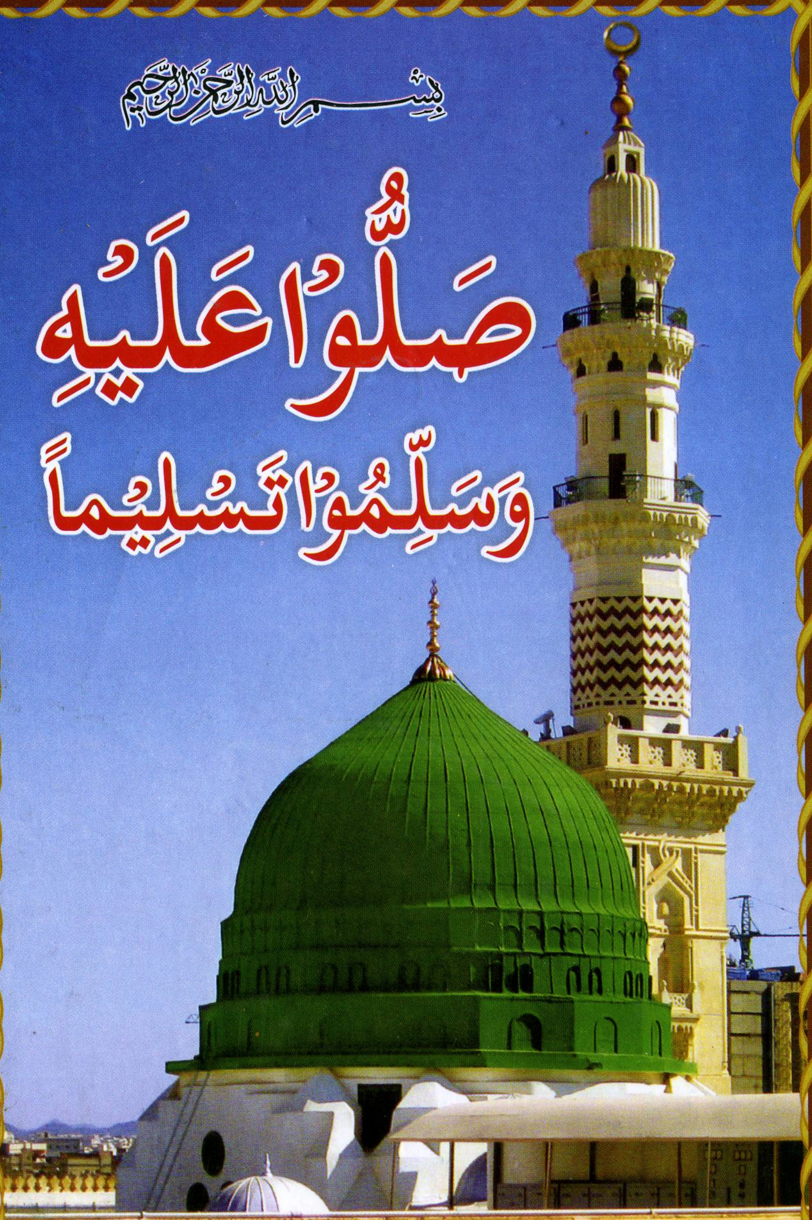
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا



مرتب ومؤلف: محمد مقصود الحسن مرزا محمودی قادری

صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

مرتب ومؤلف

محمد مقصود الحسن مرزا محمودی قادری

کسی بھی دور کی تاریخ جب پڑھتا ہوں میں
مجھے صلوا علیہ کی صدائیں آنے لگتی ہیں

نام کتاب: صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

مرتب ومؤلف: خلیفہ مجاز
مرشد کریم پیر طریقت رہبر شریعت نقیب عشق مصطفیٰ کوکب المجین حضور قبلہ
حضرت سائیں حافظ غلام محمد دامت برکاتہم العالیہ
الفقیر: محمد مقصود الحسن مرزا محمودی قادری

اشاعت اول: جنوری 1999ء (بمطابق رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ) ایک ہزار
اشاعت دوم: مئی 2000ء (بمطابق محرم الحرام ۱۴۲۱ھ) دو ہزار
اشاعت سوم: جون 2002ء (بمطابق ربیع الاول ۱۴۲۲ھ) دو ہزار
اشاعت چہارم: مئی 2003ء (بمطابق ربیع الاول ۱۴۲۳ھ) پانچ ہزار
اشاعت پنجم: اپریل 2007ء (بمطابق جمادی الاول ۱۴۲۸ھ) پانچ ہزار
اشاعت ششم: اپریل 2011ء (بمطابق جمادی الاول ۱۴۳۲ھ) پانچ ہزار

ہدیہ: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی امت کے لیے دعائے خیر
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ٥
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ٥

ناشر: مصطفیٰ فاؤنڈیشن، لاہور چھاؤنی پاکستان

(ملنے کے پتے)
☆ درود و منزل مصطفیٰ لائبریری
فاروق کالونی، والٹن روڈ، لاہور چھاؤنی، پاکستان
فون: 0300-8444072/0333-4902166/042-35929692
☆ جامعہ محمودیہ قادریہ
ستیانی شریف، ڈاک خانہ دیوان سی، تحصیل میرپور بٹورو ضلع ٹھٹھہ، پاکستان
فون: 0302-2004915/0332-2668270/0300-3447412/0322-3182100

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

صَلَّی اللّٰه تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

حمد باری تعالیٰ

از امام احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو شادی دیدار حسن مصطفیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات ان کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے صاحب کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر سیّدِ بے سایہ کے ظلِ لِوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں عیب پوشِ خلق ستارِ خطا ساتھ ہو
یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب حساب خندۂ بیجا رُلائے چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب چلوں تاریک راہ پل صراط آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں قدسیوں کے لب سے آمین رَبَّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولت بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

بلندی عظمت ہے کمال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

ہے کشافِ ظلمت جمال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

جمیع خوبیاں ہیں خصالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

فصلو علیہ و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی کے تاثرات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیہ درود وسلام کا ارسال حکم خداوندی کی تعمیل بھی ہے اور سعادت وخوش بختی کی تحصیل بھی، وہ لوگ نہایت ہی معزز ومحترم ہیں جو فرائض کی ادائیگی اور رزق حلال کی تلاش کے بعد اپنی حیات مستعار کی ساعتوں کو وظیفہ درود وسلام کی خوشبو سے مہکاتے ہیں۔

درود شریف سے متعلق اہل محبت نے متعدد تالیفات رقم کر کے اُمت مسلمہ کو نہایت قیمتی خزانہ مہیا کیا اور اس کے ساتھ ساتھ اس بات کو واضح کیا کہ درود شریف دینی و دنیوی حاجات کے لیے ایک تریاق کی حیثیت رکھتا ہے۔ درود شریف کے کون کون سے صیغے کن کن مقاصد کی تکمیل کے ضامن ہیں اور کن کن خوش بختوں نے اس بحر رحمت سے بہرہ ور ہو کر امت مسلمہ کے لیے ایک راہ ہدایت متعین کی، یہ سب باتیں آج جس قدر منظر عام پر آئی ہیں ان سب کاوشوں کا سہرا ان قابل قدر شخصیات کے سر سجتا ہے جن کو دورد شریف پر تالیف کتب کی سعادت حاصل ہے۔

محترم جناب محمد مقصود الحسن صاحب بھی اس قافلہ کے ایک معزز رکن ہیں جو درود وسلام کا گل دستہ سجا کر اُمت مسلمہ کی خدمت میں پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر رہے ہیں۔

درود وسلام کا یہ عظیم مجموعہ "صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" جس کو جمع کرنے کے لیے موصوف نے بھرپور محنت کی ہے راقم نے اس مسودہ کا مطالعہ کرتے ہوئے محسوس کیا کہ جناب محمد مقصود الحسن صاحب درود شریف کا یہ عظیم مجموعہ مرتب کرتے ہوئے جس انداز میں محبت رسول ﷺ کے جذبہ سے سرشار رہے یہ انھی کا حصہ ہے اور یہ بات ان کے تحریر کردہ ایک ایک لفظ سے ٹپکتی ہے۔ راقم کے خیال میں درود شریف پر اس سے زیادہ جامع اور عشق ومحبت سے لبریز قلم سے تحریر کردہ کتاب شاید اس دور میں نہ لکھی گئی ہو۔

جناب محمد مقصود الحسن صاحب کی ایک دوسری اور اہم خوبی جو قارئین کے سامنے لانا ضروری ہے یہ ہے کہ موصوف ایک مصروف کاروباری شخصیت ہونے کے باوجود نہایت ہی علم دوست شخصیت ہیں جس کی واضح مثال یہ ہے کہ مصطفٰی فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا اور اس فاؤنڈیشن کے تحت ایک عظیم لائبریری "مصطفٰی لائبریری" کے نام سے قائم کر رکھی ہے۔ یقیناً یہ ان کا ایک سنہری کارنامہ ہے۔ اللہ تعالٰی محترم محمد مقصود الحسن صاحب کی ان تمام علمی، دینی، تبلیغی مساعی کو شرف قبول عطا فرمائے اور درود شریف کے حوالے سے ان کے اس بیش قیمت مجموعہ کو ان کی دنیوی واُخروی فلاح کا ذریعہ بنائے۔ آمین بجاہ نبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم

شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی

جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

01-03-1999

فہرست

درود شریف :

و سلامٌ علی المرسلین :

مقامات صلوٰۃ :

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ

الحَنِیْنِ الْکَرِیْمِ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمِ

اَمَّا بَعد

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

" اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا"

(سورۃ الاحزاب:56)

بے شک اللہ اور اس کے سارے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔
اے ایمان والو (تم بھی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھی۔

(حضرت علامہ قسطلانی اور حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت ماہ شعبان میں نازل ہوئی اسی وجہ سے اس مہینے کو ماہ صلوٰۃ بھی کہا جاتا ہے۔)

چوں بنام مصطفیٰ (ﷺ) خوانم درود
از خجالت آب می گردد وجود
عشق میگوید کہ اے محکوم غیر!
سینۂ تو از بتاں مانند دیر
تا نداری از محمد (ﷺ) رنگ و بو
از درود خود میالا نام او

(کلیات علامہ اقبال مثنوی پس چہ باید کرد اے اقوام مشرق)

جب میں حضور نبی کریم ﷺ کے اسم گرامی پر درود بھیجتا ہوں تو میرا وجود ندامت کے باعث پانی پانی ہو جاتا ہے۔ عشق مجھے کہتا ہے اے غیر کے محکوم تیرا سینہ تو بت خانے کی طرح بتوں سے بھرا ہوا ہے جب تک تو حضور نبی کریم ﷺ کے رنگ و بو کو اختیار نہیں کر لیتا اپنے درود سے ان کے نام کو آلودہ نہ کر۔

ابتدائیہ

یہ کتاب ''صلوا علیه وسلموا تسلیما'' کوئی علمی یا تحقیقی نقطۂ نظر سے نہیں لکھی گئی نہ ہی اس کتاب میں ایسے مضامین ہیں۔ یہ تو صرف اور صرف ہمارے مدنی کریم آقا حضور نبی کریم سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درودوں کی صدا بلند کرنے اور اسے اطراف واکناف عالم میں بپا کرنے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے جو حضور حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے فیض کرم سے ہے جو ناقصاں راپیر کامل ہیں اور درود پاک جو مختلف بزرگان دین سے ثابت ہیں۔ ان کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہمیں مختلف درود پاک کا مجموعہ میسر رہے اور ہم اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے خوب محبت سے اپنے آقا علیہ السلام پر درود بھیجتے رہیں اور یہ درود جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے لیے خاص کیا گیا۔ اس کا ہمیں ہی نہیں حکم دیا گیا بلکہ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ خود بھی اور اس کے سارے معصوم فرشتے بھی سید الانبیا حضور پرنور علیہ السلام پر ہر وقت درود و سلام بھیجتے رہتے ہیں اللہ جل شانہٗ نے ہمیں حکم دیا ہے اے ایمان والو تم بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور کثرت سے سلام بھی۔ ہمارے درود کی اللہ رب العزت کو تو کوئی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ہی اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے درود کی ضرورت ہے۔ بلکہ آقا علیہ السلام پر درود و سلام بھیجنا خود ہمارے ہی لیے بہتر اور مفید ہے یعنی ہمیں ہی اجر کثیر اور ثواب دارین حاصل ہوگا، ہماری نجات ہوگی اور ہمیں حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوگی اور اللہ جل شانہٗ کی توجہ بھی۔ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم نے قرآن مجید فرقان حمید میں کئی احکام تمام لوگوں کے لیے ارشاد

فرمائے ہیں۔ اور کچھ احکام اپنے بندوں کے لیے ارشاد فرمائے ہیں، پھر ان احکام کو ارشاد فرمانے کے انداز بھی مختلف ہیں۔ یعنی جب اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے بندوں کو مخاطب فرماتا ہے تو حکم ہوتا ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ انداز خطاب ''یَآ اَیُّھَا'' تنبیہ ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے بندوں کو جن کاموں کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم ارشاد فرما رہا ہے۔ وہ نہایت اہم ہیں لہٰذا اسے غور سے سنو۔ مثال کے طور پر قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُو اللّٰهَ

اے ایمان والو اللہ کو یاد کرو (33:41)

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُواللّٰهَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو (2:278)

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اے ایمان والو ان (حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام بھی (33:56)

یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے حکم اور خطاب الٰہی میں صفت ایمان کے ذکر کا تقاضا ہے کہ اس حکم کو خوب شدت اور کمال محبت سے بجا لایا جائے۔ چوں کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں کے دین کا تقاضا ہے کہ وہ اس حکم پر خوب محبت اور شدت سے عمل بجا لائیں اگر کوئی اس حکم پر عمل پیرا نہ ہو اور اگر کسی نے اسے ترک کیا (یعنی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا انکار کر دیا) اس کا ایمان خطرے میں پڑ

جائے گا۔

جیسے قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْ وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوْا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

(22:77)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

(2:183)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

(2:153)

جس طرح ایمان والوں کے لیے رکوع وسجود میں اپنے پروردگار کی بندگی کرنا روزے رکھنا اور صبر اور نماز کے ذریعے مدد حاصل کرنا ایمان کا تقاضا ہے اسی طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اور سلام عرض کرنا ایمان کا تقاضا ہے (یعنی کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ امتی کا درود پاک بھیجنے سے کوئی احسان ہوگا۔ بل کہ درود پاک بھیجنا تو خود امتی کے ایمان کا تقاضا ہے)

اللہ تعالیٰ اپنے اس حکم میں ارشاد فرمارہا ہے:

اے ایمان والو میں اپنے حبیب اور نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتا ہوں اور اس میں اپنے ساتھ تمام فرشتوں کو بھی شریک کرتا ہوں اور تمھیں بھی اپنے ساتھ فرشتوں کی طرح شریک کرنا چاہتا ہوں۔ تو آؤ سب مل کر مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود اور سلام بھیجیں

اور ہمیں ایک طرف حکم دے رکھا ہے کہ اے ایمان والوتم بھی میرے حبیب مکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجو اور خوب کثرت سے سلام بھی بھیجو۔ مگر اس کی شان کریمی دیکھیے۔ ادھر ہمیں حکم فرما رہا ہے کہ تم بھی درود و سلام بھیجو اور پھر ہمیں کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے بھی نہیں دیا۔ یعنی درود و سلام بھیجنے کا یہ طریقہ مرحمت فرمایا کہ اے ایمان والو! اس طرح کہو "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ" یعنی اے اللہ تو درود بھیج حضور نبی کریم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس نے ہمیں اس قابل ہی نہیں سمجھا کہ ہم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر براہ راست درود و سلام بھیج سکیں اور یقیناً ہم اس قابل نہیں ہیں کیوں کہ جب کسی کی عزت افزائی کی جاتی ہے تو اس کے مرتبہ کے مطابق کی جاتی ہے اور جب ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ و حقیقت کا علم ہی نہیں (جیسے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ارشاد فرمایا کہ اے ابوبکر (رضی اللہ عنہ) میری حقیقت اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا) تو ہم وہ الفاظ استعمال ہی نہیں کر سکتے جو کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شایان شان ہوں اور پھر ہمارے منہ بھی تو ناپاک ہیں شاید اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے یہ بھی مناسب نہ سمجھا کہ ہم اپنے گندے اور ناپاک دہنوں سے اس کے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف کریں۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم نے یہی بہتر سمجھا کہ (بجائے اس کے کہ ہم اپنی طرف سے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان بیان کریں مگر وہ بجائے شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بے ادبی ہی کے زمرے میں نہ چلی جائے) ہم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے ہی عرض کریں کہ اے اللہ تو درود بھیج حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ جیسے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے لائق ہے۔

تو اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم خود ہی جیسے بہتر سمجھے گا اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیج دے گا اور ہماری اس درخواست کو ہی درود و سلام سمجھ کر اس کا ثواب

ہمارے نامۂ اعمال میں درج کر دیا جائے گا۔

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے بے شمار احکام نازل فرمائے ہیں۔ ان میں سے تقریباً تمام احکام ایسے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے ان پر عمل کرنے کے لیے وقت یا متعلقہ ماحول یا معین وقت درکار ہوتا ہے مثلاً ہم اگر ارکان اسلام کے احکام کو ہی لے لیں تو سب سے پہلے نماز کا حکم ہے اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کر لیتا ہے تو اسے نماز کی ادائیگی کے لیے ظہر کی نماز تک انتظار کرنا پڑے گا، پھر ہی وہ شخص اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی بجا آوری کر سکے گا۔ اس طرح اگر کوئی شخص اسلام قبول کرتا ہے تو زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے اگر وہ صاحب نصاب نہ ہو تو زکوٰۃ ادا کرنے کا پابند نہیں ہے اور اگر کوئی شخص ماہِ رمضان کے گزرنے کے بعد ایمان لے آتا ہے۔ تو اس شخص کو اگلے ماہِ رمضان تک دس گیارہ ماہ انتظار کرنا پڑے گا اور ماہِ رمضان کی آمد پر ہی وہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کر سکے گا اور اگر کوئی شخص اسلام قبول کرتا ہے مگر وہ صاحب استطاعت نہیں ہے تو اس شخص پر حج فرض نہیں ہوگا اور اگر صاحب استطاعت ہے تو بھی حج کے معینہ دنوں میں ہی حج کر سکے گا اسی طرح اور بھی بہت سے احکام ہیں۔

مثلاً شراب پینا، جوا کھیلنا وغیرہ حرام ہیں اور اگر ہم نومسلم سے کہیں کہ اب تم دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے ہو اب یہ کام اسلام میں حرام ہیں اور تمہیں ان سے بچنا ہوگا اور وہ شخص پہلے ہی سے ان کاموں سے دور ہو تو وہ کہے گا کہ یہ کام تو میں کرتا ہی نہیں وغیرہ وغیرہ۔

مگر اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم کا ایک حکم ایسا ہے جیسے ہی یہ حکم ربانی ہم سنیں تو اسی وقت ہم پر اس حکم کی بجا آوری کرنا واجب ہے اور وہ حکم ہے ''صلوا علیہ وسلموا تسلیما'' جب بھی یہ حکم ہمارے کان سنیں تو ہمیں فوراً اپنے کریم اور رؤف الرحیم

آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجنا ہوگا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط

ہم نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حکم پر عمل درآمد کرنے کے لیے کچھ نہ کچھ مہلت درکار ہے۔ یا اس کا وقت ہو تو اس حکم پر عمل ہو سکتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا یہ حکم کہ اے ایمان والو میرے محبوب نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اسی وقت درود بھیجو اور خوب خوب سلام پیش کرو جب یہ حکم تمہارے کان سنیں۔ اس سے ہمیں اندازہ ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندے (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مرتبہ کو بلند کرنے کے لیے کیا کیا کروا رہا۔ کلمۂ طیبہ میں اپنے نام کے ساتھ اپنے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نام کو ملا رکھا ہے۔ درمیان میں ضروری لفظ "و" یعنی "اور" لگانا بھی مناسب نہیں سمجھا اگر کوئی لکھے یا پڑھے گا تو وہ اسلام سے ہی خارج ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا فرمان ہے کہ میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ درود بھیجو تو تمہارے دس گناہ معاف کر دوں گا۔ دس نیکیاں بھی تمہارے نامۂ اعمال میں لکھ دوں گا اور دس درجے بھی بلند کر دوں گا۔ تو ہمیں معلوم ہوا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود بھیجنے کا کتنا بڑا مرتبہ ہے اور کس قدر اجر و ثواب ہے۔

اور اب دیکھیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سلام عرض کرنے کے بدلے میں کیا ملتا ہے؟ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ سے سلام کا جواب آتا ہے "وعلیک السلام یا امتی"

صحیح مسلم کی روایت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مومن مجھ پر درود و سلام بھیجے تو میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم جواب کیسے مرحمت فرماتے ہیں۔ سلام سنتے ہیں تو جواب عنایت فرماتے ہیں امتی کو جانتے ہیں تو جواب آتا ہے۔

ماہ ربیع الاوّل کی آمد کے ساتھ ہی درود و سلام کی محفلیں عاشق لوگ سجانا شروع

کر دیتے ہیں۔ تا کہ حضور نبی کریم ﷺ سے ٹوٹے ہوئے تعلق پھر سے مضبوط ہو جائیں۔ دنیاداری میں محو ہو کر جو دوریاں ہوگئی تھیں وہ قربتوں میں بدل جائیں اور جو تعلق میں کمزوری آگئی تھی وہ مضبوط ہو جائے۔ یہ محفلیں وہ لوگ ہی سجاتے ہیں جن کا حضور نبی کریم ﷺ سے تعلق ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ، نے جن احکام کا ہمیں حکم دے رکھا ہے ان میں کوئی فعل وہ خود نہیں کرتا۔ مثلاً ارکان اسلام کو ہی لے لیں اللہ رب العزت نہ تو نماز پڑھتا ہے۔ نہ ہی روزے رکھتا ہے نہ زکوٰۃ نکالتا ہے۔ نہ ہی حج کرنے آتا ہے بلکہ یہ کام ہمیں کرنے کا حکم ہے اور اس نے اپنے محبوب بندے (ﷺ) کو یہ تمام کام کرنے اور اس کا طریقہ کار اپنے امتیوں کو سکھانے کے لیے فرما دیا۔ اس طرح یہ تمام اعمال حضور ﷺ نے کیے تو یہ حضور نبی کریم ﷺ کی سنت ہیں۔

(یہ الگ بات ہے کہ ان میں درجہ بندی ہے کچھ فرائض ہیں کچھ سنت اور کچھ نوافل) اللہ تعالیٰ جل شانہ، کے جتنے بھی احکام ہیں وہ ہمارے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود کوئی عمل نہیں کرتا وہ ان تمام کاموں سے پاک اور منزہ ہے۔ مگر درود پاک وہ عمل ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہ، خود بھی کرتا ہے اس طرح یہ عمل اللہ تعالیٰ کی سنت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ، خود بھی سب سے بلند و بالا ہے۔ اس کا مرتبہ بھی ہر ایک سے بڑا ہے۔ اس لیے اس (درود و سلام) عمل کا درجہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ ہے۔ (دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔ دس نیکیاں ملتی ہیں دس درجے بلند ہوتے ہیں) ہم حضور نبی کریم ﷺ پر نماز کے بغیر درود و سلام بھیجتے ہیں تو قبول ہو جاتا ہے اور نماز میں بھی بھیجیں تو بھی (انشاء اللہ) قبول ہو جاتا ہے۔ بلکہ درود و سلام ہی وہ عمل ہے جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول و منظور ہوتا ہے جب کہ دوسرے تمام اعمال (نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج وغیرہ) اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے قبول فرما لے یا رد کر دے۔

لیکن درود و سلام انشاء اللہ قبول ہی قبول ہے۔ اسی لیے دعا سے پہلے اور دعا کے بعد درود و سلام بھیجنے سے دعا کی قبولیت میں یقین ہو جاتا ہے (کیوں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جب دعا سے پہلے والے درود کو قبول فرما لینا ہے اور پھر دعا کے بعد والے درود کو قبول فرما لینا ہے تو اس کی شان رحیمی و کریمی کے خلاف ہوگا کہ وہ درمیان والی دعا کو رد فرما دے)۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا تو نماز کے بغیر بھی قبول ہے اور نماز میں بھی قبول ہے تو کیا نماز بھی درود و سلام کے بغیر قبول ہو جاتی ہے۔

نماز خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کے لیے ہے اور بندے کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کا ذریعہ ہے۔ نماز میں اسی کی ثنا اور حمد بیان کی جاتی ہے اور اس سے ہم کلام ہوا جاتا ہے پھر اس کے آگے جھک کر اس کی عظمت کو مانا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہم اپنا ماتھا اس کے حضور زمین پر رکھ کر انتہائی عبودیت کے عالم میں اس کی بزرگی کا اقرار کرتے ہیں اور عبادت کا یہ سارا عمل کرنے کے بعد نماز کی تکمیل کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے در پر دوزانو ہو کر مومن بندہ بیٹھ جاتا ہے تو حکم ہوتا ہے کہ اے بندے میرے محبوب (ﷺ) کی بارگاہ (اقدس) میں سلام عرض کرو۔ (السلام علیك ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ) تو نماز قبولیت کو پہنچے گی۔ (حال آں کہ نماز خالصتاً اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور اگر ہم حالت نماز میں ہوں تو کوئی بھی آ جائے۔ کوئی بہت بڑا عالم دین ہو، کوئی بہت بزرگ ہستی ہو یا کوئی پیر و مرشد ہی کیوں نہ ہو ہم سلام نہیں کر سکتے۔ بل کہ اگر وہ سلام کر دیں تو ہم آہستہ سے بھی ان کے سلام کا جواب نہیں دے سکتے۔ اگر ہم ایسا کر دیں گے تو ہماری نماز جاتی رہے گی یعنی ٹوٹ جائے گی اور ادا نہیں ہوگی۔ کیوں کہ نماز اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ بندہ حالت نماز میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسی سے ہم کلام ہوتا ہے لہٰذا کسی غیر اللہ کی

طرف توجہ ہوئی تو نماز ختم ہوگئی۔ دوسری طرف حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں سلام عرض نہ کیا تو نماز نہ ہوگی۔ اس سے اس طرف اشارہ ملتا ہے کہ میرے آقا ﷺ غیر اللہ نہیں ہیں۔

غیر اللہ سے مراد جو اللہ تعالیٰ کا غیر ہو۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے متصادم ہو مگر حضور نبی کریم ﷺ کو تو اللہ تعالیٰ ہر جگہ اپنے ساتھ ذکر فرماتا ہے۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ جل شانہ فرماتا ہے۔

"یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ"

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو۔

(سورۃ النساء آیت 59)

(حضور نبی کریم ﷺ کی اطاعت ہر حکم پر واجب ہے جیسے حضرت خزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی ایک گواہی کا دو گواہوں کے برابر ہونا وغیرہ)

وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا

جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمان برداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی۔

(سورہ الاحزاب آیت 71)

(اس سے معلوم ہوا کہ حقیقی کامیاب زندگی وہ ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہ، اور اس کے رسول کی اطاعت اور فرماں برداری میں گزرے)

مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ یَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ط وَ مَنْ

یَّعۡصِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیۡنًا ؕ

کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو حق نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی حکم فرما دیں تو انھیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حکم نہ مانے تو وہ بے شک صریح گمراہی میں بھٹکا ہوا ہے۔

(سورہ الاحزاب آیت 36)

(اس سے معلوم ہوا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے سامنے سر کو جھکانا پڑے گا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور اس میں تردد کرنا گمراہی ہے)

قُلۡ اِنۡ کَانَ اٰبَآؤُکُمۡ وَ اَبۡنَآؤُکُمۡ وَ اِخۡوَانُکُمۡ وَ اَزۡوَاجُکُمۡ وَ عَشِیۡرَتُکُمۡ وَ اَمۡوَالُۨ اقۡتَرَفۡتُمُوۡہَا وَ تِجَارَۃٌ تَخۡشَوۡنَ کَسَادَہَا وَ مَسٰکِنُ تَرۡضَوۡنَہَاۤ اَحَبَّ اِلَیۡکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ جِہَادٍ فِیۡ سَبِیۡلِہٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰی یَاۡتِیَ اللّٰہُ بِاَمۡرِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ ؕ

(اے حبیب) آپ فرما دیں اگر تمھارے باپ، تمھارے بیٹے، تمھارے بھائی اور تمھاری عورتیں تمھارا کنبہ اور تمھارے کمائے ہوئے مال و دولت اور وہ سودا یعنی تمھاری تجارتیں جن کے نقصان کا تمھیں ڈر لگا رہتا ہے اور تمھارے پسندیدہ مکان اور خوب صورت رہائش گاہیں جو

تمھیں بہت عزیز ہیں۔ یہ سب چیزیں اگر تمھیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اور جہاد سے زیادہ پیاری ہوں تو انتظار کرو کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے اور بے شک اللہ فاسقوں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔

(سورہ التوبہ آیت 24)

(اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ یہ دنیا اور اس میں موجود ہماری تمام محبتیں، چاہتیں، جو ہمیں اپنے مال و دولت سے اپنی تجارتوں سے۔ اپنی خوب صورت کوٹھیوں اور فیکٹریوں سے اور اپنی رشتہ داریوں سے قرابت داریوں سے ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ کی محبت سے زیادہ ہوجائیں گی تو ہمارا ایمان مکمل نہیں ہوگا اور اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت بھی ایسی ہی چاہیے جیسی محبت اللہ سے ہونی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ اس کے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو دل میں رکھنا ہرگز شرک نہیں ہے بلکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہ ہونا کفر ہے۔ کیوں کہ اس آیت کریمہ میں اس کے لیے عذاب کی وعید آئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو فاسق قرار دیا ہے)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۠

اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے منکر ہوئے اور اللہ تعالیٰ فاسقوں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔

(سورہ التوبہ آیت 80)

(اس آیت کریمہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے اور اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم کے انکار کرنے والوں کو فاسق قرار دیا ہے اور اس پر مہر لگا دی ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو راہ ہدایت نصیب نہیں فرماتا)

اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے فضل سے انھیں غنی کر دیا۔

(سورہ التوبہ آیت 74)

(یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ اپنے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فضل کا ذکر کیا ہے۔ حال آں کہ فضل کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ مگر اس نے اپنے فضل کے اظہار میں اپنے حبیب کو بھی شامل کیا ہے)۔

وَاللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝

تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ تمھیں راضی کرلیں بے شک اللہ اور اس کے رسول کا حق زائد تھا کہ اِسے راضی کرتے اور اگر ایمان رکھتے ہیں کیا انھیں نہیں معلوم کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف کرے تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ اس آگ میں رہے گا۔ یہی بڑی رسوائی ہے۔

(سورہ التوبہ آیت 62/63)

(اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کو ایک کہا ہے اور جو اس کے خلاف کرے گا اس کے لیے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کے عذاب کی وعید سنائی ہے)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ وَ يُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَ رُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّ يُرِيدُونَ أَنْ يَّتَّخِذُوا بَيْنَ ذَالِكَ سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ حَقًّا وَ أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کو جدا کردیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم کسی پر ایمان لائے اور کسی کے منکر ہوئے اور چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے درمیان میں کوئی راہ نکالیں۔ یہی حقیقت میں ٹھیک کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(سورہ النساء آیت 150/151)

(یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ماننے کے ساتھ اس کے رسولوں کا ماننا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ ان کو جدا کرنا کفر ہے۔ یعنی اللہ اور اللہ کے رسول ایک ہی ہیں۔ دونوں پر ایمان لانا ہی ایمان ہے اور کسی ایک کا انکار کفر ہے)۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

جس نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی اطاعت کی۔

(سورۃ النساء آیت 80)

(یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرنے ہی کو اپنی

اطاعت قرار دیا ہے)۔

آپ ﷺ پر ایمان لانا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا کہا ہے آپ ﷺ کی اطاعت کرنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا ہے۔ آپ ﷺ کی اتباع اللہ تعالیٰ کی اتباع ہے۔ آپ ﷺ کی نافرمانی کرنا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ آپ ﷺ سے بغض اللہ تعالیٰ سے بغض رکھنا ہے آپ ﷺ سے محبت کرنا اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا ہے۔

ذاتیں تو دو ہیں۔ ایک اللہ جل شانہ، دوسرا عبدہٗ ہے۔

مگر دوئی نہیں ہے۔ اگر دوئی ہوتی تو اللہ تعالیٰ آپ (ﷺ) پر خود درود نہ بھیجتا (یصلون علی النبی) اور خود آپ (ﷺ) کا ذکر بلند نہ کرتا (ورفعنا لك ذکرك) اور دن رات جو سارے کرۂ ارض پر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اعلان (اذان کی صورت میں) ہوتا ہے اس کے ساتھ میرے آقا ﷺ کی رسالت کی گواہی کا اعلان نہ ہوتا اور پھر نماز میں آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم بھی نہ ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نماز میں بھی ہماری توجہ اس طرف مبذول کروا رہا ہے کہ میرے حبیب (ﷺ) سے تعلق جوڑو۔ ان سے تمھارا تعلق مضبوط ہو گیا تو میرے ساتھ خود ہی تمھارا تعلق بن جائے گا۔

لہٰذا اس تعلق کو بنانے کے لیے ہمیں اپنے آپ کو اس قابل بنانا ہے کہ ہمیں بھی حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے سلام کا جواب ملے۔ اللہ تعالیٰ کے ایسے مقرب بندے گزرے ہیں جنھیں آقا ﷺ کی بارگاہ اقدس سے سلام کا جواب آتا تھا اور وہ سنتے تھے۔ اب بھی انشاء اللہ ایسے اللہ کے بندے ضرور ہیں جن کو بارگاہ اقدس ﷺ کی طرف سے جواب آتا ہے۔ کیوں کہ کبھی بھی کوئی دور اللہ کے مقرب بندوں سے خالی نہیں رہا، پھر سلام ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے کسی سے بھی تعلق کی راہ نکلتی ہے اور اس طرح تعلق بن جاتا ہے ہم اگر کسی کو سلام کرتے رہیں وہ جواب نہ بھی دے تو کم از کم

پہچاننے لگ جاتا ہے (کہ یہ وہی شخص ہے جو روز سلام کرتا ہے) اور پھر یہ سلام کرنے کا عمل جاری و ساری رہے تو ایک تعلق بننے لگتا ہے یہ تو بات ہے ہم دنیا داروں کی میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام تو پہلے سے ہی ہر امتی کو پہچانتے ہیں اور پھر اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق (کہ خوب خوب سلام پیش کرو میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) پر) ہم سلام عرض کرتے رہیں تو یقیناً حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہمارا ایک تعلق قائم ہو جائے گا۔ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جاننے اور پہچاننے لگ جائیں گے کہ یہ میرا فلاں امتی ہے اور پھر قبر کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں جب نکیرین سوال و جواب کے لیے آئیں گے (اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور دکھایا جائے گا اور پوچھا جائے گا کہ اے بندے بتا تو دنیا میں اس شخصیت کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتا تھا) تو میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی فرما دیں۔ یہ میرا امتی ہے۔ (سبحان اللہ)

وہ نزع کی سختی ہو اے دل یا قبر کی مشکل منزل

وہ اپنے غلاموں کی اکثر امداد کو آیا کرتے ہیں

اللہ جل شانہ، نے ساری مخلوق میں انسان کو احسن بنایا۔ ہمیں تمام اجزائے جسمانی خوب صورت انداز میں اور مکمل طریقے سے عطا فرمائے۔ رزق عطا فرمایا۔ دنیا و جہان کی نعمتیں دیں دولت ایمان سے سرفراز فرمایا اور سب امتوں سے افضل امت۔ امتِ محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو قرار دیا۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو اگلے جہان کی نعمتوں کا وعدہ بھی فرمایا۔ یہ سب کچھ ہم کو ہمارے آقا محبوب کبریا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور انھیں کے واسطہ سے عطا کیا گیا۔ ہمارے آقا سید المرسلین خاتم النبیین رحمت للعالمین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے محسن اعظم بھی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم پر بے شمار حقوق اور احسانات ہیں ہم چوں کہ ان میں سے کسی ایک احسان کا بدلہ ہرگز ہرگز ادا نہیں کر سکتے تھے۔ اللہ کریم نے ہمارا عجز دیکھ کر ہمیں درود شریف عطا فرمایا کہ اے

ایمان والوتم بھی میرے حبیب مکرم نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔ ویسے تو جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہم پر ہمارے آقا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے شمار عنایات ہیں جن میں سے کسی ایک کا بھی بدلہ تو بہت بڑی بات ہوگی ہم تو اپنے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کلمہ طیبہ پڑھانے کے احسان کا بدل بھی نہیں چکا سکتے یہ بھی ہمارے کریم آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہم پر بہت بڑا احسان کیا کہ ہمیں کلمہ طیبہ پڑھا کر نہ صرف اپنا امتی بنا لیا بل کہ تمام امتوں میں افضل امت بنا دیا اور صرف امت بنا کر چھوڑ ہی نہیں دیا۔ بل کہ ہم گناہ گار امتیوں کے لیے ہمارے آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ رب العزت کے حضور بخشش کے لیے رو رو کر گڑ گڑا کر دعائیں کیں اور ساری ساری رات حالت قیام میں کھڑے ہو کر اپنے پاؤں مبارک متورم کر لیے۔ ہم اپنے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کس کس احسان کا بدل دے سکتے ہیں۔ درود بھیجنے کا تو ایمان والوں کو اللہ جل شانہٗ کی طرف سے حکم ہے اور یہ عبادت ہے اور یہ واحد ایسا فعل ہے جس کو اللہ جل شانہٗ خود بھی کرتا ہے اور ازل سے کر رہا ہے۔ جب اس نے اپنے نور سے نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا اور اپنے محبوب کی تعریف و توصیف میں لگ گیا۔ تو اللہ جل مجدہٗ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم فرماتے ہوئے ''علی النبی'' فرمایا کیوں کہ میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام تو اس وقت سے نبی ہیں جب کچھ بھی نہ تھا اور جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰی وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ قَالَ وَ اٰدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ

(رواہ الترمذی)

(مشکوٰۃ شریف ص نمبر 513 باب فضائل سید المرسلین، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ عرض گزار ہوئے یا رسول

اللہ! آپ ﷺ کے لیے نبوت کب ثابت ہوئی؟ فرمایا کہ جب حضرت آدم (علیہ السلام) روح اور جسم کے درمیان تھے۔

(ترمذی شریف جلد دوم صفحہ 679۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

كُنْتُ نَبِيًّا وَّ آدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْن

میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

(جواہر البہار جلد دوئم/ رسالۂ نور)

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم ہمارے آقا اور اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ کی تعریف اور توصیف کرتا ہے اور اپنے محبوب مکرم حضرت محمد ﷺ کے ذکر کو بلند کرتا ہے (ورفعنا لك ذکرك) اور درجات میں اضافہ فرماتا رہتا ہے اور آپ ﷺ پر اپنی رحمتوں کی بارش برساتا رہتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی رحمتیں برکتیں اور درجات کی بلندی کا سلسلہ اس وقت سے جاری و ساری ہے جب کائنات پست و بالا میں کچھ بھی نہ تھا سوائے اللہ رب العزت جل شانہٗ وجل جلالہ کے۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سورہ المائدہ میں ارشاد فرماتا ہے:

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْن

(آیت ۱۵)

ترجمہ: بے شک تمہارے (سارے انسانوں کے) پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

(اکثر مفسرین نے یہاں نور سے مراد حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کو قرار دیا ہے۔ تفسیر ابن عباس، تفسیر جلالین، تفسیر خاذن، تفسیر بیضاوی، تفسیر مدارک، تفسیر

روح البیان)

یہاں اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم اپنے محبوب مکرم کو ایک نور کہہ کر ظاہر فرما رہا ہے۔ اس سے بڑھ کر حضور پرنور حضرت محمد ﷺ کے نور ہونے کی اور کیا دلیل ہو سکتی ہے (نور کا کام ہے تاریکی دور کرنا اور روشنی پھیلانا، حضور نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری سے کفر کی تاریکی دور ہوئی اور حق کی راہ واضح ہوئی اور اس نور سے دل روشن ہوئے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت تو مکہ مکرمہ میں ہوئی، رہنا سہنا بھی عرب میں رہا مگر تشریف آوری سارے جہانوں کی طرف ہے اور کتاب مبین سے مراد قرآن حکیم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے احکام اور ہمارے لیے شرعی اصول بیان ہوئے اور جو صراط مستقیم کی طرف ہماری رہنمائی کرتا ہے اور اس کو سمجھنے کے لیے ایک روشنی اور ہدایت کی ضرورت تھی وہ نور حضور نبی کریم ﷺ کی صورت میں ہمیں نصیب ہوا۔)

اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمام مخلوقات سے پہلے، جنات سے پہلے، فرشتوں سے بھی پہلے، جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام، عزرائیل علیہ السلام سے بھی پہلے، جب نہ زمین تھی نہ آسمان، نہ سورج نہ چاند، نہ ستارے، نہ عرش تھا نہ کرسی، نہ لوح تھی نہ قلم، نہ جنت تھی نہ دوزخ، صرف اور صرف اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک کی ذات تھی۔ تو ارادۂ ذاتِ خداوندی ہوا کہ میں پہچانا جاؤں، جیسا کہ حدیثِ قدسی ہے۔

كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ۔

(جواہر البحار، ۲۴۶ یوسف نبہانی، کشف الخفاء ج ۲، ص ۱۳۲، محدث شیخ اسمٰعیل بن محمد العجلونی متوفی ۱۱۶۲ھ، حضرت مجدد الف ثانی مکتوب نمبر ۱۲۲)

ترجمہ: میں ایک مخفی خزانہ تھا مجھے اس امر سے محبت ہوئی کہ میں پہچانا

جاؤں تو میں نے مخلوق کو پیدا کیا۔

امام عبدالکریم الجیلی علیہ الرحمۃ اس حدیثِ قدسی کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی تخلیق کا ارادہ فرمایا تو چوں کہ وہ جانتا تھا کہ مخلوق حادث ہونے کی وجہ سے میری ذات کی معرفت حاصل نہ کرسکے گی تو اُس نے اس ''محبت'' سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا اور اُنھیں تجلیاتِ ذات کے فیض سے مخصوص فرمایا اور پھر حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے تمام عالم کو پیدا کیا تاکہ مخلوق، حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ''واسطے'' سے اپنے خالق کی معرفت پاسکے۔ لہٰذا اوّلین مخلوق سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نور ہے۔

(جواہر البحار، ۱:۲۴۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پرنور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں، باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں، ذرا یہ تو فرمایئے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جابر (رضی اللہ عنہ) حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے سب سے پہلے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ اس حدیث پاک کو امام بیہقی علیہ الرحمۃ نے دلائل النبوۃ میں اور علامہ امام قسطلانی علیہ الرحمۃ نے مواہب اللدنیہ میں اور علامہ زرقانی علیہ الرحمۃ نے شرح مواہب میں، شاہ عبدالحق محدث دہلوی نے مدارج النبوت میں روایت کیا ہے۔

اس سلسلے کی ایک جامع (طویل) حدیث ہے جسے حافظ الحدیث، احد الاعلام عبدالرزاق ابوبکر بن ہمام صنعانی یمنی متوفی ۲۱۱ھ (جو امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ اور امام مالک رضی اللہ عنہ کے شاگرد اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کے استاد اور امام بخاری رضی اللہ عنہ و امام مسلم رضی اللہ عنہ کے استاذ الاستاذ ہیں۔) نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف الجامع الکبیر جو حدیث شریف میں ''مصنف'' کے نام سے معروف ہے۔ اس میں نقل کیا ہے (جس کا مکمل عربی متن معہ اسناد اور ترجمہ یہاں پیش کیا جارہا ہے۔)

حدیثِ جابر رضی اللہ عنہ:

عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ اَوَّلِ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى؟ فَقَالَ: هُوَ نُوْرُ نَبِيِّكَ يَا جَابِرُ! خَلَقَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ خَلَقَ فِيْهِ كُلَّ خَيْرٍ، وَ خَلَقَ بَعْدَ كُلَّ شَيْءٍ، وَحِيْنَ خَلَقَهُ اَقَامَهُ قُدَامَهُ مِنْ مَقَامِ الْقُرْبِ اِثْنَى عَشَرَ اَلْفَ سَنَةٍ، ثُمَّ جَعَلَهُ اَرْبَعَةَ اَقْسَامٍ فَخَلَقَ الْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ مِنْ قِسْمٍ، وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَخَزَنَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ قِسْمٍ، وَ اَقَامَ الْقِسْمَ الرَّابِعَ فِيْ مَقَامِ الْحُبِّ اِثْنَى عَشَرَ اَلْفَ سَنَةٍ، ثُمَّ جَعَلَهُ اَرْبَعَةَ اَقْسَامٍ فَخَلَقَ الْقَلَمَ مِنْ قِسْمٍ، وَاللَّوْحَ مِنْ قِسْمٍ، وَالْجَنَّةَ مِنْ قِسْمٍ، ثُمَّ اَقَامَ الْقِسْمَ الرَّابِعَ فِيْ مَقَامِ الْخَوْفِ اِثْنَى عَشَرَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ جَعَلَهُ اَرْبَعَةَ اَجْزَاءٍ فَخَلَقَ الْمَلٰٓئِكَةَ مِنْ جُزْءٍ، وَالشَّمْسَ مِنْ جُزْءٍ وَالْقَمَرَ وَالْكَوَاكِبَ مِنْ جُزْءٍ، وَاَقَامَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ فِيْ مَقَامِ الرَّجَاءِ اِثْنَى عَشَرَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ جَعَلَهُ

اَرْبَعَةَ اَجْزَاءٍ فَخَلَقَ الْعَقْلَ مِنْ جُزْءٍ وَّالْعِلْمَ
وَالْحِكْمَةَ وَالْعِصْمَةَ وَالتَّوْفِيْقَ مِنْ جُزْءٍ وَ اَقَامَ
الْجُزْءَ الرَّابِعَ فِيْ مَقَامِ الْحَيَاءِ اِثْنَى عَشَرَ اَلْفَ سَنَةٍ
ثُمَّ نَظَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِ فَتَرَشَّحَ النُّوْرُ عِرْقًا فَقَطَرَ
مِنْهُ مِائَةَ اَلْفٍ وَ عِشْرُوْنَ اَلْفًا وَ اَرْبَعَةَ الَافٍ قَطْرَةٍ
مِّنْ نُوْرٍ، فَخَلَقَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ رُوْحَ نَبِيٍّ، اَوْرُوْحَ
رَسُوْلٍ ثُمَّ تَنَفَّسَتْ اَرْوَاحُ الْاَنْبِيَاءِ فَخَلَقَ اللّٰهُ مِنْ
اَنْفَاسِهِمُ الْاَوْلِيَاءَ وَالشُّهَدَاءَ وَالسُّعَدَاءَ وَالْمُطِيْعِيْنَ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، فَالْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ مِنْ نُّوْرِىْ
وَالْكَرُوْبِيُّوْنَ مِنْ نُّوْرِىْ وَالرُّوْحَا نِيُّوْنَ وَمَلٰٓئِكَةُ
مِنْ نُّوْرِىْ، وَالْجَنَّةُ وَمَا فِيْهَا مِنَ النَّعِيْمِ مِنْ نُّوْرِىْ،
وَمَلٰٓئِكَةُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ مِنْ نُّوْرِىْ، وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ وَالْكَوَاكِبُ مِنْ نُوْرِىْ، وَالْعَقْلُ وَالتَّوْفِيْقُ
مِنْ نُّوْرِىْ، وَاَرْوَاحُ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَاءِ مِنْ نُوْرِىْ،
وَالشُّهَدَاءُ وَالسُّعَدَاءُ وَالصَّالِحُوْنَ مِنْ نِّتَاجِ نُوْرِىْ،
ثُمَّ خَلَقَ اللّٰهُ اِثْنَى عَشَرَ اَلْفَ حِجَابٍ فَاَقَامَ اللّٰهُ

نُوْرِیْ وَهُوَ الْجُزْءُ الرَّابِعُ ، فِیْ كُلِّ حِجَابٍ اَلْفَ سَنَةٍ، وَهِیَ مَقَامَاتُ الْعُبُوْدِيَةِ وَالسَّكِيْنَةِ وَالصَّبْرِ وَالصِّدْقِ وَالْيَقِيْنِ، فَغَمَسَ اللّٰهُ ذَالِكَ النُّوْرَ فِیْ كُلِّ حِجَابٍ اَلْفَ سَنَةٍ، فَلَمَّا اَخْرَجَ اللّٰهُ النُّوْرَ مِنَ الْحَجُبِ رَكَبَهُ اللّٰهُ فِی الْاَرْضِ فَكَانَ يَضِیْءُ مِنْهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ كَالسِّرَاجِ فِی اللَّيْلِ الْمُظْلَمِ، ثُمَّ خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ مِنَ الْاَرْضِ فَرَكَبَ فِيْهِ النُّوْرَ فِیْ جَبِيْنِهٖ، ثُمَّ انْتَقَلَ مِنْهُ اِلٰی شِيْثَ، وَكَانَ يَنْتَقِلُ مِنْ طَاهِرٍ اِلٰی طَيِّبٍ، وَ مِنْ طَيِّبٍ اِلٰی طَاهِرٍ، اِلٰی اَنْ اَوْصَلَهُ اللّٰهُ صُلْبَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلَبِ، وَ مِنْهُ اِلٰی رِحْمِ اُمِّیْ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، ثُمَّ اَخْرَجَنِیْ اِلَی الدُّنْيَا فَجَعَلَنِیْ سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّنَ وَ رَحْمَةً لِلْعٰلَمِيْنَ وَ قَائِدَ الْغُرِّالْمُحَجَّلِيْنَ وَهٰكَذَا كَانَ بَدْءُ خَلْقِ نَبِيِّكَ يَا جَابِرُ!

(الجزء المفقود من الجزء الاول من "المصنف" للامام الحافظ ابی بکر عبدالرزاق بن ھمام الصنانی المتوفی ۲۱۱ھ، المطبوعہ بیروت، لبنان، الطبعة الاولی سنة ۱۴۲۵/۲۰۰۵ھ بتحقیق الدکتور عیسی بن عبداللہ بن محمد بن مانع الحمیری،

مدیر عام دائرة الاوقاف والشئون الاسلامیة بدبی الصفحة ٦٣، الحدیث ١٨)

ترجمہ: ''امام عبدالرزاق بن ھمام جناب معمر رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں وہ ابن المنکدر رضی اللہ عنہ سے اور وہ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے جابر! وہ تیرے نبی کا نور ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے پیدا فرمایا، پھر اس سے ہر بھلائی پیدا فرمائی اور پھر ہر چیز اس کے بعد پیدا فرمائی اور جب اللہ تعالیٰ نے اس نور کو پیدا فرمایا تو اسے اپنی بارگاہ میں مقامِ قُرب پر اپنے سامنے بارہ ہزار سال ٹھہرایا، پھر اس کو چار اقسام (حصوں) میں تقسیم کیا، پھر ایک قسم سے عرش کو، ایک قسم سے کرسی کو، ایک قسم سے حاملینِ عرش اور کرسی کے محافظ فرشتوں کو پیدا فرمایا اور چوتھی قسم کو مقامِ حُب پر بارہ ہزار سال ٹھہرایا، پھر اس کو چار قسموں میں تقسیم کیا، پھر ایک قسم سے قلم کو، ایک قسم لوح کو، ایک قسم سے جنت کو پیدا فرمایا، پھر چوتھی قسم کو مقامِ خوف پر بارہ ہزار سال ٹھہرایا، پھر اس کو چار اجزا میں تقسیم فرمایا، پھر ایک جُز سے فرشتوں کو، ایک جُز سے سورج کو، ایک جُز سے چاند اور ستاروں کو پیدا فرمایا، پھر چوتھی قسم کو مقامِ رِجا پر بارہ ہزار سال ٹھہرایا، پھر اس کو چار اجزا میں تقسیم فریایا، پھر ایک جُز سے عقل کو، ایک جُز سے علم و حکمت کو، ایک جُز سے عصمت اور توفیق کو پیدا فرمایا، پھر چوتھی قسم کو مقامِ حیا پر بارہ ہزار سال ٹھہرایا، پھر اس نور کی طرف نگاہِ رَبوبیّت ڈالی تو اس سے پسینے کی طرح نور پھوٹ پڑا اور اس نور کے ایک لاکھ چوبیس ہزار قطرے ٹپکے، پھر اللہ

تعالیٰ نے ہر قطرے سے ایک نبی یا رسول کی روح کو پیدا فرمایا، پھر انبیا کی ارواح نے سانس لیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی سانسوں سے قیامت تک کے اولیا، شہدا، خوش قسمت اور فرماں بردار لوگوں کو پیدا فرمایا۔ پس عرش اور کرسی میرے نور سے ہے۔ حاملینِ عرش میرے نور سے ہیں۔ روحانی قوتیں میرے نور سے ہیں۔ فرشتے میرے نور سے ہیں۔ جنت اور اس کی ساری نعمتیں میرے نور سے ہیں۔ ساتوں آسمان کے فرشے میرے نور سے ہیں۔ سورج، چاند اور ستارے میرے نور سے ہیں۔ عقل اور توفیق میرے نور سے ہیں۔ انبیا اور مرسلین علیہم السلام کی ارواح میرے نور سے ہیں، شہدا، سعدا اور صالحین میرے نور کا نتیجہ ہیں، پھر اللہ تعالیٰ نے بارہ ہزار حجابات پیدا فرمائے اور میرے نور کے باقی ماندہ اس چوتھے حصہ کو ہر حجاب میں ایک ہزار سال ٹھہرایا اور وہ حجابات، عبودیت، سکینہ، صبر، صدق اور یقین کے مقامات ہیں، پھر اللہ تعالیٰ نے اس نور کو ہر حجاب میں ہزار ہزار سال تک پوشیدہ رکھا، پھر جب ان حجابات سے نکالا اور اس نور کو زمین پر سجا دیا، تو اس کی وجہ سے مشرق و مغرب کے درمیان پوری زمین اس طرح روشن ہو گئی جس طرح تاریک رات میں چراغ سے اُجالا پھیل جاتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے زمین سے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور وہ نور اُن کی پیشانی میں سجا دیا، پھر وہ نور ان سے شیث علیہ السلام کی طرف منتقل ہو گیا اور پھر طاہر سے طیّب اور طیّب سے طاہر کی طرف منتقل ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اسے (میرے والدِ محترم) عبداللہ بن عبدالمطلب (رضی اللہ عنہ) کی پشت مبارک تک پہنچا دیا اور پھر اُن سے میری والدہ (سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا) کے رحم

مبارک تک پہنچایا، پھر مجھے دنیا میں سیّد المرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین اور صالحین کا قائد بنا کر ظاہر فرمایا، اے جابر! یہ ہے تیرے نبی کی ابتدائے آفرینش۔"

الغرض حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے صدقے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے ساری کائنات کو تخلیق فرمایا: جیسا کہ حدیثِ قدسی ہے۔

لَوْ لَاكَ لَمَا اَظْهَرْتُ الرَّبُوْبِيَّةَ۔

(اے حبیب) اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں اپنی ربوبیت کو بھی ظاہر نہ فرماتا۔

(یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی باعث تخلیق کائنات ہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اصل کائنات عالمین ہیں۔)

ویسے تو دیکھا جائے تو جو چیز پہلے موجود ہو اس سے ہی آگے کوئی چیز بنائی جاتی ہے۔ (اللہ تعالیٰ جل شانہٗ جو ہر چیز پر قادر ہے وہ تو کچھ بھی کر سکتا ہے لیکن اس کی سنت کا طریقہ ایسا نہیں ہے) مٹی، پانی، ہوا وغیرہ کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے پیدا فرمایا تو پھر حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی گئی۔ مگر حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اللہ تعالیٰ نے تخلیق فرمایا تو اس سے پہلے کچھ بھی تخلیق نہ فرمایا تھا، صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ جل جلالہ کا نور تھا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے حبیب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نور سے پیدا فرمایا اور پھر اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے آگے تخلیق کا سلسلہ شروع فرمایا۔ (نور ذات الٰہی سے حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی تخلیق سے یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ العیاذ باللہ ذات الٰہی کا کوئی حصہ نبی ہو گیا (نور سے پیدا ہونے کو نام اور نورانیت میں مساوات ضروری نہیں ہے)۔ نہ ہی ذات الٰہی ذات رسالت کے لیے مادہ ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جز ذات الٰہی ماننا یا ذات الٰہی کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

تخلیق کے لیے مادہ ماننا یا حضور نبی کریم ﷺ کی ذات میں ذات الٰہی کا حلول ماننا یہ تمام باتیں کفر کے زمرے میں آتی ہیں ایسے گمراہ کن اور باطل عقائد سے دور ہیں۔ سورج کی مثال لے لیں جس سے تمام سیارے روشن ہیں بہ ظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ سورج کا نور ان سیاروں میں منقسم ہوگیا ہے جب کہ سورج کا نور نہ کم ہوا نہ ہی سورج سے جدا ہوا۔ چراغ سے چراغ روشن کرنے سے نہ تو پہلے چراغ کی روشنی کم ہوتی ہے نہ ہی پہلے چراغ کا کوئی حصہ دوسرے چراغ میں شامل ہوتا ہے۔)

جس طرح سورج کی روشنی سیاروں، آئینوں، چشموں، جمادات، نباتات میں ظاہر ہوتی ہے اس کے باوجود یہ تمام چیزیں سورج کے برابر نہیں ہوسکتیں مگر جیسے ہی ان کا تعلق سورج سے ٹوٹے گا یہ سب بے نور ہوکر ختم ہوجائیں گی۔ اسی طرح تمام مخلوقات میں حضور نبی کریم ﷺ کی تجلیات ہیں جب تک حضور نبی کریم ﷺ سے تعلق قائم رہے گا اگر نعوذ باللہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کو زندہ نہ مان کر آپ ﷺ سے تعلق توڑنے کی کوشش کی گئی اسی وقت کائنات کا وجود ممکن نہ رہے گا اور ختم ہو جائے گا)۔

وہ جو نہ تھے کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے میرے نور کو تخلیق کیا اور تمام مخلوق کو میرے نور سے اور میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے نور سے ہوں۔

(تحفۃ الصلوۃ الی النبی المختار ﷺ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا بے شک سرکار دو عالم نور مجسم حضرت محمد ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا۔ اے جبرائیل علیہ السلام تمھاری عمر کتنی ہوگی۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ چوتھے حجاب عرش پر ایک نوری ستارہ

بہتّر ہزار (72,000) سال کے بعد طلوع ہوتا تھا اس نوری ستارے کو میں نے ستّر ہزار (70,000) مرتبہ دیکھا ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے، اے جبرائیل علیہ السلام مجھے میرے رب کی عزت کی قسم وہ نوری ستارہ میں ہی تھا۔

(بخاری شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدٍ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰه

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے پھر اپنے فرشتوں کو بھی حکم دیا کہ تم بھی میرے حبیب محمد (ﷺ) پر درود بھیجو۔ آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی تخلیق فرمائی۔ تو آدم علیہ السلام نے آنکھ کھولتے ہی عرش الٰہی پر اللہ جل شانہٗ کے نام کے ساتھ حضرت محمد مصطفیٰ حبیب کبریا ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا دیکھا۔ عرض کیا یا اللہ کیا تیری بارگاہ میں مجھ سے زیادہ عزت والا بھی کوئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا ہاں۔ اے آدم (علیہ السلام) اس پیارے نام والا میرا حبیب (ﷺ) ہے جو کہ تیری اولاد میں سے ہوگا۔ میرے نزدیک تجھ سے بھی زیادہ عزیز اور محبوب ہے۔ اے آدم (علیہ السلام) اگر میں اپنے اس حبیب (ﷺ) کو پیدا نہ فرماتا تو نہ آسمان پیدا کرتا نہ زمین، نہ جنت پیدا کرتا نہ دوزخ۔

پھر جب اللہ جل شانہٗ نے حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی مبارک سے حضرت حوا علیہا السلام کو پیدا فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے دیکھا تو عرض کی یا اللہ میرا اس کے ساتھ نکاح کر دے ارشاد باری تعالیٰ ہوا۔ اس کا مہر ادا کرو۔ عرض کیا مولیٰ کریم اس کا مہر کیا ہے فرمایا جو عرض پر نام مبارک لکھا ہوا دیکھا ہے۔ اس پیارے نام والے میرے محبوب (ﷺ) پر دس مرتبہ درود پاک بھیجو۔ عرض کی یا اللہ اگر درود شریف بھیجوں تو حوا علیہا السلام کے ساتھ میرا نکاح کر دے گا اللہ جل شانہٗ نے فرمایا۔ ہاں۔ تو حضرت آدم علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا اور اللہ جل شانہٗ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام

کا نکاح فرما دیا۔

(سعادۃ الدارین)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (امام ویلمی رحمۃ اللہ علیہ نے مسند الفردوس میں اس حدیث پاک کی تشریح کی ہے) کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَأَحْسِنُ الصَّلٰوةَ

جب تم مجھ پر درود بھیجا کرو تو نہایت اچھے طریقے سے بھیجا کرو

یعنی جب تم مجھ پر درود بھیجو تو نہایت اچھے طریقے خوب صورت اور حسین انداز کے ساتھ بھیجا کرو۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ صیغے بھی اچھے استعمال کیا کرو۔ اس حدیث پاک سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سیدنا ومولانا اور دیگر خوب صورت القاب استعمال کرنا بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان عالیشان کے مطابق ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اچھے اچھے اسمائے گرامی اور مبارک صفات پاک کا ذکر کرنا اور دل جمعی اور خشوع وخضوع سے درود پاک بھیجنا اور اس کا اہتمام کرنا اچھا اور پاکیزہ ماحول بنا کر اور اپنے دھیان کو، اپنے دل کو، طبیعت کو اور اپنی روح کو خوب لگا کر اور جما کر درود پاک بھیجنا، یہ ساری باتیں احسن الصلوۃ میں آجاتی ہیں۔ اور خوب صورت طریقے میں ساری خوب صورتیاں شامل ہو جاتی ہیں کیوں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيَّ

شاید تم کو یہ معلوم نہیں کہ یہ (درود وسلام جو تم مجھ پر بھیج رہے ہو) مجھے پیش کیا جاتا ہے۔

یعنی ہر ایک کا درود وسلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں پیش کیا جاتا

ہے۔ تو جس کا درود و سلام جتنا زیادہ خوب صورت جتنا زیادہ پر تعظیم اور ادب و آداب اور حسن و خوبی اور خشوع و خضوع کے ساتھ ہوگا۔ کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم اس امتی کا درود و سلام اتنی توجہ اور شفقت کے ساتھ سماعت فرمائیں گے۔ پھر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ طُهُورِهِ فَلْيَقُلْ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَيَّ فَإِذَا قَالَ ذَالِكَ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ

تم میں سے جب کوئی شخص درود پاک بھیجنا چاہے تو پہلے پاک ہو (اس پاک ہونے میں کوئی حد نہیں ہے۔ یعنی پہلے غسل کرلے، وضو کرلے، اچھے کپڑے پہن لے، خوشبو لگالے یہ سب طہارت کا حصہ ہیں) پھر کلمہ شہادت پڑھے اور پھر مجھ پر درود پاک بھیجے تو اس پر رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (یہ روایت بھی حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

إِذَا كَانَ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَبَعَثَ اللّٰهُ مَلٰٓئِكَةً مَعَهُمْ صُحُفٌ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ أَقْلَامٌ مِّنْ ذَهَبٍ

جب جمعرات کا دن اور جمعہ کی رات (جمعرات کے دن سے وہ خاص لمحات شروع ہوجاتے ہیں اور جمعہ کے روز غروب آفتاب تک رہتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ خصوصی ملائکہ کو اتارتا ہے (ویسے تو تمام دنوں میں کچھ ملائکہ ہر وقت ذکر کی مجلسوں میں موجود رہتے ہیں۔ مگر ان دو ایام میں اللہ تعالیٰ خصوصی ملائکہ کو زمین پر اتار دیتا ہے) جن کے پاس چاندی کی کتابیں ہوتی ہیں اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔

یَکْتُبُوْنَ اَکْثَرَ النَّاسِ صَلٰوۃً عَلَی النَّبِی

وہ فرشتے یہ لکھتے ہیں کہ ان دو دنوں اور ان کی درمیانی رات میں سب سے زیادہ کس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا ہے۔

اور پھر جمعہ کی شام کو یہ ریکارڈ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں پیش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل مجدہ' الکریم نے یہ چاہا اور اپنے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بارگاہ کے اکرام کے لیے اس بات کا اہتمام فرمایا ہے کہ جب میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بارگاہ میں یہ ریکارڈ پیش ہو تو یہ چاندی کی کتابوں پر سونے کے قلموں سے لکھا ہوا پیش ہو۔

اس لیے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جمعرات کے دن اور جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود پاک بھیجا کرو۔ جتنا بھی ہو سکے درود پاک بھیجا کرو۔ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ (اسے امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند میں تخریج کے ساتھ درج کیا ہے۔)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ رب العزت نے فرمایا ہے کہ اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا امتی جب بھی آپ پر درود بھیجے گا تو میں اس ایک درود کے بدلے اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دوں گا۔ اور دس گناہ مٹا دوں گا۔ اس کے دس درجات بلند کر دوں گا۔ اس ایک درود کے بدلے یہ ساری نعمتیں عطا کرنے کے بعد جواب میں میں خود اس بندے پر درود بھیجوں گا۔

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ

اللہ اہل ایمان پر جو حق دار ہوتے ہیں اپنی شان کے لائق اس پر درود بھیجتا ہے۔ کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ان چار نعمتوں کے عطا ہو جانے کے بعد یہ درود پاک سنبھال کر رکھ لیا جاتا ہے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو میرے امتی کے مجھ پر بھیجے

گئے درود پاک کی پرچی نکال کر مجھے پیش کی جائے گی۔ کہ محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے امتی نے یہ درود پاک آپ پر بھیجے تھے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اللہ رب العزت سے عرض کر رکھا ہے کہ اے میرے مولا قیامت کے دن مجھ پر بھیجا گیا ایک ایک درود مجھے پیش کیا جائے۔ تاکہ مجھ پر بھیجا گیا درود پاک میرے امتی کے کام آئے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اَکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فَاِنَّ اللّٰہَ وَاَ قَلَّ بِیْ مَلَکَ عِنْدَ قَبْرِیْ فَاِذَا صَلَّ عَلَیَّ رَجُلًا مِّنْ اُمَّتِیْ قَالَ لِیْ ذٰلِكَ الْمَلَكُ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ الْفُلَانِ صَلَّ عَلَیْكَ

مجھ پر کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے میری قبر کے پاس ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور جب بھی میرا کوئی امتی مجھ پر درود پاک بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ عرض کرتا ہے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کے بیٹے فلاں شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔

(آپ نے دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ظاہری حیات مبارکہ میں اپنے پردہ فرما جانے کے بعد کی خبر دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے وصال مبارک کے بعد کی کرم نوازیاں بھی بتا رکھی ہیں یہ غیب کی خبریں بتانے والے مخبر صادق کی شان ہے)

یعنی جوں ہی ہم اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجیں گے اسی لمحے مقرر فرشتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ہمارا درود پاک پیش کر کے ہمارا نام بمعہ ولدیت اور پتہ وغیرہ بھی عرض کر دے گا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے:

کَانَ اَکْثَرُ ھُمْ عَلَیَّا صَلٰوۃً کَانَ ھُوَ اَقْرَبُ ھُمْ مِنِّی مَنْزِلَۃً

کہ جو شخص مجھ پر جتنا زیادہ درود وسلام بھیجے گا اس کو میری بارگاہ میں اتنی زیادہ قربت اور حضوری نصیب ہوگی۔ اور یہ بھی ارشاد فرمایا قیامت کے دن بھی مجھ پر زیادہ درود وسلام بھیجنے والے کو اتنی ہی زیادہ قربت عطا کی جائے گی۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے:

اَکْثِرُ مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّا لِاَنَّ اَوَّلَ مَا تُسْئَلُوْنَ فِی الْقَبْرِ عَنِّی

لوگو مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجا کرو۔ کہ قبر میں سب سے پہلے تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک پتھر ہے میری بعثت سے بھی بہت پہلے جب میں اس کے پاس سے گزرتا تو وہ سلام کہا کرتا تھا۔ میں آج بھی اس پتھر کو پہچانتا ہوں۔

اب دیکھیں مکہ مکرمہ میں پتھر تو بے شمار تھے مگر حضور نبی کریم ﷺ اس پتھر کو خاص طور پر جانتے تھے جو آپ ﷺ پر سلام کہا کرتا تھا۔ اس کی یاد آپ ﷺ کے قلب اطہر میں برقرار رہی۔ کیوں کہ وہ درود وسلام کہنے والا پتھر تھا۔ پھر جب درود وسلام کی وجہ سے ایک پتھر کی پہچان حضور نبی کریم ﷺ کے قلب اطہر سے نہیں گئی تو جو امتی عمر بھر درود وسلام بھیجے گا تو میرے کریم آقا ﷺ اس کو کس طرح بھولیں گے۔

آپ ﷺ نے اشارہ بھی دے دیا ہے کہ قبر میں تم سے میرے بارے میں پوچھا

جائے گا۔ میرے آقا ﷺ کی رحمت اللعالمینی بھی کیسی ہے کہ قبر میں پیش آنے والے سب سے اہم سوال کو بھی بتا دیا اور سوال بتانے سے پہلے اپنی امت کو جواب بھی بتا دیا۔ اگر کریم آقا ﷺ صرف یہ ہی فرما دیتے کہ تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا تو یہ بھی بہت بات تھی کہ امت کو قبر میں پیش آنے والا اہم سوال بتا دیا ہے۔ بلکہ سارے ہی سوال امت کو بتا دیئے ہیں۔ یعنی امتحان کا پورا پرچہ ہی آؤٹ کر دیا ہے۔ اب اگر ہم پھر بھی اس امتحان کی تیاری نہ کریں تو پھر ہمارا کیا ہوگا؟

میرے آقا ﷺ کو یہ بھی گوارا نہ ہوا کہ امت کو قبر میں اچانک سوالوں کا سامنا ہو تو گھبرا نہ جائے آپ ﷺ نے کھول کھول کر سوال بتا دیئے اور پھر جواب بھی ساتھ ہی مرحمت فرما دیا۔ یعنی:

"جو کثرت سے مجھ پر درود و سلام بھیجے گا وہ قبر میں مجھے پہچان لے گا۔"

پھر جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں آج بھی اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھ پر درود و سلام کہا کرتا تھا۔ اگر ہم کثرت سے اپنے کریم آقا ﷺ پر درود و سلام بھیجیں تو شاید یہ نوبت بھی آجائے کہ جب فرشتے یہ پوچھیں۔

اے بندے تو دنیا میں اس ہستی پاک کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا۔ تو حضور نبی کریم ﷺ خود ہی فرما دیں کہ اسے تو میں بھی پہچانتا ہوں یہ میرا غلام ہے۔

گویا درود و سلام سے امتی کو بھی حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ تعلق ہو جاتا ہے اور اسی درود و سلام کی برکت سے کریم آقا ﷺ بھی امتی کو پہچاننے لگتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی میرا نام لیا جاتا ہے اور میرا جو امتی مجھ پر درود و سلام بھیجتا ہے۔

الا قال ذالك الملکان غفر اللہ لك

ادھر امتی کے منہ سے درود وسلام نکلتا ہے ادھر جو خاص فرشتے درود وسلام اور اللہ کا ذکر سننے کے لیے مقرر ہیں۔ وہ کہہ اٹھتے ہیں اللہ تمہیں معاف کر دے اللہ تیری بخشش کر دے۔ جب فرشتے یہ کہتے ہیں کہ اللہ تمہیں معاف کر دے۔

وَقَالَ اللّٰہُ وَ مَلٰٓئِکَۃُ جوَابًا لَّیَزِیۡنَكَ الۡمَلٰکِیۡنِ۔

آمین

تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے جواب میں کہہ دیتے ہیں آمین یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کہتے ہیں ایسے ہی ہو جائے۔

اسی طرح جب کوئی شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم پاک سن کر درود نہیں بھیجتا تو یہی خاص مقرر کردہ فرشتے کہتے ہیں۔

لَا غَفَرَ اللّٰہُ لَكَ

اللہ تیری بخشش نہ فرمائے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کہہ دیتے ہیں آمین (ایسے ہی ہو جائے)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود وسلام نہیں بھیجا تو اس کا مجھ سے کوئی رشتہ نہیں ہے اور نہ ہی میرا اس سے کوئی رشتہ ہے۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اگر کوئی شخص ایک مرتبہ مجھ پر درود پاک بھیج دے اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو حکم فرماتا ہے کہ اس بندے نے میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجا ہے۔ تین دن تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھا جائے۔ (صرف نیکیاں لکھی جائیں)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وَیۡلٌ لِّمَنۡ لَّا یَرَانِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ پچھلی رات کا وقت تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کچھ سلائی کر رہی تھیں کہ آپ رضی اللہ عنہا کی سوئی ہاتھ سے گر گئی اور اندھیرا ہونے کی وجہ سے مل نہ رہی تھی آپ رضی اللہ عنہا تلاش فرما رہی تھیں کہ اتنے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے جوں ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے اندر تشریف لائے تو چہرہ انور کے نور کی روشنی سے کمرہ جگمگا اٹھا اور اس روشنی میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو سوئی مل گئی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور کس قدر روشن اور پرنور ہے۔ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ عرض کیا تو کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

وَیۡلٌ لِّمَنۡ لَّا یَرَانِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

ہلاکت، بربادی اور بدقسمتی ہے اس شخص کے لیے جسے روز قیامت میرا دیدار نصیب نہ ہوگا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جب یہ سنا تو عرض کیا۔

وَمَنۡ لَّا یَرَاكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

کون ہوگا وہ شخص جو قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک نہ دیکھے گا۔ (اس دن تو ہر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتا پھرتا ہوگا) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخیل۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بخیل کون ہے۔ (جس کو روز قیامت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب نہ ہوگا) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اَلَّذِیۡ لَا یُصَلِّ عَلَیَّ اِذَا سَمِعَ بِہٖ اِسۡمِیۡ

جس کے سامنے میرا نام ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے (وہ شخص کنجوس ہے اور بخیل ہے اس کو روز قیامت میرا دیدار نصیب نہ ہو سکے گا)

بعض لوگوں کو یہ اعتراض ہے کہ ہم حضور نبی کریم ﷺ کی تعریف و توصیف کچھ زیادہ ہی کرتے ہیں یعنی اپنے رؤف الرحیم آقا ﷺ کی تعریف و توصیف بیان کرنے میں ہم حد سے بڑھ جاتے ہیں۔

گذارش یہ ہے کہ بے شک ہر کسی کی تعریف و توصیف، ادب و لحاظ وغیرہ کی حد ہے اور اسی حد میں رہتے ہوئے ہی کسی کی تعریف اور ادب کیا جانا چاہیے اس سے بڑھیں گے تو بہتر نہ ہوگا۔ مگر جب بات آجاتی ہے اللہ جل مجدہٗ الکریم کے حبیب مکرم و معظم ﷺ کی تو پھر پیمانے جدا ہیں اور یہ پیمانے ہم نے نہیں بنائے۔

ہماری تو یہ استطاعت ہی نہیں ہے کہ ہم حضور نبی کریم ﷺ کی شان اقدس کی بلندیوں کا ادراک کرسکیں۔ جب ادراک ہی نہ ہوگا تو آپ ﷺ کی عظمتوں کا بیان کس طرح کریں گے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین جو لمحہ بہ لمحہ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضری کا شرف حاصل کرتے رہے اور ان میں سے بھی عظیم المرتبت صحابہ کرام حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر بھی اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی حقیقت کو مکمل طور پر آشکار نہیں فرمایا۔ جیسا کہ پیچھے ذکر ہو چکا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ "میری حقیقت سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا" اور پھر وہ روایت بھی ہم نے سن رکھی ہے کہ ہمارے کریم آقا ﷺ نے اپنے سچے عاشق حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے لیے ایک جبہ عنایت فرمایا اور حکم فرمایا کہ یہ میرے اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو پہنچا دینا۔ بعد از وصال مبارک یہ جبہ مبارک لے کر حضرت عمر فاروق اور حضرت علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انھوں نے ان دونوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ آپ نے میرے آقا ﷺ کو دیکھا ہے۔ تو وہ گویا ہوئے کہ ہاں ہم تو شب و روز آپ ﷺ کے ساتھ رہے۔ مگر حضرت اویس

قرنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں آپ نے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو نہیں دیکھا)

بات ہو رہی تھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تعریف و توصیف کی۔ تو اس کا پیمانہ بھی اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم نے خود ہی وضع فرمایا ہے اور ساری حدیں توڑ دی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ۝

(سورۃ الفتح: 8/9)

(اے حبیب) بے شک ہم نے آپ کو (روز قیامت گواہی دینے کے لیے اعمال و احوال امت کا) مشاہدہ فرمانے والا اور خوش خبری سنانے والا اور ڈرسنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ (اے لوگو) تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لاؤ اور ان (کے دین) کی مدد کرو اور ان کی بے حد تعظیم و تکریم کرو اور (ساتھ) اللہ تعالیٰ کی صبح و شام تسبیح کرو۔

ہم نے دیکھ لیا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ میرے حبیب مکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بے حد تعظیم و تکریم کرو اور پھر اس کے ساتھ میرا ذکر کرو۔ یعنی میرے ذکر کے لیے پہلے میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عظمتوں کو بے حد و حساب ماننا ہوگا۔

اب یہ واضح ہو جانا چاہیے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوئی معبود نہیں ہیں۔ بلکہ واحد معبود حقیقی اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم کے حبیب مکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ جب وہ وحدہٗ لاشریک رب خود اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعظیم و تکریم کی ہر حد توڑنے کا حکم فرما رہا ہے

تو ہم کون ہوتے ہیں حدیں قائم کرنے والے۔ ساری حدیں تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہیں۔

لٰہذا اللہ تعالیٰ کے حبیب (حضرت محمد ﷺ) کی تعریف و توصیف میں ساری حدیں پار کر جائیں اللہ تعالیٰ کو یہی منظور ہے۔

جیسا کہ کسی نے کہا ہے:

ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے
صرف اللہ ہی ان سے بڑا ہے

ہم تو کسی گنتی میں نہیں ہیں۔ ہمیں تو اپنی صلاح کے لیے درود و سلام کے نغمے الاپنے چاہییں۔ تاکہ ہمارے دلوں میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی چنگاری بھڑک اٹھے اور اللہ جل شانہٗ کی نظر کرم اس بہانے سے ہم پر پڑ جائے کہ یہ بھی میرے حبیب (ﷺ) کے چاہنے والے ہیں اور اسی بہانے سے اللہ کریم ہماری لغزشوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمادے اور ہماری آخرت سنوار دے۔

ہم اس وقت جس پُرفتن دور سے گزر رہے ہیں۔ اللہ کریم اس درود و سلام کے صدقے ہماری مصیبتیں اور بلائیں دور فرمائے ہمارے دلوں کو ٹھنڈا فرمادے ہمیں سکون قلب عطا فرما دے ہمارے اوپر اپنی رحمتوں کی بارش کردے اور ہماری حفاظت فرمائے۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

یہ کتاب مجموعہ درود و سلام ایک چشمہ محبت ہے اس سے چلو بھر بھر کے نوش جاں کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں عشق رسول ﷺ کا ایک طوفان برپا کردے۔ ہمیں اپنے کریم آقا محسن و غم گسار آقا ﷺ پر درود و سلام کے پھول نچھاور کرتے رہنا چاہیے۔ درود و سلام کے بے انتہا فضائل اور برکات ہیں۔ ان کو احاطۂ بیان میں لانا

ممکن نہیں ہے۔

جب ہم ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو اللہ جل شانہ ہم پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔ دس درجات بلند کرتا ہے۔ دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔

(جذب القلوب)

درود پاک سبب قبولیت دعا ہے۔ اس کو کثرت سے بھیجنے والے کے لیے شفاعت مصطفیٰ ﷺ واجب ہوجاتی ہے۔ درود پاک تمام پریشانیوں کو دور کرنے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے۔ درود پاک گناہوں کا کفارہ ہے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے دل کا رابطہ مکین گنبد خضرا ﷺ سے ہوجاتا ہے۔ یعنی یہ راہ دل سے سیدھی گنبد خضرا کو جاتی ہے۔ یہ رحمتوں برکتوں اور فضل و کرم کی راہ ہے جو ہم جیسے گناہ گاروں کو رحمت للعالمین ﷺ کے در اقدس پر لے جاتی ہے۔ اور پھر اللہ جل شانہ فرماتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْآ اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا○

ترجمہ: (اے حبیب) اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو وہ تمھارے (آپ ﷺ کے) پاس حاضر ہو جاتے اور پھر اللہ سے معافی کے خواست گار ہوتے اور اللہ کا رسول (ﷺ) ان کے لیے مغفرت و بخشش طلب کرتے تو وہ یقیناً اللہ کو معاف کرنے والا (توبہ قبول کرنے والا) اور رحم کرنے والا پاتے۔

(النساء ۶۴)

اور جب دراقدس مصطفیٰ ﷺ ہو اور میرے آقا ﷺ کی نظر کرم ہو، تو پھر ہر بگڑی بن جاتی ہے۔ دنیا کی پریشانیاں، مصیبتیں، دکھ، تو کچھ بھی نہیں آخرت کی تمام سختیوں سے نجات بھی اسی میں مضمر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ ○

ہمیں چاہیے کہ ہم دن رات میں جب بھی موقع ہو۔ درود پاک کو ورد زبان بل کہ وردِ جسم و جاں کرلیں تا کہ ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور برکتیں مسلسل برستی رہیں۔

مجھے امید ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس درود وسلام کے مجموعہ کو محبت سے پڑھنے سے اللہ جل شانہٗ ہمیں حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ سے عشق کی حلاوت نصیب فرمائے گا۔ جو یقیناً ہمارے لیے دنیا و آخرت کا ایک سرمایہ ہے۔

اللہ جل مجدہٗ سے دعا ہے کہ ہماری لغزشوں خطاؤں اور کوتاہیوں کو معاف فرما دے۔ اور مجھ حقیر کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ عالیہ میں شرف قبولیت بخشے اور اسے پذیرائی عطا فرمائے اور ہر طرف درود وسلام کے نغمے گونجنے لگیں اور میرے آقا حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ اپنے اس نالائق امتی سے راضی ہو جائیں اور آپ ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اللہ کی رضا حاصل ہو جائے۔

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علی التحیۃ والتسلیم

احقر العباد

محمد مقصود الحسن مرزا محمودی قادری

صَلَّ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں
لے کر محشر میں یہی حسن عمل جائیں گے
اپنے گھر روز درودوں کی سجاؤ محفل
دیکھتے دیکھتے حالات بدل جائیں گے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

بلندی عظمت ہے کمال محمد ﷺ

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

ہے کشافِ ظلمت جمال محمد ﷺ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

جمیع خوبیاں ہیں خصالِ محمد ﷺ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

فصلو علیہ و آل محمد ﷺ

آپ ﷺ کی رحمت کا یہ اعجاز نہیں تو کیا ہے

قدم اٹھیں تو زمانہ مجھے رستہ دے دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

فضائل درود وسلام

مشکل جو سر پر آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود و سلام

صَلَّ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

فضائل درود وسلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

درود و پاک ایسی بے پایاں نعمت ہے جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

درود پاک کے بے شمار فضائل ہیں جو احادیث میں محدثین اور اکابر علمائے دین نے اپنی کتب میں بیان فرمائے ہیں۔ چند ایک ذوق طبع کے لیے ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔ ورنہ درود وسلام تو ایک لازوال دولت ہے۔ جس کی کوئی حد ہی نہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک خوب محبت، ذوق وشوق سے بھیجیں اور اللہ جل شانہٗ کے بے پناہ فضل اور لطف وکرم سے اپنی جھولیاں بھرتے جائیں۔

جس دل میں محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اس کا ایمان ہی نہیں۔ لہٰذا سید دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے بغیر کسی کا ایمان نہ ثابت ہوسکتا ہے نہ ہی مقبول۔

''اللہ جل شانہٗ سے محبت کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت شرط ہے۔''

(مطالع المسرات)

لہٰذا جو شخص حضور نبی کریم سید المرسلین نور مجسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے بغیر اللہ جل شانہٗ کی محبت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔

''جو شخص اللہ کے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ کے بغیر (حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے منہ پھیر کر) اللہ تعالیٰ کا قرب چاہے اور اللہ جل شانہٗ کی طرف متوجہ ہونا چاہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتہا درجہ کی ناراضگی اور غضب کا حق دار اور وہ غایت درجہ کی دوری اور لعنت کا مستحق ہے۔ اس کی ساری کوششیں رائیگاں ہیں اور اس کے اعمال خسارہ ہیں۔'' نعوذ باللہ من ذالك

(سعادت الدارین)

یعنی کہ -----

حساب عمر کا اتنا سا گوشوارہ ہے
کتاب اٹھا کر دیکھی خسارہ ہی خسارہ ہے

آج ہم نے اپنے اسلاف کے طریقوں کو بھلا دیا اور مغربی طرز کی زندگی کو اپنا لیا۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کو چھوڑ دیا اور دنیا دار بن گئے ہیں۔ اور ہم نے دنیا کی ہر ہر چیز کی محبت اپنے دل میں بسالی ہے اور طرح طرح کی خواہشوں کے بت بنا کر اپنے سینوں میں سجا رکھے ہیں اور ایک میرے آقا ﷺ کی محبت ہے کہ جس کے لیے ہمارے سینے میں جگہ نہیں ہے اس کے لیے شیطان ہمیں مختلف وسوسوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالك۔

اس طرح ہم اللہ جل شانہٗ اور اس کے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے دامن سے دور ہوگئے ہیں اور مسائل میں گھر گئے ہیں۔ نت نئی مصیبتوں پریشانیوں اور آفات میں مبتلا ہیں اللہ جل شانہٗ نے اپنے سب سے پیارے بندے کو ہمارے لیے ہی نہیں سب جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہمیں چاہیے کہ ہم آپ ﷺ کی محبت اپنے دل میں پیدا کریں۔

یاد الٰہی کے ساتھ اس کے محبوب (ﷺ) کی یاد کو بھی اپنے دل میں بسا لیں اور

خوب جھوم جھوم کر حضور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجیں۔

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہ بقدر حسنہ وکمالہ

۱۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لیے حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

۲۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت لکھ دی جاتی ہے۔

۳۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ نفاق سے پاک ہے۔

۴۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو پیمانے بھر بھر کر ثواب ملتا ہے۔

۵۔ حضور نبی کریم محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔ ایک کے بدلے میں ایک نہیں بلکہ دس بار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۶۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لیے اللہ جل شانہٗ کے فرشتے رحمت اور بخشش چاہتے ہیں۔

۷۔ جب تک بندہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے میں مصروف رہتا ہے۔ اللہ کے فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں۔

۸۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنا گناہوں کا کفارہ ہے۔

۹۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے اعمال پاک اور مقبول ہو جاتے ہیں۔

۱۰۔ درود پاک خود اپنے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے۔

۱۱- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے بندے کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

۱۲- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لیے ایک قیراط ثواب لکھ دیا جاتا ہے (اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے)

۱۳- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

۱۴- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا ہر قسم کے آفات سے نجات پا لیتا ہے۔

۱۵- حضور نبی کریم شفیع المذنبین ﷺ درود پاک بھیجنے والے کے ایمان کی گواہی دیں گے۔

۱۶- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کے غضب سے امان لکھ دیا جاتا ہے۔

۱۷- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو قیامت کے دن عرش الٰہی کے سائے میں جگہ میسر ہوگی۔

۱۸- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔

۱۹- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے پر حوض کوثر پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی عنایات ہوں گی۔

۲۰- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا کل قیامت کے روز سخت پیاس کے عالم میں بھی امان میں ہوگا۔

۲۱- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والا پل صراط سے آسانی سے اور تیزی سے گزر جائے گا۔

۲۲۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے کو پل صراط پر ایک نور عطا ہوگا۔

۲۳۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے موت سے پہلے اپنا گھر جنت میں دیکھ لے گا۔

۲۴۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے کی برکت سے مال میں برکت ہوتی ہے۔

۲۵۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنا عبادت کے درجے میں ہے۔

۲۶۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب عملوں سے نیک اور پیارا عمل ہے۔

۲۷۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنا مجلسوں کی زینت ہے۔

۲۸۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے سے تنگدستی دور ہوتی ہے۔

۲۹۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنے والا روز قیامت سب لوگوں کی نسبت حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب ہوگا۔

۳۰۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والا، بھیجنے والے کی اولاد، اور اس کی اولاد بھی رنگے جاتے ہیں۔

۳۱۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے کو جنت میں بھی کثرت سے نعمتیں ملیں گی۔

۳۲۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیج کر جس شخص کو اس کا ثواب بخشا جائے اس کو بھی درود پاک کے وسیلے سے نفع پہنچتا ہے۔

۳۳۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب مکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب نصیب ہوتا ہے۔

۳۴۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے کو دشمنوں پر فتح ونصرت حاصل

ہوتی ہے۔

۳۵- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کا دل زنگ اور آلودگیوں سے پاک وصاف ہوجاتا ہے۔

۳۶- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے لیے لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ دوزخ سے بری ہے۔

۳۷- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے سے اللہ کے بندے محبت کرتے ہیں۔

۳۸- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۹- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے ہی کو جو شخص وظیفہ بنالے اس کے دنیا اور آخرت کے سارے کام اللہ جل شانہٗ خود اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔

۴۰- سب سے بڑی نعمت یہ کہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کو رحمت اللعالمین سید المرسلین حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی خواب میں زیارت ہوتی ہے۔

(القول البدیع)

۴۱- ایک بار حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے سے دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں اور اس پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

۴۲- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کی دعا کو اللہ جل شانہٗ شرف قبولیت عطا فرماتا ہے۔

۴۳- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کا کندھا جنت کے

دروازے پر حضور اکرم نور مجسم فخر دوعالم حضرت محمد ﷺ کے کندھے مبارک سے چھو جائے گا۔

۴۴- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرنے والا قیامت کے روز سب سے پہلے آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ کے پاس پہنچے گا۔

۴۵- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے سارے کاموں کے لیے قیامت کے روز خود حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ متولی (ذمہ دار) ہوں گے۔

۴۶- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے قلب کو صفائی نصیب ہوتی ہے۔

۴۷- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کو جانکنی میں آسانی ہوتی ہے۔ (آمین)

۴۸- جس مجلس میں حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجا جائے اس مجلس کو رحمت کے فرشتے گھیر لیتے ہیں۔

۴۹- حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجتے رہنے سے سید المرسلین شفیع المذنبین خاتم النبیین احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت دل میں پروان چڑھتی ہے۔

۵۰- ہمارے آقا کریم سید المرسلین نور مجسم حضرت محمد ﷺ درود پاک بھیجنے والے سے محبت فرماتے ہیں۔

۵۱- قیامت کے روز رحمت للعالمین حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ درود پاک بھیجنے والے سے مصافحہ فرمائیں گے۔

۵۲- اللہ جل شانہٗ کے فرشتے بھی حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے سے محبت کرتے ہیں۔

۵۳- اللہ جل شانہٗ کے فرشتے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے والے کے درود

شریف کو سونے کی قلموں سے چاندی کے اوراق پر لکھتے ہیں۔

۵۴- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے کا درود شریف خود حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو سنتے ہی ہیں۔ مگر اللہ جل شانہٗ نے فرشتے بھی مقرر فرما رکھے ہیں اور یہ فرشتے درود شریف کو دربار رسالت میں لے جا کر یوں عرض کرتے ہیں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کے بیٹے فلاں نے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دربار اقدس میں درود پاک کا تحفہ حاضر کیا ہے۔

۵۵- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کا گناہ فرشتے تین دن تک نہیں لکھتے۔

(جذب القلوب)

۵۶- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کثرت سے بھیجنے والے کے سامنے بڑے بڑے جابروں کی گردنیں جھک جاتی ہیں۔

۵۷- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے کے گھر پر آفتیں اور بلائیں نہیں آتیں۔

۵۸- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے کے لیے جنت وسیع ہوتی جاتی ہے۔

۵۹- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنے والا بندہ اولیاء کرام کی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔

۶۰- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والا اس جہان میں بھی خوشیاں مناتا ہے اور اگلے جہاں میں بھی اللہ تعالیٰ اسے خوشیاں نصیب فرمائے گا۔

۶۱- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پ ‌ ‌ک بھیجنا نفل عبادتوں سے افضل ہے۔

۶۲- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے کو قیامت کے دن تاج پہنایا

جائے گا۔

۶۳- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنا ہر شرک کا دافع ہے۔

۶۴- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنا فتوحات کی چابی ہے۔

۶۵- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنا ایسا سودا ہے جس میں خسارہ نہیں۔

۶۶- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنا جنت کا راستہ ہے۔

۶۷- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنا گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

۶۸- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنا آرزوؤں کے حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔

۶۹- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنے والے کو قبر میں نہ مٹی کھائے گی نہ کیڑے یعنی عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (آمین)

(ارشادات بزرگان دین)

۷۰- درود پاک کی کثرت کرنا اہلِ سنت و جماعت کی علامت ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِالْخَلْقِ کُلِّهِمِ
هُوَالْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

میرے آقا ﷺ

آپ ﷺ کے نام پر درود آپ ﷺ کے کام پر درود
آپ ﷺ کے اسم پر درود آپ ﷺ کے جسم پر درود
آپ ﷺ کے قال پر درود آپ ﷺ کے حال پر درود

خفتاں درود افتاں درود
پیچاں درود لرزاں درود

اوّل درود آخر درود ظاہر درود باطن درود

درود آپ ﷺ پر سلام آپ ﷺ پر

مہد نور میں پلنے والے پیکر نور کو نور سلام کہتا ہے

روشنی سلام کہتی ہے اُجالے سلام کہتے ہیں
مہر و ماہ سلام کہتے ہیں خوشبو سلام کہتی ہے
کریم آقا ﷺ

ہماری سسکتی تمنائیں درود بھیجتی ہیں اور سلام کہتی ہیں

درود پاک کی فضیلت

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

کہوں کیوں نہ ہر بار صلِ علیٰ میں
تصور میں پھرتا ہے روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

درود پاک کی فضیلت احادیث مبارک کی روشنی میں

۱- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرماتا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(مشکوٰۃ شریف، باب الصلوٰۃ النبی۔ ص نمبر 86، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۲- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اللہ تعالیٰ اس کے (نامہ اعمال میں) دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(ترمذی شریف، جلد اوّل ص نمبر 222۔ مکتبہ رحمانی، اردو بازار، لاہور)

۳- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ اس (بندے) پر رحمت بھیجتے ہیں۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 87، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۴- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرمائے گا۔ اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(مشکوٰۃ شریف۔ص نمبر 86۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۵- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درود پاک زیادہ بھیجا ہوگا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(ترمذی شریف جلد اول ص نمبر 222۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور۔
مشکوٰۃ شریف ص نمبر 86۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۶- حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صحابہ کرام کے پاس) تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار نمایاں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میرے پاس جبریل (علیہ السلام) حاضر ہوئے۔ اور کہا بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو یہ بات پسند نہیں ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی امت کو کوئی فرد آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایک بار درود بھیجے تو میں اس پر دس بار رحمت کروں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی امت کا کوئی فرد آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں۔

صل اللہ علیہ وسلم

(نسائی شریف جلد اول ص نمبر 189، مکتبہ امدادیہ، ملتان۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 86۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۷- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پاک بھیجتا ہوں تو کتنا بھیجا

کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو جتنا چاہے بھیج میں نے عرض کی (باقی وظائف کا) چوتھا حصہ درود پاک بھیجا کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہے بھیج۔ اگر اس سے زیادہ بھیجے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا۔ میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں (باقی وظائف کا) نصف درود پاک بھیج دیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیری مرضی۔ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کی میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ دو تہائی درود پاک بھیج دیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ بھیجے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام تو میں وظائف کا سارا ہی درود پاک نہ بھیجا کروں۔ یہ سن کر میرے آقا رحمت للعالمین ﷺ نے فرمایا۔ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(ترمذی شریف۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 86۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۸۔ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جلوہ افروز تھے۔ ایک نمازی آیا۔ اس نے نماز ادا کی اور یوں دعا مانگنا شروع کی۔ یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے نمازی تو نے جلد بازی کی۔ جب تو نماز ادا کرے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کر جو اس کی شان کے لائق ہے۔ اور پھر مجھ پر درود پاک بھیج کر دعا مانگ۔ پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز ادا کی پھر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی۔ پھر حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود پاک بھیجا تو سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ

نے فرمایا۔ اے نمازی۔ تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگی۔

صلی اللہ علیہ وسلم

(ابو داؤد شریف جلد اول ص نمبر 218۔ مکتبہ رحمانی، لاہور۔ نسائی شریف جلد اول ص نمبر 189۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان۔ ترمذی شریف جلد دوئم ص نمبر 660۔ مکتبہ رحمانیہ، لاہور۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 86۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۹- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ میں نے نماز ادا کی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز ادا کر چکا۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر میں نے نبی کریم شفیع معظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیج کر دعا کی۔ تو آقائے دو جہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

صلی اللہ علیہ وسلم

(ترمذی۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 87۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۰- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کو یہ بات پسند ہو کہ اس کو ثواب دیا جائے ساتھ پورے پیمانے کے (یعنی پورا اجر پائے) تو جس وقت وہ بھیجے درود ہم پر اور اہل بیت پر۔ پس چاہیے کہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

(ابو داؤد شریف جلد اول ص نمبر 149۔ مکتبہ رحمانیہ، لاہور۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 87۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۱- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ پر درود پاک بھیجو کیوں کہ مجھ پر درود بھیجنا تمھارے گناہوں کا کفارہ اور تمھارے باطن کی طہارت ہے اور جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۱۲- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ پر درود پاک بھیجنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(دلائل الخیرات)

۱۳- حضور نبی کریم آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ قیامت کے دن حوض کوثر پر کچھ گروہ ایسے بھی آئیں گے۔ جنھیں میں ان کے درود پاک کے کثرت سے بھیجنے کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(شفا شریف۔ القول البدیع۔ کشف الغمہ)

۱۴- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار مرتبہ درود پاک بھیجا۔ وہ نہیں مرے گا جب تک وہ جنت میں اپنی ٹھہرنے کی جگہ (رہائش گاہ۔ آرام گاہ) نہ دیکھ لے۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ الترغیب والترتیب کشف الغمہ۔ جلاء الافہام ص نمبر 26۔ مکتبہ نوریہ رضویہ، لاہور)

۱۵- ہمارے پیارے آقا شفیع المذنبین رحمت للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے۔ جس شخص نے مجھ پر دس مرتبہ درود پاک بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو ایک سو مرتبہ درود پاک بھیجے اللہ جل شانہٗ اس پر ایک ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو محبت او شوق سے اس سے زیادہ مرتبہ درود پاک بھیجے گا۔ میں روز قیامت اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

صلی اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۱۶- آقائے دو جہاں حضور نبی کریم رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اللہ جل شانہٗ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ جل شانہٗ اس پر ایک سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو ایک سو مرتبہ درود پاک بھیجے گا اللہ جل شانہٗ اس شخص کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور روز قیامت اس شخص کو اللہ تعالیٰ شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

صلی اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ الترغیب والترتیب)

۱۷- حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم جماعت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہر وقت حاضر رہتے تھے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہ ہوتے تھے۔ تاکہ آپ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرورت کے وقت خدمت کی جا سکے۔

ایک دن حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خانۂ اقدس سے تشریف لائے

(اور چل دیئے) میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا۔ حضور نبی کریم ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے اور وہاں نماز ادا کی اور پھر سجدہ فرمایا اور سجدہ اتنا لمبا ہوگیا کہ میں رونے لگ گیا اور خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح مبارک کو قبض فرمالیا ہے اسی اثنا میں سرکار دو عالم ﷺ نے سرانور کو اوپر اٹھایا اور مجھے بلاکر فرمایا۔ تجھے کیا ہوا۔ میں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اتنا لمبا سجدہ فرمایا کہ مجھے خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم ﷺ کی روح مبارکہ کو قبض فرمالیا اور میں آپ ﷺ کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا، تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر میرے رب کریم نے انعام فرمایا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا، انعام یہ فرمایا ہے کہ میری امت میں سے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے گا۔ اللہ جل شانہٗ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا۔ اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ الترغیب والترتیب)

۱۸- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ باہر کی طرف تشریف لے گئے اور آپ ﷺ کے پیچھے جانے والا کوئی نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر گھبرا گئے اور طہارت کے لیے لوٹا لے کر پیچھے چل دیئے۔ آپ نے دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ ایک بالا خانہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکار دو جہاں ﷺ نے سرانور کو اوپر اٹھایا۔ تو فرمایا۔ اے عمر رضی اللہ عنہ، تو نے بہت اچھا کیا کہ مجھے سجدہ میں دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس جبریل (علیہ السلام) آئے تھے اور یہ پیغام لائے کہ جو

شخص آپ ﷺ پر ایک بار درود پاک بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔ اس حدیث پاک کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے الادب المفرد میں نقل کیا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۱۹۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے۔ اللہ جل شانہٗ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب یہ بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم بھیجے یا زیادہ۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۲۰۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر ایک بار درود پاک بھیجا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے درود پاک کے بدلے اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور دس درجے بلند فرما دیتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ الترتیب والترغیب)

۲۱۔ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ فرماتے ہوئے سنا۔ آپ ﷺ نے دوران خطبہ ارشاد فرمایا بندہ جب تک مجھ پر درود پاک بھیجتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے۔ اب تمھاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم بھیجو یا زیادہ۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۲۲- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجے گا۔ میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۲۳- حضرت ابو کاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابو کاہل رضی اللہ عنہ جس شخص نے مجھ پر دن میں تین مرتبہ اور رات میں تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق سے درود پاک بھیجا۔ اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے کہ اس بندے کے اس دن اور اس رات کے گناہوں کی مغفرت فرما دے اور بخش دے۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع الترغیب والترتیب)

۲۴- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو یہ بات پسند ہو۔ کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو، تو اللہ جل شانہٗ اس پر راضی ہو۔ اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے۔

صلی اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین۔ کشف الغمہ)

۲۵- حضور نبی کریم رحمت للعالمین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ۔ تو مجھ پر درود پاک بھیجو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تمھیں بھولی ہوئی چیز یاد آجائے گی۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین۔ کشف الغمہ)

۲۶- ہمارے آقا رحمت للعالمین شفیع المذنبین ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔ فرمایا: اے میری امت مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو کیوں کہ قبر میں تم سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۲۷- حضور نبی کریم رحمت للعالمین شفیع المذنبین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا جو شخص یوں درود پاک بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(الترغیب والترتیب)

۲۸- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم باہر نکلے جب ہم ایک چوراہے پر پہنچے اور کھڑے ہوئے

تو ایک اعرابی آیا اس نے کہا السلام علیك یا رسول اللہ و رحمة وبرکاته "آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلام کا جواب مرحمت فرمایا، پھر فرمایا کہ اے اعرابی جب تو آیا تھا تو تو نے کیا پڑھا تھا۔ اعرابی نے عرض کیا۔ میں نے یہ درود پاک پڑھا تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِكَ شَیْءٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی بَرَکَةٌ

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ

اَللّٰھُمَّ اَرْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ ○

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ فرشتوں نے آسمانوں کے کناروں کو بھرا ہوا ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۲۹- حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرمایا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا۔ میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میری امت میں سے ایک شخص پل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے اور کبھی گرتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر بھیجا ہوا درود پاک آیا۔ پس اس نے اس (امتی کا) کا ہاتھ پکڑا اور پل صراط پہ سیدھا کھڑا کیا یہاں تک کہ وہ (امتی) پل صراط سے گزر گیا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۳۰- میرے آقا سرور دو عالم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے فرمایا۔ اے میری امت تمھارا مجھ پر درود پاک بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمھارے لیے نور ہوگا۔ اور جو شخص یہ چاہے کہ روز قیامت اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے۔ وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۳۱- میرے آقا سرور دو عالم محسن اعظم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالی شان ہے فرمایا۔ اے میری امت۔ تمھارا مجھ پر درود پاک بھیجنا تمھاری دعاؤں کا محافظ ہے اور تمھارے لیے رب ذوالجلال کی رضا اور تمھارے اعمال کی پاکیزگی وطہارت ہے۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

۳۲- ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوا اور فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ۔ چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام کہہ۔

السلام علیك ایها النبی و رحمة اللہ وبرکاته

اور ایک مرتبہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

پڑھے۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ اللہ جل شانہٗ نے اس پر رزق کھول دیا حتیٰ کہ اس کے ہمسائیوں اور قرابت داروں کو بھی اس رزق کا حصہ پہنچا۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع سعادۃ الدارین)

۳۳۔ فخر آدم و بنی آدم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا جس نے مجھ پر دن بھر میں پچاس مرتبہ درود پاک بھیجا۔ میں قیامت کے روز اس سے مصافحہ کروں گا۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۳۴۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے اس کے لیے اللہ جل شانہٗ ایک قیراط اجر لکھ دیتا ہے اور ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(القول البدیع)

۳۵۔ حضور نبی کریم شفیع المذنبین رحمت للعالمین حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا۔ جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ بھیجا۔ اس کی موت کے وقت اللہ جل شانہٗ ساری مخلوقات کو فرمائے گا۔ اس بندے کے لیے استغفار کرو اور بخشش کی دعا کرو۔

صل اللّٰہ علیہ وسلم

(نزہۃ المجالس)

۳۶- نبی اکرم شفیع اعظم رحمت دو عالم نور مجسم حضرت محمد ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ فرمایا۔ قیامت کے تین طرح کے شخص عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ وہ خوش نصیب کون ہیں۔ فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی۔ دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا۔ تیسرا وہ شخص جس نے مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجا۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۳۷- حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کچھ لوگ مسجدوں کے اوتار ہوتے ہیں ان کے ہم نشین فرشتے ہوتے ہیں۔ اگر وہ کہیں چلے جائیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں اگر وہ بیمار ہو جائیں تو فرشتے ان کی بیمار پرسی کرتے ہیں اور جب فرشتے ان کو دیکھتے ہیں تو ان کو مرحبا کہتے ہیں۔ اور اگر وہ کوئی حاجت طلب کریں تو فرشتے ان کی امداد و اعانت کرتے ہیں اور جب وہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک انھیں گھیر لیتے ہیں۔ ان فرشتوں کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، جن سے وہ (نبی کریم ﷺ پر) درود پاک بھیجنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں اور وہ فرشتے کہتے ہیں تم اللہ تعالیٰ کا ذکر اور حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود زیادہ کرو۔ تم پر اللہ تعالیٰ زیادہ رحم کرے گا۔ تم زیادہ درود بھیجو تمھیں اللہ تعالیٰ زیادہ انعام و اکرام سے نوازے گا اور جب وہ بندے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔ تو ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے

جاتے ہیں اور ان کی دعا قبول کی جاتی ہے اور ان پر خوب صورت آنکھوں والی حوریں جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت خاص ان کی طرف متوجہ ہوتی ہے جب تک کہ وہ دنیا کی باتوں میں مشغول نہ ہو جائیں۔ یا اٹھ کر چلے نہ جائیں اور جب وہ بندے اٹھ کر چلے جاتے ہیں، تو ان کی زیارت کرنے والے وہ فرشتے بھی اٹھ جاتے ہیں اور وہ فرشتے ذکر کے اور حلقے تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔

صل اللہ علیہ وسلم

(القول البدیع۔ سعادۃ الدارین)

۳۸- حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو کیوں کہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود پاک بھیجے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ وہ بندہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک درود پاک بھیجنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا ہاں میں بعد از وصال بھی سنوں گا کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیا کرام علیہم السلام کے اجسام مبارکہ حرام کردیئے ہیں۔ (یعنی ان کے اجسام ہمیشہ صحیح وسالم رہیں گے)

صل اللہ علیہ وسلم

(جلاء الافہام ابن قیم تلمیذ بن تیمیہ ص نمبر 63۔ مکتبہ نوریہ رضویہ، لاہور)

۳۹- حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے جب میرا وصال

ہو جائے گا تو وہ مجھے ہر ایک درود پاک بھیجنے والے کا درود پاک سنائے
حالاں کہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری امت مشرق و مغرب میں ہوگی
اور فرمایا اے ابو امامہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ساری دنیا کو میرے روضۂ مقدسہ میں
کر دے گا۔ اور میں ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں گا اور ان کی آواز بھی سن لوں گا
اور جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیجے گا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کے ایک
مرتبہ درود پاک بھیجنے کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو
کوئی مجھ پر دس مرتبہ درود پاک بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس پر ایک سو
رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(درۃ الناصحین)

صل اللہ علیہ وسلم

۴۰۔ حضور نبی کریم سید الانبیا رحمت للعالمین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔ تم مجھ پر
اپنے ناموں کے ساتھ اور اپنے چہروں کے ساتھ پیش کیے جاتے ہو لہٰذا تم مجھ
پر اچھے طریقے سے درود پاک بھیجا کرو۔

صل اللہ علیہ وسلم

(سعادۃ الدارین)

فلک پر جا کے لکھ دیتا میں خود نعت شہِ والا
قلم اے کاش مل جاتا مجھے جبریلؑ کے پر کا

قلب پر میرے چھا گئی ہے آپ ﷺ کی رحمت میرے آقا ﷺ
ورنہ کب آتی تھی مجھ ناچیز کو آپ ﷺ کی مدحت میرے آقا ﷺ

مقصودؔ کی ساری آل کو ہو اللہ کی توفیق نصیب
ان کے دلوں میں بس جائے آپ ﷺ کی محبت میرے آقا ﷺ

نصیب

یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوئے نبی ﷺ کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

رکھ دوں در حضور ﷺ پہ جب میں جبینِ شوق
چوکھٹ سے ان کی سر نہ اٹھانا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

طیبہ سے آگے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لانا نصیب ہو
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو

والضحیٰ

(فضائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

ما طلعت شمس ولا قمر اضوء
من وجھک یا سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم

(اے انسانوں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چمکا کبھی سورج اور نہ چاند جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور سے زیادہ روشن ہو)

فضائل نبوی ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حبیب مکرم ومحبوب محترم حضرت محمد ﷺ کے حسن و جمال کا بیان ایک عام انسان کے بس کی بات ہی نہیں ہے۔ ان اوصاف کی تصویر کشی تو رب کائنات جل شانہٗ ہی کرسکتا ہے۔

حضرت علامہ منادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہر شخص یہ اعتقاد رکھنے کا مکلف ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا جسم اطہر جن اوصاف جمیلہ کے ساتھ متصف ہے کوئی دوسرا ان اوصاف میں حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ جیسا نہیں ہوسکتا۔

(شیم الحبیب)

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے نور (کے فیض) سے اپنے پیارے حبیب حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے نور کو پیدا فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی یکتائی و کبریائی کے بعد جو بھی صفات کمال کسی بشر کو عطا کی جاسکتی تھیں۔ ان سب کو آپ ﷺ کے جسد اطہر میں رکھ کر اپنے جمال کا پورا پورا مظہر بنا کر اپنے محبوب سید الاولین و الاخرین خاتم الانبیا والمرسلین حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو جملہ کمالات ومحاسن کا جامع بنا دیا۔ سید الموجودات فخر آدم بنی آدم حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ کا ارشاد گرامی ہے فرمایا۔

عن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "انا سید ولد آدم ولا فخر"

(مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین ۔ص نمبر 513۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ رطب اللسان ہیں۔

خُلِقْتَ مُبَرَّاءً مِن كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ زلیخا کی سہیلیاں اگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کو دیکھ لیتیں تو ہاتھوں کی انگلیوں کی بجائے دلوں کو کاٹ لیتیں۔

(شرح شمائل)

اس تصور کے بعد اس پیکر حسن و جمال نور مجسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر کشی تو محال بل کہ ناممکن ہے۔ لیکن اس جمال جہاں آرا صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو کچھ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین سے منقول ہے۔ اس کا حاصل یہ ہے۔۔۔

حضور پرنور احمد مختار نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل مبارکہ کا مختصر تذکرہ بذریعہ احادیث مبارکہ ذیل میں بیان کیا جارہا ہے۔

احادیث مبارکہ

۱۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان فرماتے تو کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے قد کے نہ تھے اور نہ ہی پست قامت تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں متوسط قد کے تھے۔ نہ تو بالکل مڑے ہوئے بالوں والے تھے نہ بالکل سیدھے بالوں والے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک قدرے خم دار تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نحیف نہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور بالکل گول نہ تھا بل کہ معمولی گولائی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ

مبارک سفید مائل بہ سرخی تھا۔ دونوں چشمان مبارک سیاہ، پلکیں دراز، ہڈیوں کے جوڑ موٹے، سینہ مبارک سے ناف مبارک تک بالوں کی لکیر تھی۔ ہاتھ اور پاؤں مبارک پر گوشت تھے۔ جب آپ ﷺ چلتے تو قوت سے پاؤں اٹھاتے گویا کہ آپ ﷺ پستی میں اتر رہے ہیں۔ آپ ﷺ جب متوجہ ہوتے تو پوری طرح توجہ فرماتے۔ آپ ﷺ کی پشت مبارک پر دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی۔ آپ ﷺ خاتم النبیین تھے۔ لوگوں میں از روئے سینہ کے سخی، گفتگو میں سچے اور کھرے، طبیعت کے نرم، قبیلہ کے لحاظ سے مکرم۔ جو کوئی آپ ﷺ کو اچانک دیکھتا (رعب کی وجہ سے) ڈر جاتا اور جو کوئی آپ ﷺ کے ساتھ رہنے لگتا آپ ﷺ سے محبت کرنے لگتا اور بے ساختہ پکار اٹھتا کہ آپ ﷺ سے پہلے اور بعد، میں نے آپ ﷺ جیسا کوئی اور نہیں دیکھا۔

(مشکوٰۃ شریف ص نمبر 517۔ باب اسماء النبی ﷺ، مکتبہ امدادیہ، ملتان۔ ترمذی شریف جلد دویم ص نمبر 682۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

۲- امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا۔ میں نے (آج تک) کسی (سنوری ہوئی) زلفوں والے حسین کو سرخ جوڑے میں ملبوس حضور نبی کریم ﷺ سے زیادہ دل کش اور خوب صورت نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ کے گیسوئے مبارک (جب کنگھی کی جاتی تو کھل کر) کندھوں کو چھونے لگتے۔

(بخاری شریف جلد اول ص نمبر 502۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 516۔ باب اسماء النبی ﷺ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۳- حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرمایا۔ حضور نبی کریم ﷺ کا چہرہ انور خوشی کے موقع پر یوں چمکتا جیسے چہرہ انور سے نور کی شعاعیں پھوٹ رہی ہیں اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ آپ ﷺ کا چہرہ چاند کی مانند ہے اور ہم صحابہ

آں حضرت ﷺ پر طاری کیفیت انبساط کو اسی حالت سے پہچان جاتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اول ص نمبر 502۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔
مشکوٰۃ شریف ص نمبر 518۔ باب اسماء النبی ﷺ وصفاتہ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۴- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کا رنگ مبارک ایسا چمکدار تھا کہ اس میں چاندی کی طرح سفیدی اور سونے کی طرح سنہری جھلک تھی پسینہ مبارک موتیوں کی طرح (شفاف) تھا۔ جب آپ ﷺ چلتے تھے تو قوت کے ساتھ (بڑے اعتماد اور وقار کے ساتھ) قدم رکھتے اور اٹھاتے تھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم کوئی دیبا اور ریشم نہیں چھوا اور نہ ہی حضور نبی کریم ﷺ کے جسم اقدس و اطہر کی خوشبو سے عمدہ کوئی مشک و عنبر سونگھا۔

(بخاری شریف جلد اول ص نمبر 503۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ صحیح مسلم شریف جلد ثانی ص 257۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔ مشکوٰۃ شریف ص نمبر 516۔ باب اسماء النبی ﷺ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۵- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

جس طرح تم لوگ مسلسل اور متواتر گفتگو کرتے ہو۔ رسول اللہ ﷺ اس طرح گفتگو نہ فرماتے تھے۔ بلکہ بات کرتے وقت اگر کوئی شخص (آپ ﷺ کے) الفاظ کو شمار کرنا چاہتا تو شمار کرسکتا تھا۔

(بخاری شریف جلد اول ص نمبر 503۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔
مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ ص نمبر 520۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۶- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

میں نے نبی کریم ﷺ کو کبھی بھی اس طرح کھل کھلا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا۔ کہ آپ ﷺ کا تالو مبارک نظر آنے لگے۔ بلکہ آپ ﷺ صرف مسکرایا کرتے تھے۔

(مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ ص نمبر 519۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۷- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص سے مصافحہ فرماتے تو جب تک وہ شخص خود اپنا ہاتھ نہ کھینچ لیتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دست اقدس اس کے ہاتھ سے علیحدہ نہ فرماتے اور جب تک وہ اپنا رخ نہ پھیر لیتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رخ انور اس سے نہ پھیرتے اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے زانو مبارک اپنے ہم نشین سے آگے بڑھا کر بیٹھے ہوں۔

(ترمذی شریف جلد دوم ص 527۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور۔
مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائل ص نمبر 520۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۸- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ حسین۔ سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک شب ایک خوف ناک آواز کی وجہ سے اہل مدینہ منورہ ڈر گئے اور سب لوگ پتہ چلانے کے لیے آواز کی سمت چل دیے۔ سامنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آتے ہوئے ملے جو سب سے پہلے آواز کی سمت (تنہا) تشریف لے گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے۔ نہ خوف زدہ ہو اور نہ ڈرو۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے برہنہ پشت گھوڑے پر سوار تھے اور گردن مبارک میں تلوار لٹک رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گھوڑے کو تو میں نے سمندر کی طرح (تیزرو) پایا۔

(مسلم شریف جلد ثانی ص 252۔ آرام باغ، کراچی۔
مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ ص نمبر 518۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۹- حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں انکار فرمایا ہو۔

(مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائل ص نمبر 519۔ مکتبہ امدادی، ملتان۔ بخاری ومسلم شریف متفق علیہ)

۱۰- حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز فجر ادا کی۔ نماز ادا کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لے جانے کے لیے چل پڑے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ راستے میں کچھ لڑکے سامنے سے آ کر ملے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک کے رخسار پر ہاتھ پھیرا۔ لیکن میرے دونوں رخساروں پر اپنا دست شفقت پھیرا۔ فرماتے ہیں: میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس کی خنکی اور خوش بو اس طرح محسوس کی جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک عطر فروش کے ڈبے سے نکالا ہے۔

(مسلم شریف جلد ثانی ص 256۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔
مشکوٰۃ شریف ص نمبر 517۔ باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۱- حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ وہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وقت (کافروں سے) کچھ ناشائستہ کلمات سن کر طبیعت ناگوار تھی۔ (واقعہ سے مطلع ہو کر) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا: میں کون ہوں۔

صحابہ نے عرض کیا۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں فرمایا۔ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھے بہترین خلق (یعنی انسانوں) میں پیدا کیا، پھر مخلوق کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ (یعنی عرب و عجم) تو مجھے بہترین طبقے میں داخل کیا، پھر ان کے مختلف قبائل بنائے تو مجھے بہترین قبیلے میں پیدا فرمایا (یعنی قبیلہ قریش میں)، پھر ان کے گھرانے بنائے تو مجھے بہترین گھرانے میں داخل فرمایا۔ اس لیے میں ذاتی شرف اور حسب و نسب کے لحاظ سے تمام مخلوق سے افضل ہوں۔

(ترمذی شریف)

۱۲- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کبھی اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی یہ فرمایا کہ یہ کام تو نے کیوں کیا۔ یا یہ کیوں نہ کیا۔
(مسلم شریف جلد ثانی ص 253۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔
مشکوٰۃ شریف ص نمبر 518۔ باب فی اخلاقہ وشمائلہ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۳- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، مشرکین کے لیے بددعا کیجیے۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
میں لعنت کرنے والے کی حیثیت سے مبعوث نہیں ہوا بلکہ مجھے تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔
(مشکوٰۃ شریف ص نمبر 519۔ باب فی اخلاقہ وشمائلہ، مکتب امدادیہ، ملتان)

۱۴- حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہی رات گزارا کرتا تھا۔ ایک رات (معمول کے مطابق) میں نے وضو کا پانی اور ضرورت کی دوسری چیزیں مہیا کیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (خوش ہوکر) فرمایا۔ مانگو (جو کچھ مانگنا ہے) میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت و معیت طلب کرتا ہوں۔ فرمایا بس۔ یا اور کچھ بھی (مانگنا ہے) میں نے عرض کیا بس یہی کچھ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کثرت سے سجدہ کیا کرو۔
(مسلم شریف جلد اول ص 193۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔
مشکوٰۃ شریف ص نمبر 84۔ باب السجود وفضلہ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۵- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ میری مثال گزشتہ انبیا (علیہم السلام) کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے کسی نے ایک بہت خوب صورت گھر بنایا اور اسے خوب آراستہ کیا۔ لیکن ایک گوشہ میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ آکر اس گھر کو دیکھنے لگے اور کہنے لگے۔ یہاں اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی۔

آپ ﷺ نے فرمایا پس میں وہی اینٹ ہوں اور خاتم النبیین ہوں۔

(بخاری شریف جلد اول ص 501۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔
مشکوٰۃ شریف ص نمبر 511۔ باب فضائل سید المرسلین ﷺ، مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ہم صحابہ کرام نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ (ﷺ) شرف نبوت سے کس وقت بہرہ ور ہوئے یعنی آپ (ﷺ) کے لیے نبوت کب واجب یا ثابت ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب آدم علیہ السلام کی تخلیق ابھی روح اور جسم کے مرحلہ میں تھی (میں اس وقت بھی نبی تھا)

(ترمذی شریف جلد دوم ص 679۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

۱۷۔ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ میرے نام پر نام رکھ لیا کرو۔ مگر کنیت نہ رکھا کرو۔ کیوں کہ قاسم صرف میں ہی ہوں۔ تمھارے درمیان (فیضان الٰہی اور انعامات خداوندی) تقسیم کرتا ہوں۔

(بخاری شریف جلد اول ص 501۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔
مشکوٰۃ شریف باب الاسامی ص 407۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۱۸۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ایک روز نبی کریم ﷺ باہر تشریف لائے اور شہدائے غزوۂ احد کی نماز پڑھی۔

جس طرح میت کی نماز پڑھتے ہیں۔ نماز سے فارغ ہوکر منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا۔ میں تمھارا پیشوا ہوں اور میں تمھارے اوپر گواہ ہوں۔ (یعنی تمھارے احوال سے باخبر ہوں) اللہ جل شانہٗ کی قسم اس وقت حوض کوثر دیکھ رہا ہوں اور مجھے روئے زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا کردی گئی ہیں۔ اللہ جل شانہٗ کی قسم مجھے یہ خوف نہیں ہے کہ تم میرے بعد شرک میں مبتلا ہو جاؤ گے۔ البتہ یہ خوف ضرور ہے کہ متاع دنیوی کے لالچ میں تم ایک دوسرے سے حسد کرنے لگ جاؤ گے۔

(بخاری شریف جلد دوم ص 585۔ قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔
مسلم شریف جلد دوم ص 250۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۱۹- حضرت عمرو بن اخطب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز فجر پڑھائی اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ہمیں خطاب فرمایا۔ یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہوگیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔ نماز پڑھائی اور بعدازاں پھر منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہمیں خطاب فرمایا۔ حتیٰ کہ عصر کا وقت ہوگیا، پھر منبر سے نیچے تشریف لائے اور نماز پڑھائی اور پھر منبر کو رونق بخشی فرمایا۔ یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہر اس بات کی خبر دے دی۔ جو قیامت تک رونما ہونے والی تھیں۔ (عمرو بن اخطب فرماتے ہیں) ہم میں زیادہ جاننے والا وہ ہے جس کا حافظہ زیادہ قوی ہے۔

(مسلم شریف)

۲۰- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کھڑے ہوکر خطاب کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اپنے کھڑے ہونے سے لے کر قیامت تک کی کوئی ایسی چیز نہ چھوڑی جس کو آپ ﷺ نے بیان نہ فرمایا ہو۔ جس نے جو کچھ یاد رکھا اسے یاد رہ گیا اور جس نے بھلا دیا وہ اس کو بھول گیا۔

(بخاری و مسلم شریف متفق علیہ)

۲۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ فرمایا: کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث ہوا ہوں اور رعب کے ساتھ مدد کیا گیا ہوں اور میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں اور وہ میرے ہاتھ میں دی گئی ہیں۔

(بخاری شریف جلد دوم ص 1036۔ قدیمی کتب خانہ کراچی۔
مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین ﷺ ص 512۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۲۲۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے سنا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

رکوع اور سجود مکمل کیا کرو۔ پس اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ جب تم رکوع اور سجود کرتے ہو۔ میں بالیقین پس پشت تمھیں دیکھتا ہوں۔

(بخاری شریف جلد اول ص 102۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۲۳۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ایک روز نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان قیام فرما ہوئے۔ (اور خطاب فرمایا) پس آپ ﷺ نے ابتدائے کائنات سے (تخلیق سے لے کر) جنتیوں کے جنت میں داخل ہوجانے اور دوزخیوں کے دوزخ میں داخل ہوجانے تک کے

حالات اور واقعات بیان فرما دیے ان تفصیلات کو جس نے یاد رکھا اسے یاد رہا اور جس نے بھلا دیا اسے بھول گیا۔

(بخاری شریف جلد اول ص 453۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۲۴- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے کوئی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوب صورت نہیں دیکھی معلوم ہوتا تھا کہ آفتاب کی شعاعیں چہرہ انور سے نکل رہی ہیں۔ میں نے کسی شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ سبک رفتار نہیں دیکھا۔ یوں معلوم ہوتا تھا گویا زمین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدمین شریفین میں سمٹتی جا رہی ہے۔ ہماری سانسیں پھول جاتیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے پرواہی سے چل رہے ہوتے۔

(ترمذی شریف جلد دوم ص 683۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

۲۵- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کرام انتظار میں بیٹھے تھے۔ کہ اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے آئے۔ جب صحابہ کرام کے قریب ہوئے تو سنا کہ وہ آپس میں کچھ تذکرہ کر رہے ہیں۔ ان میں ایک نے کہا۔ بڑے تعجب کی بات ہے (یعنی بہت بڑی بات ہے) کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا۔ دوسرے نے کہا۔ یہ بات اس سے زیادہ تعجب انگیز نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا۔ تیسرے نے کہا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور روح ہیں۔ چوتھے نے کہا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ بنایا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام میں تشریف لے آئے اور سلام مرحمت فرمایا اور فرمایا۔ میں نے تم لوگوں کا کلام اور تعجب کرنا سن لیا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں۔ بے شک وہ

ایسے ہی ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے سرگوشی کرنے والے ہیں اور وہ ایسے ہی ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں اور وہ ایسے ہی ہیں اور آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے منتخب کیا اور وہ ایسے ہی ہیں تم لوگ آگاہ ہو جاؤ۔ میں اللہ تعالیٰ کا حبیب ہوں۔ لیکن میں فخر نہیں کرتا اور میں قیامت کے دن لواء الحمد اٹھانے والا ہوں۔ اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں۔ اور میں قیامت کے دن سب سے پہلا شفیع اور پہلا مشفع ہوں گا۔ اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں اور میں پہلا وہ شخص ہوں گا جو بہشت کی زنجیر ہلائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے میرے لیے کھولے گا اور مجھے اس میں داخل فرمائے گا اور میرے ساتھ وہ مومنین ہوں گے جو فقیر ہیں (غریب و مساکین) اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں اور اولین و آخرین میں سب سے زیادہ مکرم و محترم میں ہی ہوں اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں۔

(ترمذی شریف جلد دوم ص 679۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور۔
مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ص 513۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۲۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے تمام انبیا (علیہم السلام) پر چھ چیزوں کے باعث فضیلت دی گئی ہے۔

(۱) میں جوامع الکلام سے نوازا گیا ہوں۔

(۲) اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے۔

(۳) اور میرے لیے اموال غنیمت حلال کیے گئے ہیں۔

(۴) اور میرے لیے (تمام) زمین پاک کردی گئی اور سجدہ گاہ بنادی گئی ہے۔

(۵) اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

(۲) اور میری آمد سے انبیا (علیہم السلام) کا سلسلہ ختم ہوگیا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص 418۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔

مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ص 512۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۲۷۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے پہلے میں ہی اپنی قبر سے باہر نکلوں گا۔ اور جب سب لوگ بارگاہ ایزدی میں اکٹھے ہوں گے تو میں ہی ان کا پیشوا ہوں گا اور جب سب لوگ خاموش ہوں گے۔ تو میں ہی کلام کروں گا اور جب کوئی بھی کلام نہ کرسکے گا۔ تو میں ہی ان کی شفاعت کروں گا اور جب لوگ مایوس ہوں گے تو میں ہی ان کو (نجات کی) خوش خبری دوں گا۔ بزرگی اور جنت رحمت کی چابیاں اس روز میرے ہی ہاتھ میں ہوں گی اور لواء الحمد (حمد الٰہی کا جھنڈا) اس روز میرے ہاتھ میں ہوگا۔ میری عزت رب ذوالجلال کے نزدیک تمام اولاد آدم سے زیادہ ہے۔ اس روز ہزاروں خادم میرے اردگرد گھوم رہے ہوں گے۔ ایسا معلوم ہوگا کہ وہ (گردوغبار سے محفوظ صاف ستھرے) سفید (خوب صورت) انڈے ہیں یا بکھرے ہوئے موتی۔

(ترمذی شریف)

۲۸۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت کے روز جنت کے دروازہ پر آؤں گا۔ اور اسے کھٹکھٹاؤں گا۔ جنت کا پہرہ دار خازن کہے گا۔ آپ کون ہیں۔ پس میں جواب دوں گا کہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں وہ کہے گا کہ مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پہلے جنت کا دروازہ کسی کے لیے بھی نہ کھولوں۔

(مشکوٰۃ شریف باب فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ص 511۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان)

۲۹۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میں محمد اور احمد ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) اور میں ماحی ہوں (مٹانے والا) کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعے سے کفر کو محو کردے گا۔ اور میں حاشر ہوں۔ سب لوگ میری پیروی میں ہی (روز محشر) اٹھائے جائیں گے۔ میں عاقب ہوں (سب سے آخر میں آنے والا ہوں)

(بخاری شریف جلد اول ص 501۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔
مشکوٰۃ شریف باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ ص 515۔ مکتبہ امدادیہ، ملتان۔
مسلم شریف جلد دوم ص 261۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۰۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ کرام کو) صیام وصال سے منع فرمایا صحابہ کرام نے عرض کیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صیام وصال رکھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں تمہاری مثل نہیں ہوں۔ مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص 263)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک شخص جیسا بھی نہیں ہوں۔

(بخاری شریف جلد اول ص 263)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں رات (اس حالت میں) گزارتا ہوں کہ مجھے کھلانے والا کھلاتا ہے اور پلانے والا پلاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص 263)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کون میری مثل ہے (یعنی میری مثال کوئی بھی نہیں ہوسکتا) میں اس حال میں شب بسر کرتا ہوں کہ مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص 263۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۱۔ حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ بنی عمرو ابن عوف میں صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے اتنے میں نماز کا وقت ہوگیا۔ مؤذن نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا۔ آپ نماز پڑھا دیں گے۔ تاکہ میں اقامت کہوں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ چناں چہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھانا شروع کردی۔ دوران نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ اور صفوں کو چیرتے ہوئے صف اول میں جاکر کھڑے ہوگئے۔ لوگوں نے تالیاں بجائیں (یعنی ہاتھ پر ہاتھ مار کر متوجہ کرنا چاہا) لیکن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حالت نماز میں کسی اور جانب التفات نہیں فرمایا کرتے تھے (یعنی کامل محویت کا عالم ہوتا تھا) جب تالیوں کی آواز زیادہ ہوگئی تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے التفات فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا (اور پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا) لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر قائم رہو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں امامت کا حکم دیا ہے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹے حتیٰ کہ صف اوّل کے برابر آگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑھ کر امامت کرائی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ جب میں نے حکم دیا تھا تو تم مصلّے پر کیوں نہیں ٹھہرے رہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ ابو قحافہ کے بیٹے کو یہ کب سزاوار (مناسب) ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے امامت کرائے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا۔ اس کی کیا وجہ ہے کہ میں نے تمھیں تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا۔ اگر کسی کو نماز میں کوئی حادثہ پیش آجائے تو وہ بلند آواز سے سبحان اللہ کہے۔ چناں چہ جب وہ سبحان اللہ کہے تو دوسرے کو چاہیے کہ اس کی طرف دھیان کرے اور تالیاں بجانا (یعنی ہاتھ پر ہاتھ مارنا) تو صرف عورتوں کے لیے ہے۔

(بخاری شریف جلد اول ص 94۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۲- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

(وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص تھے) کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وصال کے دوران حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے (امامت کرواتے تھے) چناں چہ دوشنبہ کے روز لوگ صفیں بنائے حالت نماز میں کھڑے تھے (یعنی نماز ہو رہی تھی) کہ اتنے میں نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ مبارک کا پردہ اٹھایا اور کھڑے کھڑے جماعت کو دیکھنے لگے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور قرآن کے (کھلے ہوئے) اوراق کی طرح معلوم ہوتا تھا۔ جماعت کو دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار پرانوار کی خوشی میں قریب تھا کہ صحابہ کرام نماز توڑ دیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خیال ہوا کہ شاید حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشریف لا رہے ہیں۔ انھوں نے ایڑیوں کے بل پیچھے ہٹ کر صف میں مل جانا چاہا لیکن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ

سے فرمایا کہ تم لوگ اپنی نماز مکمل کرو، پھر حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ گرادیا اور اسی روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا۔
(بخاری شریف جلد اول ص 93۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۴۳۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
ایک روز جب آفتاب ڈھلا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے۔ اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر سلام پھیرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ اور قیامت کا ذکر فرمایا۔ اور فرمایا کہ اس سے پہلے بڑے بڑے امور ہیں، پھر فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی بھی نوعیت کی کوئی بات پوچھنا چاہتا ہے تو پوچھے۔ اللہ جل شانہ، کی قسم میں جب تک یہاں کھڑا ہوں تم جو بھی پوچھو گے اس کا جواب دوں گا حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے زار و قطار رونا شروع کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جلال کے سبب سے) بار بار یہ اعلان فرما رہے تھے۔ کوئی سوال کرو (پوچھو جو پوچھنا چاہتے ہوں)۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا ٹھکانہ کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''دوزخ''۔ پھر عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ کون ہے۔ فرمایا تیرا باپ حذافہ ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے۔ پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی۔ میرا باپ کون ہے۔ فرمایا۔ تیرا باپ سالم ہے جو شیبہ کا غلام ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر بار بار فرمانے لگے۔ پوچھو۔ پوچھو (جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو)۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ جلال دیکھا) تو اٹھے اور گھٹنوں کے بل کھڑے ہو گئے اور عرض گزار ہوئے۔

"رضینا باللّٰہ رباً و بالاسلام دیناً و بمحمدٍ رسولاً"

جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی فرمائی۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چہرہ انور پر غضب (جلال) کے آثار دیکھے تو عرض کیا۔ ہم اللہ جل شانہٗ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں، پھر حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ جب میں نماز پڑھ رہا تھا تو اس دیوار کے کونے میں جنت اور دوزخ میرے سامنے پیش کی گئیں۔ میں نے خیر و شر میں آج جیسا دن نہیں دیکھا۔

(بخاری شریف جلد ثانی ص 941۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔
مسلم شریف جلد دوم ص 263۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۴- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

میں سنا کرتی تھی کہ کسی نبی کا اس وقت تک انتقال نہیں ہوتا جب تک اسے دنیا و آخرت دونوں میں سے کسی ایک کو اپنانے کا اختیار نہیں دے دیا جاتا۔ چناں چہ مرض وصال میں جب حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حلق مبارک میں کوئی چیز اٹکتی ہوئی محسوس ہوتی تھی تو میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیت تلاوت فرماتے تھے۔

مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ---

تو میں سمجھ گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (موت کی مسئلہ پر) اختیار دے دیا گیا ہے۔ ایک دوسری روایت میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس وقت تک کسی نبی کا انتقال نہیں ہوتا جب تک اسے بہشت میں اس کی جگہ دکھا نہ دی جائے اور پھر

اسے اختیار دے دیا جاتا ہے۔ (کہ وہ دنیا و آخرت میں سے جسے چاہے پسند کرے) جب حضور نبی کریم ﷺ علیل ہوگئے اور وقت وصال قریب آیا تو آپ ﷺ کا سر انور میری ران پر تھا اور آپ ﷺ پر غشی طاری تھی، پھر آپ ﷺ ہوش میں آئے تو مکان کی چھت کی طرف آنکھیں اٹھا کر فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی

میں نے کہا۔ اب حضور ﷺ ہمیں اختیار نہیں فرمائیں گے اور میں جان گئی کہ یہ وہی بات ہے جو آپ ﷺ ہمیں حالت صحت میں فرمایا کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد ثانی ص 939۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۵- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لایا کرتے تھے اور ان کی عدم موجودگی میں ان کے بستر پر سو جاتے تھے۔ ایک روز حسب معمول تشریف لائے اور ان کے بستر پر سو گئے۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا آئیں تو انھیں بتایا گیا۔ کہ حضور نبی کریم ﷺ گھر کے اندر تمھارے بستر پر آرام فرما رہے ہیں۔ انھوں نے آکر دیکھا تو حضور نبی کریم ﷺ کو پسینہ آ رہا تھا اور بستر پر جو چمڑے کا ٹکڑا بچھا ہوا تھا وہ پسینہ مبارک سے تر تھا۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنا ڈبہ (کوئی برتن وغیرہ) لیا اور پسینہ مبارک کو اس میں اکٹھا کرنے لگیں۔ اچانک حضور نبی کریم ﷺ بیدار ہو گئے۔ اور یہ منظر دیکھ کر فرمانے لگے۔ ام سلیم (رضی اللہ عنہا) یہ کیا کر رہی ہو۔

ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ ہم اس سے اپنے بچوں کے لیے برکت حاصل کریں گے فرمایا۔ ٹھیک ہے۔

(مسلم شریف جلد ثانی ص 257۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خود دیکھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجام سے جب بال ترشوا رہے ہوتے تو صحابۂ کرام اس طرح گھیر لیتے تھے کہ کسی ایک بال مبارک کو بھی نیچے نہ گرنے دیتے اور ہاتھوں میں لے لیتے۔

(مسلم شریف)

اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہی دوسری روایت میں مروی ہے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سرانور کے بال مبارک ترشوائے تو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ پہلے شخص تھے جنھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک ہاتھ میں لیے۔

(بخاری شریف)

۳۷۔ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چمڑے کے سرخ قبہ میں دیکھا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا (استعمال شدہ) پانی لیے کھڑے ہیں اور لوگ اس پانی کی طرف پیش دستی کررہے ہیں چناں چہ جس صحابی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا (استعمال شدہ) پانی مل جاتا۔ وہ اس کو اپنے جسم پر مل لیتا اور جس کو نہ ملتا وہ اپنے ساتھی کے ہاتھوں سے مل کر ہی تری (نمی) لے لیتا۔

(بخاری شریف جلد ثانی ص 871۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

اور ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ایک بڑا پیالہ منگوایا اور اس میں دونوں دست مبارک اور چہرہ انور دھویا اور اسی پانی میں کلی فرمائی، پھر فرمایا تم اس میں سے کچھ پی لو اور کچھ اپنے چہروں اور سینوں پر مل لو۔

(بخاری شریف جلد اول ص 31۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۳۸- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
ایک مرتبہ صبح کی نماز کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیر ہوگئی اور ہم (صحابہ) نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار اس حد تک کیا کہ قریب تھا سورج کی شعاع نظر آجائے اتنے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے باہر تشریف لے آئے چناں چہ تکبیر کہی گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختصار سے نماز پڑھائی نماز سے فارغ ہوکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باآواز بلند دعا فرمائی۔ اور فرمایا کہ جس طرح تم بیٹھے ہو اس طرح صف بندی کیے بیٹھے رہو پھر اپنی تاخیر کا واقعہ تم کو سناتا ہوں۔ پھر واقعہ بیان فرمایا۔
فرمایا۔ رات کے وقت وضو کرکے جس قدر نماز میرے مقدر میں تھی میں نے ادا کی اس کے بعد مجھے نیند آگئی اور میں نماز ہی میں سوگیا۔ یکا یک کیا دیکھتا ہوں کہ میں اپنے رب تبارک وتعالیٰ کے حضور میں ہوں اور میں نے اپنے رب تبارک وتعالیٰ کو (اس کی شان الوہیت کے لائق) نہایت اچھی شکل میں دیکھا۔ ارشاد ہوا۔ یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے عرض کیا۔ لبیک! اے میرے رب میں حاضر ہوں ارشاد ہوا۔ اس وقت آسمانی ملائکہ کیا گفتگو کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ مجھے معلوم نہیں۔ تین مرتبہ یہی ارشاد ہوا۔ آقا علیہ السلام فرماتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ اللہ جل شانہٗ نے اپنا دست قدرت میرے سینے پر رکھا۔ حتیٰ کہ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی پس ہر چیز مجھ پر روشن ہوگئی اور میں نے ہر چیز کو پہچان لیا حضرت عبدالرحمٰن بن عائش اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں تھا مجھے اس کا علم ہوگیا۔
پھر ارشاد ہوا۔ یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے عرض کی۔ اے میرے رب حاضر ہوں!

ارشاد ہوا۔ (اب بتاؤ) ملائکہ کیا گفتگو کر رہے ہیں میں نے عرض کیا کہ کفارات کے متعلق ذکر ہو رہا ہے۔

ارشاد ہوا۔ وہ (کفارات) کیا ہیں میں نے عرض کی۔ جماعت کی نماز کے لیے قدم بڑھانا اور نمازوں کے بعد مساجد میں بیٹھنا اور باوجود دشواری کے کامل وضو کرنا، ارشاد ہوا اور کس چیز کا ذکر ہو رہا ہے۔ میں نے عرض کیا (جنت میں) درجات عالیہ کا ارشاد ہوا۔ وہ کیا ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ (غربا اور مساکین) کو کھانا کھلانا اور نرمی کے ساتھ گفتگو کرنا اور نماز پڑھنا جس وقت کہ لوگ آرام کر رہے ہوں۔ ارشاد ہوا کچھ مانگو، میں نے یہ دعا کی۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیِ اَسْئَلُكَ فِعلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرکَ الْمُنْکَرَاتُ وَحُبُّ الْمَسَاکِیْنِ وَاِنِ تَغْفِرلِی وَ تَرحَمْنِی وَ اِذَا اَرَدْتَ فِتْنَۃً فِی قَوْمٍ فَتَوَفَّنِی غَیرَ مَفْتُوْن وَ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبُّ مَن یُّحَبكَ وَ حُبَّ عَمَلَ یقرِبَنِی اِلٰی حُبَّكَ"

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (میرا یہ خواب) سچا ہے اس دعا کو یاد کر لو اور لوگوں کو سکھلاؤ۔

(ترمذی و بخاری شریف)

۳۹- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ عہد رسالت مآب ﷺ میں مدینۃ النبی میں قحط پڑا۔ جمعہ کے روز رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا۔ یا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے اور بکریاں تباہ ہوگئے ہیں۔

(دوسری روایت میں ہے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ بارش رک گئی ہے۔ درخت سوکھ گئے ہیں۔ اور جانور ہلاک ہوگئے ہیں)

اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے بارش کی دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست اقدس اٹھا کر دعا فرمائی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان اس وقت شیشے کی طرح صاف تھا۔ (لیکن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے) فوراً ایک ہوا چلی۔ ابر اٹھ آیا اور پھر گھنا ہوگیا، پھر آسمان نے اپنے دہانے کھول دیے (یعنی موسلا دھار بارش برسی)۔ ہم وہاں سے نکلے اور بارش میں بھیگتے اور پانی میں ڈوبتے ہوئے اپنے گھروں تک پہنچے۔ بارش دوسرے جمعہ تک مسلسل ہوتی رہی۔ اس روز (دوسرے جمعہ) کو پھر وہی یا کوئی اور شخص اٹھا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکانات منہدم ہوگئے ہیں (ایک دوسری روایت میں ہے کہ راستے منقطع ہوگئے ہیں) اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ یہ سلسلہ رک جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے، پھر دعا فرمائی۔ یا اللہ۔ ہمارے ارد گرد (بارش) ہو اور ہمارے اوپر نہ ہو۔ میں نے دیکھا کہ بادل پھٹ کر مدینۃ النبی کے ارد گرد چلا گیا۔ اور مدینۃ النبی کے اوپر آسمان تاج کی مثل ہوگیا۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس سمت میں ہاتھ سے اشارہ فرماتے بادل پھٹ کر اسی طرف چلا جاتا (بالآخر چاروں طرف بارش ہوتی رہی) اور مدینۃ النبی درمیان میں ٹکلی کی طرح رہ گیا اور ایک ماہ تک ''قنات'' نامی نالہ بہتا رہا۔

(بخاری شریف جلد اول ص 831۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

میرے کریم ﷺ سے گر قطرہ کسی نے مانگا

دریا بہادیے ہیں دُر بے بہا دیے ہیں

۴۰- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

حدیبیہ کے دن لوگوں کو پیاس لگی لیکن پانی نہ ملا۔ حضور نبی کریم ﷺ کے سامنے پانی کی ایک چھاگل رکھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے اس سے وضو فرمایا۔ (بعد ازاں) لوگ اس پانی کو پینے کے لیے جھپٹے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کیوں کیا بات ہے۔ صحابہ نے عرض کی۔ آقا ﷺ ہمارے پاس نہ وضو کے لیے پانی ہے اور نہ ہی پینے کے لیے۔ صرف یہی پانی ہے جو آپ ﷺ کے سامنے ہے آپ ﷺ نے (یہ بات سن کر) اپنا دست مبارک چھاگل کے اندر رکھا تو فوراً چشموں کی طرح پانی حضور نبی کریم ﷺ کی انگلیوں سے جوش مار کر نکلنے لگا۔ چناں چہ ہم سب صحابہ نے وضو بھی کر لیے اور پانی پی بھی لیا۔ (حضرت سالم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ اس وقت آپ کتنے صحابہ تھے۔ انھوں نے کہا۔ ہم پندرہ سو صحابہ تھے۔ لیکن اگر ایک لاکھ بھی ہوتے جب بھی وہ پانی سب کے لیے کافی ہو جاتا۔ (ایک دوسری روایت میں ہے کہ ہم چودہ سو صحابہ تھے)

۴۱- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ایک انصاری عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں آپ ﷺ کے لیے کوئی چیز بیٹھنے کے لیے بنوا نہ دوں۔ کیوں کہ میرا غلام بڑھئی (نجار) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہتی ہو (تو بنوا دو) اس عورت نے منبر بنوا دیا۔

جمعہ کا دن آیا تو حضور نبی کریم ﷺ اسی منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ جو تیار کیا گیا

تھا لیکن (آپ ﷺ کے منبر پر تشریف رکھنے کی وجہ سے) کھجور کا وہ تنا جس سے ٹیک لگا کر آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تھے رونے لگا یہاں تک کہ پھٹنے کے قریب ہوگیا۔ یہ دیکھ کر حضور نبی کریم ﷺ منبر سے اتر آئے اور (کھجور کے اس تنے کو) ستون کو گلے لگایا۔ ستون اس بچے کی طرح رونے لگا جسے تھپکی دے کر چپ کرایا جاتا ہے۔ جب وہ ستون خاموش ہوگیا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ ستون اس وجہ سے رو پڑا کہ جو ذکر یہ سنا کرتا تھا (اس سے محروم ہوگیا)

(بخاری شریف جلد اول ص 506۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

۴۲۔ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں ایک مرتبہ حضرت نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مکہ معظّمہ میں تھا۔ ہم دونوں مکہ معظّمہ کے بعض اطراف میں گئے راستے میں کوئی پہاڑ اور درخت ایسا نہ تھا جو یہ نہ کہتا ہو۔

السلام علیک یا رسول اللہ

(ترمذی شریف جلد ثانی ص 681۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

اور ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے۔

جب حضور نبی کریم ﷺ اپنے چچا ابو طالب کے ہم راہ شام کی طرف تشریف لے گئے تو (بحیرہ نامی) راہب نے آپ ﷺ کا دست اقدس پکڑ کر کہا۔ یہ تمام جہانوں کے سردار ہیں۔ یہ تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول (ﷺ) ہیں۔ انھیں اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر مبعوث فرمائے گا۔ اس راہب سے قریش کے سرداروں نے کہا آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا۔ راہب نے کہا۔ جس وقت تم لوگوں نے عقبہ سے جھانکا ہے (یعنی وہاں سے چلے ہو) تو

کوئی درخت اور کوئی پتھر ایسا نہیں تھا جو ان کے سامنے سجدے میں نہ گر پڑا ہو اور یہ (یعنی درخت اور پتھر) سوائے نبی کے کسی کو سجدہ نہیں کرتے۔

(ترمذی شریف جلد دوم ص 680 مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور)

۴۳- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور پوچھا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) قیامت کب واقع ہوگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے اٹھے (اور نماز پڑھائی) نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ وقوع قیامت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے اس شخص نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے (یعنی تیرے پاس کیا اعمال ہیں) اس شخص نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ نماز اور روزہ کا کوئی زیادہ عمل میرے پاس نہیں ہے۔ مگر یہ کہ میں اللہ جل شانہٗ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر شخص اپنے محبوب کے ساتھ ہوگا۔ پس تو بھی (روز قیامت اس کے ساتھ ہوگا۔ جس سے تجھے محبت ہے (یعنی تجھے میری معیت اور رفاقت حاصل ہوگی)

(ترمذی شریف)

اور ایک دوسری روایت میں ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے مسلمانوں کو قبول اسلام کے بعد کبھی بھی اتنا خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر خوش ہوئے۔

(متفق علیہ)

۴۴- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

حضور نبی کریم ﷺ مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ ایک شخص عبداللہ ذوالخویصرہ تمیمی آیا اور کہنے لگا۔ یا رسول اللہ ﷺ۔ انصاف سے تقسیم کیجیے۔ (اس کے اس طعن پر) آپ ﷺ نے فرمایا کہ کم بخت اگر میں انصاف نہیں کرتا تو اور کون کرسکتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اجازت عطا فرمائیے۔ میں اس کی گردن اڑا دوں۔ فرمایا نہ رہنے دو۔ اس کے کچھ ساتھی ایسے ہیں (یا ہوں گے) کہ ان کی نمازوں اور ان کے روزوں کے مقابلہ میں تم اپنی نمازوں اور اپنے روزوں کو حقیر جانو گے۔ لیکن وہ لوگ دین سے اس طرح خارج ہوں گے جس طرح تیر نشانہ سے پار نکل جاتا ہے۔ (تیر پھینکنے کے بعد) تیر کے پر کو دیکھا جائے گا تو اس میں بھی خون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ تیر کی باڑ کو دیکھا جائے گا تو اس میں بھی خون کا کوئی نشان نہ ہوگا اور تیر (جانور کے) گوبر اور خون سے پار نکل جائے گا۔

(بخاری شریف جلد اوّل ص 509۔ قدیمی کتب خان، کراچی)

۴۵۔ ایک دوسری روایت میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحابی کہنے لگے کہ ہم اس (مال) کے زیادہ مستحق تھے جب نبی کریم ﷺ کو یہ اطلاع پہنچی تو فرمایا کیا تم لوگ مجھے امانت دار نہیں سمجھتے۔ حال آں کہ میں اس اللہ کا امین ہوں جو آسمانوں میں ہے میرے پاس صبح و شام آسمانوں کی خبریں آتی ہیں۔ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس کی آنکھیں گڑھوں میں دھنسی ہوئی تھیں رخساروں کی ہڈیاں نکلی یا ابھری ہوئی تھیں۔ پیشانی ابھری ہوئی تھی داڑھی گھنی اور سر منڈا ہوا تھا اور وہ تہبند (چادر) ٹخنوں سے اوپر اٹھائے ہوئے تھا (حضور نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد پر کہ میرے پاس صبح و شام آسمانوں کی خبریں آتی

ہیں یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی کثرت پر اعتراض کرتے ہوئے) کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کا خوف کیجیے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کم بخت کیا میں تمام روئے زمین پر رہنے والوں سے زیادہ اللہ کے خوف کا اہل نہیں ہوں، پھر وہ شخص پشت پھیر کر چل دیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ کیا میں اس کو قتل کر دوں فرمایا نہیں کیوں کہ ممکن ہے یہ نماز پڑھتا ہو۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ بہت سے نمازی زبان سے تو (نماز) پڑھتے ہیں لیکن ان کے دل میں کچھ نہیں ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ حکم نہیں ہوا کہ لوگوں کے دل چیر کر یا پیٹ پھاڑ کر دیکھوں، پھر اس شخص کی پشت کی طرف دیکھ کر فرمایا اس شخص کی نسل سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جو بہت مزہ لے کر یعنی سرور کے ساتھ) قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گا (یعنی دل میں نہیں اترے گا) یہ لوگ دین سے اس طرح خارج ہو جائیں گے جس طرح تیر نشانہ سے پار ہو جاتا ہے (راوی کہتا ہے) مجھے گمان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میں ان کو پاؤں تو قوم ثمود کی طرح انھیں قتل کر دوں۔

(بخاری شریف جلد اول ص 509۔ قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ متفق علیہ)

آپ نے دیکھا میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا شان ہے۔ حسن و جمال لطافت و نظامت شخصی وجاہت جود و کرم۔ شجاعت و بہادری۔ انداز گفتگو۔ دل نواز مسکراہٹیں۔ نرم و گداز جسم اطہر اور لمس عنبریں۔ شرف و کمال حسب و نسب یہ تو چند ایک ہیں۔ ورنہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی تو کروڑوں شانیں ہیں یہ تو وہ شانیں ہیں جنھوں نے جھلک دیکھ لی اور ان کی زبان سے کسی طرح ادا ہو گئیں۔ ورنہ

جنھوں نے دیکھ لیا ہے ان کی تو زبانیں گنگ ہوگئیں انھوں نے چپ سادھ لی۔ان کی زبانوں نے جو دیکھا وہ بیان نہیں کرسکیں۔

چپ کر مہر علی ایتھے جائیں بولن دی

سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے بالا و والا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

”جن کے کاندھے پہ کملی ہے کالی“

عظمت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

(غیروں کی نظر میں)

وہ اقتدار کہ بیٹھ آئے عرش اکبر پر
یہ شان فقر کہ نہ لیٹے نرم بستر پر

عظمت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) غیروں کی نظر میں

آپ نے میرے آقا حضور نبی کریم رؤف الرحیم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اللہ جل شانہٗ فرشتوں، انسانوں، جنات اور دیگر شجر و حجر وغیرہ کے تاثرات فرمودات عظمتوں کے اعتراف وغیرہ تو سنے اور پڑھے ہیں اور جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتیں تو بہت اعلیٰ و ارفع ہیں جو الفاظ میں بیان نہیں ہوسکتیں اور ان کا ادراک ہر کس و ناکس کو تھا اور ہے۔ یہ بات تو ابوجہل اور ابولہب کو بھی معلوم تھی۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے نبی اور محبوب رسول ہیں اور جو کچھ اللہ کے اس محبوب رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ارشاد ہوتا ہے۔ یہ حق ہے۔ مگر یہ سب کچھ جان کر بھی وہ نہ مانے اس کی وجہ ان کی ذاتی انا تھی۔ اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں اور رفعتوں کو مان کر ان کو اپنی سرداریاں ختم ہوتی نظر آتی تھیں ان کے اونچے شملے جھکتے تھے۔ ان کی اجارہ داریاں چھٹتی نظر آتی تھیں۔ لوگوں پر جو ان کی جھوٹی شان کی دہشت اور وحشت تھی اس کو ختم کرنا پڑ رہا تھا۔ اور پھر میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ عرش نشین ہوتے ہوئے بھی اپنے غلاموں کے جھرمٹ میں فرش پر جلوہ افروز رہتے تھے ان کے سامنے گردن جھکا کر زمین پر بیٹھنا تھا پھر ان کی ''میں'' کا کیا ہوتا یہ ''میں'' ہی ان کو لے ڈوبی۔ جس طرح شیطان لعین نے کہا تھا کہ ''میں'' اس (آدم علیہ السلام) سے بہتر ہوں اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کر دی۔ اسی طرح ابوجہل اور ابولہب کے دل میں یہی گھمنڈ تھا کہ ہم سردار ہیں۔ ہم عزت والے ہیں۔ ہم بڑے ہیں۔ ہم پیسے والے ہیں۔ اگر اللہ (جل شانہٗ) نے نبی بنانا ہی تھا تو ہم میں

سے کسی کو بناتا۔ ان ہی باتوں نے ان کے دل سخت کر دیے اور ان پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا دی۔ اور وہ زندگی بھر بھٹکتے رہے اور اللہ کا دین، دین فطرت، دین اسلام ان کو نصیب نہ ہو سکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ نے ہر دور میں انسانوں کو حد درجہ متاثر کیا ہے اور ہر کسی نے حتی المقدور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پرنور شخصیت سے اپنے ظرف کے مطابق فیض پایا ہے۔ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم شخصیت کا یہ بڑا اعجاز ہے کہ غیر مسلم بھی بارہا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے۔

آئیں ہم دیکھتے ہیں کہ کئی غیر مسلموں نے بھی مختلف جگہوں پر حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں کو مانا ہے۔ مغربی مفکرین کے چند اعتراف ہمارے اپنے ایمان کی پختگی اور تازگی کے لیے ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں۔

عظمت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم):

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا (عظیم) انسان، انسانیت نواز، دنیا کبھی پیدا نہ کر سکے گی۔

(والٹیئر فلاسفیکل ڈکشنری)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) فضیلت کے اس درجے تک پہنچے کہ خدا (اللہ تعالیٰ جل شانہٗ) کے بعد آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام آیا۔ اور خدائے واحد (اللہ جل شانہٗ) کی اطاعت کے ساتھ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لانا لازمی اور جزو ایمان ٹھہرا۔ دنیا میں جتنی مخلوقات ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان سب پر فضیلت دی گئی۔ اس کے باوجود آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی دیکھیے۔ وہ اپنے پرانے سادہ اور چھوٹے سے گھر میں رہتے ہیں۔ اپنے گھر کے چھوٹے چھوٹے کام بھی اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں اور ہر لمحہ خدا (اللہ تعالیٰ) کے خوف سے

لرزاں اور اس کے فضل کے طلب گار دکھائی دیتے ہیں۔

(آر ڈبلیو سٹوبارٹ Islam & its Founder-1876)

ایک صاحب کمال آیا۔ جس نے جلوۂ حق دکھایا۔ جس کسی نے اسے پریم کی آنکھوں سے دیکھا اس کی تمنائے زندگی پوری ہوگئی۔ جس کی نگاہ شوق اس پر پڑی۔ اسے منہ مانگی مراد مل گئی۔ جس بشر کو اس من موہن نے اپنا درشن دیا اس کے جنم بھر کا پاپ کٹ گیا:

آناں کہ خاک را بہ نظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشہ چشمے بما کنند

اے عرب۔ کیا ہی عجب ہوں گے تیرے بھاگ، جو تو نے نور خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی آنکھوں دیکھا۔ کیا ہی اچھے ہوں گے تیرے بخت جو تو نے حبیب خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اپنی آنکھوں سے درشن کیے۔

اے کوہ ہمالیہ! مگر سچ کہنا، کہیں دیکھا ہے تو نے وہ مکہ کا راج دلارا، کہیں نظر پڑا ہے تجھے بھی وہ مدینہ کا پیارا۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اے تاجدار عرب (صلی اللہ علیہ وسلم) سنتے ہیں۔ تیری چھب عجب من موہنی تھی اور تیرا روپ انوپ تھا۔ اے دل دار عرب (صلی اللہ علیہ وسلم) کہتے ہیں تیری پریت کی جوت جس من میں جگی۔ وہ بجھائے نہ بجھی، جس آنکھ پر تیری نگاہ پڑی۔ وہ پھر تیری ہی ہو رہی۔

(جی دارا سنگھ Rasool-e-Arabi)

اے قریشی لقبی ہاشمی و مُطَّلبی
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر

اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بو العجبی
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

بہتر از عالم و آدم توچہ عالی نسبی
نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را

زانکہ نسبت سگ کوئے تو شد بے ادبی
نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

زاں سبب آمدہ قرآن بزبان عربی
ذات پاک تو دریں ملک عرب کردظہور

زاں شدہ شہرۂ آفاق بشیریں رطبی
نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام

رومی و طوسی و ہندی یمنی و حلبی
بردر فیض تو استادہ بصد عجز و نیاز

لطف فرما کہ ز حدمی گذر و تشنہ لبی
ماہمہ تشنہ لبانیم وتوئی آب حیات

بہ مقامے کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی
شب معراج عروج توز افلاک گزشت

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

شعر۱- اے قریشی، ہاشمی اور مطلبی لقب پانے والے اپنی رحمت کی آنکھ کھول اور مجھ پر نظر فرما۔

شعر۲- میں دل سے تہی وجود والا انسان۔ تیرا حسن دیکھ کر ورطہ حیرت میں پڑ گیا ہوں۔ اللہ اللہ! کیا حسن و جمال ہے کہ حیرت کی دسترس میں بھی نہیں۔

شعر۳- بنی نوع انسان کو بڑی عظمت سے کوئی نسبت نہیں ہے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کس قدر اعلیٰ نسب ہیں بل کہ آدم اور جمیع عالم سے برتر و فایق ہیں۔

شعر۴- میں نے اپنی نسبت آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کتے کے ساتھ کی ہے۔ از حد شرم سار ہوں اس لیے کہ خود کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی گلی کے کتے سے منسوب کرنے سے بے ادبی کا ارتکاب ہوا ہے۔

شعر۵- آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات پاک نے اس ملک عرب میں ورود فرمایا۔ اسی لیے

حق تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا۔

شعر۶- آپ (ﷺ) کی ذات لطیف کی وجہ سے مدینہ منورہ کا گلستان سدا ہرا بھرا ہے۔ اسی لیے اس کی شیرینی ولذت زمانے بھر میں مشہور ہے۔

شعر۷- آپ (ﷺ) کے آستانہ فیض پر رومی، طوسی، ہندی، یمنی اور حلبی ادب و انکسار کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔

شعر۸- ہمارے ہونٹ تو پیاسے ہیں اور آپ (ﷺ) آب حیات ہیں۔ کرم فرمایئے کہ ہماری پیاس حد سے گزرتی جارہی ہے۔

شعر۹- معراج کی رات آپ (ﷺ) کا ارتقائی مقام افلاک سے بھی بلند ہوگیا۔ اس مقام تک بلند ہوگیا۔ جہاں کوئی نبی (علیہ السلام) نہیں پہنچ سکا۔

شعر۱۰- اے میرے سردار، میرے محبوب اور دل کے حکیم، قدسی آپ (ﷺ) کے آستانے پر بغرض علاج حاضر ہوا ہے۔

عظیم انسان (صلی اللہ علیہ وسلم):

وحشی اور جنگ جو عربوں کو وحدت کی لڑی میں پرونے اور ایک زبردست قوم کی صورت میں کھڑا کر دینے کے لیے ایک عظیم انسان کا ظہور ہوا۔ اندھی تقلید کے کالے پردے پھاڑ کر اس نے تمام قوموں کے دلوں پر واحد خدا (اللہ تعالیٰ) کی حکومت قائم کی۔ وہ انسانی لعل کون تھا۔۔۔۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

(پنڈت شیونرائن)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کو میں نے ہمیشہ اس کی حیران کن قوت اور صداقت کی وجہ سے اعلیٰ ترین مقام دیا ہے۔ میرے خیال میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مذہب دنیا کا واحد مذہب ہے جو ہر دور کے بدلتے ہوئے تقاضوں کے لیے کشش رکھتا ہے۔ میں نے اس حیران کن انسان (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کا بغور مطالعہ کیا ہے اور اس سے قطع نظر کہ انھیں مسیح کا دشمن قرار دیا جاتا ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی انسانیت کے نجات دہندہ ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ اگر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) جیسا شخص دنیا کا حکمران ہوتا تو ہماری دنیا کے سارے مسائل حل ہو چکے ہوتے اور یہ دنیا خوشیوں اور امن کا گہوارہ بن جاتی۔

(جارج برنارڈ شا Islam Our Choice)

وہ شہر (مکہ معظمہ) جس کے سرداروں اور لوگوں نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جینا اجیرن کر دیا تھا۔ جہاں وہ درختوں کی چھال اور پتوں سے پیٹ بھرنے پر مجبور کر دیے گئے تھے۔ اس شہر میں جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فاتحانہ داخل ہوئے تو انسانی تاریخ میں ایک ایسی مثال قائم کی جس کی نظیر کبھی نہ مل سکے گی۔ پورے شہر (مکہ معظمہ) کو سلامتی اور

امان کا مژدہ سنایا گیا۔ چار ----- ہاں صرف چار افراد ایسے تھے جن کے جرائم ناقابل معافی تھے۔اس لیے وہ موت کے گھاٹ اتار دیے گئے۔

(Islam & its Founder 1876 آر ڈبلیو سٹوبارٹ)

عظیم شخصیت (صلی اللہ علیہ وسلم):

عام زندگی میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) بہت شرمیلے اور حیادار تھے۔اور لطیف حِس مزاح اور پھر انسانیت اور ہمدردی کا ایک پھیلا ہوا سمندر-----

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کمزوروں پر شفقت فرماتے۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک حقیقی اور بے مثل انسان تھے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات کی خوبیوں اور روشنی سے صرف آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صحابہ (رضوان اللہ اجمعین) ہی مستفیض نہیں ہوئے بل کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تقلید کرنے والا ہر دور میں اعلیٰ انسانی اقدار اپنا سکتا ہے۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جتنے وفادار تھے اور جس عقیدت اور خلوص کا اظہار کرتے تھے اس کی وجہ صرف اور صرف آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شخصیت تھی۔
ایک ایسی شخصیت جو روشنی کی طرح دوسروں کے اندر سرایت کر جاتی اور بدی کے تمام اندھیرے چاٹ لیتی ہے۔

(Mohammadinism سر ہملٹن گب)

عظیم ہستی (صلی اللہ علیہ وسلم):

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح نگاروں کا ایک طویل سلسلہ ہے جس کا ختم ہونا ناممکن ہے لیکن اس میں جگہ پانا قابل عزت ہے۔

(پروفیسر مارگیولس)

ازمنۂ وسطیٰ میں عیسائی راہبوں نے جہالت اور تعصب کی وجہ سے اسلام کی نہایت بھیانک تصویر پیش کی ہے۔ انھوں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور دین اسلام کے خلاف منظم تحریک چلائی یہ سب راہب اور مصنف غلط کار تھے۔ کیوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک عظیم ہستی اور صحیح معنوں میں انسانیت کے نجات دہندہ ہیں۔

(جارج برنارڈ شا Islam Our Choice)

عظیم تر (صلی اللہ علیہ وسلم):

پوری انسانی تاریخ میں یہ مثال نہیں ملتی کہ کسی انسان نے دانستہ یا نادانستہ طور پر اپنے آپ کو ایک مقصد کے لیے رضا کارانہ یا غیر رضا کارانہ طور پر وقف کردیا ہو۔ یہ مشن کیا تھا؟ اوہام کا خاتمہ جو انسان اور اس کے خالق کے مابین حائل ہیں۔ یہ مشن تھا خدا (اللہ) اور اس کے بندے کے درمیان گم شدہ رشتے کی بحالی! ان انسانوں کو خدا (اللہ تعالیٰ) کی طرف لانا جو بدہیئت اور کریہہ شکل بتوں کے آگے سر جھکاتے ہوئے اپنے حقیقی خالق کو فراموش کر چکے تھے۔ یہ مشن تھا جہالت کے خاتمے اور عقلیت اور علم کی سرخروئی کا!

انسان کو جو ذرائع اور وسائل مہیا کیے گئے ہیں وہ بہت کمزور اور ناپائیدار ہیں۔ اس لیے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پہلے کسی انسان نے ایسے عظیم الشان اور ناممکن فریضے کی انجام دہی کا بیڑہ نہیں اٹھایا تھا۔ لیکن محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کا بیڑہ بھی اٹھایا اور اسے پورا بھی کر کے دکھایا۔ اپنی اس جدوجہد میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو قوت استعمال کی وہ بیرونی اور خارجی نہیں تھی۔ بل کہ اپنی پوری ذات اس میں صرف کر دی۔ وہ ذات (گرامی) جو خداوند ذوالجلال (اللہ جل شانہ) کی تجلیوں سے منور تھی۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) فلسفی، خطیب، مبلغ، قانون ساز، شجاع، بہادر اور خیالات و افکار کے فاتح بھی تھے اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے قوانین خداوندی بھی بحال کیے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک ایسی عظیم الشان روحانی سلطنت کے بانی تھے جو ابدالاباد تک قائم رہے گی۔

وہ تمام پیمانے اور معیار جن سے ہم کسی انسان کی عظمت کا اندازہ لگاتے ہیں---- انھیں بروے کار لا کر بتائیے ---- کیا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کوئی عظیم تر تھا۔

(لامارتین)

عظیم معمار (صلی اللہ علیہ وسلم):

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہایت عظیم المرتبت انسان تھے وہ ایک مفکر و معمار تھے۔ انھوں نے اپنے زمانہ کے حالات کے مقابلہ کی فکر نہیں کی اور جو تعمیر کی وہ صرف اپنے ہی زمانے کے لیے نہیں کی بل کہ رہتی دنیا تک کے مسائل کو سوچا اور جو تعمیر کی۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کی۔

(میجر آرتھر گلن لیونارڈ)

اور اگر دنیا کے بدترین جرائم اور اصنام پرستی میں مبتلا انسان بھی اس عقیدے کو تسلیم کر لیتے ہیں۔ بل کہ اپنے آتش فشاں دلوں کے ساتھ اس عقیدے پر عمل کر کے بھی دکھا سکتے ہیں تو اسے ہم کیا کہیں گے؟ محمد (ﷺ) کا معجزہ!

محمد (ﷺ) کے پیغام پر عمل کرنے والے دنیا کے بہترین انسان بن گئے اور میں سمجھتا ہوں، انھیں ایسا ہی ہونا چاہیے تھا انسان کا اصل فریضہ کیا ہے۔۔۔ یہ محمد (ﷺ) سے بہتر انسانوں کو کوئی نہیں بتا سکا۔ محمد (ﷺ) کا مذہب سادہ تو ہے لیکن آسان نہیں۔ دن میں پانچ بار باقاعدگی سے نماز کی ادائیگی روزے اور زکوٰۃ فرض ہیں۔۔۔ اور شراب سے مکمل اجتناب۔۔۔ محمد (ﷺ) کے ماننے والوں نے یہ سب کچھ مان کر اور عمل کر کے دکھا دیا۔

(Heroes Heroship تھامس کارلائل)

عظیم معلم (ﷺ):

پیغمبر اسلام (ﷺ) نے توحید کی ایسی تعلیم دی۔ جس سے ہر قسم کے باطل عقاید کی بنیادیں ہل گئیں۔

(موتی لال ماتھر)

حضرت محمد (ﷺ) کی تعلیمات کو ہی یہ خوبی ملی ہے کہ اس میں وہ تمام اچھی باتیں موجود ہیں جو دیگر مذاہب میں نہیں پائی جاتیں۔

(ہولڈرسن)

حضرت محمد (ﷺ) کا پھیلایا ہوا مذہب بالکل واضح اور صاف ہے وہ ایک جامع عقیدہ ہے۔ جو ایک ہی کتاب یعنی قرآن پاک پر مبنی ہے وہ سختی کے ساتھ توحید کا مذہب ہے۔

(ڈاکٹر کلارک)

کوئی کتاب چودہ سو برس سے ایسی نہیں کہ اس کی عبارت اتنی مدت مدید تک خالص رہی ہو۔ (سوائے قرآن مجید کے)

(سر ولیم مور)

پیغمبر عرب ﷺ نے جو تعلیمات دنیائے انسانیت کے سامنے پیش کی ہیں۔ وہ روحانی اور مادی ہر دو اقسام کی ریاضتوں کو اپنی جگہ ٹھکانے سے رکھنے والی اور دونوں کے درمیان بہترین توازن قائم رکھنے والی ہیں۔

(فن چی۔ بدھ مذہب کے عالم چینی لیڈر)

عظیم سپہ سالار (ﷺ):

آپ (ﷺ) کتنے بڑے سپہ سالار تھے۔ اس کی مثال غزوۂ تبوک سے دی جا سکتی ہے۔

صحرا کو عبور کرنا مسلمان فوج کے لیے دشوار ترین مرحلہ تھا۔ سورج غروب ہونے کے بعد پیش قدمی کی جاتی تھی۔ تاہم یہ بھی زیادہ آرام دہ نہ تھا۔ کیوں کہ راتیں اتنی طویل نہ تھیں اور نہ دن کی گرمی کی حدت سے خالی تھیں۔ دن کے وقت سائے کے

لیے صرف وہ چٹانیں تھیں جو اتنی گرم ہوتی تھیں کہ انھیں چھوا بھی نہیں جا سکتا تھا۔ زمین اتنی آگ اگل رہی تھی کہ پاؤں کوئلوں کی طرح جلتے تھے۔ پانی کی کمی نے مصائب میں مزید اضافہ کر دیا تھا۔ گرم ہوا نا قابل برداشت تھی اور تو اور، بوڑھے بدوؤں نے بھی ایسے حالات میں بھی صحرا پار کرنے کی کوشش نہ کی تھی۔

محمد (ﷺ) سب سے برتر تھے۔ آپ (ﷺ) نے ایک مثال قائم کی۔ آپ (ﷺ) بدو بھی نہ تھے کہ ایسے حالات کا تجربہ رکھتے۔ آپ (ﷺ) جوان تو کیا متوسط العمری سے بھی آگے بڑھ چکے تھے اس کے باوجود آپ (ﷺ) کا رویہ اور طرز عمل بے نظیر تھا۔ تبوک (غزوہ) کی اس مہم کے علاوہ ہزاروں دوسری ذمہ داریوں کا بھی جو بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ اس کے باوجود آپ (ﷺ) کے پائے استقلال میں لغزش پیدا نہ ہوئی۔ ایک ہفتے کے اندر آپ (ﷺ) اپنی پوری فوج کو مع سازو سامان تبوک پہنچانے میں کامیاب ہو گئے جو رومی سلطنت کی سرحد پر واقع تھا۔

401 ق م میں سائرس میں دس ہزار کرائے کے یونانی سپاہیوں کو بابل سے بحر اسود تک پہنچا کر جو عظیم فوجی کارنامہ انجام دیا تھا۔ محمد (ﷺ) کا یہ کارنامہ جنگی نقطہ نظر سے کہیں زیادہ بڑا کارنامہ ہے۔

آپ (ﷺ) نے چالیس ہزار افراد اور جانوروں پر مشتمل فوج کو جس کامیابی سے دشوار ترین مراحل سے گزار کر منزل تک پہنچا دیا۔ اس کی مثال نہیں ملتی۔

محمد (ﷺ) بلاشبہ عظیم سپہ سالار، شجاع اور جنگی مدبر تھے۔

(روی سی بوڈلے The Messenger 1954)

محمد (ﷺ) ایسے سپہ سالار اور جرنیل تھے جو فوج کے آخر میں آنے والے سپاہی تک کا خیال رکھتے تھے۔ وہ کمزوروں اور لاغروں کا خاص خیال رکھتے تھے۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سپہ سالار اور شجاع تھے۔ اس کے باوجود آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اصل مشن ---- اپنے دین کو فروغ دینا تھا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اسلام کی حکمرانی اور بالادستی قائم کرنا چاہتے تھے۔ جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) حکمران بنے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ازدواج مطہرات (رضی اللہ عنہن) بھی تھیں۔ صاحب زادیاں (رضی اللہ عنہن) بھی تھیں اور عزیز و اقارب (رضوان اللہ اجمعین) بھی تھے۔ اس کے باوجود آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کسی کو بے جا نہیں نوازا۔ اپنے عزیزوں کو دوسروں پر ترجیح نہیں دی کیوں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے دین کی بالادستی چاہتے تھے۔ اپنے خاندان کی برتری کا خیال کبھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذہن میں نہیں آسکتا تھا۔

(Life of Mohammad واشنگٹن ارونگ)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس اعتبار سے بھی بے مثل ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کبھی کسی فعل پر معذرت کی ضرورت محسوس نہیں کی اور نہ ہی کبھی بڑہانکی۔

تبوک کا غزوہ ایسا تھا جس کا ذکر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اکثر کیا کرتے تھے بعض صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے مشورہ دیا تھا کہ ابھی پیش قدمی مناسب نہیں ہوگی۔ موسم بے حد گرم ہے اور فصل کاٹنے کے دن قریب آرہے ہیں۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا تھا:

"تمھاری فصلیں ---- ایک دن زندہ رہتی ہیں ---- ان فصلوں کا کیا بنے گا جو ابدیت سے ہم کنار ہوتی ہیں۔

گرم موسم ---- ہاں موسم بہت گرم ہے۔ لیکن دوزخ اس سے بھی گرم ہے۔"

(Heroes-Herrowship تھامس کارلائل)

عظیم امین (صلی اللہ علیہ وسلم):

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بڑے پکے اور سچے دیانت دار اور مصلح تھے۔

عظیم شفیق (صلی اللہ علیہ وسلم):

آں حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دردمندی کا دائرہ انسان ہی تک محدود نہ تھا۔ بل کہ جانوروں پر بھی ظلم وستم کرنے کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بہت بُرا کہا ہے۔

(ایس مارگولیتھ)

عظیم ترین ہستی (صلی اللہ علیہ وسلم):

تاریخی ذرائع اور ماخذوں سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی کے آخری بیس برسوں کے بارے میں جو معلومات جدید محققوں اور عالموں نے فراہم کی ہیں ان سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شخصیت بہت واضح ہوکر سامنے آجاتی ہے۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت (مطہرہ) کا سب سے نمایاں پہلو جو ایک حیران کن؛ متاثر کرنے والا تضاد ہے--- کہ عظیم فتوحات کے باوجود--- محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی انسانیت اور انسان نوازی میں کمی نہیں بلکہ اضافہ ہی ہوتا چلا گیا۔

تمام مذہبی شخصیتوں میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سب سے زیادہ کامیاب ہستی ہیں۔

(انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک پس ماندہ، غیر مہذب، وحشی اور جاہلیت کی انتہا پر پہنچے ہوئے معاشرے میں پیدا ہوئے اس سماج کو جس طرح آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بدلا۔ اس کی جتنی تعریف و تشریح کی جائے یقیناً کم ہے۔ اصل نکتہ یہ ہے کہ تیرہ صدیاں پہلے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو سماجی انقلاب برپا کیا۔ وہ بیسویں صدی کے انقلابی افکار کا بھی سرچشمہ ہے اور یوں بڑے یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جدید سماجی انقلاب کے داعی اور روح رواں ہیں۔

(جی ایف مور)

عظیم سیرت مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم):

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تکبر اور غرور نہیں تھا۔ تاہم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایسے عجز کا بھی اظہار نہ کرتے تھے جس میں خود اعتمادی کی کمی کا شائبہ ہو۔ جس اعتماد اور شان سے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایرانی اور یونانی شہنشاہوں سے خط و کتابت کرتے تھے انھیں دیکھیے اور ذہن میں لائیے کہ یہ مراسلے اس انسان (صلی اللہ علیہ وسلم) نے لکھوائے تھے۔ جو اپنے ہاتھوں سے معمولی سے کام کرنے میں بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا تھا۔

(تھامس کارلائل Heroes Herroworship)

اسلام توازن کا مذہب ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت وحیات (طیبہ) توازن کا بہترین نمونہ تھی۔

(شواگ +Understanding Islam)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے انسانوں کو بتایا کہ کوئی حکمران نہیں سوائے خدا کی ذات (اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک) کے اور انسان خدا (اللہ تعالیٰ) کا دنیا میں نائب ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دور حکومت میں دین کے احکام اور قرآن کے ارشادات کے ساتھ جو تطابق ملتا ہے اس کی توقع ہر مسلمان حکمران سے کی جاتی ہے۔ اور تعلیمات محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا یہی جوہر ہے۔

(History of the Arabs+ فلپ کے حتی)

یہ دیکھنے اور ثابت کرنے کے لیے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پائے استقلال میں لغزش پیدا ہوئی، اگر تاریخ کی ورق گردانی کریں گے تو یہ ایک بے کار عمل ہوگا۔ کیوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تیرہ برس جو جدوجہد---- حوصلہ شکنی، دھمکیوں، خطروں، استبداد اور سزاؤں کے مقابلے میں جاری رکھی---- اس کی کوئی مثال تاریخ پیش نہیں کر سکتی۔ ناقابل یقین اذیتوں اور تکلیفوں کے باوجود محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے عقیدے کا پرچم سربلند رکھا اور ایک بار بھی ہم نہیں دیکھتے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خدا (اللہ تعالیٰ) کے نہ ماننے والوں کے لیے کبھی خدا (اللہ تعالیٰ) کے عذاب کی دعا کی ہو۔ تعداد میں کم لیکن وفاداری میں بے مثل افراد (صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین) کی معیت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بڑے تحمل، بردباری اور بے مثل قوت برداشت سے دشمنوں اور کافروں کی ہر طرح کی اذیتوں اور اہانتوں کا مقابلہ کر کے اچھے دنوں اور محفوظ مستقبل کا انتظار کرتے رہے جب مدینہ (منورہ) سے تحفظ کی یقین دہانی ہوگئی تو بھی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خود پہلے جانے میں عجلت نہیں برتی۔ بل کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سب کو بھجوا کر آخر میں مدینہ (منورہ) روانہ ہوئے اور یہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے عظیم، غیر متزلزل ایمان کی فتح تھی کہ سات برسوں

کے بعد جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) مکہ (معظمہ) واپس آئے تو فاتح تھے۔

(Life of Mohammad PBUH 186 سر ولیم میور)

اس معاشرے میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کسی دور میں کوئی باندی یا کنیز نہیں تھی۔ یہ اپنی جگہ ایک ایسی اہم، منفرد اور چونکا دینے والی حقیقت ہے جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پاک دامنی اور پاکیزہ زندگی کا مظہر بن جاتی ہے۔

(Mohammad and Religion Systems of the world 1908 جی ڈبلیو لائیٹز)

عظیم مصلح (صلی اللہ علیہ وسلم):

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ان عظیم الشان مصلحین میں سے ہیں جنھوں نے قوموں کے اتحاد کی بہت بڑی خدمت کی ہے ان کے فخر کے لیے یہ بات کافی ہے کہ انھوں نے وحشی انسانوں کی نورحق کی جانب ہدایت کی اور ان کو ایک اتحاد و صلح پسندی اور پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے والا بنادیا۔ اور ان کے لیے ترقی وتہذیب کے راستے کھول دیئے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اتنا بڑا کام صرف ایک فرد واحد کی ذات (اقدس) سے ظہور پذیر ہوا۔

(کاؤنٹ ٹالسٹائی۔ روسی فلاسفر)

عظیم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم):

قرآن پاک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سب سے بڑا معجزہ ہے اور اسلام کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ تیرہ صدیوں سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اس کے باوجود

قرآن (مجید) کا ایک شوشہ تک تبدیل نہیں ہوا۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایک زوجہ (مطہرہ) عائشہ صدیقہ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مجسم اور سراپا قرآن تھے۔ یہ وہ صداقت ہے جسے کوئی نہیں جھٹلا سکتا۔

(The Messenger 1954 روی سے بوڈلے)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا جلوہ آج بھی ہر جگہ دیکھا جا سکتا ہے۔ دن میں پانچ بار، دہلی، حجاز، ایران، کابل، مصر اور شام میں ----- جب دنیا کے ہر خطے میں مسلمانوں کو نماز پڑھتے دیکھیں تو تسلیم کر لیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دین سچا ہے۔ زندہ ہے اور زندہ رہے گا)۔

(Islam & its Founder 1876 آر ڈبلیو سٹوبارٹ)

جہالت! جس کا مظاہرہ اکثر و بیش تر مسیحوں کی طرف سے، مسلمانوں کے مذہب کے بارے میں ہوتا رہتا ہے افسوس ناک امر ہے۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس وقت کی اقوام میں ایک خدا (اللہ) پر یقین رکھتے تھے اور دوسرے خداؤں کی نفی کرتے تھے انھوں نے دیانت داری اور دین داری اور پرہیزگاری کو کردار کا سرچشمہ قرار دیا۔ ہر معاملے میں عدل و توازن اور ہر قسم کی تعلیم حاصل کرنے کی تلقین ان کے دین کا حصہ تھی لہٰذا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک روحانی قوت کے مالک اور سچے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے۔ مجھے اس بات میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ وہ خدا (اللہ تعالیٰ) سے ہم کلام ہوتے تھے اور سرچشمہ روحانیت سے ان پر وحی اترتی تھی۔

(لنڈسے)

آپ (ﷺ) سے پہلے کوئی پیغمبر اتنے سخت امتحان سے نہ گزرا تھا۔ جیسا کہ محمد (ﷺ)۔ کیوں کہ نبوت کے منصب پر سرفراز ہوتے ہی انھوں نے اپنے آپ کو سب سے پہلے ان لوگوں کے سامنے پیش کیا جو انھیں سب سے زیادہ جانتے تھے اور جو ان کی بشری کمزوریوں سے بھی سب سے زیادہ واقف ہو سکتے تھے۔ لیکن دوسرے پیغمبروں کا معاملہ برعکس رہا کہ وہ ہر جگہ، سب کے نزدیک معزز و محترم ٹھہرے سوائے ان کے جو انھیں اچھی طرح جانتے تھے۔

(گبن)

محمد (ﷺ) کو بلاشک وشبہ اپنے مقصد کی سچائی پر یقین تھا۔ ان کا مشن نہ تو بے بنیاد تھا اور نہ فریب دہی اور جھوٹ پر مبنی تھا۔ بل کہ اپنے مشن کی تعلیم و تبلیغ کرنے میں نہ کسی لالچ یا دھمکی کا اثر قبول کیا اور نہ زخموں اور تکالیف کی شدتیں ان کی راہ کی رکاوٹ بن سکیں۔ وہ سچائی کی تبلیغ مسلسل کرتے رہے۔

(ڈیون پورٹ)

عظیم رسول (ﷺ):

عرب کے معاشرتی اور مذہبی حالات مختصر طور پر ایسے ہو گئے تھے۔ جن میں اگر ہمیں والٹیئر کی زبان کے استعمال کی اجازت دی جائے۔۔۔ عرب کا رخ بدل گیا۔ انقلاب آ گیا۔ انقلاب بھی کیسا؟ ایسا انقلاب کہ آج تک کسی سرزمین پر نہیں آیا، مکمل ترین، اچانک ترین اور سرتاسر غیر معمولی انقلاب۔۔۔۔

(باسورتھ اسمتھ)

یہ بات آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی کے ہر واقعہ سے ثابت ہے کہ ان کی زندگی اغراض و مقاصد و مفاد پرستی سے پورے طور پر خالی تھی۔ اور اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اپنی نگاہوں کے سامنے دین کے مکمل قیام و استحکام اور لامحدود اختیارات حاصل ہوجانے کے بعد بھی انھوں نے اپنی ذات اور انا کی تسکین کو کوئی سامان بہم نہیں پہنچایا بل کہ آخر وقت تک اسی سادہ طرز و انداز کو برقرار رکھا جو پہلے دن سے ان کے رہن سہن سے نمایاں تھا۔

(ڈیون پورٹ)

غیر مسلم مصنفوں کا برا ہو، جنھوں نے قسم کھالی ہے کہ قلم ہاتھ میں لیتے وقت عقل کو چھٹی دے دیا کریں گے اور آنکھوں پر تعصب کے پتھر رکھ کر ہر واقعہ کو اپنی ناسمجھی اور تعصب کے رنگ میں رنگ کر دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔ آنکھیں چکا چوند ہوجاتی ہے اور ان کے گستاخ اور کج رقم قلموں کو اعتراف کرتے ہی بنتی ہے کہ واقعی اس نفس کش پیغمبر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے جس شان استغنا سے دولت، عزت، شہرت اور حسن کی طلسمی طاقتوں کو اپنے اصول پر قربان کیا وہ ہر کس و ناکس کا کام نہیں۔

(سوامی لکشمن رائے)

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جتنا ستایا گیا۔ اتنا کسی ہادی اور پیغمبر کو نہیں ستایا گیا۔ ایسی حالت میں کیوں نہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بندوں کے ساتھ شفقت اور مروت اور رحم دلی کی داد دوں، جنھوں نے خود تو ظلم و ستم کے پہاڑ اپنے سر پر اٹھالیے، مگر اپنے ستانے والوں اور دکھ دینے والوں کو اف تک نہ کہا۔ بل کہ ان کے حق میں دعائیں مانگیں اور طاقت اور اقتدار حاصل ہوجانے پر بھی ان سے کوئی انتقام نہیں لیا۔ بانیان مذاہب میں

سے زیادہ ناانصافی اور ظلم کسی پر کیا گیا ہے تو بانی اسلام (محمد ﷺ) پر اور کوشش کی گئی ہے کہ پیغمبر اسلام (ﷺ) کو ایک خوں خوار اور بے رحم انسان دکھلایا جائے (ثابت کیا جائے) اور خواہ مخواہ دوسروں کو ان سے نفرت دلائی جائے اور اس کا بڑا سبب یہ ہوا کہ محمد ﷺ کی زندگی پر تنقید کرنے والوں نے اسلامی تاریخ اور بانی اسلام (ﷺ) کی سیرت کا صحیح طور پر مطالعہ کرنے کی تکلیف گوارا نہیں کی، بلکہ سنی سنائی اور بے بنیاد باتوں کو سرمایہ بنا کر اعتراضات کی بوچھاڑ کر دی۔ اگر وہ اسلامی روایات کو سمجھ لیتے اور سچائی کے اظہار کے لیے اپنے اندر کوئی جرأت اور ہمت پاتے تو یقیناً اپنی رائے تبدیل کرنے پر مجبور ہو جاتے۔

(بی ایس رندھاوا)

آپ (ﷺ) خدائے واحد (اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک) کے پیغمبر تھے۔ آپ (ﷺ) نے اپنی زندگی اپنے عظیم مقصد کی تکمیل کے لیے وقف کر دی اور یہی آپ (محمد ﷺ) کے لیے سب سے بڑی مسرت تھی۔

محمد (ﷺ) دنیا کے واحد انسان تھے جو اپنی پیدائش اور سن شعور سے لے کر اپنی وفات تک ایک سے انداز میں پاکیزہ زندگی بسر کرتے رہے۔ آپ (ﷺ) نے اپنی ذات کی حقیقت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔ جو پیغام لے کر آپ (ﷺ) آئے تھے۔ اس کی تبلیغ اور ترویج آپ (ﷺ) کی زندگی تھی۔ اپنی شخصیت کے وقار اور پھر اپنی قوم کے حکمران ہونے کے باوجود آپ (ﷺ) کے ہاں جو عاجزی اور انکسار ملتا ہے۔ وہ دنیا کے کسی پیغمبر اور حکمران کو اس حد تک نصیب نہیں ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ کارلائل نے آپ (ﷺ) کو "پیغمبر ہیرو" منتخب کیا۔

(Islam لین پول)

تمام مسلمان اپنے مذہب کو ان دو چھوٹے جملوں میں بیان کرتے ہیں۔ جن کا اختصار اور جن کی جامعیت حیرت انگیز ہے لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ۔

(ڈاکٹر لیبان)

رحمت للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم):

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی ذات اور قوم کے لیے نہیں۔ بلکہ دنیائے ارضی کے لیے ابر رحمت تھے۔

تاریخ میں کسی ایسے شخص کی مثال موجود نہیں، جس نے احکام خداوندی کو اس عمدہ طریقہ سے سرانجام دیا ہو۔

(ڈاکٹر ڈی رائٹ)

یہ جو چند ایک اقوال بہ طور مثال مختلف غیر مسلم مصنّفین کے آپ نے ملاحظہ کیے ہیں۔ یہ چند اشارات ہیں جو ان دانش وروں کو کہتے ہی بنی اور وہ اس حقیقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے کہ ہمارے کریم اور رؤف الرحیم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کیا کچھ تھے اور ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر جہت کو ان سب نے عظیم ترین مانا ہے اور یہ محقق اور دانشور یہ ماننے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہر شعبے میں بلندیوں کی معراج پر اتنے آگے تک ہیں کہ اس کے لیے الفاظ کا ساتھ نہیں دے سکتے۔

کیا پیش کروں شانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ کم ہو گئے حروف تعداد میں
کہ وہ رحمت للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) بہترین ہے اپنی استعداد میں

بس عظیم ترین جو کہ عظمت میں سب سے بڑی اور آخری ڈگری ہے۔ اس پر

ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو سب نے تسلیم کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی عظیم ہستی، عظیم معمار، عظیم معلم، عظیم انسان، عظیم مصلح، عظیم شخصیت، عظیم سپہ سالار، عظیم رسول، عظیم انقلابی، عظیم امین، عظیم تر، عظمت میں سب سے اعلیٰ، سیرت میں ارفع اور رحمت للعالمین صرف اور صرف میرے اور ہم سب کے پیارے اور اللہ جل شانہٗ کے محبوب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ ان عظمتوں پر نہ کوئی پہلے فائز ہوا ہے نہ ہی ابد تک کوئی اس مقام کی غبار راہ کو پا سکے گا۔ اور یہ عظمتیں اس دنیا میں ہر کوئی دوست، دشمن، اپنا، پرایا مانتا ہے اور مانے گا۔ اور اگر نہ مانے گا تو پھر روزِ محشر اللہ جل شانہٗ اس کو دکھادیں گے کہ اب نہ ماننے والے بھی دیکھ لیں کہ یہی وہ میرا محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے لیے میں نے یہ بزم دنیا سجائی تھی۔ اور اپنی ربوبیت کو ماننے کے لیے اس کی رسالت کو ماننا ضروری قرار دیا تھا۔ تو آؤ اور دیکھ لو آج کے دن ساری کائنات کو یہاں محشر میں اکٹھا بھی اسی لیے کیا گیا ہے کہ میں اپنے اس محبوب بندے صلی اللہ علیہ وسلم جس کو میں نے رحمت للعالمین بنا کر دنیا میں بھیجا اور اس بندۂ خاص صلی اللہ علیہ وسلم کو کوثر عطا کی اس کی میں قسمیں کھاتا رہا۔ اور جہاں سے میرا یہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم گزر جاتا اس جگہ کی، ان ہواؤں کی، ان فضاؤں کی بھی میں قسمیں کھاتا رہا۔ اس کو چلتے پھرتے ہر وقت اپنی نظروں میں رکھتا اور اس کے مکھڑے کو دیکھا کرتا، اس پر درود بھیجتا رہا اور اس اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو ہر گھڑی بلند سے بلند تر کرتا رہا۔ تو اے لوگو آؤ، اور آج دیکھو میرا یہ محبوب (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) فرشتوں کے جلو میں لواء الحمد اٹھائے ہوئے آ رہا ہے۔ اسے آج عظمتوں کی معراج مقام محمود پر فائز کیا جا رہا ہے۔ (سبحان اللہ۔ اللہ اکبر)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَبْعَثْہُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَهٗ وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِهٖ

یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادO

محمد صلی اللہ علیہ وسلم احمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم صل علیٰ

یہی ہو وردِ زباں جب دنیا سے ہوں جدا

الصلوٰة والسلام علیك یا رسول رب العالمین

الصلوٰة والسلام علیك یا سیدی یا رحمة للعالمین

صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰه (صلی اللہ علیہ وسلم)

صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ حَبِیْبَ اللّٰه (صلی اللہ علیہ وسلم)

صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نَبِیَّ اللّٰه (صلی اللہ علیہ وسلم)

درود شریف

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب

ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَ مَلٰئِكَتُكَ وَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ حَتَّى الْاٰنِ وَتُصَلِّي عَلَيْهِ اِلَى الْاَبْدِوَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا○

ترجمہ: (یا اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر اتنی تعداد میں درود اور خوب سلام بھیج جتنی تعداد میں تو نے اور تیرے فرشتوں اور تیری تمام مخلوقات نے آج تک بھیجا اور ابد تک بھیجتے رہیں گے۔)

بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

آداب درود شریف

۱- حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ لہٰذا درود شریف بھیجنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کے حکم کی اتباع سمجھ کے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے درود بھیجنا چاہیے۔

۲- حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے بلکہ درود شریف باوضو ہوکر بھیجے تو زیادہ بہتر ہے ویسے بے وضو بھی درود شریف بھیج سکتے ہیں۔

۳- مسواک سے منہ کو صاف کریں تو بھی بہتر ہے۔

۴- خوشبو لگا کر درود شریف بھیجنا بہت بہتر ہے۔

۵- حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف جس جگہ بیٹھ کر بھیجا جائے اس جگہ کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے اور اس ماحول کا صاف ستھرا ہونا بھی ضروری ہے مجلس میں کوئی فالتو یا غیر ضروری باتیں ہرگز نہ ہونی چاہییں۔

۶- حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف مکمل یکسوئی سے لگن اور توجہ سے بھیجا جائے اور تصور میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کو رکھنا چاہیے۔ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا طلبگار رہنا چاہیے۔ اور جن خوش نصیبوں کو آقائے دوجہاں سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لطف و کرم سے نوازا ہے اور زیارت کا شرف بخشا ہے انھیں تو اسی صورت دل نشیں کو دل اور آنکھوں میں بسا لینا چاہیے اور اسی عالم کیف میں ڈوبے ہوئے درود شریف بھیجنا چاہیے۔

۷- حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف بھیجتے وقت آنکھیں بند کرلیں اور اپنے چہرے کا رخ مدینۃ المنورہ کی طرف کرلیں اور کوشش کریں کہ مراقب ہوکر درود پاک بھیجا جائے بل کہ یوں محسوس کریں کہ میری حاضری حضور نبی کریم ﷺ کی مجلس اور بارگاہ اقدس میں ہے۔

۸- شہرت اور ریا کاری سے بچنا چاہیے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر درود پاک کی مجلس میں حاضر ہو تو کسی پر احسان نہ سمجھے بل کہ اپنی خوش بختی سمجھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہی کو پیش نظر رکھے۔

۹- جب بھی حضور نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی سنے تو آپ ﷺ پر درود شریف ضرور بھیجے یعنی ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کہے۔

۱۰- درود شریف اونچی آواز میں بھی بھیجا جاسکتا ہے اور پست آواز میں بھی۔ اگر اونچی آواز میں بھیجے تو بھی آواز معتدل ہونی چاہیے اور دل کش آواز ہونی چاہیے۔

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف بھیجتے وقت مندرجہ بالا آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے کیوں کہ ادب اور محبت کا تقاضا یہی ہے۔

ہر کہ سازد وِردِ جاں صَلِّ عَلٰی
حاجت دارین او گردد روا
(جس نے صَلِّ عَلٰی کو وردِ جاں بنالیا اس کی دونوں جہاں کی حاجتیں پوری ہوں گی)

طریقہ محفل درود پاک

تمام شرکاء باوضو ہوں۔ اور باادب ہوکر محفل پاک میں بیٹھیں ایک صاحب (صدر محفل) کے پاس تسبیح ہوتا کہ ورد شمار کیے جاسکیں۔

صدر محفل ابتدا کریں اور دیگر شرکا دھیمی آواز میں اتباع کریں۔

آغاز: سب سے پہلے تعوذ اور بِسْمِ اللّٰہ شریف پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ (درود مغفرت)

یہ درود پاک یا کوئی دوسرا درود پاک گیارہ مرتبہ بھیجیں

نَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ الْعَظِیْمَ

(گیارہ مرتبہ پڑھیں)

سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

(صرف صدر محفل پڑھیں)

کلمہ طیبہ کا ورد ایک سو ایک بار کریں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(101 مرتبہ)

سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

(صرف صدر محفل پڑھیں)

درود شریف ایک سو ایک بار بھیجیں (کوئی بھی درود پاک بھیجیں)

صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلِّمْ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

(101 مرتبہ)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(گیارہ مرتبہ پڑھیں)

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

(گیارہ مرتبہ پڑھیں)

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا اہتمام ہو سکے تو ضرور پڑھیں۔

آخر میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، قل شریف تین مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

(سات مرتبہ پڑھیں)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○

دعا

صَلَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ
بَلَدِ رَسُوْلِكَ○

درود شریف

درود شریف مختلف ترتیب کے ساتھ اور الفاظ کے ساتھ بے شمار ہیں مگر بعض درود شریف اپنی فضیلتوں اور خصوصیات کے سبب بہت مؤثر اور اہم ہیں۔ ان کا بھیجنا دینی دنیوی اور آخرت کے لیے بہت مفید ہیں اور ان کی بہت فیوض و برکات ہیں۔

کچھ درود شریف آپ کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ انھیں خوب ذوق اور محبت سے ورد زبان بنالیں۔ انشاء اللہ دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کے لایق بزرگی والا ہے اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی۔ بے شک تو تعریف کے لایق بزرگی والا ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ سے ملے انھوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ان الفاظ کے ساتھ درود بھیجو۔ (بخاری شریف)

یہ درود پاک ہم نماز میں بھیجتے ہیں اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے۔ اس لیے اسے درود ابراہیمی کہتے ہیں۔ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) جد الانبیا ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک بیٹے کا نام اسی نسبت سے ابراہیم (علیہ السلام) رکھا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شب معراج حضور نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجیے گا۔

درود ابراہیمی تمام درودوں سے اس لحاظ سے افضل ہے کہ اس درود شریف کے الفاظ خود حضور نبی کریم ﷺ کے فرمودہ ہیں اور آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے متعدد احادیث میں اس کی نسبت ارشاد فرمایا مختلف احادیث مبارک میں درود ابراہیمی کے اکیس مختلف صیغے ملتے ہیں جو درود شریف ہم نماز میں بھیجتے ہیں اس درود پاک میں سلام نہیں ہے اور سلام اس لیے نہیں ہے کہ سلام کی تعلیم صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کو پہلے ہی دی جا چکی تھی اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین سلام عرض کرنا پہلے ہی جانتے تھے ویسے بھی اور نماز میں بھی یعنی ----

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پہلے سلام عرض کیا کرتے تھے بعد میں درود شریف بھیجنے حکم آیا۔ یہی صورت نماز میں بھی ہے۔ پہلے ہم تشہد میں سلام عرض کرتے ہیں پھر درود شریف پیش کرتے ہیں۔

یہ درود شریف نماز میں بھی بھیجا جاتا ہے۔ اس درود پاک کو نماز کے علاوہ بھی کثرت سے بھیجنا چاہیے۔ اس سے دینی، دنیوی فیوض و برکات حاصل ہوتی ہیں۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہتی ہے

حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور مرادیں بر آتی ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہوجاتی ہے۔ برکت پیدا ہوجاتی ہے۔ خاتمہ بالایمان نصیب ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل سے آخرت کی منازل آسان ہوجائیں گی۔ اور درود پاک کی کثرت کرنے والا جنت میں جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آیا ہے لب پہ نام رسول کریم کا
جلوہ تڑپ اٹھا ہے ریاض نعیم کا
بحر عدن میں لاکھ ہوں لولوئے شاہوار
کچھ رنگ روپ اور ہے دریتیم کا
اے اہلِ بزم جانب بطحا چلا ہوں میں
پیغام لے کے آیا ہے جھونکا نسیم کا
وحدت کو ناز کیوں نہ ہو احمد کی ذات پر
سمجھایا جس نے راز الف لام میم کا
شافع اگر حضور رسالت مآب ہوں
پھر کیوں نہ فیض عام ہو رب کریم کا
شاہد نہ ہو سکا ، کبھی مشہود سے الگ
نور خدا ہے نور رسول کریم کا
کیوں کر بیاں ہو مدحت خیر البشر رتن
ہے تنگ قافیہ مری طبع سلیم کا

(پنڈت دلارام رتن)

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِىَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّىَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُرَيْشِىَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِىَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَخْتَارَهُ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا من عُظْمَةُ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَضْرَةَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَةَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَةَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدًا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التِّھَامِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الھَاشِمِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ القُرَیْشِی ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّكِیِّ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الاُمِّیِّ ط

وہ کمال حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر!
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيّٖنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاهِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاكِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاكِعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَ زَّهِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاظِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَارِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنْصُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظَفَّرِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآءِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَالُوْفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْافِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاهِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّاهِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاكِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُضِلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَهَّرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظِّمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَدِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَامُوْلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفِّعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْهَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَزَّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتُوْلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظْھِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ

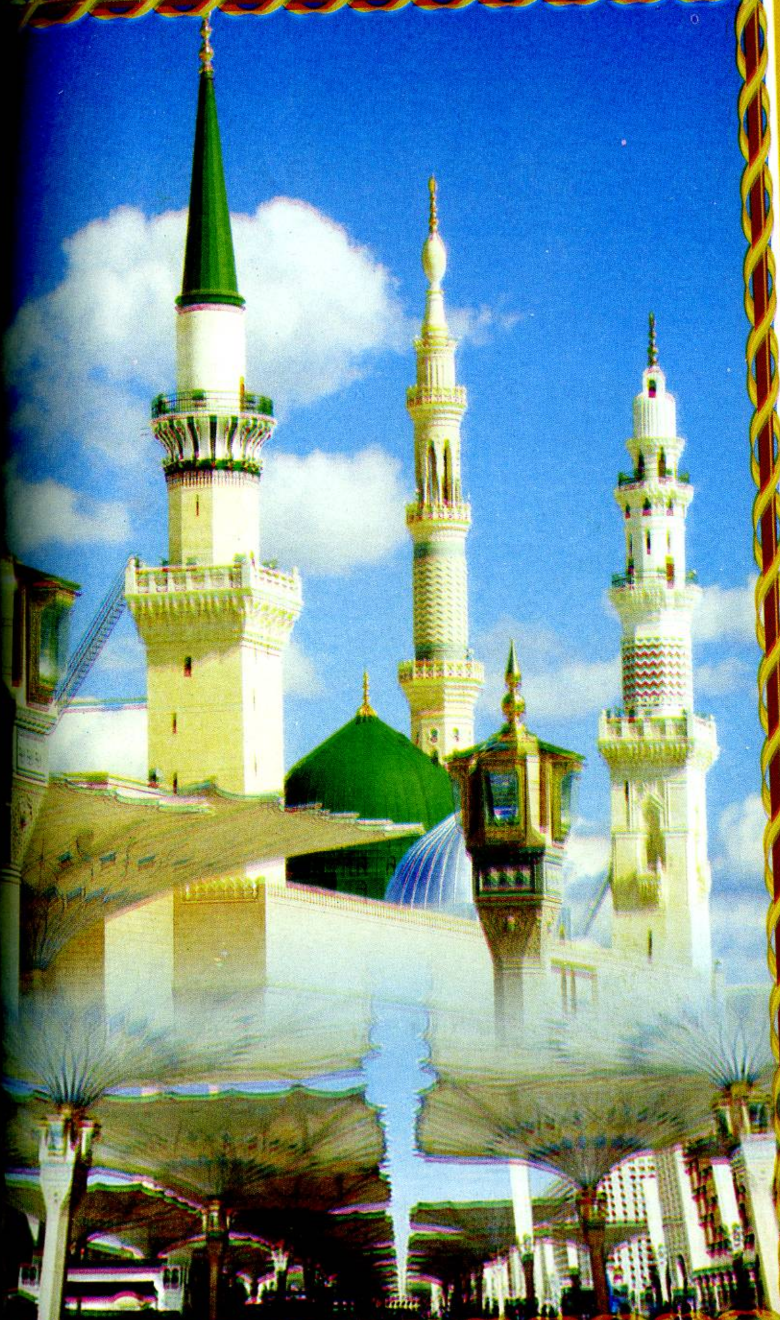
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

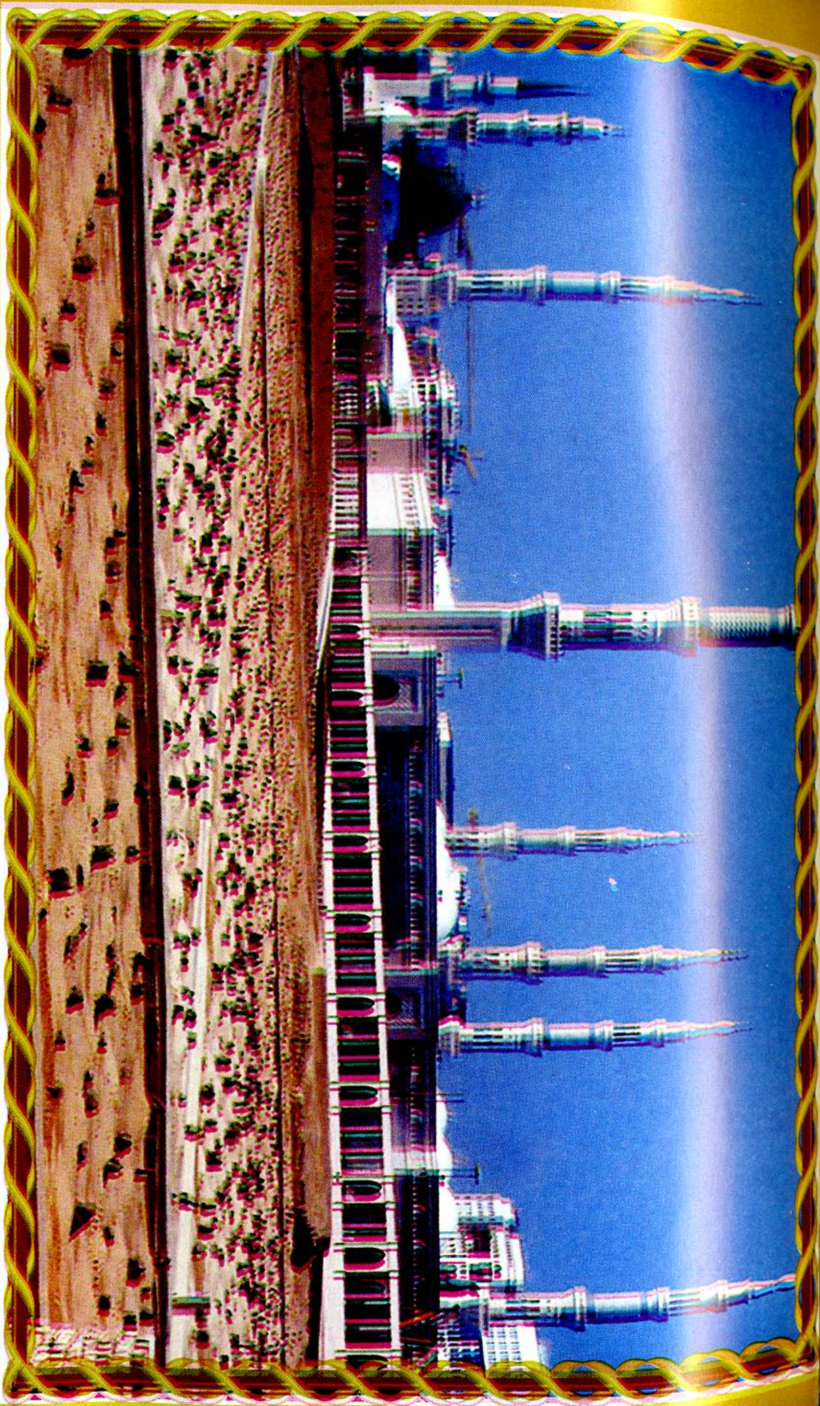








إن الذين يغضون أصواتهم عند رسول الله أولئك الذين امتحن الله قلوبهم للتقوى
لهم مغفرة وأجر عظيم





اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَہَجِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذْنِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَھْدِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکِّنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسنَاتِ اِذَا اُظْھِرَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ اِذَا اُزْلِفَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْاَمِیْنَ عَلٰی وَحْیِکَ صَلٰوۃً لَّاحَدَّ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی عَلَیْہِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَالْمُؤَخَّرِیْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِیْ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ کَذٰلِکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنیا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ
وَمَلٰٓئِکَةِ وَ اَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ وَقَائِدَ الْغُرِّالْمُحَجَّلِیْنَ وَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ
وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَحْفَادِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَآئِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ
عِزْرَائِیْلَ وَ مُنْکَرٍ وَّ نَکِیْرٍ وَّالْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ
وَعَلٰی حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ ○
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ
الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ
اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ
جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہٖ الصَّلٰوۃِ اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِرُؤْیَۃِ مُحَمَّدٍ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ فِی الْمَنَامِ وَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیَّ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَ تُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

تصور باندھ کر تمھارا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کا کرلیا ہم نے نظارا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ درود اکبر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

درود اور سلام آپ ﷺ پر اے رسول اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نبی اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے حبیب اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے خلیل اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے برگزیدہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے مکی اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے قریشی اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے مدنی اللہ کے۔ دروڈ د اور سلام آپ ﷺ پر اے وہ شخص کہ پسند کیا جس کو اللہ نے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے خلیفہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے برگزیدہ اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے برہان اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے رحمت اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے نور اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے محمد ﷺ رسول اللہ کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب تاج اور معراج کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب حوض کوثر کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب شفاعت کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے صاحب نعمت کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے۔ درود اور سلام آپ ﷺ پر

اے نبی مدینہ والے۔ درود اور سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے نبی حرم والے۔ درود و سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے نبی عرب کے رہنے والے۔ درود اور سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے نبی حجاز والے۔ درود اور سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے نبی تہامہ والے۔ درود اور سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے نبی ہاشمی۔ درود اور سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے نبی قریشی۔ درود اور سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے نبی پاک درود اور سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے نبی امی۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مومنوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں رسولوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں نبیوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں مومنوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں نیکوکاروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں سچوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں گواہوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں حاضر کیے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں فلاح والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پر جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں
پرہیزگاروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے۔
یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا
محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو
سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو
سردار ہیں قیام کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رکوع
کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں
کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نمازیوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا
محمد ﷺ پر جو سردار ہیں قاریوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں
بیٹھنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں زاہدوں کے۔ یا الٰہی
درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا
محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ہم رازوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ جو سردار ہیں
قناعت کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں حافظوں
کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بھوکوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا
محمد ﷺ پر جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار
ہیں مرشدوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے۔ یا
الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں برکت والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا
محمد ﷺ پر جو سردار ہیں موحدوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں
بولنے والے کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مدد کیے ہوؤں کے۔ یا
الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا
محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فتح مندوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں

وارثوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فتح دیئے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رزق دیئے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رغبت والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عابدوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مسکینوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں موافقوں کے۔ یا الٰہی درود بھی سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سزدار ہیں عمل کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پاکیزہ لوگوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تابع داروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فضیلت والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فرماں برداروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رحم کیے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مغفوروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فضیلت والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں طالبوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں مطلوبوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں پاک کیے گیئوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں روزہ داروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں دوستوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں مقبولوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں مشتاقوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں عاشقوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں معشوقوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں عارفوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں واعظوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں ذکر کیے گیوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں تونگروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں عظمت والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں مبلغوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں سکھانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں عقل مندوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں سخیوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے۔ یا

الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سننے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مقربوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نزدیکی (قرب) والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پاک لوگوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں آہستہ (ٹھہر ٹھہر کر) قرآن پڑھنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں امید دلائے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں باریک بینوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں (اللہ کی طرف) بلانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں روزہ داروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نیکوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پاک لوگوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں کاملوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پہلوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پچھلوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بے گناہوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں حفاظت کیے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں شفاعت کیے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عظمت والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں غالبوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا

محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں توفیق دیے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں غمناکوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خوشی کیے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں اتارنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ممتازوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں امن والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سوچنے (فکر کرنے) والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عالموں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عزت دیے ہوؤں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عالی شان والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مقیموں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مسافروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مہاجروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں غلبہ پانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بخشنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تسبیح کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں جہانوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فرماں برداروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے۔ یا الٰہی

درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سفارش کرنے والے ہیں گنہ گناروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں دین داروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مخلصوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں امیدواروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں خالصوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں پاک لوگوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عزت والوں کے۔ یا الٰہی

درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں شریفوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں بہادروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فضیلت والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نوروالوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں نیکوکاروں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں سالکوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں ہدایت والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں کھولنے والوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ زمین کے جب بدلی جائے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ سینوں کے جب کھولے جاویں۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ نیکیوں کے جب ظاہر کی جائیں۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو امانت دار ہیں اوپر تیری وحی کے درود بھیج بے حد اور بے انتہا۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر ساتھ اس عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اولاد سردار ہمارے سیدنا محمد ﷺ پر بھی اور برکت اور سلام بھیج۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر کئی گنا اس چیز کا درود جو

بھیجیں آپ ﷺ پر، سب درود خواں اگلے اور پچھلے دگنا دگنا کئی لاکھ اور درود بھیج اسی طرح تمام نبیوں اور رسولوں پر اور مقرب فرشتوں پر اور مقربین پر اور ان سب کے اوپر جو اہل تیرے طاعت ہیں۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ہر چیز کی گنتی کے مطابق جو بیچ دنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور اس کے فرشتوں کی اور اس کے نبیوں کی اور اس کے رسولوں کی اور تمام اس کی خلقت کی سیدنا محمد ﷺ پر جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے۔ اور ختم کرنے والے نبیوں کے اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہ گاروں کے اور رسول ہیں جہانوں کے پروردگار کے اور آل سیدنا محمد ﷺ کے اور صحابہ کرام سیدنا محمد ﷺ کے اور اولاد سیدنا محمد ﷺ کے اور آپ ﷺ کے گھر والوں کے اور نواسوں کے۔ یا الٰہی درود بھیج جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام پر اور منکر اور نکیر اور مقرب فرشتوں پر اور عرش اٹھانے والوں پر اور کراماً کاتبین پر۔ یا الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے۔ اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے۔ یا الٰہی درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور برکت اور سلامتی اور درود بھیج تمام نبیوں اور رسولوں پر اور اپنے نیک بندوں پر۔ اور سلام بھیج بہت زیادہ بہت زیادہ۔ یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار سیدنا محمد ﷺ کے جو مہر (خاتم) نبیوں کے ہیں بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور میرے ماں باپ اور میرے استادوں اور تمام مومن

مردوں عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو زندہ ہیں یا جو وفات پا چکے ہیں اور بچا تو مجھ کو اپنے عذاب سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی۔ اور سلام بھیج۔ بہت زیادہ بہت زیادہ ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والے۔ (میرے رب کریم)

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجتے ہیں۔

اسے درود اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس درود شریف میں حضور نبی کریم ﷺ کی بہت سی صفات جمیلہ کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ کہ درود شریف طویل ہونے کی وجہ سے درود اکبر کہلاتا ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد ایک مرتبہ درود بھیجنے کا معمول بنالے تو اس کے دل میں حضور نبی کریم ﷺ سے دلی تعلق پیدا ہو جائے گا اور انشاء اللہ العزیز آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔ درود اکبر عاشقان رسول ﷺ کے لیے تحفہ ہے روزانہ کا معمول بنالیں تو اللہ تعالیٰ رزق میں برکت عطا فرماتا ہے۔ ہم جو دن رات دنیوی جھمیلوں میں مگن رہتے ہیں (اور اپنے دین اسلام کو نظر انداز کیے رہتے ہیں جو کہ ہمارا اوڑھنا بچھونا ہونا چاہیے) اس سے دلوں پر زنگ لگ جاتا ہے۔ اس کی صفائی کے لیے بعد از نماز عشاء درود اکبر کی کثرت کرنا مثبت اثرات پیدا کرتا ہے۔

اگر آدمی بعد از نماز عشاء تین دفعہ درود اکبر بھیجنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔ (انشاء اللہ)

بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص جمعرات کی رات کو غسل کر کے پاک صاف سفید کپڑے زیب تن کرے خوشبو لگا کر پاک اور صاف جگہ پر نہایت ادب احترام سے بعد از نماز عشا دو رکعت نفل نماز ادا کرے اور پھر درود اکبر تین مرتبہ بھیجے

اور اخلاص اور صدق دل سے حضور نبی کریم ﷺ کے جمال بے مثال کے دیدار کے لیے حق تعالیٰ جل شانہٗ سے آرزو کرے (اور وہیں سو جائے) متواتر گیارہ رات تک یہ وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی رحمت سے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اس کے لیے ضروری ہے نماز پنجگانہ لازمی طور پر پابندی سے ادا کرے۔

اس کے بعد بھی روزانہ نماز فجر یا عشا درود اکبر بھیجنے کا معمول بنا لے اور کم از کم ایک مرتبہ روزانہ بھیجا کرے۔ اللہ تعالیٰ دینی اور دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائیں گے۔

عرش حق کی طرف جب چلے مجتبیٰ ﷺ
جلوہ آرا تھا ہر سمت نور خدا
کہکشاں سے بنا اِک نیا راستہ
فرش خاکی سے تا سدرۃ المنتہیٰ
عرش اعظم سے آنے لگی یہ صدا
مرحبا مصطفیٰ ﷺ مرحبا مصطفیٰ ﷺ
شان معراج سے بس یہ عقدہ کھلا
مرکز عشق ہیں خاتم الانبیا ﷺ
لانبی بعدی ہے قول محبوب حق
ورد اس کا ہے بھگوان صبح و مسا

(رانا بھگوان داس بھگوان)

درود تاج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا و مولانا محمد صاحب
التاج والمعراج والبراق والعلم ط دافع البلاء
والوباء والقحط والمرض والالم ط اسمہ مکتوب
مرفوع مشفوع منقوش فی اللوح والقلم ط سید
العرب والعجم ط جسمہ مقدس معطر مطھر منور
فی البیت و الحرم ط شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ
صدر العلیٰ نور الھدیٰ کھف الوریٰ مصباح
الظلم ط جمیل الشیم ط شفیع الامم ط صاحب الجود
والکرم ط واللّٰہ عاصمہ و جبریل خادمہ والبراق
مرکبہ والمعراج سفرہ و سدرۃ المنتھیٰ مقامہ
وقاب قوسین مطلوبہ والمطلوب مقصودہ
والمقصود موجودہ سید المرسلین خاتم النبیین

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ
رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ
سِرَاجِ السّٰلِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ
وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰکِیْنَ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ
اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ
قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰینَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی
الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِؕ یٰۤاَیُّھَا
الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاO

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کی جھلک دیکھ کر معراج کی رات
تب سے جبریل کی خواہش ہے کہ بشر ہوجائے

ترجمہ درود تاج

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا، وبا، قحط، مرض اور دکھ دور ہوتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا، قبول شفاعت کیا گیا، اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب و عجم کے سردار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ ہے اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت گاہ کے آفتاب، اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور، مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ، نیک اطوار کے مالک، امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نگہبان جبریل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت گزار، براق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری معراج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور (قرب خداوندی) قاب قوسین کا مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلوب ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصود ہے اور مقصود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رسولوں کے سردار، نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے، گنہ گاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غم خوار، دنیا جہان کے لیے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں کی مراد، خدا شناسوں کے آفتاب، راہ حق پر چلنے والوں کے چراغ، مقربوں کے راہ نما، محتاجوں، غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے، جن و انس کے سردار، حرمین کے نبی، دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت

امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے جد امجد اور ہمارے اور تمام جن وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشتاقو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر درود وسلام بھیجو جیسے بھیجنے کا حق ہے۔

درود تاج بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے۔ اور عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے۔ جو شخص روزانہ کثرت سے بھیجے گا۔ اس کا دل گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔ درود تاج صفائی قلب کے لیے اکسیر ہے۔

اگر کوئی شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار پر انوار کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ درود تاج جمعہ کی شب ایک سو ستر مرتبہ بھیجے اور متواتر چالیس جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ زیارت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

درود تاج دافع سحر اور آسیب بھی ہے۔ گیارہ مرتبہ درود تاج بھیجیں ان شاء اللہ آسیب وغیرہ دفع ہو جائے گا۔

نماز فجر کے بعد سات مرتبہ روزانہ درود تاج کا وظیفہ کرنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ روزانہ ایک بار درود بھیجنے سے انسان ، حاسدوں، ظالموں، دشمنوں کی زیادتیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ کسی نیک اور جائز حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ کچھ دنوں تک صدق دل سے بھیجنا بہت اکسیر ہے۔

شفائے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور روزانہ مریض کو پلائیں ان شاء اللہ شفایابی ہوگی۔

تنگ دستی دور کرنے اور معاشی خوش حالی حاصل کرنے کے لیے درود تاج بھیجیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازیں گے۔

(دلائل الخیرات ، خزینہ درود شریف۔ خزانہ آخرت)

درود امام بوصیری

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

ترجمہ: اے میرے مولا اپنے حبیب ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اے پروردگار تو اپنے حبیب ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

یہ حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا نعتیہ شعر ہے جو درود بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے موسوم ہے۔ یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بہت سے دینی اور دنیوی فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص روزانہ ایک سو مرتبہ صبح اور ایک سو مرتبہ شام اس درود بوصیری کو پڑھے گا۔ اس کے دل میں عشق رسول ﷺ موجزن ہوگا۔ اور اگر خصوصی لگن اور دل جمعی سے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کی نیت سے پڑھے گا۔ تو ان شاء اللہ زیارت بھی نصیب ہوگی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو روزانہ بعد نماز عشاء پندرہ سو مرتبہ درود بوصیری نہایت توجہ سے متواتر ایک سو بیس روز تک پڑھے ان شاء اللہ حضور نبی کریم ﷺ کے صدقے ہر حاجت برآئے گی۔

اگر کوئی مالی پریشانی یا دشواری پیدا ہو جائے۔ یا مقروض ہو جائے اور اس کی ادائیگی کی کوئی صورت نہ بنتی ہو تو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھنے سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔ شفائے امراض کے لیے یہ قصیدہ مبارکہ کے پڑھنے سے پہلے اور بعد میں سترہ سترہ مرتبہ درود پاک بھیجنا بہت مفید ہے۔

بنائے کن فکاں ، نور خدا کی بات کرتے ہیں
ادب کے ساتھ ختم الانبیا ﷺ کی بات کرتے ہیں

سلامی دیتی ہیں پلکیں ، نگاہیں جھوم جاتی ہیں
خوشی میں جب حبیب کبریا ﷺ کی بات کرتے ہیں

سلام اس ذات عالی پر ، درود اس نور اقدس ﷺ پر
پڑھو صلِّ علیٰ ، ہم مصطفیٰ ﷺ کی بات کرتے ہیں

وہ جس کے نور سے روشن ہیں یہ شام و سحر نشتر
اسی شمس الضحیٰ ، بدر الدجیٰ ﷺ کی بات کرتے ہیں

(اودھے ناتھ نشتر)

درود تنجینا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَ یَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں یا اللہ پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے ہیں۔ میری فریاد کو پہنچیں، اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں یا الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

درود تنجینا کا ورد کرنے سے ہر مشکل ٹل جاتی ہے۔ یہ درود نجات ہے۔ حضرت شیخ موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ اچانک جہاز طوفان کی زد میں آ گیا اور یہ طوفان اتنا شدید تھا کہ شاید ہی کوئی ایسے طوفان سے بچا ہو اور جہاز طوفان کی وجہ سے ہلنے لگا۔ ہر کوئی پریشان ہو گیا۔ جہاز والے بھی ناامید ہو گئے۔ اسی اثناء میں میری آنکھ لگ گئی۔ آنکھ کیا لگی قسمت جاگ اٹھی۔ سرور کونین حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ زیارت اور دیدار جمال سے مشرف فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اے میرے امتی پریشان نہ ہو اور جہاز پر سوار لوگوں سے کہو کہ ایک ہزار مرتبہ درود تنجینا بھیجیں اس کے فوراً بعد میری آنکھ کھل گئی میں نے لوگوں کو جمع کیا اور کہا کہ فکر کی کوئی بات نہیں سب درود پاک بھیجیں۔ ابھی ہم نے تین

سو بار ہی درود تنجینا بھیجا تھا کہ طوفان تھم گیا اور تھوڑی دیر میں سمندر کی سطح اپنے معمول پر آ گئی۔ اور اس درود پاک کی بدولت ہم بخیر و عافیت اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئے۔

علامہ شمس الدین سخاوی قدس سرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت حسن بن علی اسوانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی اور مصیبت میں ہو اور اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ محبت اور شوق سے بھیجے۔ اللہ جل شانہٗ اس کی مصیبت ٹال دے گا اور اس کی مرادیں برلائے گا۔

(القول البدیع)

اس درود پاک کو جو شخص نہایت خضوع و خشوع سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو مرتبہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں بھیجے گا۔ اللہ جل شانہٗ اپنے فضل و کرم سے اس کی سخت سے سخت مشکل بھی حل فرما دے گا۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری کی حالت میں ڈاکٹروں، طبیبوں سے علاج کروا کر تنگ آ گیا ہو اور مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس درود پاک کی کثرت کرے اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ الکریم بہتری فرمائیں گے۔

جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری میں گھر گیا اور طبیبوں سے عاجز آ گیا ہو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے ان شاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

سید محمد افندی عابدین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی یادداشت میں الصلوٰۃ المنجیہ کا ذکر کیا ہے اور اس کے آخر میں کہا ہے کہ عارف اکبر نے "یا ارحم الراحمین یا اللہ" کا اضافہ کیا ہے۔ انھوں نے اور بعض دیگر شیوخ نے بھی کہا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو کسی

مقصد کے حصول کے لیے بھیجے گا۔ وہ کامیاب ہوگا۔ جو شخص اس درود پاک کو طاعون کے دنوں میں کثرت سے بھیجے گا۔ وہ ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

یہ درود پاک قبولیت میں برق خاطف سے زیادہ سریع ہے۔ اکسیر اعظم ہے اور بہت بڑا تریاق ہے۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات)

اگر کوئی حاجت آن پڑے تو درود تنجینا دن میں ایک ہزار مرتبہ بھیجیں یا کم از کم تین سو مرتبہ ضرور بھیجیں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ خصوصی فضل فرمائیں گے اور خطرات و آفات آپ سے پہلو بچا کر نکل جائیں گے۔

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کو یہ درود پاک بہت پسند تھا۔ آپ کا فرمان ہے کہ اپنے مقاصد اور مطالب میں جلد کامیابی حاصل کرنے کے لیے اس درود پاک کی کثرت کریں یا کم از کم صبح و شام گیارہ مرتبہ ضرور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجیں۔

دلا لے چل ہمیں سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
دکھا دے جنت کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
درود ان پر ملائک بھیجتے ہیں
توجہ جس کی ہو سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کا پیار ہے اس دل پہ اکبر
کشش جس دل کی ہو سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

درود رحمت و برکت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَرْحَمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

(سعایہ)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اور برکت اور سلامتی نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر، جیسا کہ تو نے درود، برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر، جہانوں میں بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

یہ درود پاک بھی درود ابراہیمی کی طرح ہے۔ مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے۔ اور احادیث میں یہ درود پاک انھی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے۔ اس درود پاک کا بھیجنا سراپا رحمت اور برکت ہے جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی معمولات

میں خیر و برکت کا خواہش مند ہو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ کم از کم سات بار اس درود پاک کو اپنا معمول بنا لے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے رحمتیں اور برکتیں شامل حال رہیں گی۔

درود و ثواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

(ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے اُمّی نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیزوں پر اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

اس درود پاک کا ثواب لامحدود ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا۔ اس کو لامحدود ثواب حاصل ہوگا۔

اس درود پاک کے بھیجنے والوں کو عزت ملے گی اور اس شخص کی اولاد تابعداد رہے گی۔ اس درود پاک کو بعد نماز جمعہ ایک سو مرتبہ بھیجنا چاہیے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے پر ناپا جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک بھیجے۔

درود مقرب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ○

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر اور قیامت کے دن انھیں بلند مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

حضرت رد یفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا اسے آخرت میں حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ یہ درود پاک روزانہ بعد نماز فجر اکتالیس (41) مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔ اگر کسی شخص کی جائز دعا پوری نہ ہوتی ہو تو گیارہ دن تک روزانہ گیارہ مرتبہ ورد کرے اس کے بعد روزانہ اپنے حاجت کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ دعا کی قبولیت ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّ لِحَقِّهٖ اَدَاءً وَ اَعْطِهِ

الْوَسِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا
مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا
عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ
وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

جو شخص ہر جمعۃ المبارک کو سات مرتبہ یہ درود پاک مسلسل سات جمعۃ المبارک تک بھیجے گا۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ اس کے لیے ہماری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(سعادۃ الدارین)

درود حسن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِهٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
وَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

درود نعم البدل صدقہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ○

(ابن حبان)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات پر۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ یہ درود پاک بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے صدقے کا اجر بھی عطا فرمائیں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک بھیجا کرو کیوں کہ یہ تمھارے لیے صدقہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی۔ لہٰذا جو شخص اس قابل نہ ہو کہ وہ کوئی صدقہ کر سکے تو اس کے لیے یہ درود پاک ایک اچھا نعم البدل ہے۔

ہمیں اس درود پاک کو دن میں چند ایک مرتبہ ضرور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ

میں بھیجنا چاہیے۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ مسلمان شخص جس کے پاس کوئی صدقہ نہ ہو اسے اپنی دعا میں یہ درود بھیجنا چاہیے۔ بے شک یہ پاکیزگی ہے اور مومن اس وقت تک سیر نہیں ہوتا جب تک وہ جنت میں نہ پہنچ جائے۔ اور اسے آخری فقرہ کے علاوہ شرح دلائل میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(سعادۃ الدارین، تحفہ الصلوٰۃ النبی المختار)

سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

درود لامحدود ثواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ○

(طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ جزا دے سیدنا محمد ﷺ کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس طرح کہے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا۔ (یعنی ہزار دن تک فرشتے اس کا ثواب لکھتے رہیں گے)

دم رخصت نفیس اشکوں سے تر ہے رحم فرماؤ
خدارا اِک جھلک ہلکی سی نوری یا رسول اللہ ﷺ

درود خضری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّ اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ اپنے محبوب سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

یہ درود پاک اکثر اولیا اللہ کا معمول رہا ہے۔ خاص طور پر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ عارف کامل کے بارے میں بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود پاک کثرت سے بھیجا کرتے تھے اور مریدین کو بھی یہی درود پاک بھیجنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ اگر چہ یہ درود پاک مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس درود پاک کی کثرت کرنے والا حضور نبی کریم ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے۔ اور دین اور دنیا کی کسی چیز کی کمی اسے نہیں ہوتی۔ اور سکون قلب کی دولت بھی میسر آتی ہے۔

اولیا نقشبندیہ مجددیہ کا مجاہدہ اور وظیفہ یہی درود شریف ہے جس سے پہلے ہی روز قرب محمدی ﷺ سے نوازا جاتا ہے اس درود پاک کے بھیجنے والے کی تربیت روح اقدس آقا دو جہاں حضرت محمد ﷺ سے ہوتی ہے۔ یا اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو زیر تربیت سیدنا حضرت خضر علیہ السلام دے دیا جاتا ہے اسی وجہ سے یہ درود پاک درود خضری کے نام سے موسوم ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ علی النبی المختار ﷺ)

درود ہزارہ/ صلوٰۃ چشتیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ کے اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور خوب سلام بھیج۔

یہ درود پاک طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے۔ اس درود پاک سے سالکین کی روحانی منازل آسانی سے طے ہو جاتی ہیں اور حضور نبی کریم ﷺ کی خاص شفقت وعنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔

آقائے دو جہاں محبوب رب العالمین حضور نبی کریم سیدنا محمد ﷺ کے دیدار جمال اور زیارت کے لیے یہ درود پاک موثر اور اکسیر ہے۔ اس کے لیے ماہ رمضان المبارک میں یہ درود پاک تہجد کے وقت روزانہ ایک ہزار مرتبہ بھیجنے سے قسمت جاگ اٹھتی ہے۔

اس درود پاک کو ایک بار بھیجنے سے ایک ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ایک سو

حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ بھیجنا دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے بہت بہتر ہے۔

اس درود پاک کو بعد از نماز فجر ایک سو مرتبہ بھیجنا۔ غم و فکر اور مشکلات سے نجات کے لیے اکسیر ہے ان شاء اللہ تعالیٰ دل کو سکون حاصل ہوگا۔

اس درود پاک کو بعد از نماز عشاء تین سو تیرہ مرتبہ بھیجنا وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بہت مجرب ہے۔

اس درود پاک کا جمعہ کے روز ایک ہزار مرتبہ بھیجنا بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے۔

یہ درود پاک سلسلہ چشتیہ کے اکثر بزرگان کے معمول میں سے ہے۔

(دلائل الخیرات رخزانہ آخرت)

کٹے عمر میری یا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہتے
قضا آئے میری صَلِّ عَلٰی کہتے کہتے

درود نعمت عظمیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَصۡحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکۡ وَسَلِّمۡ ○

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام پر درود و برکت اور سلام بھیج۔

یہ درود پاک ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اس درود پاک کو بھیجنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہوجاتا ہے۔

اس درود پاک کو بھیجنے سے دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ دل اور روح کو تازگی میسر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ دل کی مرادیں برلاتا ہے۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے بھیجنے سے فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص زیادہ مرتبہ نہ بھیج سکے اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور اس درود پاک کا ورد کرے۔

درود غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَ اٰلِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار و آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ جو جود و کرم کا خزینہ ہیں ان پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج۔

یہ درود پاک رحمت خداوندی کا خزانہ ہے، جو شخص اس درود پاک کو تاحیات روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ بھیجتا رہے گا۔ وہ ان شاء اللہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جائے گا۔

یہ درود پاک خاندان قادریہ کے معمولات سے ہے۔ اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگان دین اپنے مریدوں کو اس درود پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ یا پانچ سو گیارہ مرتبہ بھیجنے کی تلقین کرتے ہیں۔

جو شخص اس درود پاک کو کم از کم ایک مرتبہ روزانہ بھیجنے کا معمول بنا لے گا۔ اسے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

۱۔ رزق میں برکت حاصل ہوگی۔

۲۔ تمام کاموں میں آسانی ہوگی۔

۳- نزع کے وقت کلمہ طیبہ نصیب ہوگا۔

۴- جان کنی کی سختی سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے گا۔

۵- قبر میں وسعت نصیب ہوگی۔

۶- اللہ تعالیٰ محتاجی سے محفوظ فرمائے گا۔

۷- اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس شخص سے محبت کرے گی۔

اس درود کی کثرت کرنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوگی اور لطف و کرم بھی ہوگا۔ ان شاء اللہ

ہے میری محبت کی پرواز مدینے تک
پہنچے گی میرے دل کی آواز مدینے تک
میں یونہی رہا رقصاں میں یوں ہی رہا سوزاں
بدلے نہ محبت کے انداز مدینے تک

درود فاتح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ ط صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَ مِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ ○

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) سابقوں کی انتہا ہیں (پچھلوں کے ختم کرنے والے ہیں) اور (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صراط مستقیم کی طرف ہدایت فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہ اجمعین) پر ان کے حق قدر و منزلت اور ان کی عظمت کے مطابق۔

شیخ المشائخ حضرت سید محمد البکری رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے غوث اور قطب ہوئے

ہیں آپ عظیم المرتبت ولی کامل اور ہمہ وقت حضور نبی کریم ﷺ کے حضوری والے تھے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے آپ کو بے انتہا معارف اور مخفی اسرار کے خزانوں سے نوازا۔

ایک مرتبہ قافلہ والوں نے الشیخ سید محمد البکری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ حضور آپ کا غلام مرید شہر کے بلوا میں مارا گیا ہے۔ آپ معاً مراقب ہوئے تو کچھ دیر بعد سر اٹھایا اور فرمایا کہ نہیں میرا مرید زندہ ہے کیوں کہ میں نے ساری جنتیں دیکھ لی ہیں اسے کہیں نہیں پایا۔ عرض کیا گیا حضور دوزخ میں؟ فرمایا میرا مرید دوزخ میں نہیں جا سکتا۔ کیوں کہ میرے سب مرید یہ درود شریف حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجے ہیں اور پھر چند دنوں بعد وہ مرید آ گیا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جسم کی سلامتی۔ قلت طعام میں ہے۔ روح کی سلامتی گناہ کے ترک میں ہے اور دین کی سلامتی۔ صلوٰۃ بر خیر الانام حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ میں ہے۔

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار)

درود فاتح ایسا درود پاک ہے جس سے ہر چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے۔

حضرت سیّد احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم سیّدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو پسند تھا اور یہ ان کا خاص درود تھا۔ یہ درود پاک خاص الخاص عجائبات اور رازوں کا حامل ہے۔ اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔ لہٰذا اسے ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا/بھیجنا چاہیے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے بعض اولیا اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار درود شریف کے برابر ہے اور بعض نے فرمایا کہ دس ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

درود شفائے قلوب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِهَا وَ عَافِيَتِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا○

ترجمہ: یا اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں، اور جسموں کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور اصحاب پر۔ برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

یہ درود پاک تمام امراض روحانی و جسمانی کی شفا یابی کے لیے تیر بہدف نسخہ ہے۔ خصوصاً امراض دل۔ آنکھوں کے تمام امراض۔ بدن کے ہر قسم کے امراض کے لیے شفائے کاملہ ہے۔ اس کی کثرت کرنے سے اللہ جل شانہٗ خصوصی کرم فرماتے ہیں۔

یہ درود پاک گیارہ مرتبہ بھیج کر جس مریض پر دم کریں۔ شفا ہوگی جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن بعد از نماز فجر تین سو پندرہ

(315) مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

روزانہ ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو چالیس روز تک بھیجنے سے ہر قسم کی لاعلاج بیماری کا ان شاء اللہ کوئی بہتر حل ہو جائے گا۔

شیطانی وسوسے جس شخص کو بہت تنگ کرتے ہوں اسے چاہیے کہ اس درود پاک کا ورد کرتا رہے۔

سرمایہ جاں ہیں شہِ ابرار صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں
کس درجہ سکوں دیتی ہیں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں
جی چاہے کہ ہر آن کروں میں ذکر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
ہوتی رہیں کونین کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں

درود کمالیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِ كَمَالًا نِهَايَةَ لِكَمَا لِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ○

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ نبی کامل پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود وسلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک ﷺ کے کمال کا شمار نہیں۔

یہ درود پاک بزرگ ترین درود ہے۔

بعض علما نے فرمایا ہے کہ یہ درود پاک ستّر ہزار درود پاک کے برابر ہے بعض نے اس درود پاک کی فضیلت ایک لاکھ مرتبہ درود پاک بھیجنے کے برابر بتائی ہے۔ یہ درود پاک حضرت خضر علیہ السلام کی طرف بھی منسوب ہے۔

یہ درود پاک دافع نسیان بھی ہے اس درود پاک کو بھیجنے سے بیماری ختم ہوکر قوت حافظہ درست ہوگی اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ بننے کے لیے اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم دس مرتبہ بھیجنا چاہیے۔

اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک سو مرتبہ بعد نماز عشا بھیجا جائے تو بے پناہ ثواب حاصل ہوگا۔

درود صلوٰۃ نقشبندیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَنَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَ زِبْرِقَانِ الْاَصْفِیَآءِ وَیُوْحِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ ○

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار انبیا کے چراغ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اولیا کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیاء سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔

یہ درود پاک سلسلہ نقشبندیہ کے کچھ حضرات میں بھیجا جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ اس سلسلے کے بزرگ سید محمد بہاء الدین نقشبندی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اس درود پاک کے بے شمار روحانی اثرات ہیں۔ یہ درود پاک دل کی صفائی کے لیے بہت مجرب ہے۔ یہ درود پاک تسخیر خلق کے لیے بھی مفید ہے۔

تزکیۂ نفس کے لیے اس درود پاک کو بعد از نماز عشاء روزانہ گیارہ سو مرتبہ ایک سو بیس (120) دن تک بھیجنے سے نفس کو پاکیزگی حاصل ہوگی۔ بعد از نماز فجر اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ بھیجنا نفس اور شیطان کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

درود شافعی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہٗ الذَّاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر کے برابر اور ذکر سے غافل رہنے والوں کے برابر درود بھیج۔

حضرت عبداللہ بن الحکم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا اور جنت میرے لیے اس طرح آراستہ کی جیسے دلھن کو آراستہ کیا جاتا ہے اور پھر مجھ پر موتی نچھاور کیے گئے جس طرح دلھن پر نچھاور کیے جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا، کس وجہ سے یہ عنایت ہوئی۔ فرمایا: مجھے اس درود پاک کی وجہ سے بخش دیا گیا جو میں نے کتاب الرسالہ میں نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہے میں نے صبح اٹھ کر امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الرسالہ میں یہ درود شریف اس طرح پایا۔

(دلائل الخیرات، القول البدیع)

درود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں جو پاک ہیں اور پاک کیے گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ پایا۔ جس پر لکھا ہوا تھا کہ اے خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ تمھیں دوزخ سے نجات ہے۔

کاغذ کے اس پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی خوبیاں معلوم کرنے لگے کہ یہ کس خوبی کی بنا پر ہوا ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کی رات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے ہی ادب اور اخلاص کے ساتھ یہ درود شریف بھیجتے تھے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے ان کی بخشش و مغفرت فرمائی ہے۔

آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور اس کی نجات ہو جائے تو

اسے چاہیے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ بھیجے۔ ان شاء اللہ خصوصی فضل و کرم ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ایمان پر خاتمہ نصیب فرمائیں گے۔ آمین۔

نگاہِ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں
لیے ہوئے دل بے قرار ہم بھی ہیں
ہمارے دست تمنا کی لاج بھی رکھنا
تیرے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں

درود برکات کثیرا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْمُصْطَفٰى وَ نَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

ترجمہ: اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے پسندیدہ نبی مرتضیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آل صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر ہر ایک ذرے کے عوض دس کروڑ مرتبہ۔

یہ درود پاک بہت ہی فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان دین کے معمولات میں سے ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ بھیجے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل فرمائیں گے یہ درود پاک بے شمار نیکیوں کا حامل ہے اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس درود پاک کے بھیجنے والے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اس درود پاک کو بیماری کی حالت میں بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ صحت یابی عطا فرما دیتے ہیں۔

درود دعا و دوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○

ترجمہ: اے اللہ تیرے لیے ہی حمد ہے جو تیری شان کے لائق ہے پس تو سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیری شان کے لائق ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

یہ درود پاک دعا بھی ہے اور دوا بھی۔ لہٰذا اس درود پاک کی کثرت کرنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے والے کی دعا ان شاء اللہ تعالیٰ قبولیت کو پہنچے گی۔

دوا کھانے سے قبل اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجا جائے تو اللہ تعالیٰ شفایابی عطا فرمائیں گے۔ اور اگر معالج بھی مریض کو دوا دیتے وقت اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیج کر دوا دیں تو اس دوا میں شفائے الٰہی بھی شامل ہو جائے گی اور مریض اس درود پاک کے صدقے جلد صحت یاب ہوگا۔

حضرت علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک حمد کروں جو سب سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک کثرت سے بھیجنا چاہیے۔

(دلائل الخیرات، القول البدیع)

دلا لے چل ہمیں سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
دکھا دے جنت کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
درود ان پر ملائک بھیجتے ہیں
توجہ جس کی ہو سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کا پیار ہے اس دل پہ اکبر
کشش جس دل کی ہو سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

درود چشتیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ ○

ترجمہ: اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر جیسے تو نے انھیں محبوب کیا اور ان سے راضی ہوا۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔

یہ درود پاک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دل میں محبت پیدا کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ اس کو کثرت سے بھیجنے سے دل میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم جاگزین ہوجاتا ہے اور جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نصیب ہوجائے تو اس کی دنیا تو کیا آخرت بھی سنور گئی۔

یہ درود پاک سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے ایک بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف علیہ الرحمۃ کے معمول کے وظائف میں سے ہے آپ یہ درود پاک کثرت سے بھیجا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو اس درود پاک کے بھیجنے کی تلقین فرماتے تھے۔

درود اعزاز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ وَمَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ○

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد امی نبی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر درود و سلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

حضرت شریف نعمانی رضی اللہ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں سید دوعالم ﷺ کی زیارت کی اور دیکھا کہ آپ ﷺ ایک بڑے خیمے میں جلوہ افروز ہیں اور امت کے اولیا حاضر ہوکر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ یہ فلاں ولی اللہ ہیں اور یہ فلاں ولی اللہ ہیں اور آنے والے سلام عرض کر کے ایک جانب ہوکر بیٹھتے جا رہے ہیں۔

اسی اثنا میں بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور کوئی ندا دینے والا کہہ رہا ہے کہ یہ محمد حنفی آ رہے ہیں۔ جب وہ سید العالمین اکرم الاولین و آخرین ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دو جہاں ﷺ نے انھیں پاس بیٹھا لیا اور پھر

سید دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا ابو بکر صدیق اور فاروق اعظم رضوان اللہ اجمعین کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پگڑی بغیر شملہ کے ہے اور محمد حنفی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔ یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجازت ہو تو میں اس کے سر پر پگڑی باندھ دوں۔ فرمایا: ہاں۔ تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا عمامہ لے کر حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔ جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ کو سنایا تو وہ اور ان کے ہم نشین سب آبدیدہ ہوگئے پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اب جب آپ کو سید دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کیجیے گا کہ محمد حنفی رضی اللہ عنہ کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔

پھر کچھ دنوں بعد شیخ شریف نعمانی رضی اللہ عنہ زیارت عظمیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوئے تو حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ کی وہ عرض پیش کر دی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جو درود پاک ہر روز خلوت میں مجھ پر مغرب کے بعد بھیجتا ہے۔ یہ اس وجہ ہے اور وہ یہ درود پاک (درود اعزاز) ہے۔

(سعادت الدارین)

درود حل المشکلات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ○

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر درود وسلام اور برکت بھیج یارسول اللہ ﷺ میری سفارش کیجیے میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں۔

یہ درود پاک مشکلات کو آسان کرنے اور انھیں دور کرنے کے لیے موثر ہے اکثر بزرگان دین نے اس درود پاک کی مشکل کے وقت کثرت کی ہے۔ یہ درود پاک مشکلات کے حل کے لیے نہایت ہی مجرب اور تریاق ہے۔ مصائب اور ابتلا میں عجیب تاثیر رکھتا ہے ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ درود پاک بھیجیں۔

حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد قنوی عماری رحمۃ اللہ علیہ سخت مشکل میں پھنس گئے۔ وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہوگیا اور وہ بے حد پریشان ہوئے۔ رات کو جب آنکھ لگ گئی تو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ تو آپ ﷺ نے تسلی دی اور یہ درود پاک سکھایا اور فرمایا جب تو یہ درود پاک بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان فرمادے گا جب آپ بیدار ہوئے تو یہ درود پاک بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کردی۔

حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو بھیجنا شروع کیا۔ میں نے ابھی دو سو مرتبہ ہی یہ درود پاک بھیجا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا ہے۔

شدید مشکلات اور مصائب میں ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک حضور نبی کریم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کریں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کرم فرمائیں گے۔

اس درود پاک کے بھیجنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشا تازہ وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے۔

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے سورۃ الکافرون (قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ)

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ)

پڑھیں۔ نفل نماز سے فارغ ہوکر ایک ہزار مرتبہ "استغفر اللّٰہ العظیم" پڑھے اس کے بعد دوزانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصور کرے کہ میں رسول کریم نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور درود پاک عرض کر رہا ہوں اور ورد کرتا جائے، دو سو بار، تین سو بار غرض یہ کہ جب نیند کا غلبہ ہو جائے تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب پچھلی رات نیند سے بیدار ہو تو پھر اسی جگہ مؤدبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود پاک بھیجتا رہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجتے وقت اپنی حاجت کا تصور ذہن میں رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات)

درود سعادت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ۝

ترجمہ: یا اللہ ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے دین و دنیا کی سعادتیں نصیب ہوتی ہیں۔ حضرت علامہ سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پاک بھیجے اسے اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجنے کے بدلے میں چھ لاکھ درود پاک کا ثواب ملے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو ہر جمعہ کو ایک ہزار بار بھیجے گا۔ اس کا شمار دونوں جہانوں کے سعادت مند لوگوں میں ہوگا۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات)

اوروں کو ملا ہے تو مقدر سے ملا ہے
مجھ کو تو مقدر بھی اسی در سے ملا ہے

درود قطب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَ اٰلِہٖ الْاَطْھَارِ وَ اَصْحَابِہٖ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہٖ ○

ترجمہ: یا الٰہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار کے تریاق سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اطہار اور آپ ﷺ کے اچھے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر رحمت نازل فرما اللہ کی آپ ﷺ پر بے پناہ نعمت اور فضل عطا ہو۔

حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ بہت معروف بزرگ گزرے ہیں آپ کو حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس سے بے پناہ عشق تھا اور اسی عشق میں ڈوب کر آپ یہ درود پاک بھیجا کرتے تھے اور یہ درود پاک درود بدوی کے نام سے بھی مشہور ہے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے سے انوار الٰہی حاصل ہوتے ہیں اور اسرار کا انکشاف ہوتا ہے اور حضوری کا مقام حاصل ہو جاتا ہے حتیٰ کہ درجہ قطبیت بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اسے درود قطب بھی کہتے ہیں۔

جو شخص یہ چاہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیک کام کرنے کی توفیق

نصیب ہو تو اسے چاہیے روزانہ صبح بعد از نماز فجر تین مرتبہ اور شام بعد از نماز مغرب تین مرتبہ اس درود پاک کو بھیجا کرے ان شاء اللہ حسب منشا توفیق الٰہی نصیب ہو گی۔

یہ درود پاک رزق میں اضافہ کے لیے بھی مجرب ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو فجر کی سنتوں کے بعد اور فرض نماز سے پہلے اکتالیس مرتبہ روزانہ بھیجے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اسے رزق واسع ملے گا۔

واہ کیا جودو کرم ہے شہ بطحا تیرا
"نہیں" سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ذرہ تیرا
فرش والے تری چوکھٹ کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

(اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خاں بریلوی)

درود شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوۡرِ الذَّاتِیِ السَّارِیۡ فِیۡ جَمِیۡعِ الۡاٰثَارِ وَ الۡاَسۡمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ ۝

ترجمہ: یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی ہیں تمام اسما آثار و صفات میں سریان کیے ہوئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور اصحاب پر سلام بھیج۔

یہ درود پاک حضرت سید ابی الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں سے ہے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجے گا۔ تو اسے ایک لاکھ مرتبہ درود پاک بھیجنے کا ثواب ملے گا۔

اگر کسی کی کوئی حاجت ہو تو وہ اس درود پاک کو پانچ سو مرتبہ بھیجے تو اللہ جل شانہٗ اس کی مشکل آسان فرما دیتے ہیں۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو باطنی انوار حاصل ہوتے ہیں اور عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے۔

درود حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی دلی محبت کے حصول کے لیے اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنا چا اور کثرت کرنے سے ہی دل میں کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت جاگزین ہوجائے گی اور دید مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نوازیں گے۔

درود حاجت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر۔

اس درود شریف کو شارح علیہ الرحمتہ احمد بن موسیٰ عن ابیہ عن جدہ سے نقل کرتے ہیں کہ جس شخص نے اسے ہر روز ایک سو بار بھیجا، اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا جن میں سے تیس دنیا کی ہوں گی اور ابن حجر نے کتاب الصواعق، میں کہا ہے کہ جعفر بن محمد جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی گئی ہے کہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر سو بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی سو ضرورتیں پوری کرے گا جن میں ستر آخرت کی ہوں گی، شیخ سجاعی اس کے حاشیہ میں لکھتے ہیں درود شریف کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ ○

درود جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی الامی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر اور سلام بھیج جس طرح کے بھیجنے کا حق ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد از نماز عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی (80) مرتبہ یہ درود پاک بھیجے گا۔ اس کے اسّی (80) سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسّی (80) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھ دیا جائے گا۔

جمعہ کے دن درود پاک بھیجنے کی فضیلت: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں کہا ہے، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز اسّی (80) بار درود شریف بھیجتا ہے اس کے اسّی (80) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر صلوٰۃ بھیجنے کا کیا طریقہ ہے فرمایا کہو،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ○

اور ایک شمار کرو، شیخ نے بعض عارفین سے عارف عرسی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے جس شخص نے اس درود پر ہمیشگی کی اور وہ درود شریف یہ ہے......

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ○

اور اس نے دن رات میں پانچ سو بار (500) درود پاک بھیجا تو وہ اس وقت تک فوت نہیں ہوگا جب تک بیداری میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسے زیارت حاصل نہ ہو، امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کی کتاب بستان الفقرا میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہوا ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے مجھ پر جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

بھیجا تو وہ اسی رات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یا جنت میں اپنے مقام کو دیکھے گا اور اگر وہ نہ دیکھے تو دو، تین یا پانچ جمعہ ایسا ہی کرے اور ایک روایت میں "وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ" کا اضافہ ہے، اور قطب ربانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی کتاب غنیۃ الطالبین میں اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایات کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی ایک ایک بار اور پندرہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد اور آخر نماز میں ہزار بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

کہے تو بلاشبہ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور دوسرا جمعہ پورا ہونے سے پہلے وہ مجھے دیکھے گا اور جس نے مجھے دیکھا تو اس کے لیے جنت ہے اور اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف

کر دیے جائیں گے۔

سلطان بنا سلطانوں کا مختار بنا مختاروں کا

کان عرب سے لعل نکل کر سرتاج بنا سرداروں کا
نام محمد ﷺ اپنا رکھا سلطان بنا سرداروں کا

باندھ کر سر پر سبز عمامہ کاندھے رکھ کر کالی کملی
ساری خدائی اپنی کر لی ، مختار بنا مختاروں کا

روپ ہے تیرا رتی رتی ، نور ہے تیرا پتی پتی
مہر و مہ کو تجھ سے رونق ، نور بنا سیاروں کا

تیرے عرق میں گل کی بو ، قامت تیرا سرد جو
بس گئیں گلیاں طیبہ کی ، بھاگ کھلا گلزاروں کا

اُمی گو سب کہتے تھے ، علم لدنی کا تھا علم
راز بھرا تھا سینے میں ، قرآن کے تیسوں پاروں کا

ابو بکر و عمر ، عثمان و حیدر ، تھے چار عناصر ملت کے
کثرت وحدت میں ہے جیسے حال وہ تھا ان چاروں کا

کسب تجلی کرتے تھے ، چاروں ایک ہی مہر نبوت سے
بخت رسا تھا برج شرف میں تیرے چاروں یاروں کا

بادہ عرفاں دیتا ہے ساقی وحدت کے میخانہ سے
شاد مقدر فضل خدا سے جاگا اب میخواروں کا

(مہاراجہ سرکشن پرشاد، شاد)

درود اسم اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْمَكْتُوْبِ مِنْ نُوْرِ وَجْهِكَ الْاَعْلَی الْمُؤَبَّدِ۔ اَلدَّائِمِ الْبَاقِیْ الْمُخَلَّدِ۔ فِیْ قَلْبِ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْوَاحِدِ بِوَاحْدَةِ الْاَحَدِ۔ اَلْمُتَعَالِیْ عَنْ وَحْدَةِ الْكَمِّ وَالْعَدَدِ۔ اَلْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ۔ وَبِحَقِّ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ) اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَیَاةِ الْوُجُوْدِ۔ وَالسَّبَبِ الْاَعْظَمِ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ۔ صَلَاةً تُثَبِّتُ فِیْ قَلْبِیْ الْاِیْمَانَ وَتُحَفِّظُنِیْ الْقُرْاٰنَ وَ تُفَهِّمُنِیْ مِنْهُ الْاٰیَاتِ۔ وَ تَفْتَحُ لِیْ بِهَا نُوْرَ

الْجَنَّاتِ۔ وَ نُوْرَ النَّعِیْمِ۔ وَ نُوْرَ النَّظْرِ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ۔ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے اسم اعظم کے ذریعے سوال کرتا ہوں جسے آپ کی بڑی ذات پاک کے نور سے لکھا گیا ہے، جو دائمی ہے اور ہمیشہ رہنے والوں میں ہمیشہ باقی ہے۔ تیرے نبی و رسول سیدنا حضرت محمد ﷺ کے دل میں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسم اعظم کے ذریعے جو ایک کی یکتائی سے ایک ہے مقدار اور گنتی کی اکائی سے بلند تر ہے ہر ایک سے پاک ہے بوسیلہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ کے تو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما۔ جو کسی وجود (ہونے) کی زندگی کا راز ہیں۔ ہر موجود کے لیے بڑا سبب ہیں۔ ایسا درود جو میرے دل میں ایمان پیدا کردے اور مجھے قرآن زبانی یاد کروا دے اور مجھے قرآن کا مفہوم سمجھا دے اور جس سے تو میرے لیے نیکیوں اور نعمتوں کا نور کھول دے اور اپنی ذات کو دیکھنے والا نور کھول دے اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام پر بھی درود بھیج۔

یہ درود شریف سیدی عارف باللہ شیخ محمد تقی الدین دمشقی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ (جو کتاب عقیدة الغیب کے مؤلف ہیں اور ابو شعر و شعیر کے نام سے مشہور ہیں۔) کے مجموعہ جواهر انوار حیاة القلوب فی الصلاة والسلام علی افضل محبوب سیدنا محمد ﷺ۔

اس کے فوائد پر میں نے ایک مستقل رسالہ دیکھا ہے جس کے مصنف نے اس کا نام اسم اعظم رکھا ہے۔ مجھے مصنف کا نام معلوم نہیں ہوسکا۔ شاید اس کے مصنف اس درود شریف کے مصنف شیخ تقی الدین خود ہیں۔ مصنف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں یہ عظیم الشان رسالہ ہے جن میں اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے خواص وفوائد وتصرفات ذکر کیے جائیں گے۔ جن کو صاحب عقیدۃ الغیب نے ذکر کیا ہے۔ اور رجال الغیب قدس سرہم کے طریقے ذکر ہوں گے اور اس میں بڑے عجیب وغریب اسرار مذکور ہیں ان میں سے ایک یہ کہ جب اسے ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھیں اولیا میں شامل ہو جائیں گے اور اگر ہر روز ایک ہزار بار پڑھیں تو غیب سے رزق ملے گا۔ اگر ہفتہ کی رات کسی ظالم کی تباہی کے لیے اسے ہزار بار پڑھیں تو اس کی عجیب ہلاکت دیکھیں گے۔

راہزنی کا خاتمہ، اپنے بائیں پاؤں کے نیچے سے مٹھی بھر مٹی لے کر اس پر سات بار پڑھیں اور دشمن کی طرف فضا میں اسے پھینک دیں اسی وقت ان پر ہلاکت پڑے گی۔ اگر گم شدہ چیز یا بھاگنے والے یا چوری شدہ مال، چھینا ہوا سامان امانت قرض وغیرہ وصول کرنے کے لیے ہر روز سات مرتبہ پڑھیں اور نیت یہ ہو کہ اس کا ثواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، صحابہ کرام، احباب رجال الغیب اور ان کے رئیس کو پہنچایا جائے پھر غریبوں، مسکینوں اور یتیموں کو کوئی چیز اس وقت کھلاؤ جب مراد پوری ہو جائے بندوں کے پروردگار کا شکر ادا کرتے ہوئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل وصحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اولیا کرام اور دوستوں کی طرف سے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنی مراد پالیں گے نیز یہ کہ کسی بیماری کا مریض ہو لوبان پر پڑھ کر اس کا دھواں مریض پر پھونک دیں اللہ کے حکم سے تندرست ہو جائے گا۔ نیز یہ دردِ سر ہو، بخار ہو، آشوب چشم ہو، آنکھوں میں درد ہو، آدھے سر کو درد ہو، عرق گلاب پر سات

مرتبہ اس کو پڑھیں اور ہر مرتبہ ساتھ سورہ فاتحہ بھی پڑھ کر بیمار کے سر پر اس کی مالش کریں اللہ کے حکم سے اسی وقت شفا ہوگی نیز یہ کہ جب سورہ فاتحہ کے ساتھ اس کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بیمار کو پلا دیا تو اللہ کے حکم سے وہ شفایاب ہوگا یوں ہی اگر عورت یا حیوان کا دودھ نہیں تو جاری اُبلتے چشمے سے پانی لے کر اس پر سات مرتبہ فاتحہ کے ساتھ یہ درود شریف پڑھ کر اس بیمار کو پلائیں۔ اوپر چھڑکاؤ بھی کریں اللہ کے حکم سے شفا ہوگی اور دودھ جاری ہوگا۔ نیز یہ کہ یہ پانی اس بیمار کو پلائیں جس کے بیٹھنے کی جگہ نکلی ہوئی ہے یا اس میں تکلیف ہے یا پیشاب بند ہوگیا۔ بچے کی پیدائش میں تکلیف ہوتی ہے ان سب کے لیے سورہ فاتحہ کے ساتھ سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ ان شاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ یہ درود پاک حق پر پڑھیں، تیل پر پڑھیں، پانی پر پڑھیں یا سرمہ یا مرہم وغیرہ پر پڑھیں۔ نیز یہ کہ بیمار رومال پر پڑھ کر اسے سر پر باندھ لے اس سے ذہنی عوارض ختم ہو جائیں گے اور طبیعت شفایاب ہوگی اور روح و طبیعت کو سکون ہوگا۔

ایک فائدہ یہ ہے کہ سوتے وقت یہ درود پاک پانی پر دم کر کے پی لیں غلط قسم کے خواب، گھبراہٹ، بھول، سانس میں تنگی، سینے میں درد، پیٹ کے درد، ٹونے ٹوٹکے، دل کی دھڑکن سب کے لیے مفید ہے۔

نیز یہ کہ اگر اسے لکھ کر دکان میں رکھیں تو اس میں رونق و حسن ظاہر ہوگا دل اس کی طرف کھچے آئیں گے، تجارت میں نفع اور برکت بڑھے گی۔

نیز یہ کہ جس خیر و برکت کی طلب کے لیے اسے پڑھیں گے اس میں رغبت بڑھے گی۔ چمک اور حسن و جمال اس پر ظاہر ہوں گے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ جب خواب میں حضور نبی کریم ﷺ یا خضر علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہیں، کسی چیز کو معلوم کرنا چاہیں، کوئی ایسا علم حاصل کرنا چاہیں جس سے دنیا یا آخرت میں فائدہ ہو تو سوتے

وقت اسے ایک سو مرتبہ پڑھ لیں با وضو اور قبلہ رخ ہو کر اور سر کے پاس کوئی خوشبو ہو مثلاً عرق گلاب، گلاب کے پھول یا ایسی ہی کوئی چیز، اب حضور نبی کریم ﷺ کی روحانیت آپ پر استعداد کے مطابق ظاہر ہوگی۔ جوں جوں درود بھیجنے والے کی قوت قوی ہوتی جائے گی اور سینوں کے عجیب و غریب علوم ظاہر ہونے لگیں گے۔

جس نے خالق کی رضا کے لیے چالیس دن تک یہ عمل کیا تو اس کے دل سے حکمت کے چشمے زبان پر جاری ہوں گے اور وہ اہل کشف میں سے ہوگا اور رسول اللہ ﷺ کے فیوضات سے انوار قبولیت میں رنگا جائے گا اور جو اسرار و رموز آنکھوں سے اوجھل ہیں وہ متشکل ہو کر سامنے آ جائیں گے۔ پس اتنا بھید ظاہر نہ کریں اور رازوں کی کرید نہ کریں۔

ان میں سے ایک فائدہ یہ ہے بھاگے ہوئے کا لوٹ آنا ہے۔ جیسے دورے پڑتے ہوں، مشکلات حل کرنے کے لیے، جادو زدہ کے جادو کو دور کرتے، قیدی کو رہائی دلانے، پریشان حال کو خوش حال کرنے، مغموم کو مسرور کرتے، دیگر عوارض پیش ہوں۔ حاملہ ہو، تو ایک اوقیہ (چالیس درہم تقریباً دس تولہ چاندی) زیتون کا تیل لیں اسے سفید شیشی میں ڈال کر مٹکے کے پیندے میں لٹکا کر قبلہ کی جانب دیوار کے سامنے رکھ دیں اور لوبان کی دھونی سلگائیں کہ اولیا اللہ اور نیکوں کا عطر یہی ہے اور تمام دھونیوں کا بادشاہ ہے اور مشکلات حل کرنے والے بادشاہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے روحوں کی قبولیت جلد ہوگی، پھر دو رکعت نفل پڑھ کر اس کا ثواب رسول اللہ ﷺ کی روح پر فتوح کر ہدیہ کریں اور آپ ﷺ اور آل و اصحاب رضوان اللہ اجمعین سب کو، اس کے ساتھ اسم اعظم کو بھی ایک ہزار بار ملا لیں۔ ان دھونیوں کے درمیان قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائیں اور جس زیتون پر پڑھا ہے وہ سامنے ہو اور اپنا ہاتھ اس پر رکھ لیں جب سب پڑھ لیں تو دو رکعتوں پر خاتمہ کریں اور اس کا ثواب اللہ کی طرف سے رسول پاک ﷺ اور

حضور نبی کریم ﷺ کی آل واصحاب کی خدمت میں ہدیہ کرنے کی نیت کریں اس کے بعد زیتون پر سے ہاتھ اٹھالیں فرشتے آپ کے منہ سے (یہ کلمات) لیں گے، پھر حاجت منداسے استعمال کرے کھانے میں بھی اور بطور تیل بھی۔ تین دن یا اس سے زیادہ، اللہ کے حکم سے بڑا فائدہ ہوگا۔

درود مشاہدہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر۔

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا اپنے خاص بندوں پر خصوصی انعام ہے یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے بندوں کو چشم باطن سے غیبی اشیا دیکھنے کی صلاحیت مرحمت فرما دیتے ہیں اور یہ مشاہدہ، مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے۔ اس درود پاک کی خوب کثرت کرنے سے اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا چلا جائے گا اور پھر مزید کثرت کرنے سے رحمت الٰہی کے دروازے وا ہونے لگیں گے اور مشاہدہ کی کیفیت پیدا ہوگی۔

اس درود پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ بھیجنا اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت حاصل کرنے کے لیے افضل ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ چالیس روز تک بھیجنے والے کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

درود حضوری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ مَلَاتَ قَلْبُهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

ترجمہ: اے اللہ سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل تیرے جلال اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید اور فتح سے صبح کر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر سلامتی و تسلیم نازل فرما۔

حضور نبی کریم آقائے دو جہاں نور مجسم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے۔ اس مجلس میں صحابہ کرام، اولیا عظام، صالحین، صدیقین، شہدا کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں یہ حضوری کا مقام ہے اور یہ مقامات ظاہری حیات میں صرف ان اولیا کو حاصل ہوتا ہے جنھیں مقام حضوری حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نصیب ہوتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لیے یہ درود پاک کثرت سے بھیجنا بڑا اکسیر ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ اخلاص کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ بھیجتے رہنے سے جلد حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ اور اس کی کثرت کرنے والے کو مقام حضوری بھی نصیب ہوسکتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کون سا درود پاک بھیجا کروں جو آپ ﷺ کو زیادہ پسند ہو تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ درود پاک بھیجا کرو۔ چناں چہ حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ اپنی بقیہ زندگی یہی درود پاک بھیجتے رہے۔

لا تقنطوا ہے وجہ تسلی میرے لیے
امید مجھ کو تیرے ہی فضل و کرم سے ہے

درود شفاعت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ پر۔

یہ درود پاک بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے لیے بہت مجرب ہے۔ لہٰذا اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔

اس درود پاک کو شب برات (15 شعبان المعظم کی رات) میں اکیس ہزار مرتبہ بھیجنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اس درود پاک کو چالیس روز میں سوا لاکھ مرتبہ مکمل کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

درود حبیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ وَ عَلٰی اٰلِکَ وَ اَصۡحَابِکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ ○

ترجمہ: اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام ہو اور اے اللہ کے حبیب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

یہ درود پاک عاشقان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کی کثرت کرنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت میسر آتی ہے۔ دنیاوی غموں سے نجات ملتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ اس درود پاک کو ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر بھیجنا چاہیے اور ہر فارغ وقت میں اس درود پاک کا ورد دنیا و آخرت کے لیے مفید ہے۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

و علی الک و اصحابک یا حبیب اللہ

درود مستجاب الدعوات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ اپنے اُمّی، کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

یہ درود پاک اللہ جل شانہٗ کا رحم اور کرم حاصل کرنے کا بت بڑا وسیلہ ہے۔ اس درود پاک کو بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ اور بعد نماز عشا ایک سو مرتبہ بھیجنے والا ہمیشہ معزز اور مکرم رہے گا۔

یہ درود پاک تنگ دستی اور مفلسی دور کرنے کے لیے بھی افضل ہے اور اس درود پاک کے بھیجنے والے کے رزق میں اللہ جل شانہٗ برکت عطا فرما دیتے ہیں۔ روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو بھیجنے سے برکتوں اور نعمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس درود پاک کو نوے روز تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ بھیجنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو جاتی ہے۔ ان شاء اللہ

اس درود پاک کو جب بھی کثرت سے بھیجا جائے گا۔ تو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

درود اوّل و آخر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج۔

جو شخص ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی یاد سے بیگانہ رہا۔ یعنی جوانی گناہوں میں گزر گئی اور عمر کے آخری حصہ میں آ کر موت، قبر، حشر کا خوف دامن گیر ہوا۔ اس شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے۔ دن رات اس درود پاک کو ورد زباں کرلے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی نظر کرم ہوجائے گی اور بقیہ زندگی اللہ تعالیٰ نیک اعمال کی توفیق دے گا۔

اگر کسی کو کوئی شخص بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو وہ شخص سات جمعہ تک مسلسل بعداز نماز جمعہ ایک سو گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے گا اللہ تعالیٰ دشمن کو مغلوب کردے گا۔

درود عالی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ الۡحَبِيۡبِ عَالِى الۡقَدۡرِ عَظِيۡمِ الۡجَاهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ ○

ترجمہ: اے اللہ درود وسلامتی اور برکت عطا فرما امی نبی سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے حبیب عالی قدر عظیم مرتبے والے ہیں اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر سلامتی عطا فرما۔

یہ درود پاک دینی و دنیوی حاجات کے حصول کے لیے گنجینہ ہے یہ درود پاک حصول عظمت کے لیے بہت اکسیر ہے۔

فتح ونصرت کے لیے اس درود پاک کو چالیس دن تک روزانہ بعد نماز عشا ایک سو مرتبہ بھیجنا بہت مفید ہے۔

اگر کسی شخص پر کوئی ناجائز مقدمہ بن گیا ہو۔ وہ شخص مقدمہ کی ہر تاریخ پر اس درود پاک کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ بھیجے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

درود ثواب کثیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعۡطِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الدَّرَجَةَ وَالۡوَسِیۡلَةَ فِی الۡجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَجۡزِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا صَلَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمُ مَا ھُوَ اَھۡلُہٗ ○

حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے شرح دلائل میں کہا ہے کہ امام سجاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہمارے شیخ الملوی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے جس امتی نے صبح و شام مجھ پر یہ درود بھیجا، ستر فرشتے ہزار دن تک لکھتے لکھتے تھک جائیں گے اور اسے اور اس کے والدین کو بخش دیا جائے گا۔

شرح فارسی میں یہی صلوٰۃ ہے۔ اسے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے جبیر نے مرفوعاً بیان کیا ہے اور اس کی بڑی فضیلت بیان کی ہے اور اسے کتاب شرف کی طرف منسوب کیا ہے اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کبیر اور اوسط میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ضعیف سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے کہا **جزی اللہ عنا سیدنا محمد اما ھو اھلہ** ستر فرشتے ہزار دن تک لکھتے لکھتے تھک جائیں گے اور ابونعیم نے حلیہ میں اسے روایت کیا۔

درود خاص الخاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةِ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ○

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے کہا السلام علیکم یا اہل العزا شانخ و الکرم الباذخ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ اور اپنے درمیان بٹھایا حاضرین اسے آگے بٹھانے پر بڑے متعجب ہوئے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ وہ مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے، جو کسی نے مجھ پر اس سے پہلے نہیں بھیجا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیسے درود بھیجتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود شریف بیان فرمایا۔

درود کشف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ اپنے نبی رحمت ﷺ امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے پر اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر درود و برکت اور سلام بھیج۔

اس درود پاک کو روزانہ چند مرتبہ بلا ناغہ بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو گی اور اس کے رزق میں خیر و برکت ہو گی اور ان شاء اللہ خاتمہ بالایمان ہوگا۔ روز قیامت حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی اور انھیں درودوں کے صدقے بندہ جنت میں داخل ہوگا۔

درود انعام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنۡعَامِ اللّٰہِ وَ اَفۡضَالِہٖ ○

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام اور برکتیں بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں میسر آتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل حال رہتی ہے۔

اگر کسی کے گھر اولاد پیدا نہ ہوتی تو اسے چاہیے کہ ہر جمعہ کے روز بعد از نماز جمعہ ایک سو گیارہ (111) مرتبہ اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر بھیجے اور بعدازاں سربسجود ہوکر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی حمد بیان کرے اور درود پاک بھیجے اور اولاد کے لیے اللہ تعالیٰ سے التجا کے ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

کسی فوت شدہ عزیز کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس درود پاک کو پانچ سو (500) مرتبہ روزانہ بھیجیں اور چالیس دن اس درود پاک کو پڑھ کر فوت ہونے والے کو ایصال ثواب کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرنے والے کو قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

درود وسیلہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَ اَحْصَاہُ کِتَابُکَ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ اَللّٰھُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم لائق ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام بھائیوں پر انبیا سے اور صدیقین سے اور شہیدوں

سے صالحین سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود بھیجا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ صحابہ (رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین) نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے۔ فرمایا۔ جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کی کثرت کرے گا اسے اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا۔

اس درود پاک کا کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ بھیجنا بھی افضل ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہاں کی ، جان ہے تو جہان ہے

درود حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِہٖ مَشْیِئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَیْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ بَاقِیَۃً بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ اِلٰی اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّانِهَایَۃَ لَابْدِیَّتِہٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَیْمُوْمِیَّتِہٖ○

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر بے شمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بہ شمار اس کے کہ تیرے قلم نے لکھا اور بہ شمار اس کے کہ جو پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے کہ ارادہ تیرا اور بہ شمار اس کے کہ درود بھیجا ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا ہے تیرے فضل و احسان سے ابدلآباد تک جس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں۔

جو شخص عبادت الٰہی اور یاد الٰہی میں مشغول ہوتا ہے۔ اس پر آزمائشیں کثرت سے آتی ہیں۔

اس درود پاک کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کے بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت نصیب ہوتی ہے۔ اور اس درود پاک کی برکت وفضیلت سے فتنہ اور ابتلا سے نجات ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس درود پاک کو جب بھی ذکر و اذکار کرنے بیٹھے تو اوّل و آخر کم از کم ایک ایک مرتبہ ضرور بھیج لے تو بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

درود حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ ○

ترجمہ: اے اللہ۔ ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ پر آپ ﷺ کے شایان شان درود بھیج۔

اس درود پاک کو دور حاضر کے حالات کے مطابق ہر وقت ورد زبان رکھنا چاہیے۔ یہ درود پاک خوف و ہراس، بدامنی، چوری، حادثات وغیرہ سے حفاظت کے لیے مفید ہے۔ لہٰذا ہر وقت بھیجتے رہنا چاہیے۔

درود سیدنا موسیٰ علیہ السلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَاءِ وَ مَعۡدِنِ الۡاَسۡرَارِ وَ مَنۡبَعِ الۡاَنۡوَارِ وَ جَمَالِ الۡکَوۡنَیۡنِ وَ شَرَفِ الدَّارَیۡنِ وَ سَیِّدِ الثَّقَلَیۡنِ الۡمَخۡصُوۡصِ بِقَابَ قَوۡسَیۡنِ ○

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو سب نبیوں کے آخر میں ہیں اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں۔ دو جہاں کا حسن اور دونوں جہانوں کی بزرگی ہیں۔ جنوں اور انسانوں کے سردار اور قاب قوسین کے مقام خاص کے سردار ہیں۔

شیخ عبداللہ الھاروشی نے اپنی کتاب ''کنوز الاسرار'' میں ان الفاظ کی فضیلت کی شرح کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب وہ فضل وکرم دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے تیار کر رکھا ہے تو انھوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ مجھے بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل فرما دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان الفاظ مذکورہ کے ساتھ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ پس بلاشبہ یہ کامل درودوں میں سے ہے۔

درود حاجت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحِلُّ بِهَا عُقْدَتِیْ وَ تُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَ تُنْقِذُنِیْ بِهَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَ تُقِيْلُ بِهَا عَثْرَتِیْ وَ تَقْضِیْ بِهَا حَاجَتِیْ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا مولا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل و صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر ایسا درود اور سلام بھیج جس سے میری (مشکل کی) گرہ کھل جائے اور میری مصیبت دور ہو جائے اور جس سے تو مجھے خوف سے بچا لے اور جس سے تو میری لغزش کو معاف فرما دے اور جس سے تو میری حاجت پوری فرما دے۔

یہ درود شریف مصیبت دور کرنے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اگر کسی کو کوئی ضروری حاجت درپیش ہو تو وہ نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بھیجے اور یہ عمل مسلسل اکیس یوم کریں۔ اللہ تعالیٰ ہی حاجات پوری کرنے والا ہے۔ انشاء اللہ کرم فرمائے گا۔

درود سیّد محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پاک پر ایسا درود جو ہمیشہ رہے۔ مقبول ہو اور اے اللہ تو اس کے سبب سے ہم سے ان (حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کا بڑا حق ادا کرے۔

سیدنا حضرت محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ (صاحب دلائل الخیرات) شہر فارس کے ایک گاؤں میں پہنچے تو ظہر کی نماز کا وقت آخر ہونے کو تھا۔ آپ نے وضو کرنا چاہا تو دیکھا کہ ایک کنواں ہے لیکن کنویں سے پانی نکالنے کے لیے رسی اور ڈول وغیرہ نہیں ہے۔ آپ پریشان ہوئے اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگے کہ اب پانی کے حصول کے لیے کیا کیا جائے۔ وہیں کچھ فاصلہ پر ایک آٹھ نو سالہ بچی مکان کی چھت سے دیکھ رہی تھی اس نے پوچھا حضرت آپ کیا تلاش کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا بیٹی مجھے وضو کرنا ہے۔ مگر کنویں سے پانی نکالنے کے لیے کوئی چیز نہیں مل رہی۔ اس بچی نے پوچھا آپ

کا نام کیا ہے فرمایا مجھے محمد بن سلیمان جزولی کہتے ہیں۔ بچی نے کہا کہ آپ اس قدر مشہور بزرگ ہیں مگر آپ کنویں سے پانی بھی نہیں نکال سکتے۔ یہ کہہ کر بچی مکان سے نیچے اتری اور کنویں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا۔ پانی ایک دم جوش میں آگیا اور اُبل کر باہر بہنے لگا۔ آپ نے وضو کیا۔ نماز ادا کی اور سیدھے اس بچی کے گھر تشریف لے گئے اور فرمایا اے پیاری بیٹی تمھیں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کے تمام انبیائے کرام اور امام الانبیا حضور نبی کریم ﷺ کا واسطہ دیتا ہوں مجھے یہ تو بتاؤ کہ تمھیں یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا ہے بچی نے جواب دیا اگر آپ اس قدر بڑی قسم نہ دیتے تو میں ہرگز آپ کو یہ بات نہ بتاتی۔

پھر اس بچی نے بتایا کہ مجھے یہ رتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر یہ درود پاک بھیجنے کی وجہ سے حاصل ہوا ہے تب آپ نے اس درود پاک کے بھیجنے کی اجازت اس بچی سے چاہی اور اس واقعہ سے متاثر ہو کر آپ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب دلائل الخیرات لکھی اور اس میں اس درود پاک کو درج فرمایا۔

درود حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ○

ترجمہ: یا اللہ ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی تمام معلومات کی گنتی کے مطابق درود بھیج۔ میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجہ خواجگان سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ کا موروثی درود شریف ہے ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ بار ضرور بھیجیں عشا کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے بھیجیں۔ ان شاء اللہ بہت فیوض و برکات حاصل ہوں گی۔

درود بشارت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَ اَضَآءَ عَلَیْهِ النَّهَارُ○

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بہ شمار اس کے جو ہو چکا جو ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بہ شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن۔

اس درود پاک کو بھیجنا خوش خبری کی دلیل ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اسے چاہیے کہ رات کو سونے سے پہلے گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کو گیارہ روز تک روزانہ بھیجے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ بھیج کر کسی فوت شدہ شخص کو ایصال ثواب کرنا بہت افضل ہے۔

درود نصرت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ خَتَمۡتَ بِہٖ الرِّسَالَۃَ وَاَیَّدۡتَہٗ بِالنَّصۡرِ وَ الۡکَوۡثَرِ وَالشِّفَاعَۃِ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج اس ذات پاک ﷺ پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت ہے۔

یہ درود پاک غیب کی طرف سے مدد کا آئینہ دار ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے کا معمول بنا لے اس شخص کے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد شامل حال ہوگی اور اس کے تمام کام آسانی سے سرانجام پا جائیں گے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی اور آپ ﷺ کے دست اقدس سے حوض کوثر سے جام بھی نصیب ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اور یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ دنیاوی اعتبار سے بھی اپنے کام کرنے کی جگہ پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد معمول بنالیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔

درود دیدار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ ○

ترجمہ: اے اللہ حضور اقدس سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود پاک کو ہمیشہ تین سو تیرہ (313) مرتبہ بھیجنے کا معمول بنالے گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس شخص کو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار سے مشرف فرمائے گا۔ (جذب القلوب)

یہ درود پاک حضور نبی کریم ﷺ کے دیدار کے لیے بہت موثر ہے اس درود پاک کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے بھیجنے سے حضور نبی کریم ﷺ سے محبت نصیب ہو جاتی ہے اور جس دل میں محبت مصطفےٰ ﷺ ہو۔ اس کے لیے اس سے بڑی اور کوئی سعادت نہیں ہے۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو بعد نماز جمعہ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے ہزار مرتبہ ہر جمعہ بھیجے گا۔ اسے بھی حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو بھیجے تو ستر (70) فرشتے ایک ہزار دن تک اس شخص کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

درود تعلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی رَسُوۡلِكَ الۡمَبۡعُوۡثِ

رَحۡمَةً لِّلۡعَالَمِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ ○

ترجمہ: اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت اللعالمین ﷺ پر جو مبعوث کیے گئے اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ پر بھی۔

حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے یہ درود پاک بھیجنے سے حضور نبی کریم ﷺ سے ایک خاص تعلق پیدا ہو جاتا ہے اور ایک خاص نسبت بھی۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ بھیجے گا اس پر حضور نبی کریم ﷺ کی نظر عنایت اور شفقت ہوگی اور وہ آقائے دو جہاں ﷺ کی نگاہ پر انوار کی بدولت ظاہری و باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا۔

درود ثمرات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ وَ جَمِیْعِ الثِّمَارِ۝

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں ان کے عدد کے مطابق۔

حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ رشید عطا رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید خیاط رحمۃ اللہ علیہ تھا وہ اکیلے رہتے تھے۔ اور لوگوں سے کوئی میل جول نہ تھا۔ کچھ عرصے بعد ابو سعید خیاط رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا۔ لوگوں کو تعجب ہوا۔ تو آپ سے دریافت کیا۔

حضرت ابو سعید خیاط رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی تو آپ ﷺ نے حکم فرمایا: کہ ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لیے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجتا ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا اور اللہ تعالٰی اسے ثمرات دنیاوی سے نوازے گا۔

درود باطن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ صَلٰوۃً وَسَلَامًا عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ○

ترجمہ: اے اللہ اپنے اُمی نبی ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلامتی اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ اور سلام ہو۔

ہمارے کریم آقا حضور نبی محترم ﷺ اُمی نبی تھے۔ (یعنی آپ ﷺ نے کسی بھی انسان سے کوئی علم پڑھنا لکھنا نہیں سیکھا) اور اللہ تعالیٰ نے انھیں خود ہی ہر علم سکھایا۔

جو شخص رسول اللہ ﷺ کی اس صفت اُمّی کو بیان کرے اس کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس شخص کو اپنے غیبی علم سے عطا فرماتا ہے یعنی اس شخص پر اسرار و رموز اور علم باطن کا کشف ہونے لگتا ہے۔

اس درود پاک کی یہ خصوصیت ہے کہ اسے مرشد کی اجازت سے بھیجنے والا صاحب کشف ہوجاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

درود قرآنی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًاO

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اور اولاد پاک پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر بہ مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ اے اللہ جل شانہٗ قرآن مجید کے ہر ہر حرف کے بدلے حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیج۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بہت رحمتیں ہوتی ہیں۔ اس درود پاک کو ایک مرتبہ بھیجنے سے ملائیکہ آسمانوں پر اور انسان زمین پر اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت جمع کرنا چاہیں تو ناممکن ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے کے دل میں حضور نبی کریم ﷺ کی کمال درجہ محبت پیدا ہوتی ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو قرآن مجید کی تلاوت کے اوّل و آخر

سات سات مرتبہ بھیجے وہ ہمیشہ پرسکون رہے گا۔

صبح وشام اس درود پاک کو کم از کم تین مرتبہ بھیجنا گھر میں خیر و برکت کا موجب ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو لوگوں کو چاہیے کہ مسجدوں میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں سوا لاکھ مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں اور اس کے بعد دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بارگاہ رب العزت میں مقبول ہوگی اور اللہ کی رحمت ضرور برسے گی۔

(خزینہ درود شریف، خزانہ آخرت)

درودنوری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْبِهَا سِرِّيْ وَسَرِيْرَتِيْ وَبَصَرِيْ وَ بَصِيْرَتِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اَهْلِيْ وَ عِيَالِيْ اِلٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر جو نوروں کے نور ہیں جو اسراروں کا سر ہیں اور جو ابراروں کے سردار ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام بھیج اے اللہ منور کردے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز قیامت تک۔

اس درود پاک کو بھیجتے رہنے سے اللہ تعالیٰ بندے کے دل میں نور پیدا فرمادیتے ہیں۔ لہٰذا اس درود پاک کو بھیجنے سے دل پاکیزہ ہوجاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے۔ او بہت کثرت سے بھیجنے سے ولایت اور اسرار الٰہی کھلنے لگتے

ہیں اور بندے کو اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگتا ہے۔ لہٰذا اس درود پاک کی کثرت رحمت خداوندی کے حصول کے لیے بہت مفید ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد کم از کم ایک دفعہ بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ فرماتا ہے۔

اس درود پاک کو اپنے نفس کی اصلاح کے لیے بعد نماز فجر روزانہ سات مرتبہ بھیجنا بہت مجرب ہے۔

اگر کسی شخص کے اہل وعیال فرمان بردار نہ ہوں اور نیکی کی راہ سے ہٹ گئے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد از نمازِ عشا گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ بھیجا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اصلاح ہوگی۔

درود خاتمہ بالخیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِهِ الْقَلَمِ ○

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر درود اور سلام بھیج ان حروف کی تعداد کے مطابق جو قلم سے لکھے گئے۔

اس درود شریف کو کتاب ''بغیۃ المسترشدین فی تلخیص فتاویٰ بعض الائمۃ من العلما المتاخرین'' میں مفتی سید شریف عبدالرحمٰن بن محمد باعلوی نے ان دعاؤں اور اذکار میں ذکر کیا ہے جو نمازوں کے بعد شرعاً مطلوب ہیں بعض عارفین سے منقول ہے کہ جو شخص نماز مغرب کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے دس مرتبہ یہ درود شریف حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں بھیجے۔ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(حدائق الارواح لباسودان رسعادۃ الدارین)

درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اولاد پاک پر جو تیرے بندے، رسول، نبی امی ہیں اس مقدار میں درود بھیج کہ اس کی تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے اور اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

یہ درود پاک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام اقدس کے ساتھ منسوب ہے درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار فوائد ہیں۔ یہ درود پاک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کے لیے ایک راز ہے۔ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ بھیجنا چاہیے تاکہ بندہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں رہے۔

اس درود پاک کو چالیس دن میں سوا لاکھ مرتبہ بھیجنا ہر مشکل کے حل کے لیے مجرب ہے۔

درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ○

ترجمہ: اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے۔ اب ہم درود کس طرح بھیجا کریں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں پڑھو...... اور یہ اوپر مذکور کیا گیا درود پاک تعلیم فرمایا۔

(بخاری شریف جلد سوم)

یہ درود پاک بھی ایک طرح کا درود ابراہیمی ہی ہے۔ جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمایا۔ یہ درود پاک بھی فیوض و برکات کا منبع ہے۔

درود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْO

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سلامتی بھیج۔

☆ اس درود پاک کا بھیجنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی محبت اور توجہ کا حصول ہے۔

☆ اس درود پاک کو بھیجتے رہنے والا نیک صفات کا حامل ہو جائے گا۔

☆ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد بھیجنے والا ان شاء اللہ تعالیٰ ذلت سے محفوظ رہے گا۔

☆ اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔

اور وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔

اگر کسی بیمار شخص کے سرہانے اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بھیجا جائے اور اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حضور صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ شفا فرماتے ہیں۔

درود مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ حَبِیْبِكَ الْمُجْتَبٰی وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ٥

ترجمہ: اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اپنے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سب صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین) پر۔

یہ درود پاک اکثر مشائخ عظام کا پسندیدہ درود شریف ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اپنے مرشد کی اجازت اور دعا سے جمعرات کی رات (آدھی رات گزرنے کے بعد) تہجد کے نوافل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک بھیجے اور اس طرح یہ عمل گیارہ روز تک مسلسل جاری رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مستفید ہوگا۔

درود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمی ہیں اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پاک پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے اور برکت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص آیا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا۔ اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے پھر

کہنے لگا۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر درود بھیجنا تو ہم نے جان لیا۔ مگر نماز میں آپ ﷺ پر کس طرح درود بھیجیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ یہ شخص سوال نہ کرتا تو اچھا تھا پھر حضور ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو۔ (اوپر مذکور درود پاک تعلیم فرمایا) (حصن حصین ص 137)

درود محمود

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صَلٰوتِكَ وَ رَحۡمَتِكَ وَ بَرَکَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ اِمَامِ الۡمُتَّقِیۡنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ اِمَامِ الۡخَیۡرِ وَ قَائِدِ الۡخَیۡرِ وَ رَسُوۡلِ الرَّحۡمَةِ اَللّٰھُمَّ ابۡعَثۡهُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ نِ الَّذِیۡ یَغۡبِطُهٗ بِهٖ الۡاَوَّلُوۡنَ وَالۡاٰخِرُوۡنَ ○

ترجمہ: اے اللہ! اپنی صلوٰۃ، رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین ﷺ پر جو تیرے بندے، رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ اور آپ ﷺ کو مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

یہ درود پاک خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہے۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے پر اس کے گھر بار، کاروبار وغیر میں خیر و برکت ہوتی ہے اور اولاد پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتی ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز فجر کم از کم گیارہ مرتبہ بھیجنا حصول برکت کے

لیے بہت مفید ہے۔

جو شخص رات کو سوتے وقت ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے گا۔

جو شخص گیارہ دن مسلسل بعد نماز عشاء تین سو تیرہ (313) مرتبہ یہ درود پاک بھیجے گا وہ قرض سے نجات پائے گا۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ بھیج کر کسی حاکم کے پاس کام کی غرض سے جائے گا تو حاکم مہربان ہوگا۔

درود سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رُّوْحُهٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكَوْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ان پر جن کی روح۔ روحوں کی، ملائکہ کی اور کائنات کی محراب ہے۔ اے اللہ درود بھیج ان پر جو نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ان پر جو اہل جنت اور اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

درود مغفرت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سلام بھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پاک بھیجا۔ وہ شخص اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہوا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(سعادۃ الدارین، دلائل الخیرات)

درود طیب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰی مُحَمَّدِ مُصْطَفٰی وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ اَحْبَابِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا درود خاص ہو آپ ﷺ پر اے گنہ گاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کے احباب اور آپ ﷺ کے رشتہ داروں پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور تمام آپ ﷺ کی اطاعت کرنے والوں پر۔

حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر اس درود پاک کو بھیجتے رہنے سے گناہوں سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ اگر بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کر لے اور صبح وشام اس درود پاک کو ورد زباں کر لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ تمام گناہوں سے معافی ہو جائے گی اور زندگی نیکیوں کی طرف مائل رہے گی اور آیندہ زندگی بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عافیت میں گزر جائے گی اور حضور نبی کریم ﷺ کی توجہ بھی شامل حال رہے گی۔

ہر نماز کے بعد اس درود کو کم از کم ایک مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔

بعد از نماز جمعہ تین سو تیرہ (313) مرتبہ بھیجنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔

شب برات (شعبان المعظم کی پندرھویں رات) میں اگر اس درود پاک کو بھیجا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی۔ آمین

(خزینہ درود شریف / دلائل الخیرات)

وہ کمال حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر!
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی)

درود مدنی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ اَزۡوَاجِهٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ ذُرِّیّٰتِهٖ وَ اَھۡلِ بَیۡتِهٖ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا لَا یُحۡصٰی عَدَدُ ھُمَا وَلَا یُقۡطَعُ مَدَدُ ھُمَا○

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی اُمی ہیں اور آپ ﷺ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی اولاد پاک اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر ایسا درود و سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو اس کی کثرت۔

اس درود پاک کو جمعہ کی رات تہجد کے وقت تین سو تیرہ (313) مرتبہ مسلسل سات جمعہ کی راتوں میں بھیجنا حاجت روائی کے لیے اکسیر ہے۔ اگر کوئی شخص غم زدہ اور پریشان حال ہو۔ اسے چاہیے اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ بھیجے اس کی پریشانی اللہ تعالیٰ دور فرمائیں گے یہ درود پاک غربت و افلاس سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ اگر تنگ دستی کا وقت ہو تو اس درود پاک کو بعد از نماز فجر روزانہ ایک سو مرتبہ بھیجا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد تنگ دستی دور ہو جائے گی۔

درود حصول رحمت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ وَ سَیِّدِ اَنْبِیَائِکَ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ابدی اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب ﷺ اور انبیاء کے سردار ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ چند بار بھیجنے کا معمول بنالے اس کا حضور نبی کریم ﷺ سے ایک خاص تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز اس درود پاک کی کثرت کرنے والے سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے اور اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دیتا ہے۔

درود پاک دل کے میل کچیل کو دھو کر صاف شفاف کر دیتا ہے جس کی وجہ سے بہت سے دینی فوائد حاصل ہو جاتے ہیں۔

درود حصول عزت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّفِیۡعِ مَقَامُہٗ الۡوَاجِبِ تَعۡظِیۡمُہٗ وَ اِحۡتَرَامُہٗ صَلٰوۃً لَّا تَنۡقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفۡنٰی سَرۡمَدًا وَّلَا تَنۡحَصِرُ عَدَدًا ۝

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

اس درود پاک کو تلاوت کلام مجید کے وقت اول و آخر بھیجنا باعث پاکیزگی دل ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشا بھیجے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس بندے کی عزت میں اضافہ فرما دیتے ہیں۔

یہ درود پاک حصول عزت و عظمت کے لیے بہت مفید ہے۔

جس کسی اجتماع وغیرہ میں جائیں تو اس درود پاک کو وہاں بھیجتے رہیں ان شاء اللہ بہ خیریت واپسی ہوگی۔

اپنے کام کی جگہ پر بیٹھ کر روزانہ اکیس (21) مرتبہ اس درود پاک کو اکتالیس (41) روز تک روزانہ بھیجیں۔ ان شاء اللہ عزت نصیب ہوگی اور اگر کوئی شخص ملازمت میں کسی شخص کو بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو اس درود پاک کے بھیجنے پر مہربان ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص پر (اللہ نہ کرے) کوئی آفت و مصیبت آپڑے اور کسی مقدمے میں پھنس جائے تو ہر تاریخ پیشی پر اس درود پاک کا کثرت سے ورد کرے اور عدالت میں پیشی کے دوران بھی اس درود پاک کا ورد کرتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی نصیب ہوگی۔

خلیق آئے کریم آئے رؤف آئے رحیم آئے
کہا قرآن نے جن کو صاحب خلق عظیم آئے
تجلی عام فرماتے ہوئے شمس الضحیٰ آئے
امام الانبیاء آئے محمد مصطفیٰ ﷺ آئے
مبارک ہو زمانے کو کہ ختم المرسلین آئے
سحاب رحم بن کر رحمت للعالمین آئے

درود بلندی درجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَ اَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَ رِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا○

ترجمہ: اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں میں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور نرمی کے ساتھ ایسا درود بھیج جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر اس کے انوار۔

اس درود پاک کو کثرت سے بھیجنا بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص اس درود پاک کو بھیجتا رہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس پر اپنی خاص رحمتیں نازل فرماتا ہے

اور اس کے گناہ معاف فرماتا ہے اور اس شخص کے درجات بلند فرما دیتا ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ بھیجنے کا معمول بنالیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر کام میں آسانی ہوگی اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے درمیان عزت نصیب فرمائیں گے۔

درود کوثر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر اوّلین میں اور درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر آخرین میں اور اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ پر مرسلین میں اور درود نازل فرما، ہمارے سردار سیدنا محمد پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک۔

اس درود پاک کے کثرت سے بھیجنے والے کو حضور نبی کریم ﷺ ساقی کوثر کے دست اقدس سے جام کوثر نصیب ہوگا۔ یہ کتنا بڑا اعزاز ہے۔ یعنی وہ شخص یقیناً جنتی ہوگا اور پھر حضور نبی کریم شافع محشر ﷺ کی قربت کا عالم کہ آپ ﷺ کے دست اقدس

سے جام کوثر نصیب ہو رہا ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ صوفیا کے جد اعلیٰ ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنا چاہے وہ درود کوثر کی کثرت کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد کامیابی نصیب ہوگی اس درود پاک کو ورد زبان رکھنے والا دنیا میں بھی باعزت ہو جاتا ہے۔

درود تامہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ○ وَ بَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَجِیۡدٌ○ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ○

حضرت ابو المواہب شاذلی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کردیا تاکہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین ﷺ نے فرمایا اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے اور فرمایا یوں پڑھ!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھو۔

پھر فرمایا کہ ہاں اگر وقت کم ہو تو پھر جلدی پڑھنے میں حرج نہیں ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے ہدایت کی یہ افضلیت کے طور پر ہے۔ ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو۔ وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اول و آخر درود تامہ پڑھ لیا کر۔ اگرچہ ایک ایک ہی بار پڑھے۔ حضرت شیخ ابو المواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے شاذلی تمھارے شیخ ابو سعید صفروی مجھ پر درود تامہ بہت پڑھتے ہیں آپ ان سے کہیں کہ جب درود پاک کا ورد ختم کریں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کریں۔

(سعادۃ الدارین)

درود اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَ اَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِى الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَ كَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ○

ترجمہ: اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پاک پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام میں کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنھوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیا و رسل کے خاتم ہیں ایسا درود بھیج کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ بھیجنے والے کو ایمان میں حد

درجہ استقامت نصیب ہوگی۔آمین۔

اس درود پاک کو رات سوتے وقت ایک مرتبہ بھیجنا خیرو برکت کا باعث ہوگا۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پاک بھیجیں۔ اور پھر مسجد نبوی میں داخل ہوں تو بھی یہ درود پاک بھیجیں۔ اور پھر روضہ رسول ﷺ پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ روزانہ ایسا کرنے سے چند ہی روز میں اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائیں گے۔

اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ایک سو گیارہ (111) مرتبہ، گیارہ (11) روز تک حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ناحق الزام سے بری ہو جائے گا۔

خدا کا بحر رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا
کسی بیکس نے جب تم کو پکارا یا رسول اللہ ﷺ

درود قلبی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَ مُرْشَدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَ بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ اَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ○

ترجمہ: یا الٰہی درود بھیج شفیع المذنبین ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ پر اور آپ ﷺ کی ازواج پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر اور اولیا امت پر اور تمام اہل طاعت پر اور آپ ﷺ پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما۔

یہ درود پاک اللہ رب العزت جل شانہٗ کی بارگاہ عظیم میں مقبول بندہ بننے کے لیے بہت مجرب ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کو پہنچے اسے چاہیے کہ ہر وقت باوضو رہے اور کثرت سے اس درود پاک کو چلتا پھرتا، اٹھتا بیٹھتا، صبح و شام ورد زباں کرلے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس شخص کی ہر دعا قبولیت کے درجے کو پہنچے گی۔

جو شخص حج کے دنوں میں روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہو کر آٹھ دن روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو بھیجے گا اس شخص کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب نصیب ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

اس درود پاک کے بھیجنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔ اس درود پاک کی کثرت کرنے والے شخص کے قلب پر انوار الٰہی کی تجلی رہتی ہے۔

اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی بری عادت ہو اور وہ کوشش بسیار کے باوجود اس سے چھوٹتی نہ ہو تو وہ شخص اس درود پاک کو بھیجے ان شاء اللہ تعالیٰ بری عادت بھی ختم ہو جائے گی اور بندہ ظاہری گناہوں سے بھی بچ جائے گا۔

تصور باندھ کر دل میں تمھارا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کا کرلیا ہم نے نظارا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کا وہ نہیں ہوتا خدا اس کا نہیں ہوتا
جسے آتا نہیں ہونا تمھارا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خدا نام لے لے کر جو بس آیا، وہ لکھ لایا
مجھے کب نعت لکھنے کا ہے یارا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

درود اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْبِیَآئِكَ وَ اَكْرَمِ اَصْفَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے نبیوں میں افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے بزرگ ہیں، جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے اور وہ معجزات والے ہیں اور وہ مقام محمود والے ہیں اور اوّلین و آخرین سب کے سردار ہیں۔

یہ درود پاک اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کے بارگاہ پر جلال میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے۔ اس درود پاک کے لاتعداد دینی اور دنیاوی فائدے ہیں اس درود پاک کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ درود پاک معرفت کے خزانے کھولنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا اس شخص پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کھلنے کا ایک سلسلہ شروع ہو جائے گا اور پھر مزید کثرت سے روحانی منازل طے ہوتی جائیں گی۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے ہر حاجت ان شاء اللہ پوری ہوگی۔ بیماری سے نجات حاصل ہوگی۔ اور دنیاوی کامیابیاں بھی نصیب ہوں گی۔

(خزینہ درود شریف / دلائل الخیرات)

درود الزاہدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْکُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَ اَشْرَفِ الْمُنَادِیْنَ لِطُرُقِ رِشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَ بِلَادِكَ صَلٰوۃً لَا تَفْنٰی وَلَا تَبِیْدُ تُبَلِّغُنَا بِھَا کَرَامَۃَ الْمَزِیْدِ ○

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہیں اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہیں جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہیں ایسا درود بھیج جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو اور پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک۔

یہ درود پاک زاہد متقی اور پرہیز گاروں کا ورد رہا ہے۔ اس درود پاک کو بھیجنے والا زہد وتقویٰ کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے اور جوں جوں اس درود پاک کی کثرت کرنا چاہتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی خاص توجہ ہو جاتی ہے اور جس شخص کو سرکار دو جہاں حضور نبی کریم ﷺ کی توجہ میسر آجائے اس کی دنیا و آخرت دونوں ہی سنور گئیں۔

درود العابدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلَاءِ الدُّنْیَا وَمِلَاءِ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اتنا درود بھیج کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اے اللہ سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اور سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو اتنی جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اتنی سلامتی عطا کر کہ دونوں جہاں بھر جائیں۔

یہ درود پاک مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ خاص ہے آپ

نے یہ درود بہت کثرت سے بھیجا بل کہ اٹھتے بیٹھتے آپ یہ درود پاک بھیجتے رہتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی اس درود پاک کو بھیجنے کی تلقین فرماتے۔ انھوں نے اس درود پاک کے بے شمار اسرار ملاحظہ فرمائے اس درود پاک کے کثرت سے بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی خاص رحمت فرماتا ہے۔

اگر کوئی حاجت مند اپنی حاجت کو ذہن میں تصور کر کے اس درود پاک کو روزانہ گیارہ مرتبہ اکتالیس روز تک بھیجے تو ان شاء اللہ اس کی حاجت روائی ہوگی۔

جو شخص اس درود پاک کو بعد از نماز تہجد کثرت سے روزانہ بھیجے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس کشف کی کیفیت ہوگی اور کمالات واضح طور پر کھل جائیں گے اور روحانی درجات میں بلندی نصیب ہوگی۔

روزانہ اس درود پاک کو مسجد میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ بھیجنے سے دل گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے۔

اس درود پاک کو چالیس روز تک روزانہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ بھیجنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر امتحان میں کامیابی نصیب ہوگی۔

درود روحی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ البَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الصُّوْرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ

خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جب تک نماز باقی ہے۔ اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جب تک تیری رحمت باقی ہے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جب تک تیری رحمت باقی ہے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جب تک تیری برکتیں ہیں اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کی روح پر انوار پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کی صورت پاک پر درمیان صورتوں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے نام مبارک پر درمیان تمام ناموں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے نفس پاک پر درمیان تمام نفسوں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے قلب اطہر پر درمیان تمام دلوں کے۔ اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کی قبر انور پر درمیان تمام قبور کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے روضہ پاک پر درمیان تمام روضوں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کے جسم پاک پر درمیان تمام جسموں کے اور درود بھیج سیدنا محمد ﷺ کی تربت پاک پر درمیان خاک کے اور درود بھیج سب سے بہترین مخلوق ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن پر اور آپ ﷺ کی ذریت پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت اطہار اور تمام

احباب پر اپنی رحمت نازل فرما۔

اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے

یہ درود پاک عام طور پر قبرستان میں بھیجا جاتا ہے اور اس درود پاک کی برکت سے قبرستان میں مدفون لوگوں کو نجات حاصل ہوتی ہے اور قیامت تک روحوں کو آرام اور سکون ملتا ہے۔ جتنا زیادہ کثرت کریں اتنا ان کے لیے اجر و ثواب ہے۔

مستند کتابوں میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص تین مرتبہ یہ درود پاک حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیج کہ ایصال ثواب اہل قبور کو کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ستر سال کے لیے اس قبرستان سے عذاب اٹھا لیتا ہے۔

(خزانہ، آخرت)

درود الطالبین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا○

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار اپنی مخلوق کے اور بہ مقدار اپنی رضا کے اور بہ وزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح ان کے شایان شان ہے اور جب کہ یاد کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل بیت پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک اولاد پر سلام بھیج جس طرح سلام بھیجنے کا حق ہے۔

یہ درود پاک طالبان حق کا توشہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کا سچا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو اپنے معمولات میں شامل کرلے اور اس کو

کثرت سے بھیجا کرے۔

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی خاص رحمتوں سے نوازتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتیں اس بندہ کے شامل حال ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا روحانی فضل و کرم اس بندہ پر ہونے لگتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی شفقت اس بندہ پر ہو جاتی ہے۔

یہ درود پاک اکتالیس روز تک ستر مرتبہ روزانہ بھیجنا حاجت براری کے لیے مجرب ہے۔

بنائے کن فکاں ، نور خدا کی بات کرتے ہیں
ادب کے ساتھ ختم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کرتے ہیں
سلامی دیتی ہیں پلکیں ، نگاہیں جھوم جاتی ہیں
خوشی میں جب حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کرتے ہیں
سلام اس ذات عالی پر ، درود اس نور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر
پڑھو صل علیٰ ، ہم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کرتے ہیں
وہ جس کے نور سے روشن ہیں یہ شام و سحر نشتر
اسی شمس الضحیٰ ، بدر الدجیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کرتے ہیں

(اودھے ناتھ نشتر)

درود مکین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهٖ وَ اُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور اصحاب، اولاد اور ازواج مطہرات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذریت اور اہل بیت پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سسرال اور انصار پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانبرداروں، محبت کرنے والوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین۔

اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ایک مرتبہ صبح و شام بھیجنے سے گھر میں سکون اور خوش حالی رہتی ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے حوض کوثر سے بھر بھر کے جام پلائے جائیں۔ وہ اس درود پاک کی کثرت کرے۔

اگر کوئی رشتہ دار یا بیوی وغیرہ گھریلو مسائل کا سبب بنیں تو اس درود کو ایک سو

گیارہ مرتبہ بھیج کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ماحول موافق ہوگا اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ فضل فرمائیں گے۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات۔ خزینہ درود شریف)

عرش حق کی طرف جب چلے مجتبیٰ ﷺ
جلوہ آرا تھا ہر سمت نور خدا
کہکشاں سے بنا اک نیا راستہ
فرش خاکی سے تا سدرۃ المنتہیٰ
عرش اعظم سے آنے لگی یہ صدا
مرحبا مصطفیٰ ﷺ مرحبا مصطفیٰ ﷺ
شان معراج سے بس یہ عقدہ کھلا
مرکز عشق ہیں خاتم الانبیاء ﷺ
لانبی بعدی ہے قول محبوب حق
ورد اس کا ہے بھگوان صبح و مسا

(رانا بھگوان داس بھگوان)

درود دوامی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّسْتَمِرَّۃَ الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَۃَ الدَّوَامِ لَاانْقِضَآءَ لَھَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ○

ترجمہ: اے اللہ ! درود بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ بے شمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے۔

درود دوامی بھیجنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بھیجے گا اسے اپنی قوم عزیز رشتہ داروں اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں شہرت اور عزت ملے گی۔ یعنی اس درود پاک کے بھیجنے والے کے سامنے دنیا تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ اکیس مرتبہ تاحیات بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ فرمادے گا۔

اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اور جو کچھ بندہ اللہ تعالیٰ سے مانگے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ عطا فرمائیں گے۔

درود اہل بیت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی اولاد پاک پر آپ ﷺ کی اہل بیت پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو حمید اور مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو حمید اور مجید ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس

شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا پورا ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ میرے ساتھ میرے اہل بیت پر بھی درود بھیجے۔

(ابوداؤد، جلد اول)

اس لیے جو شخص یہ درود پاک بھیجے گا۔ تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ حضور نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات، اولاد پاک اور اہل بیت کے صدقے اس شخص کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت فرما دے گا اور بے پناہ فضل و کرم فرمائے گا۔

✡

آیا ہے لب پہ نام رسول کریم ﷺ کا
جلوہ تڑپ اٹھا ہے ریاض نعیم کا
بحر عدن میں لاکھ ہوں لولوئے شاہوار
کچھ رنگ روپ اور ہے دُرِّ یتیم کا
اے اہل بزم جانب بطحا چلا ہوں میں
پیغام لے کے آیا ہے کہ جھونکا نسیم کا
وحدت کو ناز کیوں نہ ہو احمد کی ذات پر
سمجھایا جس نے راز الف لام میم کا
شافع اگر حضور رسالت مآب ﷺ ہوں
پھر کیوں نہ فیض عام ہو رب کریم کا
شاہد نہ ہو سکا، کبھی مشہود سے الگ
نور خدا ہے نور رسول کریم ﷺ کا
کیوں کر بیاں ہو مدحت خیر البشر رتن
ہے تنگ قافیہ مری طبع سلیم کا

(پنڈت دلارام رتن)

درود ناریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَ تُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ ط وَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ○

ترجمہ: اے اللہ تو درود نازل فرما ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو ہمارے سردار اور ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر۔ جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ ﷺ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود

بھیج آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے دوستوں (صحابہ) پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے، اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے ہمارے مہربان اور ہم پر رحم کرنے والے رب۔

اس درود پاک میں حصول معرفت کی صلاحیتیں ہیں اور گوناگوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے۔ جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی نہیں جانتا اسی لیے اس درود پاک کی اہل روحانیت کے نزدیک بہت اہمیت ہے۔ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران اس درود پاک کو بھیجنا بہت سے روحانی اسراروں کو واضح کر دیتا ہے۔

اس درود پاک کو بھیجنے والا پریشانیوں اور رنج و غم سے محفوظ رہتا ہے۔ یعنی زحمت تبدیل ہو کر اللہ کی رحمت بن جاتی ہے۔

اسرار و رموز کو جاننے کے لیے اس درود پاک کی کثرت کرنے کے لیے اپنے مرشد سے اجازت لے کر تنہائی والی جگہ پر چالیس روز تک کے لیے گوشہ نشین ہو جائے اور دن رات اس درود پاک کا ورد کرتا رہے پھر پردۂ غیب سے دیکھیں کیا کیا اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔

درود زیارت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلام بھی جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہو۔

جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم 313 مرتبہ بھیجے تو حق تعالیٰ شانہٗ اس شخص کو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب فرمائے گا۔

(جذب القلوب)

جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی ﷺ
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا

درود نجات وبا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَعْدَ کُلِّ مِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام ملت و شفا کی تعداد کے مطابق۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔

اگر کوئی وبا (بیماری) پھیل جائے تو اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ بھیجنے سے وبا سے نجات مل جائے گی۔

درود افضل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ○

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار سیدنا محمد ﷺ جو تیرے بندے اور نبی اور تیرے رسول امی نبی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کے رشتہ داروں پر خلقت کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور کلموں کی سیاہی کے بہ قدر ہو۔

حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے۔ کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کی زوجہ ام المومنین حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور نبی کریم ﷺ پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک بھیجے۔ اس لیے اس درود پاک کو درود افضل کہا جاتا ہے اور درود خیر البریہ بھی کہا جاتا ہے۔

اس درود پاک کو روزانہ اکتالیس مرتبہ بھیجنے والے پر ہمیشہ اللہ کی رحمت سایہ فگن رہتی ہے۔اس درود پاک کو فجر کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ چالیس دن تک بھیجنے والے کی ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

(افضل الصلوٰۃ علیٰ سید السادات ، دلائل الخیرات)

درود مشکل کشا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْكَ وَسَلِّمْ نَظَرِ کَرَمْ ○

ترجمہ: اے سارے جہانوں کی رحمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود اور سلام ہو۔ ہم پر نظر کرم فرمایئے۔

جب کوئی مشکل آن پڑے اور اس سے نکلنے کی کوئی راہ سجھائی نہ دیتی ہو تو اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بھیجیں بل کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گنبد خضرا اور قبر انور کی مقدس جالیوں کو اپنے تصور میں رکھ کر خوب ذوق سے بھیجیں۔

صحت اور تندرستی کے لیے بھیجیں۔ تین سو مرتبہ روزانہ یا کم از کم ایک سو مرتبہ ضرور یہ درود پاک بھیجیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ شفائے کاملہ اور صحت عاجلہ عطا فرمائیں گے۔

درود افضل الکیفیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
كَمَا یَلِیْقُ بِعَظِیْمِ شَرَفِهٖ وَ كَمَالِهٖ وَرِضَاكَ عَنْهُ
وَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَهٗ دَآئِمًا اَبَدًا بِعَدَدِ مَعْلُوْمٰتِكَ
وَ مِدَادِ كَلِمٰتِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ

اَفْضَلَ صَلٰوۃٍ وَ اَکْمَلَهَا وَ اَتَمَّهَا كُلَّمَا ذِكَّرَكَ ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ ذِكْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَذٰلِكَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ ۝

امام محی الدین النووی رضی اللہ عنہ نے اذکار میں کہا ہے کہ یہ درود شریف دوسروں سے افضل ہے کیوں کہ اس کا صحیح بخاری اور مسلم میں ثبوت ہے۔

درود ندائیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۝

ترجمہ: اے اللہ کے نبی ﷺ آپ پر درود ہو اور سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں ہوں اور برکتیں ہوں۔

حضور نبی کریم ﷺ کی نگاہ کرم میں رہنے کے لیے اس درود پاک کا ورد کریں۔ لیکن یہ درود ایک خاص اہتمام کے ساتھ توجہ اور حاضری کے احساس کے ساتھ بھیجنا ضروری ہے۔

درود روحانی ترقی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ وَ اَصْحَابِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ○

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر۔ ہر لمحہ اور ہر سانس میں بہ مطابق اپنی معلومات کے شمار کے (یعنی بے حد وحساب درود بھیج)

درود خمسہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَ تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ ○

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج درود بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنی تعداد میں جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے غافل ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ تو درود بھیجا جانا پسند فرماتا ہے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور ایسا درود نازل فرما جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے شایان شان ہو۔

یہ درود پاک ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امان میں رہنے کے لیے اور

باعزت زندگی بسر کرنے کے لیے سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کا کثرت سے بھیجنا یقینی کامیابی کی دلیل ہے۔

اس درود پاک کو ہر روز بعد از نماز عشاء ایک سو مرتبہ بھیجنا حاجات کے پورا ہونے کے لیے بہت مجرب ہے۔

اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بھیجنا افضل ہے۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ قبر میں راحت کا باعث ہوگا۔

تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود پاک حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے بھیجا کرتے تھے۔

....

شیخ شازلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں نے مجلس میں کہا۔

مُحَمَّدٌ بَشَرٌ لَا كَالْبَشَرِ بَلْ هُوَ يَاقُوتٌ بَيْنَ الْحَجَرِ

(سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں لیکن عام بشر کی طرح نہیں ہیں۔ بل کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ایسے ہیں جیسے پتھروں میں یاقوت)

اس کے بعد مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمھیں اور جس شخص نے تمھارے ساتھ یہ کہا اسے بخش دیا۔ اس کے بعد شیخ شازلی رضی اللہ عنہ اپنی وفات تک ہر مجلس میں یہ کلام کہتے۔

(افضل الصلوٰۃ سید السادات علامہ امام یوسف بن اسماعیل نبہانی)

درود خاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ○

ترجمہ: اے ہمارے سردار اور آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا درود ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔

کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے یہ درود پاک بھیجنے سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں اور رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

(خزانہ آخرت)

درود فراخی رزق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَتُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ○

ایک شخص نے فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت حضور نبی کریم ﷺ سے کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہو چاہے گھر میں کوئی موجود ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر درود و سلام عرض کرو، پھر ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا۔ اس کا رزق کشادہ ہو گیا۔

درود تریاق مجرب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ ○

ترجمہ: اے اللہ درود وسلام اور اپنی برکتیں نازل فرما ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ کی روح پر درمیان روحوں کے۔ اور درود و سلام بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ کے قلب اطہر پر درمیان دلوں کے۔ اور درود وسلام بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ کے جسم پاک پر درمیان جسموں کے اور درود و سلام بھیج ہمارے سردار سیدنا حضرت محمد ﷺ کی قبر انور پر درمیان تمام قبروں کے۔

بعض صلحا میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بڑے زاہد اور عالم گزرے ہیں ان کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض

اور تکلیف کی شکایت کی انھوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کیوں غافل ہو۔ یہ درود پاک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا کرو۔

اس درود پاک کی کثرت کرنا روح اور دل کے لیے مجرب ہے۔

درود علی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ O

علامہ امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اسے اس کے درود شریف بھیجنے کا ثواب بڑے پیمانہ پر ناپا جائے تو وہ ان الفاظ میں درود پاک بھیجے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی حدیث سے بھی یہی نقل کیا گیا ہے۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَائِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ O

یہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا درود کہلاتا ہے اس کو ابو موسیٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔

(سعادۃ الدارین)

درود افضل الصلوٰۃ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَجْزِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَا هُوَ اَهْلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○

شیخ نے حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ سے انھوں نے مجد الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ اگر انسان قسم کھالے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل الصلوٰۃ بھیجے تو وہ مندرجہ بالا درود پاک بھیجے۔

درود صلوٰۃ وسلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمَ صَلٰوۃً وَسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہُ ○

اس درود پاک کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ یہ عجیب نسخہ کیمیا ہے سبحان اللہ درود پاک بھیجنے کا طریقہ یہ ہے کہ جمعتہ المبارک کی نماز کے بعد مدینۃ المنورہ کی طرف منہ کر کے ایک سو ایک بار ورد کریں چند جمعہ تک بھیجنے سے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ خاص طور پر عورتیں گھروں میں دس مرتبہ پندرہ مرتبہ یہ درود پاک بھیجیں افضل ہے۔ دین اور دنیا کی کامیابی کے لیے بہترین ہے جب بھی وقت ہو یہ درود پاک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجیں۔

خصوصی درود شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّیْتَ عَلَیْہِ اَنْتَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَالْاَنْبِیَآءُ وَالصَّحَابَۃُ وَالْاَوْلِیَآءُ وَالْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُسْلِمَاتُ وَجَمِیْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ اَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ وَ مِثْلَمَا صَلّٰی عَلَیْہِ حَتَّی الْاٰنِ وَ یُصَلّٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَ بَعْدَھَا وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا O

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنا درود جتنا تو نے اور ملائکہ نے، انبیائے کرام علیہم السلام نے، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے، اولیائے عظام رحمۃ اللہ علیہ نے، تمام مردوں و عورتوں نے، تمام مخلوقات نے اور مدینہ طیبہ کے رہنے والوں نے اب تک بھیجا اور قیامت تک اور اس کے بعد بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا جاتا رہے گا اور برکت اور خوب سلام بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و اصحاب پر بھی۔

درود شفا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا○

ترجمہ: یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور مولا سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں۔ آنکھوں کا نور اور ان کی روشنی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و اصحاب پر برکتیں اور سلام خوب بھیج۔

ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لیے اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ روزانہ چالیس دن تک بھیجیں ان شاء اللہ تعالیٰ بیماری کا کوئی بہتر حل ہو جائے گا۔

اس درود پاک کے بھیجنے سے جسمانی اور روحانی بیماریوں کو شفا ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلَ اللّٰہ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ○

(بخاری شریف، نسائی)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالطَّیِّبَاتُ اَلصَّلٰوةُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ○

(مسلم شریف، نسائی)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے

لیے ہیں آپ پر سلام اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں شہادت دیتا ہوں اس بات کی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالطَّیِّبَاتُ الصَّلٰوۃُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ○

(نسائی)

ترجمہ: تمام عبادات قولیہ بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ اَلصَّلٰوتُ اَلطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ سَلَامٌ

عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ○

(نسائی)

ترجمہ: ساری بابرکت عبادت قولیہ، عبادات مالیہ اور عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ○

(نسائی)

ترجمہ: اللہ کے نام اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ ساری

عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ، اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر، (بھی) سلام ہو، شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں اللہ تعالیٰ سے جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ○

(موطا)

ترجمہ: پاکیزہ عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ اَلتَّحِیَّاتُ وَالطَّیِّبَاتُ
اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ اَنَّ
السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ ○

(معجم طبرانی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ ہی کی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے۔ ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بلا شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں، بلاشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ (فرماں برداروں کے لیے) خوش خبری دینے والا (نافرمانوں کے لیے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور میں اس بات کی گواہی بھی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے سلام ہو آپ پر، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر، اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر، اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے۔

اَلتَّحِیَّاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلصَّلَوٰتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ○

(ابوداؤد)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ، عبادات عالیہ، اور عبادات بدنیہ اور ملک اللہ کے لیے ہے، سلام ہو آپ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ الزَّاكِیَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ شَهِدْتُّ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ○

(موطا)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ساری عبادات بدنیہ اللہ کے لیے ہیں۔ ساری پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو نبی ﷺ پر، اور اللہ کی رحمت ہو، اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس بات کی گواہی دی کہ بلاشک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلصَّلَوٰتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○

(موطا)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ (اور) ساری پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔ سلام ہو آپ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔
سلام ہو ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

اَلتَّحِیَّاتُ اَلطَّیِّبَاتُ اَلصَّلَوٰتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰہِ وَ
رَسُوْلُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ
بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ○

(موطا)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ، مالی، اور عبادات بدنیہ، اور ساری پاکیزگیاں

اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، سلام ہو آپ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ اَلصَّلَوٰتُ اَلطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ رَسُوْلُهٗ ○

(ابوداؤد)

ترجمہ: تمام عبادات قولیہ، مالیہ، بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو، سلام ہو ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ بلا شبہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ اَلصَّلَوٰتُ اَلطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ ○

(مسلم شریف)

ترجمہ: ساری بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنی، عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر، اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○

(طحاوی)

ترجمہ: تمام عبادات قولیہ، بدنیہ اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ○

(المستدرک الحاکم)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر۔

درود و سلام اس شہہِ دوسرا پر
جو ہے آپ اپنی مثال اللہ اللہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے در اقدس پر حاضری کے وقت سلام

مدینہ طیبہ میں کثرت درود شریف کے ساتھ ساتھ مواجہہ شریف پر حاضری کا خصوصیت سے اہتمام رکھیں اس میں لاپرواہی نہ کریں اور ہر حاضری کے وقت اپنے قلب کو جلالت و تعظیم سے پُر رکھتے ہوئے یہ یقین رکھیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات روضہ اطہر میں حیات ہیں (وَاللّٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ حَیٌّ) میرا سلام سن رہے ہیں اور جواب بھی مرحمت فرما رہے ہیں اور میرے لیے استغفار بھی فرما رہے ہیں اور توجہ بھی (یہ سب امور احادیث سے ثابت ہیں) سلف میں مختصر سلام عرض کرنے کا معمول ہے یعنی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اور بزرگوں نے جو طویل سلام کتابوں میں لکھے ہیں جس شخص کو مذکورہ آداب و استحضار کے ساتھ وہاں دیر تک کھڑے ہونا نصیب ہو اور الفاظ کے معنی بھی سمجھتا ہو اور اس سے ذوق وشوق میں زیادتی پاتا ہو تو وہ اسی طویل سلام کو اختیار کرے یا حاضری پر صرف

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہی ستر بار عرض کر دیا کرے۔

آسان صلوٰۃ وسلام کے چند صیغے عوام کے لیے ہم بھی نقل کرتے ہیں خواہ یہ عرض کر دیا کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ اَجْمَعِیْنَ ○

اسی طرح حضرات شیخین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے سامنے بھی سلام عرض کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ سَیِّدِنَا اَبَابَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ وَ اَرْضَاکَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْکَ وَ اَرْضَاکَ جَزَاکُمُ اللّٰہُ عَنَّا خَیْرًا

پھر دوبارہ مواجہہ شریف کے سامنے حاضر ہو کر سلام و درود شریف خواہ نماز والا جتنا چاہے بھیج کر اپنے لیے اور حضور نبی کریم ﷺ کی امت کی صلاح و فلاح کے لیے دعا کرے۔

مرتبہ درود خواں

حضرت شیخ ابو المواہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا منہ چوما اور فرمایا اس منہ کو میری طرف کرو۔ جو کہ ہزار بار رات کو اور ہزار بار دن کو مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے۔

پھر فرمایا کس قدر عمدہ ہوتا اگر تو سورۃ الکوثر:

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

رات کو بطور وظیفہ کے پڑھتا، پھر فرمایا کہ تیری یہ دعا ہو:

"اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ كُرُبَاتِنَا۔ اَللّٰهُمَّ اَقِلِّ عَثَرَاتِنَا اَللّٰهُمَّ اِغْفِرْ لَنَا زَلَّاتِنَا"

اور پھر درود پاک بھیجے:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا"

اور پھر کہے:

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَؤُفُ الرَّحِیْمَ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ لِّلْعَالَمِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

آج منظر ہے کتنا سہانا گاؤ صَلِّ علیٰ کا ترانہ

آج دنیا میں سردارِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم اپنا جلوہ دکھائے ہوئے ہیں

مقامات صلوٰۃ

درود پاک بھیجنے کے اوقات و مقامات کا تذکرہ

نہ گل کدوں میں نہ شاہوں کی بارگاہ میں ہے
درود سے جو سکوں دل کی جلوہ گاہ میں ہے

درود پاک کب بھیجنا چاہیے

جن مقامات اور اوقات میں درود پاک بھیجنے اور سلام عرض کرنے کی تاکید یا وضاحت ہے۔ یا مختلف بزرگان دین سے ثابت ہے۔ ان کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے تاکہ ہمارے ذہن نشین رہے اور ہم احسن طریقے سے اس سے مستفید ہوتے رہیں اور یہ نہایت ضروری ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہمیں اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے توفیق عطا فرمائے کہ ہم سے کوئی کوتاہی نہ ہونے پائے اور ہم ہر جگہ ہر وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود و سلام کا نذرانہ پیش کرتے رہیں اور اس کے بدلے میں فیوض و برکات سمیٹتے رہیں۔

آمین۔

ثم آمین بجاہ سید المرسلین

۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد (اگر دو رکعتوں کی نماز ہے تو دوسری رکعت کے آخر میں اگر تین یا چار رکعتوں کی نماز ہے۔ تو اسی طرح تیسری یا چوتھی رکعت کے آخر میں)

۲۔ فرض نماز کے بعد (نماز پنجگانہ کے بعد)

۳۔ اذان کے بعد

۴۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد

۵۔ جمعتہ المبارک کے خطبوں میں

۶۔ عیدین کے خطبوں میں

۷۔ نمازعیدین میں

۸۔ خطبہ اور نماز استسقاء میں

۹۔ اوقات نماز کے وقت

۱۰۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت

۱۱۔ مساجد سے باہر نکلتے وقت

۱۲۔ وضو کرتے وقت

۱۳۔ وضو کے بعد

۱۴۔ تیمّم کرتے وقت

۱۵۔ دعا کے اوّل اور دعا کے آخر

۱۶۔ جمعۃ المبارک کے روز بعد از نماز عصر

۱۷۔ صبح اور شام کے وقت

۱۸۔ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد

۱۹۔ گھر سے نکلتے وقت

۲۰۔ گھر میں داخل ہوتے وقت

۲۱۔ بازار جاتے وقت

۲۲۔ بازار میں پہنچنے پر

۲۳۔ دعوت میں حاضر ہونے کے وقت

۲۴۔ دعوت سے فارغ ہونے کے بعد

۲۵۔ برتن سے پانی پیتے وقت

۲۶۔ مسجد پر نظر پڑنے اور مسجد کے پاس سے گزرتے وقت

۲۷۔ جمعۃ المبارک کی روشن رات اور جمعۃ المبارک کے روشن دن کثرت سے درود

سلام بھیجیں۔

۲۸۔ قرآن مجید شروع کرتے وقت

۲۹۔ قرآن مجید ختم کرتے وقت

۳۰۔ حفظ قرآن کے وقت

۳۱۔ کسی سواری پر سوار ہوتے وقت

۳۲۔ وقت سحر کعبۃ اللہ کو دیکھتے وقت

۳۳۔ حج کے مواقعہ پر تلبیہ پڑھنے کے بعد (لبیک)

۳۴۔ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت

۳۵۔ کوہ صفا اور کوہ مروہ پر

۳۶۔ عرفات کے میدان میں (حج کے روز)

۳۷۔ منیٰ کی مسجد خیف میں

۳۸۔ طواف وداع سے فارغ ہونے کے بعد

۳۹۔ مدینہ منورہ کے سفر کے دوران

۴۰۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت

۴۱۔ مسجد نبوی شریف میں حاضر ہوتے وقت

۴۲۔ زیارت روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت

۴۳۔ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران

۴۴۔ آثار متبرکہ کی زیارت کے وقت

(مسجد قبا۔ مسجد قبلتین۔ مساجد خمسہ۔ جبل احد۔ مقام بدر وغیرہ)

۴۵۔ نکاح کے خطبہ میں

۴۶۔ احباب سے ملتے اور مصافحہ کرتے وقت

۴۷۔ پاک ہونے والے غسل کے وقت

۴۸۔ شعائر اسلام سے متعلقہ مجلس کو خطاب کرتے وقت اور اختتام پر

۴۹۔ لڑائی جھگڑے کو ختم کرنے کے لیے

۵۰۔ خوف اور احتیاج کے وقت

۵۱۔ مصیبت اور پریشانی کے وقت

۵۲۔ غفلت طاری ہونے کے وقت

۵۳۔ پاؤں سن ہونے پر

۵۴۔ جانور بھاگ جانے کے وقت

۵۵۔ غلام بھاگ جانے کے وقت

۵۶۔ غرق ہونے سے بچنے کے لیے

۵۷۔ طاعون کی وبا کے وقت

۵۸۔ کسی گناہ میں مبتلا ہونے کے بعد تاکہ اس کا کفارہ ہو جائے

۵۹۔ گدھے کی آواز کے وقت

(مگر اس وقت درود پاک کے ساتھ شیطان لعین سے استعاذہ بھی مروی ہے تاکہ دفع شر اور حصول خیر دونوں واقع ہوں)

۶۰۔ کوئی چیز اچھی لگنے کے وقت

۶۱۔ فتویٰ کی کتابت کے وقت

۶۲۔ حدیث پاک کی قرأت کی ابتدا میں انتہا میں

۶۳۔ مولی کھانے کے وقت تاکہ اس کا ڈکار میں بو نہ آئے

۶۴۔ سورج گرہن اور چاند گرہن کے وقت

۶۵۔ قرآن مجید میں درود و سلام سے متعلق حکم، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مدینہ منورہ کے

قیام کے دوران ماہ شعبان المعظم سنہ ۲ ھ کو نازل ہوا اس مناسبت سے کئی بزرگان دین ماہ شعبان المعظم میں ہر روز کثرت سے درود پاک بھیجتے ہیں اور اسی ماہ کی پندرھویں شب (شب رات) کو اہتمام کے ساتھ نوافل کے علاوہ درود شریف کثیر تعداد میں بھیجتے ہیں۔

۶۶۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک سننے، لکھنے یا پڑھنے کے وقت، خطوط، رسائل، کتب کے شروع کرتے وقت۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد

اسے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے شروع کیا اور خود انھوں نے اسے اپنے خطوط میں لکھا۔

۶۷۔ اگر کسی مفلس کے پاس مال نہ ہو تو درود شریف بھیجنا اس کا صدقہ ہے۔

۶۸۔ زراعت کے وقت درود و سلام بھیجا جائے۔

حضرت امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں فرمایا جو زمین میں بیج ڈالے اس کے لیے مستحب ہے کہ آیۃً کریمہ۔ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے جو تم بوتے ہو۔

کے بعد یوں کہے، کہ کھیتی اُگانے والا اور فصل پیدا کرنے والا اور اسے پروان چڑھانے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

آؤ مل کر درود و سلام بھیجیں اس قدر
ہر طرف یہی صدائیں ہوں جدھر بھی ہو گزر

رب العالمین قبول ہو جائے یہ نذرانہ عقیدت
درود کچھ بھیجے ہیں میں نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

(مقصود)

ایمان افروز واقعات

ایمان افروز واقعات

درج ذیل میں کچھ ایمان افروز واقعات جو مختلف بزرگان دین نے بیان فرمائے ہیں بیان کیے جارہے ہیں تاکہ ہمیں معلوم ہو سکے کہ حضور نبی ﷺ پر درود پاک بھیجنے کی کیا برکات ہیں۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے واضح حکم کے بعد کسی واقع کو نقل کرنے کی کوئی ضرورت تو باقی نہیں رہتی مگر یہ چند واقعات صرف اپنے ایمان کی تازگی کے لیے بیان کیے جا رہے ہیں۔ تاکہ ان سے ہمیں حضور نبی کریم ﷺ سے خصوصی تعلق قائم کرنے کی ترغیب ہو اور آقا ﷺ سے ہماری محبت میں اضافہ ہوا اور اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہمارے دل اور زبانیں درود پاک کے ورد سے معمور رہیں اور درود پاک کے فیوض و برکات سے اللہ جل شانہٗ کے انوار و تجلیات کا ہم پر ورود ہوتا رہے اور اللہ جل شانہٗ ہمارے دلوں کو اطمینان اور سکون نصیب فرمائے اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہمیں اپنے فضل و کرم اور حفظ و امان میں رکھے اور جب ہم اس دار فانی سے رخصت ہونے لگیں اور روح کے قبض ہونے کا وقت آن پہنچے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس وقت بھی اپنے حبیب محترم و مکرم نور مجسم ﷺ کے صدقے اپنا فضل عظیم کر دے اور ہمیں موت کی تلخی میں سے آسانی سے گزار دے اور قبر میں نکیرین کے سوال و جواب میں کامیابی نصیب فرمائے آمین۔ ثم آمین بجاہ سید المرسلین۔

اس ربط مقدس پر میرا فخر بجا ہے
میرا ہے جو محبوب ﷺ وہ محبوب خدا (جل شانہٗ) ہے

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے والوں کے واقعات

۱۔ حضرت قاضی شرف الدین بارزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''توثیق عرف الایمان'' میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا ہے شیخ ابن نعمان نے فرمایا سنہ ۳۶۷ھ میں ہم حج سے واپس آرہے تھے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستے میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اترا، پھر مجھ پر نیند غالب ہوگئی اور میں سو گیا اور بیدار اس وقت ہوا جب سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا اور ایک طرف چل دیا لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف راستہ ہے؟ اور ادھر رات کی تاریکی چھا گئی مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی، پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام ونشان تک نہ تھا، گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔ میں نے زندگی سے ناامید ہو کر رات کی تاریکی میں یوں ندا دی:

یَا مُحَمَّدَاہُ ! یَا مُحَمَّدَاہُ ! اَنَامُسْتَغِیْثٌ بِكَ

یا رسول اللہ! یا حبیب اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے فریاد کرتا ہوں میری فریاد رسی کیجئے میں نے ابھی یہ کلام پورا بھی نہ کیا تھا کہ میں نے آواز سنی ''ادھر آؤ'' میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں۔ انھوں نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ بس ان کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی اور نہ پیاس، مجھے ان سے انس سا ہو گیا، پھر وہ مجھے لے کر چلے چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔ اچانک میں کیا دیکھتا

ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے۔ میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور ان بزرگ نے فرمایا "یہ تیری سواری ہے" اور مجھے اٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا اور پھر وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے:

"جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے"

اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو اللہ کے حبیب محمد ﷺ ہیں۔ یہی تو امت کے غم خوار اور امت کے والی ہیں (ﷺ) اور جب سرکار مدینہ نور مجسم ﷺ واپس تشریف لے جا رہے تھے تو اس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کی تاریکی میں حضور سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ کے انوار چمک رہے ہیں، پھر مجھے سخت کوفت ہوئی کہ وائے قسمت! میں نے حضور نبی کریم ﷺ کی دست بوسی کیوں نہ کی۔ ہائے میں کیوں نہ آپ ﷺ کے قدمین شریفین سے لپٹ گیا۔

(نزہۃ الناظرین ص ۳۳)

۲۔ ایک شخص کو بول بندش (پیشاب کے رکنے) کا مرض لاحق ہوگیا۔ جب وہ علاج کروا کر کے تنگ آ گیا تو اس شخص نے عالم زاہد عارف باللہ شیخ شہاب الدین ابن ارسلان کو خواب میں دیکھا اور ان کی خدمت میں اس عارضہ کی شکایت پیش کی۔ آپ نے فرمایا۔ اے اللہ کے بندے تو تریاق مجرب کو چھوڑ کر کہاں کہاں مارا پھرتا ہے۔ لے پڑھ:

(نزہۃ المجالس ص ۱۱۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ O

۳۔ حضرت ابو المواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں زیارت حبیب کبریا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے نوازا گیا تو میں نے دیکھا کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے منہ کو بوسہ دیا اور فرمایا۔ میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود بھیجتا ہے۔

پھر فرمایا " اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ " کتنا اچھا ورد ہے اگر تو اس کو رات میں پڑھا کرے اور پھر فرمایا کہ تیری یہ دعا ہونی چاہیے۔

" اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ كُرُبَاتِنَا

اَللّٰهُمَّ اَقِلْ عَثَرَاتِنَا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا زَلَّاتِنَا "

اور پھر فرمایا۔ درود پاک بھیج کر یوں کہا کر ----

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(سعادۃ الدارین)

۴۔ سید محمد کروی رحمۃ اللہ علیہ نے "باقیات صالحات" میں لکھا ہے کہ میری والدہ ماجدہ نے خبر دی کہ ان کے والد محترم جن کا نام محمد تھا (مصنف کے نانا جان) نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں وفات پا جاؤں اور جب مجھے غسل دے دیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا کاغذ گرے گا۔ اس میں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کے لیے برات نامہ ہے۔ اس کاغذ کو میرے کفن کے اندر رکھ دینا۔

چناں چہ ان کی وفات پر غسل کے بعد وہ کاغذ اوپر سے گرا اور اس پر لکھا ہوا تھا

هٰذِهٖ بَرَاۃُ مُحَمَّدٍ الْعَالِمِ بِعِلْمِهٖ مِنَ النَّارِ

اور اس لکھے ہوئے کاغذ کی نشانی یہ تھی کہ جس طرف سے پڑھو۔ سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔

صَلَّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۝

میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا ﷺ امی جان نے فرمایا۔ ان کا عمل ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت تھا۔

(سعادۃ الدارین)

۵۔ حضرت سلیمان بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں سید دو عالم ﷺ کے دیدار پر انوار سے مشرف ہوا تو میں نے بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ جو لوگ دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہوتے ہیں اور سلام عرض کرتے ہیں آپ ﷺ ان کا سلام سمجھ لیتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں! اور میں ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

(سعادۃ الدارین)

۶۔ حضرت ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

میں نے حج کیا اور مدینہ منورہ حاضر ہوا اور جب میں روضہ مقدسہ پر حاضر ہوا تو میں نے آقائے دو جہاں ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام عرض کیا اور میں نے روضہ انور کے اندر سے آواز سنی۔

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ

تو زندہ ہے واللہ! تو زندہ ہے واللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

(سعادۃ الدارین)

۷- عارف باللہ علی بن علوی رحمۃ اللہ علیہ کو جب کوئی مشکل درپیش ہوتی تو ان کو شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو جاتی اور وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیتے اور نبی محترم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم انھیں جواب سے سرفراز فرماتے اور جب شیخ موصوف تشہد یا تشہد کے بغیر بھی کبھی عرض کرتے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

تو آپ کو جواب میں سنائی دیتا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جواب بھی مرحمت فرماتے ہیں:

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا شَيْخُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اور کبھی کبھی شیخ موصوف

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ-------

کو بار بار پڑھتے (دہراتے رہتے) جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ بار بار کیوں پڑھتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ جب تک آقائے دو جہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جواب نہ سن لوں آگے نہیں پڑھتا۔

نیز امام شعرانی قدس سرہ العزیز سے منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ کچھ اللہ کے بندے ایسے بھی ہیں جو پانچوں نمازیں سرور دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت میں ادا کرتے ہیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَثِیۡرًا کَثِیۡرًا ؀

(سعادۃ الدارین)

۸۔ حضرت خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ پر جب جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو ان کے سر کے نیچے سے ایک ٹکڑا کاغذ کا ملا جس پر یہ لکھا ہوا تھا۔

ھٰذِہٖ بَرَاْءَۃٌ مِّنَ النَّارِ لِخَلَادِ بْنِ کَثِیْر

یہ خلاد بن کثیر کے لیے جہنم سے آزادی کی سند ہے۔

لوگوں نے ان کے گھر والوں سے پوچھا کہ ان کا عمل کیا تھا جواب ملا کہ یہ ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

۹۔ امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اس کو درود پاک بھیجنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس شخص کا آخری وقت آیا اور جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔ یہاں تک کہ جو کوئی بھی اس شخص کی حالت کو دیکھتا ڈر جاتا۔ اس شخص نے اسی حالت میں ندا دی۔

اے اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی اس کی ندا پوری طرح ادا بھی نہ ہوئی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس قریب المرگ شخص کے چہرہ پر پھیر دیا۔ فوراً ہی اس شخص کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ شخص کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا

سے رخصت ہوا اور پھر جب تجہیز و تکفین ہو جانے کے بعد اس کو لحد میں رکھا گیا تو ہاتف سے آواز سنی گئی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب ﷺ پر بھیجا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا کہ وہ شخص زمین اور آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝

(درۃ الناصحین)

۱۰۔ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرا ہمسایہ فوت ہو گیا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا۔ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے کیا معاملہ کیا! اس نے جواب دیا حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں بڑے بڑے خوف ناک مناظر میرے سامنے آئے منکر اور نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی کٹھن اور دشوار تھا۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر مصیبت آئی ہے تب عذاب کے فرشتوں نے مجھے سزا دینے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری بزرگ حائل ہو گئے ہیں جو کہ نہایت حسین و جمیل ہیں اور ان کے جسم سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکر اور نکیر کے سوالوں کے جوابات وہ مجھے پڑھاتے گئے اور میں اسے دہراتا گیا اور کامیاب ہو گیا، پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انھوں نے جواب دیا میں درود پاک ہوں جو تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ

پر بھیجا کرتا تھا اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا۔ قبر میں: میدان حشر میں، پل صراط پر بھی اور ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمْ كَثِيرًا كَثِيرًا○

(القول البدیع، سعادۃ الدارین، جذب القلوب)

۱۱- حضرت علامہ ابن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بہت سارے علماء کرام کو جن کا شمار نہیں ہوسکتا ان کو بعد از وصال اچھی حالت میں دیکھا گیا۔

جب ان سے سبب پوچھا گیا تو انھوں نے بتایا کہ یہ انعام و اکرام حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ و مطہرہ پر درود پاک بھیجنے کی وجہ سے ہوا ہے۔

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمْ كَثِيرًا كَثِيرًا○

(سعادۃ الدارین)

۱۲- ایک نیک و صالح شخص نے خواب میں ایک نہایت ڈراؤنی اور بھیانک صورت دیکھی اور گھبرا کر اس سے پوچھا، تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں تیرے اعمال ہوں۔ اس شخص نے پوچھا تجھ سے نجات کی کیا صورت ہوسکتی ہے؟

اس ڈراؤنی صورت والے نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حبیب سیدنا محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنے سے ہوسکتی ہے۔

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمْ كَثِيرًا كَثِيرًا○

(سعادۃ الدارین)

۱۳- منصور ابن عمار رحمۃ اللہ علیہ کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرماتے ہیں مجھے میرے مولیٰ کریم نے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے؟

میں نے عرض کیا اے رب العالمین میں ہی منصور بن عمار ہوں، پھر فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا کی طرف راغب تھا۔

میں نے عرض کیا یا الٰہ اللعالمین یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد و ثنا بیان کی۔ اس کے بعد تیرے حبیب مکرم ﷺ پر درود پاک بھیجا اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔

اس پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے فرمایا تو نے سچ کہا اور حکم دیا کہ اے فرشتو، اس کے لیے آسمانوں میں منبر رکھو تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں بھی فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

(سعادۃ الدارین)

۱۴- ابن نبہان اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے امام شافعی (رحمۃ اللہ علیہ) کو نفع عطا کیا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ ہاں

میں نے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے عرض کیا ہے کہ شافعی سے حساب نہ لیا جائے۔

میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ یہ عنایت کس عمل کی وجہ سے ہے۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے فرمایا کہ وہ مجھ پر ایسا درود بھیجتے ہیں جیسا کہ کسی اور نے نہیں بھیجا میں نے عرض کی۔ حضور ﷺ وہ کون سا درود پاک بھیجتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ امام شافعی یوں درود بھیجتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ○

۱۵- سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے مجھے بخش دیا ہے۔

پوچھا گیا کس عمل کی وجہ سے بخشش ہوئی۔ فرماتے ہیں۔ پانچ کلموں کے سبب، جن کے ساتھ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجا کرتا تھا۔

پوچھا گیا۔ وہ پانچ کلمات کون سے ہیں؟

فرماتے ہیں وہ پانچ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِی اَنْ يُّصَلّٰی عَلَيْهِ ○

(سعادۃ الدارین ص ۱۲۹)

۱۶- حضرت ابو المواہب شاذلی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی بھیجنا شروع کر دیا تا کہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے شاذلی، تجھے

معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے اور فرمایا یوں درود بھیج:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ درود بھیجو۔

پھر فرمایا کہ ہاں اگر وقت کم ہو تو پھر جلدی کرنے میں حرج نہیں ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے ہدایت کی یہ افضلیت کے طور پر ہے۔ ورنہ جیسے بھی درود پاک بھیجو۔ وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب درود پاک بھیجنا شروع کرے تو اول و آخر درود تامہ بھیجا کرو۔ اگرچہ ایک ہی بار بھیجے اور درود تامہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

(سعادۃ الدارین)

۱۷۔ حضرت شیخ ابو المواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے شاذلی تمھارے شیخ ابو سعید صفروی مجھ پر درود تامہ بہت بھیجتے ہیں۔ آپ ان سے کہیں کہ

جب درود پاک کا ورد ختم کریں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کریں۔

۱۸- حضرت مولانا عبدالرحمٰن نور الدین جامی رحمۃ اللہ علیہ جب روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری دیتے اور الوداعی سلام عرض کرتے تو حضور نبی کریم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے انھیں سلام کا جواب دیا جاتا اور ساتھ ہی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے۔

''خوش روی و باز آئی''

(جامی خوش جاؤ اور ہمیں ملنے کے لیے پھر لوٹ کر بھی آؤ)

اٹھارہ سال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں اس طرح حاضری ہوتی رہی اور حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اس طرح جواب ملتا رہا۔''خوش روی و باز آئی''

اٹھارویں مرتبہ حاضری کے بعد جب مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ نے الوداعی سلام عرض کیا تو جواب ملا ''خوش روی'' عاشق صادق حضرت جامی رحمۃ اللہ علیہ یہ جواب سن کر زارو قطار رو پڑے۔ اور عرض کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم! میں سمجھ گیا مجھے اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے در اقدس کی حاضری نصیب نہیں ہوگی۔ اگر پھر آنا نصیب میں ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش روی کے بعد باز آئی بھی فرماتے۔

۱۹- ابو الفضل قرمسانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

میرے پاس ایک شخص خراسان سے آیا اور کہا۔ کہ مجھے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا ہے۔ میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی شریف میں جلوہ افروز ہیں اور مجھے حکم دیا کہ جب تو ہمدان میں جائے تو فضل بن زیرک کو میرا سلام کہہ دینا میں نے عرض کیا کہ کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم اس پر ایسا کرم کس وجہ

سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ روزانہ مجھ پر سو بار درود پاک بھیجتا ہے۔ جب اس آنے والے نے سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام مبارک مجھے پہنچا دیا تو بولے کہ وہ درود پاک جو آپ بھیجتے ہیں مجھے بھی بتا دیجیے۔ تو فرمایا میں روزانہ ایک سو بار یا اس سے زیادہ یہ درود پاک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں بھیجتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمْ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

اس نے مجھ سے یہ درود پاک یاد کرلیا اور قسم کھا کر کہنے لگا کہ میں آپ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا مجھے آپ کا نام اور پتہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے، پھر میں نے اس آنے والے کو کچھ ہدیہ دینا چاہا مگر اس نے قبول نہ کیا اور کہا کہ میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام مبارک کو حطام دنیا کے بدلے (ادنیٰ چیزوں کے عوض) نہیں بیچنا چاہتا اور وہ چلا گیا۔

(سعادۃ الدارین)

۲۰۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ ایک جلیل القدر تابعی ہیں اور خلیفہ راشد بھی ہیں۔ شام سے مدینۃ المنورہ کی طرف خاص قاصد بھیجتے تھے۔ کہ ان کی طرف سے حاضر ہوکر روضہ اقدس پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں سلام عرض کیا جائے۔

(حاشیہ حصین از فتح القدیر)

۲۱۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھا۔ کہ حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے۔ ابو بکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ اٹھ کھڑے ہوگئے اور ان سے معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض کیا۔ حضرت آپ

شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں حال آں کہ اہل بغداد ان کو دیوانہ خیال کرتے ہیں حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ میں نے شبلی (رحمۃ اللہ علیہ) کے ساتھ وہی سلوک کیا ہے جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا ہے اور وہ یوں کہ میں عالم رویا میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار پر انوار سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ خواجہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ وہاں حاضر ہوئے سید دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام فرمایا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا، تو میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شبلی رحمۃ اللہ علیہ پر اتنی عنایت کس وجہ سے ہے؟

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شبلی (رحمۃ اللہ علیہ) ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اس کے بعد تین بار درود پاک

صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ سَيِّدِنَا يَا مُحَمَّدُ

بھیجتا ہے اور پھر خواجہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا تو اُنھوں نے ایسا ہی ذکر کیا۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۲۴)

۲۲۔ امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مسالک الحنفا میں درج کیا ہے۔

امام حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ ایک عورت ان کی خدمت میں آئی اور

عرض کیا یا شیخ میری بیٹی جو مجھے بہت پیاری تھی وہ فوت ہوگئی ہے مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میں خواب میں اپنی بیٹی کو دیکھ سکوں۔ آپ نے اس عورت کو وظیفہ بتایا کہ:

۴ رکعت نماز نفل پڑھو (بعد از نماز عشا) اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ التکاثر پڑھو۔ نماز نفل ادا کرنے کے بعد حضور نبی کریم ﷺ پر خوب درود پاک بھیجو یہاں تک کہ نیند آجائے۔ اس عمل سے ان شاء اللہ تعالیٰ تمھاری ملاقات اپنی بیٹی سے ہوجائے گی۔

اس عورت نے یہی عمل کیا اور اس نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھ لیا اور کیا دیکھتی ہے کہ اس کی بیٹی عذاب کی حالت میں ہے اور آگ میں زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہے۔ وہ عورت پھر امام حسن بصری رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئی اور جو دیکھا تھا۔ وہ عرض کردیا اور عرض گزار ہوئی کہ اب کوئی اور وظیفہ بتا دیں جس سے میری بیٹی کی نجات ہوجائے۔ امام حسن بصری رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے فرمایا کہ تو اس کی طرف سے کچھ صدقہ کرتا کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمادے۔

اگلی رات وہی بچی حضرت امام حسن بصری رضی اللہ عنہ کے خواب میں آئی اور اس نے امام حسن بصری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے مجھے پہچانا تو آپ نے فرمایا کہ نہیں میں تو تجھے نہیں جانتا۔ اس نے عرض کیا یا حضرت میں وہی ہوں جس کی ماں کو آپ نے ۴ نفل پڑھ کر اس کے بعد درود پاک کا وظیفہ بتایا تھا۔ آپ نے دیکھا کہ وہ بچی جنت کے ایک باغ میں ہے۔ اور اس کے سر پر ایک نور ہے تو آپ نے اس سے پوچھا کہ تمھارا حال تو یہ نہیں تھا بلکہ تو تو زنجیروں میں جکڑی ہوئی تھی اور دوزخ میں تھی۔ آج دو دن کے اندر یہ حال بدل گیا کہ تم جنت میں ہو اور سر پر نور ہے۔ یہ کیفیت اور حالت کیسے یک لخت بدل گئی۔ اس نے جواب دیا کہ میں واقعی ایسی ہی کیفیت میں تھی آج میری قبر کے پاس سے اللہ تعالیٰ کے ایک ولی کا گزر ہوا اور وہ اللہ کا بندہ حضور نبی

کریم ﷺ پر درود وسلام بھیج رہا تھا۔ جب اس کا گزر ہمارے قبرستان سے ہوا تو اس نے اللہ رب العزت سے دعا کی! اے اللہ اس درود وسلام کے صدقے اس قبرستان کی بخشش ومغفرت فرمادے۔ اللہ کے اس ولی کی زبان سے اس درود وسلام والوں کی بخشش ومغفرت فرمادے۔ اللہ کے اس ولی کی زبان سے اس درود وسلام بھیجنے کے صدقے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دوزخ سے نکال کر جنت میں پہنچادیا ہے۔

امام المحدثین امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ شیخ عبدالحفص عمر ابن الحسن ثمرقندی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حرم کعبہ میں حج کے ایام میں ایک نوجوان کو دیکھا کہ ہر جگہ پر حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام ہی بھیجتا تھا اور کوئی تسبیح وتحلیل و وردو وظیفہ نہیں کرتا تھا۔ پورے حرم کعبہ میں جہاں بھی اسے دیکھا وہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک ہی بھیجتا تھا۔

طواف کعبہ میں درود پاک، حجر اسود پر بھی درود پاک، زمزم پیتے ہوئے بھی درود پاک، صفا مروہ کی سعی میں بھی درود پاک۔ پھر حج کے لیے روانہ ہوگئے تو میں نے اسے عرفات میں بھی دیکھا وہاں بھی حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک ہی بھیج رہا ہے۔ اور منیٰ میں بھی اس نے درود پاک جاری رکھا۔ جب میں نے اسے ہر جگہ درود پاک ہی بھیجتے دیکھا تو اس سے پوچھا۔ تم نہ تو کوئی دعا کرتے ہو، نہ کوئی نفل پڑھتے ہو اور نہ ہی کوئی ذکر و اذکار کرتے ہو۔ صرف اور صرف حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک ہی بھیجتے ہو اس میں کیا حکمت ہے۔ اس نے کہا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں اور میرے والد خراسان سے حج کے لیے آرہے تھے۔ جب ہم کوفہ کے قریب پہنچے تو میرے والد بیمار ہوگئے اور بیماری شدت اختیار کرگئی ور وہ وفات پاگئے۔ جب وفات ہوگئی تو میں نے اپنے والد کے اوپر چادر ڈال دی پھر کچھ دیر بعد میں نے چادر ہٹا کر اپنے والد کا چہرہ دیکھا تو وہ مسخ ہوکر گدھے کی شکل کا ہوگیا تھا میں سخت غم زدہ ہوگیا اور میں رونے لگ گیا اور چادر پھر اپنے والد کے چہرے پر ڈال دی اور اس پریشانی کے عالم میں

رات ہوگئی۔ میں نے کسی کو بتایا بھی نہیں تھا۔ اب جنازے کے لیے کسے کہوں لوگ آئیں گے چادر ہٹائیں گے چہرہ دیکھیں گے۔ اسی غم کی حالت میں بیٹھا بیٹھا سوگیا تھوڑی سی آنکھ لگی تھی کہ میں نے خواب میں ایک نورانی چہرہ والے شخص کو دیکھا۔ وہ میرے والد کے پاس آئے اور میرے والد کے چہرہ سے پردہ ہٹایا اور پھر مجھ سے پوچھا کہ تمھیں کیا پریشانی ہے میں نے اس نورانی چہرے والے بزرگ سے عرض کیا کہ اس سے زیادہ اور کیا پریشانی ہوسکتی ہے جو میرے والد کے ساتھ ہوچکا ہے اس ہستی نے میرے والد کے چہرے پر اپنا نورانی ہاتھ پھیرا اور مجھے کہا کہ مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے والد کو معاف فرما دیا ہے۔

میں نے عرض کیا کہ اب میں اپنے والد کا چہرہ دیکھ لوں پھر میں نے اپنے والد کے چہرے سے چادر کو ہٹایا تو دیکھا کہ وہ چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ میں ان کے قدموں میں گر پڑا اور عرض کیا اے بزرگ ہستی مجھے اپنا تعارف تو کروا دیں۔ تو انھوں نے فرمایا کہ میں مصطفیٰ (ﷺ) ہوں۔ میں خوش ہوگیا۔ میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے یہ تو بتا دیں کہ یہ سب کچھ جو میرے والد کے ساتھ ہوا کیوں ہوا تھا۔

انھوں نے فرمایا کہ تیرے والد کے ذریعہ معاش میں ایک حرام داخل تھا جب اس کی موت ہوئی تو اس حرام کی وجہ سے اس کا چہرہ مسخ کر دیا گیا۔ حکم یہ تھا کہ اس کا چہرہ یا تو مرتے ہی مسخ کر دیا جائے یا پھر روز قیامت مسخ کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے فیصلہ آیا کہ ابھی مسخ کر دیا جائے۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ ہر رات نماز کے بعد سونے سے پہلے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک بھیج کر سوتا تھا۔ کبھی بھی اس نے ناغہ نہیں کیا اور استقامت کے ساتھ یہ عمل کرتا تھا۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آخرت میں اس کا چہرہ مسخ ہونے سے روک لیا اور ابھی موت کے وقت اس کا چہرہ مسخ کر دیا کہ درود پاک کے صدقے آخرت میں رسوائی سے بچ جائے۔ ادھر آج رات جب اس کا

درود پاک مجھے نہیں پہنچا تو فرشتے نے مجھے بتایا کہ وہ شخص آج فوت ہوگیا ہے حج کے سفر پر تھا کہ راستے میں کوفہ کے مقام پر اس کی وفات ہوگئی ہے۔ مگر اس کے ساتھ یہ سانحہ ہوا ہے کہ اس کا چہرہ مسخ ہوگیا ہے میں یہ سن کر فوراً چل پڑا میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ اے اللہ یہ ساری زندگی مجھ پر درود پاک بھیجتا رہا اب آخرت میں اس کا چہرہ مسخ ہونا تو تو نے معاف کر دیا ہے مگر اس حال میں میں اسے نہیں رہنے دیتا کیوں کہ ہر رات مجھ پر ساری عمر درود پاک بھیجتا رہا ہے تو اسے معاف کردے اور میں اس کو اس کے درود پاک کا بدلہ دیئے جا رہا ہوں۔

تو وہ نوجوان مجھے کہنے لگا کہ حضور نبی کریم ﷺ کا اتنا بڑا کرم مجھ پر ہوا ہے تو بتایئے اب میں کیوں نہ ہر جگہ پر حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجوں۔

۲۳- امیر المومنین فی الحدیث حضرت امام سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے حج کے موقع پر ایک نوجوان کو دیکھا وہ ہر موقع پر حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام ہی بھیجتا تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ اے بندے یہ مقام اللہ تعالیٰ کی ثنا کا ہے، یہ مقام استغفار کا ہے اور تم مسلسل ہر جگہ پر صرف درود وسلام ہی بھیجتے ہو کوئی اور تسبیح و تحلیل یا وظیفہ وغیرہ نہیں کرتے۔ اس کی کیا وجہ ہے۔

امام سفیان ثوری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اس شخص نے مجھے بتایا کہ میرے ساتھ میرا بھائی تھا۔ حج پر آنے سے قبل میرے بھائی کی وفات ہوگئی۔ جب میرا بھائی فوت ہوگیا تو اچانک اس کے کسی عمل کی وجہ سے اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا اور میں بڑا پریشان ہوگیا اسی پریشانی کے عالم میں میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ جن کا چہرہ چمکتے ہوئے نور کی طرح تھا ہمارے گھر میں داخل ہوئے انھوں نے اندر آکر میرے بھائی کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور اپنے ہاتھ مبارک سے میرے بھائی کے چہرے پر مسح کیا۔ ان کے ہاتھ پھیرنے سے میرے بھائی کے چہرے کی سیاہی دور ہوگئی اور اس کا

چہرہ چاند کی طرح روشن ہوگیا۔

میں نے جب دیکھا کہ میرے بھائی کے چہرے کی سیاہی ختم ہو کر چہرہ روشن ہوگیا ہے تو میں نے ان بزرگ سے پوچھا مجھے اپنا تعارف تو کرا دیں کہ آپ کون ہیں تو انھوں نے فرمایا کہ میں فرشتہ ہوں اور ان فرشتوں میں سے ہوں جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں پر مقرر ہیں۔

ہمیں خبر ملی کہ تمھارے بھائی کی وفات ہوگئی ہے چہرہ کا سیاہ ہونا اس کے دیگر اعمال کی وجہ سے ہے۔ مگر ہماری تو اپنی ذمہ داری ہے ہم تو ہمیشہ اس کے درود وسلام کو ہی لکھا کرتے تھے۔ ہمیں خبر ملی کہ یہ فوت ہوگیا ہے تو حکم ہوا کہ فوری جاؤ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے والا ہے یہ دنیا سے سیاہ چہرہ کے ساتھ رسوا ہو کر رخصت نہ ہو۔ لہٰذا مجھے بھیجا گیا اور میں نے ہاتھ پھیر کر اس کے چہرہ کی سیاہی دور کر دی اور یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کی برکتوں کی وجہ سے ہے۔

درود وسلام کی برکتوں کے رازوں میں سے ایک راز یہ ہے کہ جو کوئی کثرت کے ساتھ ہمیشہ خشوع وخضوع سے، صدق سے، اخلاص سے، دل لگی اور دل جمعی سے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود وسلام بھیجتا رہے اور دائماً جاری وساری رکھے وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں صاحب حضوری ہو جاتا ہے۔

درود پاک کی کثرت سے صفاء قلب مل جاتی ہے۔ باطن کا میل کچیل دور ہو جاتا ہے۔ اعلیٰ تزکیہ حاصل ہو جاتا ہے۔ نور باطن مل جاتا ہے اور ساری باطنی روحانی رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچہری تک رسائی حاصل ہونے میں رکاوٹ ہوتی ہیں اور بہت اولیا اللہ ایسے ہوئے جنھیں کثرت درود وسلام کی وجہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچہری حاصل ہوئی۔ صرف کچہری ہی نہیں خواب کی زیارت تو اور بات ہے عالم بیداری میں بھی کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی اور کچھ تو اتنا

نصیب ہوا کہ ساری عمر یہ سلسلہ جاری رہا۔

۲۴۔ امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ ان کے شیخ سید حضرت علی الخواس رحمۃ اللہ علیہ ان لوگوں میں سے ہیں جنھوں نے درود و سلام کے صدقے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حضوری کا اور بیداری کے عالم میں ہمہ وقت رہنے کا رتبہ حاصل کیا۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں جو نسبت پائی اور جو اخذ اور وصول ہوا اس میں میرے اور کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درمیان دو شیوخ کا واسطہ ہے۔ ایک میرے شیخ سید حضرت علی الخواس رحمۃ اللہ علیہ میں نے ان سے اخذ اور وصول کیا انھوں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے یہ علم، فیض حاصل کیا اور انھوں نے براہ راست حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فیض حاصل کیا کیوں کہ وہ حضوری والے تھے اور براہ راست حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچہری کی حاضری والے تھے۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ مزید فرماتے ہیں کہ میرے شیخ سید حضرت علی الخواس رحمۃ اللہ علیہ ترقی کرتے رہے حتیٰ کہ وہ درجہ مل گیا کہ یہ براہ راست حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس سے اخذ اور وصول کرنے لگے۔ جب میرے شیخ اس مقام پر پہنچے تو میرے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صرف ایک واسطہ ہی رہ گیا۔ میں سید علی الخواس رحمۃ اللہ علیہ سے علم اور فیض حاصل کرتا تھا اور وہ براہ راست حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض لیتے تھے۔

۲۵۔ حکیم الامت علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال شاعر مشرق علیہ الرحمتہ سے ڈاکٹر عبدالمجید ملک نے (سنہ ۱۹۳۷ء) پوچھا۔ حضرت آپ حکیم الامت کیسے بنے۔

حضرت علامہ اقبال نے جواب میں فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ حضور

نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا ہے۔

(نوائے وقت لاہور اشاعت خاص ۲۱ اپریل ۱۹۸۸)

حضرت علامہ اقبال نے ڈاکٹر روٗف یوسف کو بھی بتایا کہ میرا معمول ہے میں روزانہ دس ہزار مرتبہ درود پاک کا ورد کرتا ہوں۔

(ماہنامہ دعوت تنظیم الاسلام گوجرانوالہ
(مارچ ۱۹۹۰ص ۶۷)

درود پاک میں بخل کرنے والوں کے واقعات

☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(بخاری شریف، نسائی، ترمذی شریف)

☆ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ یہ بات ظلم سے ہی ہے کہ کسی شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ ہو تو یہ مجلس ان لوگوں پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی، پھر اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کردے یا عذاب دے۔

☆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ۔ ہم لوگ حاضر ہوگئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر کے پہلے درجے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔ جب دوسرے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔ جب تیسرے پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ سے فارغ ہو چکے تو ہم نے عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آج آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سنی ہے جو پہلے کبھی نہیں سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت جبریل (علیہ السلام) حاضر ہوئے (جب میں نے پہلے درجہ قدم رکھا تو) انھوں نے کہا۔ ہلاک ہو وہ شخص جس نے

رمضان کا مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا۔ آمین۔ پھر جب میں دوسرے درجے پر چڑھا۔ تو انھوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک آئے اور وہ درود نہ بھیجے میں نے کہا۔ آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انھوں نے کا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں۔ تو میں نے کہا۔ آمین۔

(صحیح البخاری شریف)

☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت یاسر بن عمار رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا گیا ہے کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔

☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں اور زیادہ سخت الفاظ کا ذکر ہے۔ اس میں حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جبریل (علیہ السلام) نے کہا کہ جو شخص آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے وہ جہنم میں داخل ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے۔ اور اس کا ملیامیٹ کردے۔ تو میں نے کہا۔ آمین۔

☆ حضرت ابوذر، حضرت بریدہ، حضرت ابوہریرہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین سے بھی اس مضامین کی حدیثیں مروی ہیں۔

☆ حضرت عبداللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی حدیث مروی ہے اور اس میں

بددعا دو دفعہ ہے۔ یعنی جبریل علیہ السلام نے کہا جس شخص کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک ہو اور اس نے درود نہ بھیجا اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے۔ پھر ہلاک کرے۔

☆ حضرت ابو ذکریا عابدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ مجھے ایک دوست نے بتایا کہ بصرہ میں ایک شخص حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور قصداً حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ درود پاک لکھنا چھوڑ دیتا تھا۔ محض کاغذ کی بچت کے لیے۔ اس کے دائیں ہاتھ کو آکل کی بیماری ہوگئی اور وہ اسی درد کی وجہ سے مرگیا۔

(سعادۃ الدارین)

ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک کے ساتھ صرف "صلعم" لکھتا۔ اس کی موت سے پہلے زبان کاٹ دی گئی۔

(سعادۃ الدارین)

ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کے ساتھ صرف "علیہم" لکھا کرتا تھا۔ تو اس کے جسم کا ایک حصہ مارا گیا اور وہ مفلوج ہو کر مرگیا۔

مَعَاذَ اللّٰہُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہُ اَلْعَیَاذُ بِاللّٰہِ ثُمَّ الْعَیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی

نماز پنجگانہ کے بعد درود شریف بھیجنا

علامہ ابن تیمیہ کے شاگرد علامہ ابن قیم الجوزی نے اپنی کتاب ''جلاء الافہام'' میں لکھا ہے کہ ''مقامات درود خوانی میں ایک مقام فرض نمازوں کے بعد ہے''۔

علامہ ابن تیمیہ اور علامہ ابن قیم الجوزی صاحبان کو اہلحدیث حضرات اپنا امام اور مذہبی پیشوا مانتے ہیں۔ جس طرح اہل سنت و جماعت امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی بات کو فقہی معاملات میں تسلیم کرتے ہیں ایسے ہی اہلحدیث حضرات بے چوں و چرا ان دو حضرات کی بات تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے عقائد کا ماخذ ''فتاویٰ ابن تیمیہ'' ہے۔

افہام و تفہیم اور بنظر یہ خیر ''جلاء الافہام'' سے فرض نمازوں کے بعد درود شریف پڑھنے کا واقعہ نقل کیا جاتا ہے اور ساتھ ''جلاء الافہام'' سے اس صفحہ کی فوٹو بھی شائع کی جارہی ہے۔ ہوسکتا ہے دل کی گرہ کھل جائے۔ اسلام کینہ اور تعصب سے پاک دین ہے۔ اس لیے اس کے ماننے والے سچی باتوں کو تسلیم کرنے میں دیر نہیں لگاتے۔ قارئین کرام کے لیے پہلے مذکورہ واقعہ کا فوٹو پیش کیا جارہا ہے پھر اس واقعہ کا ترجمہ مکتب اہلحدیث کے علامہ قاضی سلیمان منصور پوری صاحب کی کتاب ''الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم'' (جو کہ جلاء الافہام ہی کا ترجمہ ہے) سے پیش کیا جائے گا۔ ملاحظہ فرمائیں:

فصل

الموطن الرابع والثلاثون من مواطن الصلاة عليه ﷺ عقيب الصلوات

ذكره الحافظ أبو موسى وغيره، ولم يذكروا في ذلك سوى حكاية ذكرها أبو موسى المديني من طريق عبد الغني بن سعيد قال: سمعت إسماعيل بن أحمد بن إسماعيل الحاسب قال: أخبرني أبو بكر محمد بن عمر قال: كنت عند أبي بكر بن مجاهد، فجاء الشبلي فقام إليه أبو بكر بن مجاهد فعانقه، وقبّل بين عينيه. فقلت له: يا سيدي تفعل هذا بالشبلي، وأنت وجميع من ببغداد يتصور أنه مجنون؟ فقال لي: فعلت به كما رأيت رسول الله ﷺ فعل به وذلك أني رأيت رسول الله ﷺ في المنام وقد أقبل الشبلي، فقام إليه وقبل بين عينيه، فقلت: يا رسول الله أتفعل هذا بالشبلي؟ فقال: «هذا يقرأ بعد صلاته ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ [2] إلى آخرها ويتبعها بالصلاة عليّ، وفي رواية: «انه لم يصلّ صلاة فريضة إلا ويقرأ خلفها: ﴿لقد جاءكم رسول من أنفسكم﴾ إلى آخر السورة ويقول ثلاث مرات: صلى الله عليك يا محمد قال: فلما دخل الشبلي سألته عما يذكر بعد الصلاة فذكر مثله».

---

(1) قال السخاوي: رواه الطبراني، وابن عدي، وابن السني في اليوم والليلة، والخرائطي في المكارم، وابن ابي عاصم، وأبو موسى المديني، وابن بشكوال، وسنده ضعيف. وقد أخرجه ابن خزيمة في صحيحه. وذلك عجيب، لأن إسناده غريب وفي ثبوته نظر.

(2) سورة التوبة، الآية: ١٢٨.

موطن سی و چہارم

ترجمہ: مقامات درود خوانی میں سے ایک مقام فرض نمازوں کے بعد ہے۔ اور اس بارہ میں بجز اس حکایت کے جسے ابو موسیٰ مدینی نے عبدالغنی بن سعید کے طریق سے سند کے ساتھ ابوبکر محمد عمر رحمتہ اللہ تعالیٰ اجمعین سے روایت کی ہے اور کوئی اثر و خبر نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں ابو بکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا تھا۔ شبلی رحمۃ اللہ علیہ آئے ابو بکر رحمۃ اللہ علیہ کھڑے ہوگئے۔ معانقہ کیا اور پیشانی پر بوسہ دیا۔ میں نے کہا اے میرے سردار آپ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہیں۔ حال آں کہ آپ اور تمام بغداد کے باشندے خیال کرتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے۔ انھوں نے کہا میں نے (شبلی رحمۃ اللہ علیہ) اس کے ساتھ وہ کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ سامنے آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوگئے اور اس کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ایسی عنایت فرماتے ہیں۔ فرمایا یہ نماز کے بعد لقد جاء کم رسول من انفسکم (آخر تک) پڑھا کرتا ہے اور پھر درود مجھ پر بھیجتا ہے۔ دوسری روایت میں یہ ہے کہ اس نے کوئی فرض نماز نہیں پڑھی لیکن اس کے آخر میں لقد جاء کم رسول من انفسکم پڑھا اور اور تین دفعہ صلی اللہ علیك یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

پڑھا۔ ابوبکر محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ پھر میں شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا اور پوچھا کہ نماز کے بعد کیا ذکر کرتے ہو۔ تو انھوں نے ایسا ہی بیان کیا۔"

(من وعن)

یہی واقعہ علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں (صفحہ نمبر ۱۷۳) پر لکھا ہے اور تبلیغی جماعت رائے ونڈ کے امام مولوی محمد ذکریا صاحب نے اپنی کتاب "فضائل درود شریف میں علامہ سخاوی کے حوالہ سے واقعہ نمبر ۴۲ کے طور پر لکھا ہے۔ (چھاپہ تاج کمپنی صفحہ نمبر ۱۱۰)

تمام حوالہ جات صفحات بفضلہٖ تعالیٰ ۱۰۰ فیصد درست ہیں کسی کو شبہ ہو تو ادارہ ماہنامہ "سیدھا راستہ" لاہور سے مذکورہ بالا حوالہ جات کے فوٹو منگوا سکتا ہے۔

بشکریہ ماہنامہ سیدھا راستہ لاہور (جون ۱۹۹۶)

کیا کھڑے ہو کر درود و سلام بھیجنا ناجائز ہے؟

اللہ تبارک وتعالیٰ جل مجدہ الکریم کا قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(سورۃ الاحزاب آیت ۵۶)

غلامان مصطفیٰ ﷺ عشق و محبت اور شوق سے اپنے پیارے آقا ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں کثرت سے ہدیہ درود و سلام پیش کرتے ہیں۔ کوئی "الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ ﷺ" کی صدائیں بلند کرتا ہے تو کہیں سبھی مل کر نہایت ہی ادب سے کھڑے ہو کر ذوق وشوق سے "یا نبی جی سلام علیک" کے موتی بکھیرتے ہیں۔

کچھ لوگ کھڑے ہو کر درود و سلام بھیجنے کو نہ صرف ناجائز قرار دیتے ہیں بل کہ ایسا کرنے والے عاشقان مصطفیٰ ﷺ سے بغض رکھتے ہیں غور طلب بات تو یہ ہے کہ کیا ان لوگوں کا یہ عمل سنت مصطفوی ﷺ کے عین مطابق ہے یا ویسے ہی آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھے بغض وکینہ کے پردے دلوں پر ڈال رکھے ہیں۔

آیئے پیارے کریم آقا ﷺ کے پیارے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عملی زندگی کا مطالعہ کریں جن کا اوڑھنا بچھونا، چلنا، پھرنا، لیٹنا، کھانا، پینا غرض یہ کہ جنھوں نے ہر ادا سنت مصطفیٰ ﷺ کے مطابق ادا کی۔ کیا انھوں نے بھی کبھی "یا نبی جی سلام علیک" کی صدائیں بلند کیں۔ اگر ایسا کیا تو ان کے اس عمل کو ناجائز قرار دیا گیا یا نہیں؟

سرور کائنات روح کائنات ﷺ نے نماز کی تعلیم دی چناں چہ قیام میں ثنا سورہ

فاتحہ، قل شریف، یا قرآن مجید فرقان حمید کی کوئی بھی سورۃ پڑھی جاتی ہے۔ رکوع میں سبحان ربی العظیم کہہ کر اللہ رب العزت کی عظمت بیان کی جاتی ہے اور پھر سجدہ میں سبحان ربی الاعلی کہہ کر اس کی بڑائی کا اقرار کیا جاتا ہے۔ دو رکعت پوری کرنے کے بعد قعدہ دوزانو بیٹھ کر پڑھا جاتا ہے۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ○

اس کے بعد درود شریف بھیجا اور دعا پڑھی جاتی ہے۔ اس میں "السلام علیك ایھا النبی" پڑھا جاتا ہے۔ یہ عربی کے الفاظ ہیں جن کا ترجمہ ہے۔ "یا نبی جی سلام علیک"۔

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جن کی یہ شان ہے کہ ہمارے کروڑوں سجدے ان کے ایک سجدے کی برابری نہیں کرسکتے۔ آج کے دور میں مسلمان حج کرکے حاجی تو کہلاسکتا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید کو حفظ کرکے حافظ تو کہلاسکتا ہے۔ نمازوں کی پابندی کرکے نمازی بھی کہلاسکتا ہے۔ لیکن کسی کو یہ شرف حاصل نہیں ہوسکتا کہ وہ صحابی کہلاسکے۔ وہ جو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین تھے۔ وہ پیارے لوگ "السلام علیك ایھا النبی" پڑھتے رہے۔ لیکن ناجائز کا فتوی ان پر صادر نہ ہوا حال آں کہ وہ تو سوہنے کریم آقا ﷺ کے سامنے پڑھتے رہے۔

نماز کی حالت میں ہم سورۃ فاتحہ اور قل شریف یا کوئی سورۃ تلاوت کرتے ہیں۔

اور نماز کے علاوہ بھی پڑھتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ اور قل شریف نماز میں بھی پڑھنا جائز ہے اور نماز کے علاوہ بھی پڑھنا جائز ہے تو اسی طرح السلام علیك ایھا النبی۔ نماز میں بھی جائز ہے اور نماز کے علاوہ بھی پڑھنا جائز ہے۔ کھڑے ہو کر پڑھیں یا بیٹھ کر پڑھیں اس پر شریعت کی طرف سے کوئی پابندی نہیں۔

نماز جنازہ میں بھی درود پاک بھیجا جاتا ہے بل کہ کھڑے ہو کر ہی بھیجا جاتا ہے۔ کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھنے والوں سے بغض رکھنے والے اور اسے ناجائز کہنے والے ذرا سوچیں تو سہی کہ وہ میت کو سامنے رکھ کر اور کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھتے ہیں اور اس میں وہ درود پاک بھیجا جاتا ہے بل کہ غیر مقلدین تو بلند آواز سے درود شریف بھیجتے ہیں۔ پھر فتوے کیسے؟

آؤ۔ خلوص دل سے "یا نبی جی سلام علیک" کا ورد کریں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے صدقے ہمارے دلوں کی صفائی فرما دے۔

(بشکریہ ماہنامہ "سیدھا راستہ" لاہور مئی ۱۹۹۸)

محبت رسول ﷺ کا زندہ معجزہ

حضور نبی کریم ﷺ کو حاضر ناظر اور مختار ماننے والا آگ سے بچ نکلا، مخالف جھلس گیا۔ لاڑکانہ کے دو دیہاتیوں نے ان مسائل پر شرط لگائی اور پھر دونوں نے آگ میں کودنے کا فیصلہ کیا۔

محمد پناہ ٹوٹانی درود و سلام پڑھتا ہوا مخالف شخص کے ساتھ آگ کے اندر چلا گیا۔ لاڑکانہ میں بدھ کے روز دو افراد نے اس بات پر مناظرہ ہوگیا کہ حضور اکرم ﷺ حاضر و ناظر اور نبی مختار ہیں جس پر ایک شخص نے اس بات کو ماننے سے انکار کردیا۔ دونوں دیہاتیوں میں یہ شرط لگ گئی کہ آگ میں کود جاتے ہیں جو سچا ہوگا وہ آگ سے محفوظ رہے گا۔ چناں چہ محمد پناہ ٹوٹانی نامی شخص، حضور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام پڑھتا ہوا دوسرے شخص کے ساتھ آگ میں کود پڑا۔ خدا کی قدرت اور درود پاک کی برکت سے محمد پناہ ٹوٹانی صحیح سلامت رہا جب کہ حضور نبی کریم ﷺ کو حاضر و ناظر نہ ماننے والا دیہاتی بری طرح جھلس گیا جسے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ سینکڑوں افراد نے یہ منظر دیکھا اور ان پر رقت طاری ہوگئی۔

(بشکریہ روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی اسلام آباد (۷) ۱۴ فروری ۱۹۹۸ء)

بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلوٰۃ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اجالے مانگتا ہوں جب کبھی میں شاہ بطحا صلی اللہ علیہ وسلم سے
حرا کے غار سے مجھ تک شعاعیں آنے لگتی ہیں
چمک اٹھتی ہیں آنکھیں دل منور ہونے لگتا ہے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر سے ضیائیں آنے لگتی ہیں

دیوان حسان

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَاَجَبْتُ عَنْهُ
وَعِنْدَ اللّٰهِ فِیْ ذَاكَ الْجَزَآءُ

تو نے محمد (نبی اکرم ﷺ) کی شان اقدس میں نازیبا الفاظ استعمال کیے تو میں نے ان کا جواب دیا۔ اس جوابی کارروائی اور خدمت کی جزا اللہ کے پاس ہے، وہی اس کی جزا اور اس کا صلہ دے گا۔

اَتَهْجُوْهُ وَلَسْتَ لَهٗ بِكُفْءٍ
فَشَرُّ كُمَا لِخَيْرِ كُمَا الْفِدَآءُ

کیا تو اس عظیم المرتبت ہستی کی شان میں گستاخی کرتا ہے جس کے سامنے تیری کوئی حیثیت ہی نہیں اور تو ان کا ہم پلہ نہیں؟ میں دعا کرتا ہوں کہ جو شریر ہے وہ اس پر فدا اور قربان ہو جائے جو سراپا خیر و برکت ہے۔

هَجَوْتَ مُبَارَكًا بَرًّا حَنِيْفًا
اَمِيْنَ اللّٰهِ شِيْمَتُهُ الْوَفَآءُ

تو نے اس ہستی کے بارے میں ناپسندیدہ اشعار کہے ہیں جو برکت مجسم نیکوکار، راست باز، حق پسند اور اللہ کے امین ہیں۔ خوئے وفا ان کی طبع ہمایوں میں رچی بسی ہے۔

۞

فَمَنْ یَّھْجُوْ رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْکُمْ
وَ یَمْدَحُہٗ وَ یَنْصُرُہٗ سِوَآءٌ

ایک شخص اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی شان میں رطب اللسان اور ان کی مدح و ستائش میں مصروف ہے اور ان کی مدد کر رہا ہے دوسری طرف ایک شخص ہے جو بدگوئی میں مصروف ہے اور ہرزہ سرائی کر رہا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔

۞

فَاِنَّ اَبِیْ وَ وَالِدَتِیْ وَ عِرْضِیْ
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْکُمْ وَقَآءٌ

میری خواہش ہے کہ میری عزت اور میرے ماں باپ سب محمد نبی کریم ﷺ کی عزت پر قربان ہو جائیں۔

۞

وَ اَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِیْ
وَ اَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کسی آنکھ نے دیکھا ہی نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوب صورت کسی ماں نے جنا ہی نہیں۔

خُلِقْتَ مُبَرَّءً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر عیب سے پاک پیدا کیے گئے ہیں۔ گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ ہی کے حسب منشا پیدا کیا گیا ہے۔

اَغَرُّ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ
مِنَ اللّٰهِ مَشْهُودٌ يَلُوْحُ وَ يَشْهَدُ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک روشن ہے اور اللہ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو درخشاں مہر ختم نبوت عطا ہوئی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی گواہی دے رہی ہے۔

وَضَمَّ الْاِلٰهُ اِسْمَ النَّبِيِّ اِلٰى اِسْمِهٖ
اِذَا قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ اَشْهَدُ

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسم پاک کے ساتھ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو ملا لیا ہے کیوں کہ ہر موذن پانچ وقت ''اشھد'' کہہ کر اس حقیقت کبریٰ کی

گواہی دیتا ہے۔

وَشَقَّ لَهٗ مِنْ اِسْمِهٖ لِيُجِلَّهٗ
فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَ هٰذَا مُحَمَّدٌ

اور اس (اللہ تعالیٰ) نے اپنے ہی نام سے ان کا نام مشتق کیا ہے تا کہ ان کی جلالت شان کو واضح فرما دے۔ چناں چہ عرش والا ''محمود'' ہے اور یہ ''محمد'' صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

فَاَمْسٰى سِرَاجًا مُّسْتَنِيْرًا وَّ هَادِيًا
يَلُوْحُ كَمَا لَاحَ الصَّيْقَلُ الْمُهَنَّدُ

چناں چہ وہ ہادی اور روشن سراج ہیں اور صیقل شدہ ہندی تلوار کی طرح درخشاں ہیں۔

وَ اَنْذَرَنَا نَارًا وَّ بَشَّرَ جَنَّتَهٗ
وَعَلَّمَنَا الْاِسْلَامَ فَاللّٰهُ نَحْمَدُ

انھوں نے ہمیں آگ سے ڈرایا اور جنت کی بشارت دی اور اسلامی تعلیمات سے آگاہ فرمایا۔ اس عطائے خاص پر ہم اللہ کی حمد بیان کرتے ہیں۔

فِیْنَا الرَّسُوْلُ وَ فِیْنَا الْحَقّ نَتَّبِعُهٗ
حَتَّی الْمَمَاتِ وَ نَصْرٌ غَیْرُ مَحْدُوْدٍ

رسول ﷺ بھی ہم میں موجود ہیں اور حق بھی ہم میں ہے جس کی دم واپسیں تک پیروی کرتے رہیں گے اس کے علاوہ ختم نہ ہونے والی اللہ کی مدد بھی ہمیں حاصل ہے۔

مُبَارَكٌ كَضِيَاءِ الْبَدْرِ صُوْرَتُهٗ
مَا قَالَ كَانَ قَضَاءً غَیْرَ مَرْدُوْدٍ

آپ ﷺ سرچشمہ برکات ہیں اور چودھویں کے چاند کی طرح حسین و خوب صورت ہیں۔ جو بات کہہ دیں وہ قضا و قدر کا فیصلہ بن جاتی ہے جسے ٹالا نہیں جا سکتا۔

لَقَدْ خَابَ قَوْمٌ غَابَ عَنْهُمْ نَبِیُّهُمْ
وَ قُدِّسَ مَنْ یَّسْرِیْ اِلَیْهِمْ وَ یَغْتَدِیْ

جس قوم کے نبی انہیں چھوڑ کر دوسری جگہ چلے گئے وہ قوم خائب و خاسر اور نامراد ہوگئی اور صبح و شام سفر کرکے جس قوم کے پاس گئے وہ سرخرو اور بامراد قابل تکریم ہوگئی۔

نَبِیٌّ یَّرٰی مَالَا یَرَی النَّاسُ حَوْلَہٗ
وَیَتْلُوْ کِتَابَ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ مَسْجِدِ

ان کے گردوپیش بیٹھے ہوئے لوگ جو کچھ نہیں دیکھ سکتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ بلاتکلف دیکھتے ہیں اور ہر سجدہ میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وَ اِنْ قَالَ فِیْ یَوْمٍ مَقَالَۃَ غَائِبٍ
فَتَصْدِیْقُھَا فِی الْیَوْمِ اَوْفِیْ ضُحَی الْغَدِ

اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دن غیب کی بات کہہ دیں تو آج یا کل ہی میں اس کی تصدیق ہو جاتی ہے۔

فَبُوْرِکْتَ یَا قَبْرَ الرَّسُوْلِ وَ بُوْرِکْتَ
بِلَادُ ثَوٰی فِیْھَا الرَّشِیْدُ الْمُسَدِّدُ

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک! تو بھی بابرکت ہے اور شہر مقدس بھی جس میں ہدایت یافتہ اور سیدھی راہ کی طرف دعوت دینے والے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آکر مقیم ہو گئے۔

وَ بُورِكَ لَحْدٌ مِنْكَ ضُمِّنَ طَيِّبًا

عَلَيْهِ بِنَاءٌ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدٌ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لحد بھی کتنی بابرکت ہے جس نے سب سے پاک ہستی کو اپنی آغوش میں لے لیا ہے اور اس پر ترتیب وار سلیں چن دی گئی ہیں۔

✡

وَهَلْ عَدَلَتْ يَوْمًا رَزِيَّةُ هَالِكٍ

رَزِيَّةَ يَوْمٍ مَّاتَ فِيهِ مُحَمَّدُ

جس دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے اس دن کی مصیبت کے برابر کسی اور دن کی مصیبت نہیں ہو سکتی ہے جس میں کوئی شخص اس دنیا سے رخصت ہو گیا ہو۔

✡

تَقَطَّعَ فِيهِ مُنْزَلُ الْوَحْيِ عَنْهُمْ

وَقَدْ كَانَ ذَا نُورٍ يَغُورُ وَ يُنْجِدُ

اس دن مہبط وحی وسکینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا ہو گئے حال آں کہ نشیب و فراز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے درخشاں تھے۔

✡

يَدُلُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ مَنْ يَقْتَدِيْ بِهٖ
وَ يُنْقِذُ مِنْ هَوْلِ الْخَزَايَا وَ يُرْشِدُ

جو آپ ﷺ کی پیروی کرتا تھا وہ اسے رحمان کا راستہ دکھاتے تھے اور رسوائیوں کے خطرے سے بچاتے اور سیدھا راستہ دکھاتے تھے۔

وَ مَسْجِدُهٗ فَالْمُوْ حِشَاتُ لَفِقْدِهٖ
خَلَا لَهٗ فِيْهِ مَقَامٌ وَ مَقْعَدٌ

آپ ﷺ کی مسجد، اس کی ساری فضا اور جن جگہوں پر آپ ﷺ اٹھتے بیٹھتے تھے وہ سب آپ ﷺ کی جدائی میں ویران اور سنسان پڑی ہیں اور وحشت زدہ ہیں۔

وَ بِالْجُمْرَةِ الْكُبْرٰى لَهٗ ثُمَّ أَوْحَشَتْ
دِيَارٌ وَ عَرَصَاتٌ وَ رَبْعٌ وَ مَوْلِدٌ

اسی طرح جمرۃ کبریٰ، تمام میدان، مقام ولادت اور گھر بھی اداس ہیں۔

فَبُكِّيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا عَيْنُ عَبْرَةً
وَلَا أَعْرِفَنْكِ الدَّهْرَ دَمْعَكُ يَجْمُدُ

پس اے آنکھ! اب اللہ کے رسول ﷺ کی یاد میں خوب آنسو بہا اور میں نہیں سمجھتا کہ اب کبھی یہ آنسو تھم بھی سکیں گے۔

وَمَا لَكِ لَا تَبْكِیْنَ ذَالنِّعْمَةِ الَّتِیْ
عَلَی النَّاسِ مِنْهَا سَابِغٌ یَّتَغَمَّدُ

اور تو اس نعمت عظمیٰ پر کیوں نہیں روتی ہے جس نے اپنی وسعت کے دامن میں لوگوں کو چھپایا ہوا تھا اور مکمل طور پر ڈھانپا ہوا تھا۔

فَجُوْدِیْ عَلَیْهِ بِلَدَّ مُوْعٍ وَأَعْوِلِیْ
لَفَقْدِ الَّذِیْ لَا مِثْلُهُ الدَّهْرُ یُوْجَدُ

پس اس لاثانی محبوب ﷺ کی جدائی میں خوب آنسو بہا اور خوب گریہ و زاری کر جس کا مثل کبھی بھی وجود نہیں آسکے گا۔

وَمَا فَقَدَ الْمَاضُوْنَ مِثْلَ مُحَمَّدٍ
وَلَا مِثْلُهُ حَتَّی الْقِیَامَةِ یُفْقَدُ

اور گزشتہ لوگوں نے حضور ﷺ کی مثل کسی کو مفقود نہیں پایا اور نہ یہ قیامت تک کوئی ایسا مفقود پایا جائے گا۔

مَا بَالُ عَيْنِكَ لَا تَنَامُ كَأَنَّمَا
كُحِلَتْ مَآقِيهَا بِكُحْلِ الْأَرْمَدِ

تیری آنکھوں کو کیا ہوگیا ہے وہ سو نہیں رہی ہیں جیسے ان کے گوشوں میں آشوب چشم کا سرمہ لگا دیا گیا ہو۔

۞

جَزَعًا عَلَى الْمَهْدِي أَصْبَحَ ثَاوِيًا
يَا خَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصَى لَا تَبْعُدِ

یہ بے خوابی اس بے قراری اور گھبراہٹ کی وجہ سے ہے جو ہدایت یافتہ ہستی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے اور قبر مبارک میں مقیم ہونے سے پیدا ہوئی ہے۔ اے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم ریگ زاروں پر چلنے والوں میں سب سے افضل اور بہتر ہیں۔ اللہ کرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی ہم سے جدا اور دور نہ ہوں۔

۞

وَجْهِي يَقِيكَ التُّرْبَ لَهْفِي لَيْتَنِي
غُيِّبْتُ قَبْلَكَ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ

اے کاش! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہی مدینہ منورہ کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا جاتا۔ بے شک میرا چہرہ خاک آلود ہو جاتا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے محفوظ رہتے۔

بِأَبِیْ وَ اُمِّیْ مَنْ شَهِدْتُ وَفَاتَهٗ

فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ النَّبِیْءِ الْمُهْتَدِیْ

جو ہدایت یافتہ نبی ﷺ بروز پیر یہاں سے رخصت ہوئے آپ ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہوجائیں۔ میں ان کے وصال شریف کے وقت حاضر تھا۔

فَظَلِلْتُ بَعْدَ وَفَاتِهٖ مُتَبَلِّدًا

مُتَلَدِّدًا یَا لَیْتَنِیْ لَمْ اُوْلَدِ

پس میں آپ ﷺ کی وفات کے بعد حیران و ششدر رہ گیا۔ اے کاش میری ماں نے مجھے جنا ہی نہ ہوتا۔

أَأُقِیْمُ بَعْدَكَ بِالْمَدِیْنَةِ بَیْنَهُمْ

یَا لَیْتَنِیْ صُبِّحْتُ سَمَّ الْاَسْوَدِ

کیا میں اب آپ ﷺ کے بعد مدینہ طیبہ میں رہوں گا؟ اے کاش! مجھے کالے سانپ کا زہر پلا دیا جائے۔

أَوْحَلَّ أَمْرُ اللّٰهِ فِيْنَا عَاجِلًا
فِيْ رَوْحَةٍ مِنْ يَّوْمِنَا أَوْ فِيْ غَدِ

آج شام یا کل صبح اللہ کا حکم ہمارے بارے میں جلدی سے نازل ہو جائے (یعنی موت آجائے)

۞

فَتَقُوْمَ سَاعَتُنَا فَنَلْقِى طَيِّبًا
مَحْضًا ضَرَائِبُهُ كَرِيْمَ الْمَحْتِدِ

پس ہماری قیامت قائم ہو جائے اور ہم اس نبی ﷺ سے ملاقات کر لیں جو کریم الاصل، نیک سرشت اور طیب و طاہر ہیں (ﷺ)

۞

يَا بِكْرَ آمِنَةَ الْمُبَارَكَ بِكْرُهَا
وَلَدَتْهُ مُحْصَنَةٍ بِسَعْدِ الْأَسْعَدِ

اے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا خاتون جنت کے عظیم البرکت صاحب زادے! آپ ﷺ کو اس پاک باز ہستی نے سعید ترین ساعت میں جنم دیا ہے۔

۞

نُوْرًا أَضَاءَ عَلَى الْبَرِيَّةِ كُلِّهَا
مَنْ يُهْدِ لِلنُّوْرِ الْمُبَارَكِ يَهْتَدِى

ایک ایسے نور کو جنم دیا ہے جس نے ساری کائنات کو روشن کر دیا ہے۔
وہ شخص یقیناً ہدایت پانے میں کام یاب ہو جاتا ہے جسے اس نور تک
رسائی عطا کر دی جائے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

یَارَبِّ فَاجمَعنَا مَعًا وَ نَبِیِّنَا
فِی جَنَّۃٍ تُثْنِی عُیُوْنَ الحَسَّدِ

یا اللہ! ہمیں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنت میں جمع فرما دے
جس سے حاسدوں کی آنکھیں خیرہ ہو جائیں۔

فِی جَنَّۃِ الْفِرْدَوْسِ فَاکْتُبھَا لَنا
یَاذَا الْجَلَالِ وَذَالعُلَا وَالسَّؤدَدِ

اے جلالت و سیادت او علو و ارتقا کے مالک! جنت الفردوس، ہمارے
مقدر میں لکھ دے اور اس میں ہم سب کو اکٹھا کر دے۔

وَاللّٰہِ أَسْمَعُ مَا بَقِیتُ بِھَالِكٍ
اِلَّابَکَیْتُ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدِ

اللہ کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی میں اب یہ حالت ہو گئی ہے کہ جب بھی
کسی کے فوت ہونے کی خبر سنتا ہوں تو مجھے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد

آجاتے ہیں اور میں بے ساختہ رو پڑتا ہوں۔ جب تک زندگی ہے اب یہی کیفیت رہے گی۔

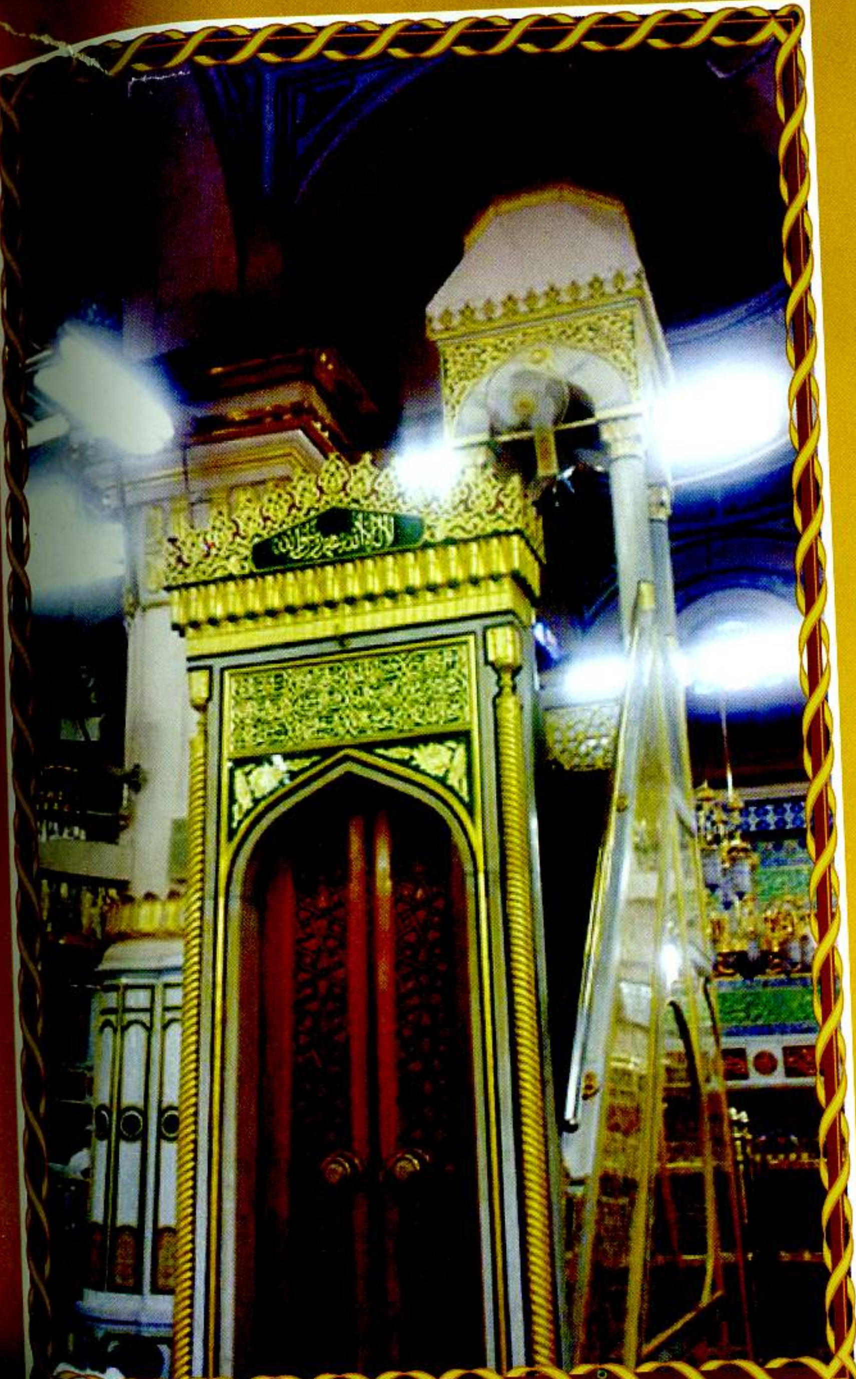
صَلَّی الْاِلٰہُ وَ مَنْ یَحُفُّ بِعَرْشِہٖ
وَالطَّیِّبُوْنَ عَلَی الْمُبَارَکِ اَحْمَدِ

کریم و مبارک نبی حضور احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور جو فرشتے عرش بریں کو گھیرے ہوئے ہیں اور پاک باز بندے سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں اور صلوٰۃ و سلام کے نذرانے پیش کریں۔

(حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ)

نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں روشن کائنات کے شام و سحر
رؤف ہیں رحیم ہیں کریم ہیں میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کہلاتے ہیں بشر





قصیدہ بردہ شریف

یہ حضرت امام شرف الدین محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا نعتیہ قصیدہ ہے آپ کی زندگی کے متعلق کچھ زیادہ واقعات نہیں ملتے اگر آپ قصیدہ بردہ شریف نہ لکھتے تو شاید بالکل گم نام ہو کر رہ جاتے۔ آپ نے اوائل عمر کے تقریباً دس سال بیت المقدس میں گزارے، پھر مدینۃ المنورہ میں سکونت اختیار کر لی۔ اس کے بعد تقریباً تیرہ سال بہ حیثیت معلم قرآن کریم مکہ معظّمہ میں بسر کیے اور امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کے مطابق سنہ ۶۹۵ ھ میں وفات پائی اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے قریب بمقام فسطاط مدفون ہوئے۔ آپ نے شعر و ادب میں بلند مقام حاصل کیا۔ آپ کے بلند مرتبہ دیوان کا نام ''دیوان بوصیری'' ہے۔ جو قاہرہ سے طبع ہوا۔ جس میں کئی قصائد اور نظمیں شامل ہیں۔ اس میں ہی یہ قصیدہ بھی ہے جو بہت مقبول ہوا اور قصیدہ بردہ شریف کے نام سے مشہور ہے۔

اس قصیدے کی وجہ تصنیف کے متعلق حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتے ہیں کہ مجھ پر اچانک فالج کا حملہ ہو گیا اور میرا نصف جسم بالکل بے حس و حرکت ہو کر رہ گیا۔ بہت علاج و معالجہ کرایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ جب بیماری طول پکڑ گئی اور انتہائی مایوسی کے عالم میں میرے دل میں خیال پیدا ہوا۔ کہ کیوں نہ حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جائے میں نے ارادہ کیا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ایک قصیدہ لکھوں۔ اللہ رب العزت جل شانہٗ نے میرے اس ارادے کو پورا فرمایا اور میں نے قصیدہ لکھنا شروع کیا اور بارگاہ

رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں عقیدت کے پھول پیش کیے۔

قصیدہ مکمل ہونے پر مجھے نیند آ گئی اور میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے جسم پر اپنے دست مبارک کو پھیرا اور اپنی چادر میرے اوپر ڈال دی اور فوراً ہی میں نے محسوس کیا کہ میں صحت مند اور شفایاب ہوگیا ہوں اور میں چونک کر نیند سے بیدار ہوگیا۔ میں نے اپنے آپ کو حرکت کرنے کے قابل پایا اور کھڑا ہوگیا۔ صبح جب گھر سے باہر نکلا تو میری ایک درویش سے ملاقات ہوگئی جو میرے لیے اجنبی تھا اور اس درویش نے مجھ سے وہ قصیدہ سننے کی خواہش کی جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی کی گئی ہے۔ حال آں کہ میرے اس قصیدے کا کسی کو بھی علم نہ تھا میں نے اس بزرگ درویش سے پوچھا کہ کون سا مدحیہ قصیدہ سننا چاہتے ہیں، تو اس نے کہا وہی رات والا قصیدہ جس کی ابتدا ایسے ہے۔

اَمِنْ تَذْكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِی سَلَمِ

پھر وہ درویش بزرگ کہنے لگا بخدا کل شب میں نے تمھیں اس قصیدے کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں پڑھتے سنا ہے۔ (یہ قصیدہ سنہ ۶۶۰ھ میں لکھا گیا تھا) میں نے یہ قصیدہ اس درویش کے حوالے کردیا۔ لوگوں میں اس واقعہ کا بہت چرچا ہوا۔ حتیٰ کہ وزیر وقت الصاحب بہاء الدین کو بھی اس کی اطلاع ہوگئی۔ وہ اس واقعہ سے بہت متاثر ہوا۔ اور اس نے اس قصیدے کو نقل کروایا اور یہ عہد کیا کہ وہ ہمیشہ اس قصیدے کو اس حالت میں سنے گا کہ وہ کھڑا ہو۔ پیر برہنہ ہوں۔ سر ڈھکا ہوا ہو اور وہ اسی حالت میں اسے بہ کثرت سنا کرتا تھا۔ اور اس کا خاندان ہمیشہ اس قصیدہ کی بدولت دینی اور دنیوی فیوض و برکات سے مستفید ہوتا رہا۔

اگر قصیدہ مبارکہ کو بہ ادب و احترام پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے لاجواب

فیوض و برکات حاصل ہوں گی لہٰذا پاک صاف ہوکر توجہ اور خلوص سے پڑھنے والے کے دل میں عشق رسول ﷺ پیدا ہوجاتا ہے۔

قصیدہ بردہ شریف کو سب سے زیادہ مقبولیت مشائخ کے حلقہ میں ہوئی۔ مشائخ عظام کے نزدیک قصیدہ بردہ شریف کو بہت تقدس ملا۔ یہاں تک کہ ان اشعار کو وظائف کی طرح ورد کی اہمیت حاصل ہوئی اور مختلف طریقوں سے ان اشعار کے ورد کو جائز مشکلات کے لیے دافع قرار دیا گیا اور ان شاء اللہ تعالیٰ آپ بھی اسے مفید پائیں گے۔

☆

کتب اوراد میں قصید بردہ شریف کے فضائل و خواص سے متعلق بڑی تفصیلیں موجود ہیں۔ یہاں قارئین کی دل چسپی کے لیے مختصراً ذکر کیا جارہا ہے۔

۱۔ قصیدہ بردہ شریف کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۲۔ اگر کوئی بلا نازل ہوجائے تو اس کے دفیعہ کی غرض سے اس قصیدہ کو اکہتر (۷۱) مرتبہ پڑھا جائے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوجائے گی۔

۳۔ اگر کہیں قحط پڑجائے تو اس قصیدہ کو تین سو (۳۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قحط کی مصیبت دور ہوجاتی ہے۔ ان شاء اللہ۔

۴۔ مالی پریشانیوں سے حصول نجات کے لیے اس قصیدہ بردہ شریف کو سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھنا ان شاء اللہ فائدہ مند ہوگا۔

۵۔ اگر کسی کے اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو تو اس قصیدہ کو ایک سو سولہ (۱۱۶) مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنا فضل فرمائیں گے۔

۶۔ جب کوئی مشکل آن پڑے تو سات سو اکہتر (۷۷۱) مرتبہ قصیدہ بردہ شریف کے ورد سے آسانی ہوجاتی ہے۔

۷۔ جو کوئی روزانہ اس قصیدہ بردہ شریف کو ایک مرتبہ پڑھے گا یا اگر کوئی شخص پڑھ کر کسی شخص پر دم کردے گا تو ایسا شخص ان شاء اللہ تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ و مامون ہو جائے گا۔

۸۔ جو کوئی شخص مسلسل سات جمعۃ المبارک اس قصیدہ کو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے اس کی مالی دشواریاں دور ہوں گی ان شاء اللہ۔

۹۔ رات کو سونے سے قبل اگر کسی خاص مقصد کے لیے اس قصیدہ بردہ شریف کو پڑھا جائے تو خواب میں اس کے متعلق ان شاء اللہ معلومات حاصل ہوں گی۔

۱۰۔ اگر قصیدہ بردہ شریف کو عرق گلاب سے لکھ کر سات روز تک کسی شخص کو پلایا جائے تو اس کا حافظہ قوی تر ہو جائے گا۔

۱۱۔ اگر کسی شخص پر (اللہ نہ کرے) کوئی سخت آفت آن پڑے تو تین دن تک روزے رکھنے اور روزانہ اکیس (۲۱) مرتبہ قصیدہ بردہ شریف پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ آفت دور ہو جائے گی۔

۱۲۔ جس گھر میں قصیدہ بردہ شریف روزانہ پڑھا جائے تو وہ گھر ان شاء اللہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

۱۳۔ اگر مسافر قصیدہ بردہ شریف ہر روز ایک مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ سفر کے مصائب و آلام سے مصؤن و مامون رہے گا۔

۱۴۔ مقروض شخص اس بردہ شریف کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے قرض سے نجات حاصل ہوگی۔

۱۵۔ اگر (اللہ نہ کرے) کسی شخص کو قید کی سزا ہو جائے اور قیدی اس قصیدہ بردہ شریف کا ورد کرے تو ان شاء اللہ اسے رہائی مل جائے گی۔

۱۶۔ کھیتی باڑی کی غرض سے بیج بوتے وقت بیج پر قصیدہ بردہ شریف پڑھ کر دم کیا

جائے تو ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے حبیب مکرم سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت، اتباع اور شفاعت نصیب فرمائے اور ہماری اس چھوٹی سی کوشش کو شرف قبولیت نصیب فرمائے۔ اور درود وسلام کی برکتوں اور فیوضات کو ہمارے شامل حال کرے۔ آمین ثم آمین

بجاہ سید المرسلین

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِي هِمَمٍ

(آپ صلی اللہ علیہ وسلم تروتازگی میں شگوفہ بزرگی میں چودھویں رات کے چاند شرف وعلو میں ماہ تمام جودو کرم میں سمندر اور ہمت وعزم میں دہر گرداں ہیں)

قصیدہ بردہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمِ
ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِى الْقِدَمِ
مَوْلَاىَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِىْ سَلَمِ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰى مِنْ مُّقْلَةٍ بِدَمِ

کیا تو نے ذی سلم کے ہمسائگان کی یاد میں تیری آنکھوں سے جو آنسو بہہ رہے ہیں ان کو خون سے ملا دیا ہے۔ جو برابر رواں دواں ہیں۔

اَمْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَآءِ كَاظِمَةٍ
اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِى الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمِ

کاظمہ یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے دل کش ہوا چل پڑی ہے یا اندھیری رات میں کوہ اضم سے بجلی چمکی ہے۔

فَمَا لِعَیْنَیْكَ اِنْ قُلْتَ اکْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَهِمِ

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ تو انھیں آنسو روکنے کے لیے کہتا ہے مگر وہ بے اختیار آنسو بہائے جا رہی ہیں ایسے ہی تیرے دل کو کیا ہوا وہ سنبھلنے کی بجائے اور غم ناک ہو رہا ہے۔

اَیَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْکَتِمٌ
مَّا بَیْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ مُضْطَرِمِ

کیا محبت میں رونے والا عاشق یہ خیال کرتا ہے کہ بہتے ہوئے آنسوؤں کی اور سوختہ دل کی آڑ میں اس کی محبت کا راز چھپ جائے گا ہرگز اس طرح چھپ نہیں سکتا۔

لَوْلَا الْهَوٰی لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰی طَلَلٍ
وَلَا اَرِقْتَ لِذِکْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

اگر تجھے کسی کی محبت نہ ہوتی (یعنی اگر تو رسول اللہ ﷺ کا عاشق نہیں)

تو پھر کھنڈرات (یعنی مکہ مکرمہ کے آثارات / ٹیلوں پر) کیوں آنسو بہاتا۔ ایسے ہی محبت میں درخت جان اور کوہ اضم کی یاد میں کیوں راتوں کو جاگتا رہتا ہے۔

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

تیری محبت پر تیرے آنسو اور تیری بیماری گواہی دے رہی ہے یہ دونوں پکے اور سچے گواہ ہیں تو پھر تو اپنے عشق سے کس طرح انکار کرسکتا ہے۔

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّى عَبْرَةٍ وَّضَنًى

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

اور درد محبت نے تیرے رخساروں پر آنسو اور لاغری کے باعث زرد گلاب اور گل نار کی مانند غم کے دو نمایاں خط (نشان) پیدا کردیئے ہیں۔

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِىْ

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

ہاں! رات مجھے محبوب کا خیال آیا جس کے باعث میری نیند اڑ گئی اور میں رات بھر جاگتا رہا بے شک محبت دنیاوی لذات کو غم کے باعث فنا

کردیتی ہے یا اس میں مائل ہوجاتی ہے۔

يَا لَائِمِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اے میرے عشق پر ملامت کرنے والے میرا عشق بنی عذرا کے جوانوں جیسا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا لہٰذا میری معذرت قبول کیجیے اور اگر تو انصاف کرتا تو تجھے ملامت نہ کرتا۔

عَدَتْكَ حَالِيَ لَا سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمِ

میرے عشق کا چرچہ دوسروں تک بھی پہنچ چکا ہے اب نہ تو میرا راز محبت چھپ سکتا ہے اور نہ میرا مرض رفع ہوسکتا ہے۔

مَحَّضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ أَسْمَعُهٗ
إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِي صَمَمِ

اے نصیحت کرنے والے بے شک تو خلوص دل سے مجھے نصیحت کرتا ہے لیکن (افسوس) میں اسے قطعاً نہیں سنتا ہوں کیوں کہ عاشق ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بے نیاز ہوجاتا ہے۔

اِنِّی اِتَّهَمْتُ نَصِیحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَنِیٖ
وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

اے ناصح ہر چند کہ میں اپنی پیری کو بھی اپنی ملامت کے بارے میں مورد الزم ٹھہرا چکا ہوں حال آں کہ پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے تہمت کا الزام لگانے سے بہت دور ہے

مَوْلَائے صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ

بلاشبہ میرے نفس امارہ نے جو مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے۔ اپنی نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی
ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَأْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشَمِ

اور اس غیر محتشم مہمان کے لیے (بڑھاپا) جو اچانک میرے سر پر آگیا

میرے نفس امارہ نے نیک عملوں سے اس کی کوئی تیاری نہیں کی۔

۞

لَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُہٗ
کَتَمْتُ سِرًّا بَدَالِیْ مِنْہُ بِالْکَتَمِ

اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس مہمان کی عزت توقیر نہیں کر سکوں گا تو میں اس راز پیری کو یعنی سفید بالوں کو خصاب سے چھپا لیتا۔

۞

مَنْ لِّیْ بَرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِھَا
کَمَا یُرَدُّ جِمَاحُ الْخَیْلِ بِاللُّجُمِ

کون ہے جو میرے گمراہ نفس کو سرکشی سے روکنے کا ذمہ لے جس طرح سرکش گھوڑوں کو لگام دے کر روکا جاتا ہے۔

۞

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ کَسْرَ شَھْوَتِھَا
اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَھْوَۃَ النَّھَمِ

پس تو سرکش نفس کی خواہشات کو گناہوں سے ختم کرنے کا ارادہ مت کر کیوں کہ کھانا زیادہ کھانے والے کی خواہش کو مزید کھانے کا عادی بنا دیتا ہے۔

۞

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى
حُبِّ الرَّضَاعِ وَ اِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

نفس کی مثال دودھ پینے والے بچے کی طرح ہے جسے دودھ پینے پر کھلی چھٹی دے دی جائے تو وہ دودھ پینے ہی کی عادت میں جوان ہو جائے گا اور اگر اس کا دودھ چھڑا دیا جائے تو وہ چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَ حَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ
اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

پس نفس کو اس کی خواہش سے روک دے اور خوب باخبر رہ کر کہیں تو اسے اپنا حاکم نہ بنا لے کیوں کہ خواہش نفس جس پر غلبہ پا لیتی ہے تو اسے ہلاک کر دیتی ہے یا عیب ناک بنا دیتی ہے۔

وَ رَاعِهَا وَ هِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَ اِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اور تو اپنے نفس کی پوری طرح نگرانی کر جب کہ وہ اعمال کو چر رہا ہو اور اگر وہ اس چراگاہ کو اچھا تصور کرنے لگے (یعنی اس کو لذت آنے لگے) تو اس کو چرنے سے روک دے۔

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

کتنی ہی ایسی لذتیں ہیں (نفس کی خواہشیں) جو انسان کو یوں قتل کر دیتی ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ بعض دفعہ مزے دار کھانے میں زہر ملا ہوتا ہے۔

۞

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّ مِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

فاقہ مستی اور پیٹ بھر کر کھانے کے خفیہ نقصان سے ڈرتا رہ کیوں کہ بعض اوقات بھوک پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ برے اثرات پیدا کرتی ہے۔

۞

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

اپنی آنکھوں کو جو فتنہ نظر میں مبتلا ہیں خوب رو رو کر پاکیزہ کر لے اور گناہوں پر نادم ہو کر توبہ کر لے پھر اس توبہ پر قائم ہو جا۔

۞

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّیْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَ اِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

نفس اور شیطان کی ہر طرح مخالفت کر اور ان کے کہنے پر بالکل نہ چل اگر وہ بہ طریق اخلاص بھی کوئی نصیحت کریں تو بھی انھیں جھوٹا خیال کر۔

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا
فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَیْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ان دونوں یعنی نفس اور شیطان کی کسی حالت میں بھی اطاعت نہ کر خواہ وہ مخالفت کریں یا عادل بن کر انصاف کریں ان کے مکروہ فریب سے خوب باخبر رہ۔

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِیْ عُقُمٍ

بے عمل گفت گو سے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کیوں کہ بے عمل قول کہنا بانجھ عورت سے اپنے نسب کو ملانا ہے۔

اَمَرْتُكَ الْخَیْرَ لٰكِنْ مَّا أَتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمِ

دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہوں لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تو جب میں خود سیدھے راستے پر نہیں چلتا تو میرا یہ کہنا کہ تو سیدھی راہ پر چل آخر تجھ پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہے۔

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَلَمْ اَصُمِ

میں نے موت سے پہلے نفل عبادت کا کچھ بھی زادِ راہ تیار نہیں کیا نہ میں نے فرض نماز کے علاوہ نفلی نماز پڑھی اور نہ میں نے فرض روزے کے علاوہ نفلی روزے رکھے۔

مَوْلَائَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِالْخَلْقِ كُلِّهِمِ

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْیَی الظَّلَامَ اِلٰی
اَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ

افسوس! میں نے حضور ﷺ کی سنت کی اتباع نہیں کی کہ ان کی عبادت کا یہ عالم تھا کہ انھوں نے اندھیری رات میں اتنی عبادت کی کہ آپ ﷺ کے دونوں پاؤں مبارک متورم ہو جاتے۔

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآئَہٗ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

وہ ذات اقدس ﷺ جس نے بھوک کی شدت کے باعث اپنے پیٹ کو کسا (باندھ دیا) اور اپنے نازک پیٹ مبارک پر پتھر باندھے۔

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ
عَنْ نَّفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمِ

سونے کے بلند پہاڑوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو پھسلانے کی کوشش کی مگر حضور ﷺ نے استغنا کا مظاہرہ فرمایا اور ان کی پرواہ نہ کی۔ (یعنی یہ سب، کچھ ٹھکرا دیا)

وَاَکَّدَتْ زُھْدَہٗ فِیْھَا ضَرُوْرَتُہٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَۃَ لَا تَعْدُوْا عَلَی الْعِصَمِ

نبی کریم ﷺ کی دنیاوی ضرورتوں (حاجتوں) نے آپ ﷺ کے زہد و

تقویٰ کو اور بھی مضبوط کر دیا ہے بے شک دنیا کے اغراض اور حاجات آپ ﷺ (عصمت نبی) پر غالب نہیں آسکتی۔

وَكَيْفَ تَدْعُوْ اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرَجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

دنیا کی ضرورت ایسی ذات اقدس ﷺ کو کس طرح اپنی طرف مائل کرسکتی ہے بل کہ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمٍ

حضرت محمد ﷺ کون و مکاں اور انس و جان کے سردار ہیں اور آپ ﷺ دونوں فریقین یعنی عرب وعجم کے بھی سردار ہیں۔

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَآ اَحَدٌ
اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

ہمارے نبی کریم ﷺ نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے ہیں اور آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں کسی سوال کا

جواب نفی یا اثبات میں دینے میں آپ ﷺ سے بڑھ کر کوئی صادق نہیں ہے۔

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحَمِ

آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی مصیبت اور خطرے میں آپ ﷺ ہی کی شفاعت کی امید کی جا سکتی ہے۔

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ

مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

آپ ﷺ نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کے دین کی طرف آؤ پس جن لوگوں نے حضور ﷺ کی دعوت کو قبول کر لیا تو وہ اسی رسی کو پکڑے ہوئے ہیں جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

فَاقَ النَّبِيّٖنَ فِيْ خَلْقٍ وَّ فِيْ خُلُقٍ

وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ

حضور ﷺ اپنی حسن صورت اور حسن کردار کے اعتبار سے تمام انبیا پر فوقیت رکھتے ہیں اور کوئی دوسرا آپ ﷺ کے مقام اور علم پر نہیں پہنچ سکا۔

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

تمام انبیا علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دریائے معرفت کے سمندر سے ایک چلو کا یا رحمت کی بارش سے ایک قطرہ حاصل کرنے کی بھی التماس کرتے ہیں۔

۞

وَ وَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّ هِمِ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

تمام انبیا علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں اور اس حد کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حد رتبہ سے وہ نسبت ہے جو نقطہ کو علم سے اور اعراب کو کتاب سے ہے۔

۞

فَهُوَ الَّذِىْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَ صُوْرَتُهٗ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس وہ ہے جن کی صورت اور سیرت مکمل ہوگئی ہے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا حبیب بنا کر مقام محبوبیت عطا فرما دیا ہے۔ (اپنا حبیب خاص بنالیا)۔

۞

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مُحَاسِنِہٖ
فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن جامع اور منزہ ہیں کہ ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہوسکتا پس جو حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہ تقسیم ہونے والا نہیں ہے۔

دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّھِمْ
وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْہِ وَاحْتَکِمٖ

(نصرانیوں) عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعویٰ کیا ہے اسے چھوڑ دیجیے باقی جو تمھارے دل میں آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرو اور خوب اچھے طریقے سے مدح سرائی کرو۔

وَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَاشِئْتَ مِنْ عِظَمٖ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کی طرف جو کمال بیان کرنا چاہیں کریں اور ان کی ذات مقدس کے متعلق جو چاہیں عظمت اور کمال منسوب کریں۔

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٖ

پس بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد نہیں کہ کوئی بولنے والا اپنی زبان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت بیان کر سکے۔

لَوْنَا سَبَتْ قَدْرَهٗ آیَاتُهٗ عِظَمًا
اَحْیَی اِسْمُهٗ حِیْنَ یُدْعَیٰ دَارِسَ الرِّمَمِ

بارگاہ رب العزت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ مرتبہ ہے کہ اگر اس مرتبہ کے مطابق معجزات عطا کیے جاتے تو معجزات کی یہ حد ہوتی کہ جب کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بوسیدہ ہڈیوں پر پڑھا جاتا تو وہ زندہ ہو جاتیں۔

لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَ الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شفقت کی بنا پر ہمیں ایسی چیزوں سے نہیں آزمایا کہ جن سے ہم لوگ حیران ہو جاتے (عقلیں عاجز آجاتیں) اس لیے نہ ہم شک اور وہم میں پڑے اور نہ حیرت زدہ ہوئے۔

اَعْیَی الْوَرٰی فَہْمُ مَعْنَاہُ فَلَیْسَ یُرٰی
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْفَحِمٖ

حضور ﷺ کے فہم کے کمالات نے سب کو ہیچ کر دیا پس کوئی شخص جو حضور نبی کریم ﷺ سے قریب ہو یا دور ہو پس وہ حضور ﷺ کے کمالات بیان کرنے میں عاجز ہے۔

کَالشَّمْسِ تَظْھَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِیْرَۃً وَّتُکِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمٖ

حضور ﷺ کی مثال سورج کی طرح ہے جو دور سے چھوٹا نظر آتا ہے مگر قریب سے آنکھ کو (خیرہ) عاجز کر دیتا ہے۔

وَکَیْفَ یُدْرِكُ فِی الدُّنْیَا حَقِیْقَتَہٗ
قَوْمٌ نِیَامٌ تَسَلَّوْا عَنْہُ بِالْحُلُمٖ

اور وہ لوگ سمجھ دار نہیں جو حضور ﷺ کی حقیقت سے محروم رہ کر اپنے خواب و خیال میں گم ہیں وہ اس دنیا میں حضور ﷺ کی حقیقت کو کیسے پا سکتے ہیں۔

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهُ بَشَرٌ
وَ اَنَّهُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ کُلِّهِمِ

پس ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ حضور ﷺ سب سے اعلیٰ بشر ہیں مگر حقیقت میں وہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔

وَکُلُّ آیٍ اَتَی الرُّسُلُ الْکِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهٖ بِهِمِ

اور ہر طرح کا معجزہ جو آپ ﷺ سے پہلے تمام انبیا علیہم السلام لائے وہ حقیقت میں حضور ﷺ کے نور ہی سے ان کو ملا ہے۔

فَاِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ کَوَاکِبُهَا
یُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِی الظُّلَمِ

حضور ﷺ آفتاب کمال ہیں اور دوسرے انبیا علیہم السلام ستاروں کی مانند ہیں اور آفتاب (علم و ہدایت) لوگوں کے لیے اندھیرے (جہالت کی ظلمت) میں انوار ظاہر کر رہا ہے۔

حَتّٰی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ ھُدَا
ھَا الْعَالَمِیْنَ وَاَحْیَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب کمال روشن ہوا تو اس کی روشنی (رشد و ہدایت) تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گروہوں کو زندہ کر کے ایک امت بنا دیا۔

اَکْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَہٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کتنی (باکرامت) عزت والی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق نے اسے اور بھی دوبالا کر دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حسن رخ زیبا میں صاحب بشارت ہیں۔ (بشاشت سے متصف ہیں)

کَالزَّھْرِ فِیْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِیْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِیْ کَرَمٍ وَّالدَّھْرِ فِیْ ھِمَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم تازگی میں شگوفہ، بزرگی میں چودھویں رات کے چاند، سخاوت میں دریا اور ہمت میں بلند دہر کی طرح ہیں۔ (زمانے کی طرح)

كَاَنَّهٗ وَ هُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ

فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَ فِيْ حَشَمٖ

آپ ﷺ جمال و جلال میں یکتا ہیں جب کبھی تو حضور ﷺ کو اکیلا دیکھے گا تو تجھے ایسا معلوم ہوگا کہ آپ ﷺ کے ساتھ بڑے غلام اور سپاہیوں کا لشکر ہے۔

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ

مِنْ مَّعْدَنِيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَ مُبْتَسِمٖ

حضور ﷺ کے بولنے کی طاقت ایک خزانہ ہے اور آپ ﷺ کے تبسم فرمانے کی طاقت دوسرا خزانہ ہے جب ان دونوں خزانوں سے کوئی بات نکلتی ہے تو وہ اس موتی کی مانند ہے جو سیپ میں چھپا ہوا ہوتا ہے (یعنی سیپ کا موتی بہ مقابلہ عام موتیوں کے زیادہ شفاف و درخشاں ہوتا ہے)

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ

طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمٖ

کوئی خوش بو اس خاک پاک کے برابر نہیں ہوسکتی جس نے آپ ﷺ کے جسم اطہر کو اپنے اندر چھپایا ہوا ہے۔ (یعنی روضہ اطہر کی خاک ہر قسم کی مٹی سے افضل ہے) کس قدر سعادت مند ہے وہ جس نے اس کو

سونگھا اور بوسہ دیا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِهٖ
یَا طِیْبَ مُبْتَدَاءٍ مِّنْهُ وَ مُخْتَتَمِ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے ولادت نے بہ سبب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزگی طبع کے بہت سے عجائب اور امور کو ظاہر کر دیا۔ سبحان اللہ کتنا پاکیزہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آغاز ہے اور ایسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اختتام پاکیزہ ہے۔

یَوْمٌ تَفَرَّسَ فِیْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن وہ دن تھا جب اہل فارس نے اپنی فراست سے یہ معلوم کر لیا کہ وہ عنقریب سختی اور عذاب کے نزول سے ڈرائے جائیں گے یعنی ان پر تنگی اور عذاب نازل ہوگا۔

وَ بَاتَ اِیْوَانُ کِسْرٰی وَهُوَ مُنْصَدِعٌ
کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَمِءٖ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے روز کسریٰ کا محل ایسے پاش پاش ہوگیا جیسے نوشیرواں کا لشکر تتر بتر ہوگیا اور پھر وہ کبھی اکٹھا نہ ہوسکا۔

۞

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَیْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِی الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

آتش کدہ ایران کی آگ اور اس کے شعلے ہمیشہ کے لیے ٹھنڈے ہوگئے اور نہر فرات بہ سبب شرمندگی اپنی اصل جگہ بدل گئی اور دوسری جگہ بہنے لگی۔ (بہ حالت سراسیمگی اپنے منبع کو بھول گئی)

۞

وَسَآءَ سَاوَةُ اَنْ غَاضَتْ بُحَیْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَیْظِ حِیْنَ ظَمِی

ساوہ کے رہنے والے لوگ اس وجہ سے غم زدہ ہوگئے کہ ان کا بحیرہ ساوہ خشک ہوگیا (اس کے سمندر کا پانی نیچے اتر گیا) اور اس بحیرہ پر آنے والا تشنہ اور ناکام واپس لوٹ گیا۔

۞

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

گویا آگ میں غم کی وجہ سے پانی کی سی خاصیت یعنی نمی پیدا ہوگئی اور پانی میں آگ کی سی خاصیت یعنی تپش پیدا ہوگئی۔

✿

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمٍ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے وقت جنات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر شہادت دے رہے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے انوار چمک رہے ہیں اور حق باتوں اور شہادتوں سے ظاہر ہو رہا ہے۔

✿

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَ بَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

منکرین حق ایسے بہرے اور اندھے ہوگئے باوجود یہ کہ اس سے پہلے ان کے قبیلے کا منجم انھیں یہ خبر دے چکا تھا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا انھیں اعلان بشارت سنائی نہیں دیتا تھا اور نہ ہی انذار کی چمک (اسلام کی تلوار) کو وہ دیکھ سکے۔

✿

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے کاہنوں سے خبر ملنے کے باوجود وہ اندھے اور بہرے ہو گئے اور انھیں یقین ہو گیا تھا کہ ان کا ٹیڑھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گا۔

وَ بَعْدَ مَا عَا يَنُوْا فِي الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

انھوں نے آسمان پر شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھے اسی طرح زمین پر بتوں کو گرتے ہوئے دیکھا اس کے باوجود وہ لوگ اندھے اور بہرے رہے۔ (پھر بھی ایمان نہ لائے)۔

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

یہاں تک کہ شیطانوں پر شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کے اس قدر زیادہ ٹکڑے پڑے کہ وہ آسمان کے دروازہ کو (وحی کے راستے کو) چھوڑ کر بے تحاشہ ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰی مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِی

شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت اللہ پر حملہ کے وقت ذلیل ہو کر بھاگ کھڑے ہوئے تھے یا کفار کے اس لشکر کی طرح بھاگ گئے تھے کہ جس پر حضور ﷺ نے کنکریاں پھینکی تھیں۔

۞

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نبی اکرم ﷺ نے کنکریوں کو اس طرح پھینکا تھا کہ وہ ہاتھوں سے تسبیح پڑھتی ہوئی نکلیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے تسبیح پڑھنے والے (یونس علیہ السلام) کو مچھلی کے پیٹ سے باہر پھینکا۔

۞

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

۞

جَآءَ تْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً

تَمْشِیْ اِلَیْهِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

حضور نبی کریم ﷺ کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے بغیر پاؤں کے اپنے تنے کے سہارے چلتے ہوئے حاضر ہوگئے۔

۞

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ

فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِی اللَّقَمِ

اس وجہ سے ان درختوں کی شاخوں نے جنھیں حضور نبی کریم ﷺ نے طلب فرمایا۔ ان کے چل کر آنے کی وجہ سے زمین پر خوش نما لکیروں سے (اطاعت) کتابت کردی۔

۞

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَائِرَةً

تَقِيْهِ حَرَّوَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمِی

ان درختوں کی مثال اس بادل کی طرح ہے جو حضور ﷺ کو جہاں آپ ﷺ تشریف لے جاتے تھے چلتے جاتے اور سر مبارک پر سایہ کرتے اور آپ ﷺ کو دوپہر کی تیز دھوپ سے محفوظ رکھتے۔

۞

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةٍ مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

میں شق (دو ٹکڑے ہونے والے) چاند کے لیے قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس چاند کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے سچی نسبت تھی اور میری یہ قسم سچی اور پکی ہے۔

۞

وَمَا حَوَی الْغَارُ مِنْ خَیْرٍ وَّمِنْ کَرَمٍ
وَکُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْکُفَّارِ عَنْهُ عَمٍ

وہ غار ثور قابل تحسین ہے جس نے خیر یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور کرم یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو چھپنے کے لیے اس طرح موقع فراہم کیا کہ تمام کفار کی آنکھیں اندھی ہوگئیں یعنی وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ نہ سکے۔

۞

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یَرِمَا
وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمٍ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ غار میں تھے مگر کافر اس طرح اندھے ہوئے کہ کہنے لگے کہ غار میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

۞

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْکَبُوْتَ عَلٰی
خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ لَمْ تُنْسِجْ وَلَمْ تَحُمِ

کفار نے خیال کیا کہ اس غار کے منہ پر جس میں حضور ﷺ چھپے ہوئے تھے نہ کبوتریاں انڈے دیتیں اور نہ مکڑی جالا بنتی یعنی اگر حضور ﷺ اندر ہوتے تو یہ جالا نہ تنا ہوتا انڈے نہ پڑے ہوتے۔

وِقَایَۃُ اللّٰہِ اَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَۃٍ
مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ ﷺ کو دہری زرہوں اور بلند قلعوں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا تھا۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کے لیے محافظ بننا بہت مضبوط تھا)

مَاسَا مَنِی الدَّھْرُ ضَیْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِہٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْہُ لَمْ یُضَمِ

جب سے میں نے حضور ﷺ کی ذات کی پناہ مانگی ہے زمانے نے مجھے کبھی تکلیف اور دکھ نہیں دیا اور حضور ﷺ کی دی ہوئی پناہ ایسی ہے کہ جسے کوئی طاقت بھی مغلوب نہیں کر سکتی۔

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

میں نے جب کبھی آپ ﷺ کے دست مبارک سے دونوں جہانوں کی دولت کی خواہشیں کی تو مجھے ان بہترین عطا کرنے والے ہاتھوں سے سخاوت اور بخشش (منہ مانگی مراد) مل گئی۔

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

حضور ﷺ کی اس وحی کی حقیقت کا انکار نہ کر جو خواب میں آتی ہے کیوں کہ آپ ﷺ کا قلب مبارک جاگتا رہتا ہے جب آنکھیں بہ ظاہر سو جاتی ہیں۔

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

اور خواب میں وحی کا آنا اس وقت سے تھا جب آپ ﷺ نبوت کی بلوغت کو پہنچنے والے تھے۔ پس اس حال میں جب کہ نبوت کا وقت آپہنچا وحی کا انکار کرنے کی گنجائش نہیں۔

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَاوَحْیٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَّلَا نَبِیٌّ عَلٰی غَیْبٍ بِمُتَّهَمِ

اللہ کی ذات بڑی برکت والی ہے بھلا وحی کسبی ہو سکتی ہے یعنی وحی کسبی نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی غیب سے متہم ہو سکتا ہے یعنی نبی اللہ ہی کی طرف سے غیب بات بتاتا ہے۔

۞

كَمْ اَبْرَأَتْ وَ صِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اَرَبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کے چھونے سے شفا مل گئی اور حاجت مندوں کو گناہوں اور جنوں کے فتنوں سے رہائی ملی۔

۞

وَ اَحْیَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰی حَكَتْ غُرَّةً فِی الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نے خشک سالی کو نئی حیات (سرسبز اور شادابی) بخش دی یہاں تک کہ وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کی پیشانی میں نمایاں ہو گیا۔

۞

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْخِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

آپ ﷺ کی دعا سے وہ بادل اس قدر زور سے برسا یہاں تک کہ وادیاں دریا کی مانند ہوگئیں یا ایسا معلوم ہوا کہ عرم کا سیلاب ان وادیوں میں آگیا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمِ

اے دوست مجھے حضور ﷺ کے ان معجزات کو بیان کرنے دے کہ جو اس طرح ظاہر اور روشن ہیں کہ جس طرح مہمانی کی آگ رات کے وقت بلندی کوہ پر روشن ہوتی ہے۔

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

بکھرے ہوئے موتیوں کی قدر و قیمت بھی کم نہیں ہوتی، موتیوں کو ہار میں پرویا جائے تو ان کی زیبائش بڑھ جاتی ہے۔ اور موتی کی قدر ہار میں نہ ہونے کی صورت (بکھرے ہونے کی صورت) میں بھی کم نہیں ہوتی۔

فَمَا تَطَاوُلُ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

حضور ﷺ کی ذات گرامی کے اخلاق حسنہ اور شمائل اتنے اعلیٰ ہیں کہ وہاں تک مدح سرائی کی امیدیں رسائی حاصل نہیں کرسکتیں۔

آیَاتُ حَقٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

قرآنی آیات جنھیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے حق ہیں وہ بہ لحاظ تلفظ اور نزول کے حادث ہیں اور باعتبار اللہ کی صفت کے قدیم ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِیَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَ عَنْ عَادٍ وَ عَنْ اِرَمِ

آیات قرآن کسی زمانے کے ساتھ ہرگز مقید نہیں ہیں بل کہ ہمیں عالم آخرت اور قوم عاد اور قبیلہ ارم کی خبر دیتی ہیں۔

دَامَتْ لَدَیْنَا فَفَاقَتْ کُلَّ مَعْجِزَۃٍ
مِنَ النَّبِیِّیْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

یہ آیات مبارکہ ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس (بہ طور زندہ معجزہ) موجود ہیں اور ہر اس معجزہ سے فائق ہیں جو پہلے پیغمبروں کو ملے تھے کیوں کہ ان کے معجزے جو ظاہر ہوئے تو وہ بعد میں نہ رہے۔

مُحَکَّمَاتٌ فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَہٍ
لِّذِی شِقَاقٍ وَّلَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَکَمِ

یہ آیات قرآنی محکم ہیں اور ان میں کسی دوسرے فریق کے لیے شک کی گنجایش نہیں اور نہ وہ بذات خود کسی دوسرے حکم کی محتاج ہیں۔

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَی الْاَعَادِیَ اِلَیْھَا مُلْقِیَ السَّلَمِ

ان آیات قرآن کا جب کسی نے مقابلہ کرنے کی جسارت کی تو وہ خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوا اور آکر گردن کو تسلیم خم کیا۔

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحُرَمِ

ان آیات قرآن کی بلاغت نے اپنے مدمقابل کے دعویٰ کو اس طرح رد کر دیا کہ جس طرح کوئی غیرت مند انسان کسی بدکردار کو اپنے حرم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ
وَ فَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

آیات قرآنی اپنے اندر کئی معانی رکھتی ہیں جو سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے کی معاون اور مددگار ہیں اور یہ معانی اپنے حسن و جمال اور قدر و قیمت کے اعتبار سے سمندر کے موتیوں سے بڑھ کر ہیں۔

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّاَمِ

پس ان آیات قرآنی کے عجائبات گنے نہیں جا سکتے اور نہ جمع کیے جا سکتے ہیں اور قرآنی آیات کی کثرت سے تلاوت کرنے کے باوجود طبیعت نہیں اکتاتی۔

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفَرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

ان آیات قرآنی کو پڑھنے والے کی آنکھیں ان سے ٹھنڈی ہوگئیں تو میں نے اس سے کہا کہ اللہ کی رسی کو پکڑنے میں تو کامیاب ہوگیا پس اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔

✡

اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى
اَطْفَاتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

اگر تو دوزخ کی آگ سے بچنے کے لیے ان آیتوں کو پڑھے گا تو بے شک یہ آیات دوزخ کی گرمی کو اپنے ٹھنڈا کرنے والے ورد سے بجھا دیں گی۔

✡

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوْهُ كَالْحُمَمِ

یہ آیات قرآنی حوض کوثر ہیں جس سے قیامت کے روز گنہ گاروں کے چہرے روشن ہو جائیں گے حال آں کہ حوض پر آنے سے پہلے وہ کوئلوں کی طرح کالے (چہرے والے) ہوں گے۔

✡

وَمَا لِصِّرَاطِ وَمَا لُمِیْزَانِ مَعْدِلَةً

فَالْقِسْطُ مِنْ غَیْرِهَا فِی النَّاسِ لَمْ یَقُمِ

قرآنی آیات عدل کرنے میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں اور ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوسکتا۔

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَاحَ یُنْکِرُهَا

تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَیْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

اگر کوئی حسد کی بنا پر ذہین اور فہم رکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے تو وہ جہالت کی وجہ سے انکار نہیں کرتا بل کہ عناد کی بنا پر انکار کرتا ہے۔

قَدْ تُنْکِرُ الْعَیْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

وَ یُنْکِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

کبھی آنکھ آشوب چشم کی وجہ سے سورج کی روشنی کو بُرا سمجھنے لگتی ہے اور کبھی منہ بیماری کے باعث پانی کے مزے کو محسوس نہیں کرتا (ذائقے کو صحیح نہیں سمجھتا)

مَوْلَائے صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

یَا خَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ
سَعْیًا وَّفُوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

اے خیر الامم صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی میں انس و جن و ملک قافلہ در قافلہ حاضری کے لیے آتے ہیں۔ پا پیادہ قافلے (پیدل) اور اونٹوں کی پشتوں پر سوار ہو کر۔

وَمَنْ هُوَ الْاٰیَةُ الْكُبْرٰی لِمُعْتَبِرٍ
وَّمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰی لِمُغْتَنِمِ

میرے حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات عبرت پکڑنے والے کے لیے آیت کبریٰ ہے اور غنیمت سمجھنے والے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک نعمت عظمیٰ ہے۔

سَرَیْتَ مِنْ حَرَمٍ لَیْلًا اِلٰی حَرَمِ
كَمَا سَرَی الْبَدْرُ فِیْ دَاجٍ مِنَ الظُّلَمِ

آپ ﷺ معراج کی رات مکہ شریف سے اقصیٰ شریف تک اس طرح تشریف لے گئے جس طرح ماہ کامل رات کی تاریکی میں سیر کرتا ہے۔

وَبِتَّ تَرْقٰی اِلٰی اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَیْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

آپ ﷺ سارے مدارج طے فرماتے ہوئے قاب قوسین تک گئے آپ ﷺ وہاں تک تشریف لے گئے جہاں تک نہ کوئی گیا نہ کسی نے اس مقام کا سنا اور نہ دیکھا اور نہ کوئی وہاں دم مار سکتا ہے۔

وَقَدَّمَتْكَ جَمِیْعُ الْاَنْبِیَآءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِیْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰی خَدَمِ

مسجد اقصیٰ میں بھی آپ ﷺ تمام انبیا و مرسلین علیہم السلام کے پیشوا تھے تمام انبیا آپ ﷺ کی خدمت میں ایسے حاضر تھے جیسے خدام اپنے مخدوم و پیشوا کے گرد اس کی خدمت میں ہوتے ہیں۔

وَ اَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِیْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

آپ ﷺ نے کمال شان و شوکت کے ساتھ آسمانوں کا سفر تمام انبیا کی

قیادت فرماتے ہوئے کیا۔ آپ ﷺ کے جھنڈے تلے تمام ملائک بھی آپ ﷺ کی فوج میں شامل تھے۔

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِمُسْتَنِمٍ

آپ ﷺ نے مراتب و درجات اور بلندی کا کوئی مقام نہ چھوڑا کوئی بھی عظمت و بلندی پانے والا جس بھی بلندی پر جا سکے گا اس کو پہلے سے وہاں موجود نور محمدی ﷺ جلوہ گر ملے گا۔

کوئی بلند سے بلند جگہ ہو یا گہری سے گہری وہ نقش پائے محمد ﷺ سے لازماً فیض یاب ملے گی۔

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

آپ ﷺ قرب خداوندی کے اس مقام پر پہنچے کہ تمام لوگوں کے مقامات و مدارج آپ ﷺ سے پست ہو گئے معرفت و قرب الٰہی میں آپ ﷺ سب سے بلند ہیں خداوند قدوس نے ہر عظمت و بلندی پر آپ ﷺ کو مدعو کیا۔

کَیْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتِمٖ

وہ مقامات وہ اسرار وعلوم الٰہیہ جو تمام خلق کی آنکھوں سے پوشیدہ تھے اللہ کریم نے اپنے فضل وکرم سے بوقت وصل وسرکار عالی صلی اللہ علیہ وسلم پر ظاہر فرما دیئے اور کچھ بھی ان سے نہ چھپایا (اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے چھپاتا تو بتاتا کس کو)۔

فَحُزْتَ کُلَّ فِخَارٍ غَیْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ کُلَّ مَقَامٍ غَیْرَ مُزْدَحَمٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر قابل فخر شے کو بلاشرکت غیرے حاصل کیا اور فضل و کمال میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام مراتب کو (بلا مزاحمت) طے کیا۔

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَاوُلِّیْتَ مِنْ رُّتَبٍ
وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِیْتَ مِنْ نِّعَمٖ

بزرگی فضل و مرتبت اور رتبے جو حضور فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کو ملے وہ بے حد شان والے ہیں اور جو نعمتیں اللہ کریم نے عرب وعجم کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائیں وہ ادراک عقل وفکر انسانی سے بہت بلند

اور بالا ہیں ماوریٰ ہیں انسان ان کا گمان بھی نہیں کرسکتا۔

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَایَةِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْهَدِمِ

اے مسلمانو! ہم سب کے لیے یہ کتنی بڑی خوش خبری ہے کہ اللہ کریم نے ہمیں اپنی عنایت سے ایسا مضبوط ستون (جس کے صدقے ہر چیز، ہر ہستی اور ہر مکان قائم رہتا ہے) عطا فرمایا اور یہ ستون قطعاً ٹوٹنے والا نہیں۔ نہ ہی آپ ﷺ کی شریعت کبھی منسوخ ہوگی۔

لَمَّا دَعَی اللّٰہُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِهٖ
بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جب خود انھیں خیر الرسل ﷺ فرمایا ہے تو ہم اطاعت الٰہی کے سبب آپ ﷺ کی امت ہوکر خیر الامم ہوگئے۔ سرور کائنات امام الانبیا خیر الرسل ﷺ اور ہم خیر الامم سبحان اللہ۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَآءُ بِعْثَتِہٖ

کَنَبْاَۃٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی خبروں نے دشمنوں، شیاطین کے دلوں کو خوف زدہ کر دیا۔ جیسے کوئی شیر کا ہدف (بکریوں کا ریوڑ) غفلت میں شیر کی دھاڑ سنے تو اس پر گھبراہٹ یقینی کا کیا عالم ہوگا۔

مَازَالَ یَلْقَاھُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَكٍ

حَتّٰی حَکَوْا بِالْقِنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمٍ

تاج دار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں جنگ کے لیے جو دشمن بھی میدان میں آئے ان کی حالت پھر مت پوچھو ان کے جسم نیزوں پر اس طرح تھے جیسے قصاب کے کنڈوں پر گوشت لٹک رہا ہو۔

وَدُّوا الْفِرَارَ فَکَادُوْ یَغْبِطُوْنَ بِہٖ

اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرُّخَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فخر موجودات ہادی سُبل ختم الرسل مولائے کل پر جو بھی جنگ مسلط کرتا اس پر پھر اتنی دہشت طاری ہوتی کہ وہ بزدلوں کی طرح میدان جنگ سے بھاگ جانا چاہتا یا چاہتا کہ بے شک اسے کوے چیلیں اور گدھ کھالیں لیکن اسے موت جلد آجائے اسے اس خوف سے

موت بہتر لگتی۔

۞

تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَالَمْ تَكُنْ مِّنْ لِّیَالِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

ایسے لوگوں کی بے شمار راتیں خوف و دہشت کے عالم میں گزرتیں۔ جن راتوں کے مہینے محترم ہیں صرف ان راتوں میں ان سے خوف اٹھا لیا جاتا۔

۞

كَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَوْمٍ اِلٰی لَحْمِ الْعِدٰی قَرَمِ

لشکر اسلام مثالی حوصلہ اور جگر کے مالک تھے اور آگے بڑھ کر حملہ کرتے اور ہر کوئی چاہتا کہ رسول ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے (اور ان دشمنوں کا گوشت کھا جائیں)

۞

یَجُرُّ بَحْرَ خَمِیْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
یَرْمِیْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

حضور ہادی ختم الرسل مولائے کل صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا لشکر تیز رفتار گھوڑ سواروں کا ایک سیل رواں ہوتا جو میدان میں بھرے

ہوئے دریا کی طرح موجیں مارتا۔

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَّسْطُوْا بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

رضائے حق میں جاں سے گزرنے والے دعوت حق کے علم بردار غلامان باوفا کفر کو بیخ و بن (بنیاد) سے اکھاڑ دینے والے مٹا دینے والے کالعدم کرنے والے عزم سے حملہ آور ہوتے ہیں۔

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

جن کی مسلسل کوششوں سے ملت اسلامیہ مضبوط وتوانا ہوگئی وہ دین جو ابتدا میں غریب الغربا تھا ان کی ضعی جمیلہ سے مکرم ومحترم ہوگیا۔ (اجنبی اپنے اقربا سے مل گئے)

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَّخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

جیسے کسی کو نیک شوہر اور نیک باپ مل جائے (یعنی دین اسلام آں حضرت ﷺ کی برکت سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوگیا) اس کو کبھی یتیمی

اور بیوگی حاصل نہ ہوگی اور کفار کے شر سے محفوظ ہوگئی۔

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَّصَادِمُهُمْ
مَاذَا رَاَیٰ مِنْهُمْ فِیْ كُلِّ مُصْطَلَمِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین عزم و جرأت کے پہاڑ ہیں۔ان کے دشمنوں سے بھی تم اس چیز کی تصدیق کر سکتے ہو جنھوں نے انھیں تھوڑا سا بھی میدان جنگ میں جہاد و قتال میں شامل دیکھا ہے۔

فَسَلْ حُنَیْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰی مِنَ الْوَخَمِ

غزوۂ بدر و حنین اور غزوۂ احد سے بھی ان کا حال پوچھ اور وہ مثل موت بن کر دشمنان اسلام پر نازل ہوتے تھے۔

اَلْمُصْدِرِی الْبِیْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰی كُلِّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

ان نوجوانوں کی تلواریں دشمنوں کے خون سے سرخ ہوجاتی تھیں کفار جن جانوں کو مقابلے پر بھیجتے ان کے سیاہ بالوں والے سروں کی فصلیں مسلمان کاٹ کر رکھ دیتے۔اور وہ خون سے رنگی ہوئی واپس جاتیں۔

وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَکَتْ
اَقْلَامُھُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمِ

ان مسلمانوں کا غیض وغضب اپنے نیزوں کی قلموں سے اور دشمنوں کے خون کی سیاہی سے ان کے جسم پر حرف غیض لکھتا اور وہ دشمنوں کے جسموں پر نقطہ یعنی چرکے لگاتے ان کے خاص اوصاف شجاعت دیانت، تقویٰ اور فروزاں جبینوں پر نور الٰہی خوب صورتی اور خوش بو گلاب سے بھی زیادہ ہوتی۔

شَاکِی السِّلَاحِ لَھُمْ سِیْمَا تُمَیِّزُ ھُمْ
وَالْوَرْدُ یَمْتَازُ بِالسِّیْمَا مِنَ السَّلَمِ

یہ چیز مسلمانوں کو ممتاز کرتی تھی کہ وہ طاقت ور اور مسلح ہوتے تو بھی یاد الٰہی اور سجدے کرتے وہ تو حسین و دل آویز خوش بو دار پھولوں کی طرح تھے جب کہ کفار درخت سلم (کیکر۔ ببول) کی مانند۔

یُھْدِیْ اِلَیْکَ رِیَاحَ النَّصْرِ نَشْرُھُمْ
فَتَحْسِبُ الْوَرْدَ فِی الْاَکْمَامِ کُلَّ کَمِ

اگر ان کی نصرت و امداد کی خبر تجھے بھیجی جائے تو تو یہ سمجھے اور دیکھے گا کہ وہ چھپے ہوئے لوگ اندر سے کتنے خوش بودار جیسے غنچے غلافوں میں ہوں

وہ بڑے عالی ہمت عالی ظرف اور ثابت قدم تھے۔

كَاَنَّهُمْ فِي ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا
مِّنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ حُزُمِ

گھوڑوں پر ایسے مسلمان شہ سوار سوار ہوتے جیسے ٹیلوں پر درخت وہ زینوں اور دوسرے لوازمات شان وشوکت سے بے نیاز تھے۔

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

کفار نے جب بھی مسلمانوں پر جنگ مسلط کی مسلمانوں نے اپنی بہادری کی وجہ سے ان کے ہوش گم کر دیئے وہ اتنی دلیری سے لڑتے کہ ان کو پتہ نہ چلتا کہ شیر چیتے ان پر جھپٹ رہے ہیں یا انسان۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

جس کو بھی اللہ کے رسول آقائے نامدار فخر موجودات ﷺ کی مدد حاصل ہو جائے اگر اس کے سامنے شیر بھی آجائے تو وہ بھی دم مارنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

جو میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ولی، غلام ہے اسے محروم نہیں فرماتے وہ تو اسے بہت عزیز رکھتے ہیں اور جو دشمن شاہ امم ہے وہ ہمیشہ ہی ذلیل و خوار ہوگا۔

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
كَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کا اس طرح حصار فرمایا، محفوظ کیا جس طرح جنگل میں شیر بچوں کو اپنے سامنے جمع کیے رکھتے ہیں۔

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ
فِیْهِ وَكَمْ خَصَّمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

جو بھی حضور مخدوم کائنات مولائے کُل صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن قرآن کے سامنے آیا قرآن نے اسے پچھاڑ دیا۔ قرآن کریم نے دلیل و برہان کے ساتھ اسے جھکنے خم ہونے پر مجبور کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات نے ہر دشمن کو مغلوب کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی غالب ہوئے۔

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَةً
فِی الْجَاهِلِیَّةِ وَالتَّادِیْبِ فِی الْیُتُمِ

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا یہ کم معجزہ ہے کہ وحی آنے سے بیشتر بھی امی ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم علم و حکمت کا منبع اور یتیمی میں بھی اہل علم و ادب کی آبرو تھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

خَدَمْتُهٗ بِمَدِیْحٍ اَسْتَقِیْلُ بِهٖ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰی فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

میں نے عمر بھر دنیا داروں کے قصیدے لکھے بے جا تعریف و خوشامد کی اب میں نے اس لیے نعت گوئی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت، فضل و کرم سے میرے گناہ معاف اور خاتمہ بالخیر ہو۔

اِذْ قَلَّدَانِیَ مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُهٗ
كَاَنَّنِیْ بِهِمَا هَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

میں نے جو قصائد شاہی اور محبت سلاطین میں وقت گزارا اس کو اگر بہ طور قلادہ میرے گلے میں ڈال دیا گیا تو میں تو قربانی کے جانور کی طرح ذبح ہو جاؤں گا۔ اللہ مجھے ایسی ہلاکت و گناہ سے بچائے اور نعت کی توفیق اور نعت کا صدقہ عطا فرمائے۔

✡

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

اگر میں جوانی یا طفولیت وغیرہ کی گمراہیوں کا شکار ہوا تو دونوں حالتوں میں مجھے گناہ اور ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

✡

فَیَا خَسَارَۃَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِھَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمِ

افسوس کہ میرے نفس نے کتنے گھاٹے کا سودا کیا کم عقل نے عقبیٰ کے عوض دنیا لے لی کج فہمی کی انتہا ہے۔

✡

وَ مَنْ یَّبِعْ اٰجِلًا مِّنْہُ بِعَاجِلِہٖ
یَبِنْ لَّہُ الْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمِ

جس نے بھی دنیا کے لیے آخرت کو بیچا اس نے بڑا نقصان کیا اس کے حق میں یہ بیع وسلم ہے۔ یعنی اس نے پیشگی قیمت لے لی اور وہ بھی فانی دنیا کا فائدہ کیا۔

۞

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ
مِّنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِی بِمُنْصَرِمٍ

یا رسول اللہ ﷺ میں گنہ گار تو ہوں لیکن آپ ﷺ سے میرا جو ازلی پیمان محبت ہے الحمد للہ کبھی نہیں ٹوٹا اور یہ دین کی رسی جو آپ ﷺ نے مجھے عطا فرمائی ہے کبھی نہ ٹوٹے گی۔ آپ ﷺ ایفائے عہد والے ہیں اور میرے نام میں بھی پاک نام ''محمد'' ہے اس لحاظ سے میں آپ ﷺ کا ہم نام ہوں۔

۞

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ
مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفٰی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مجھے خود اپنے نام سے شفاعت کی امید ہے کیوں کہ یوم الست جب آپ ﷺ نے کرم فرماتے ہوئے مجھے اپنے غلاموں میں شامل فرمایا تو میرے نام میں بھی آپ ﷺ کا اسم مبارک ''محمد'' شامل ہوا اور اسی سے میں معزز و محترم ہوگیا اور آپ ﷺ مشفق و محترم ہیں۔

۞

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِی مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے دن اپنا فضل نہ فرمایا اور میری دست گیری نہ فرمائی تو یہ میری بد قسمتی کی انتہا ہوگی اور میرے قدم پھسل جائیں گے اور بچنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

حَاشَاهُ اَنْ یُّحْرَمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَهٗ
اَوْیَرْجِعَ الْجَارُمِنْهُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کریمی اور رحمت اللعالمینی سے بعید ہے کہ کسی امیدوار لطف و کرم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناامید مایوس لوٹائیں یا کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت پائے اور محترم بنے بغیر واپس لوٹ جائے۔

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَهٗ
وَجَدْتُّهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزَمِ

جب سے میں نے خود کو نعت گوئی یعنی مدحت سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وقف کر دیا ہے مجھے دکھوں سے خلاصی نصیب ہوگئی خوش و خرم ہوں

الحمدللہ میں نے اپنی رہائی کا مددگار اتم پا لیا ہے۔

وَلَنْ يَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ

اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَنْهَارَ فِى الْاَكَمِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست کرم سے ہر محتاج و غنی نے فیض پایا ہے اور ہرگز کوئی محروم نہیں رہا۔ جس طرح ٹیلوں پر ابر کرم برستا ہے تو وہ گل وگلزار بن جاتے ہیں۔

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِى اقْتَطَفَتْ

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمِ

مجھے زہیر کی طرح مال و دولت دنیا کی خواہش نہیں جس نے مداح ہرم بن کر دولت حاصل کی۔ (حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن زہیر نے قبول اسلام سے پیش تر ہرم بن سنان کے قصائد لکھ کر خوب دولت کمائی)

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے کائنات میں سب سے مکرم سردار سید کونین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ہمارا ملجا و ماویٰ کون ہے جو قیامت میں، بہ وقت مرگ حادثات میں جب ہمیں رنج والم گھیر لیں تو ہمارا حامی و ناصر بنے۔

✡

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہِ جَاھُكَ بِیْ
اِذَا الْکَرِیْمُ تَجَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر اپنا دامن رحمت و شفقت بازوئے شفاعت ضرور کشادہ فرمائیے جب ہمارا رب کریم اپنے اسم "منتقم" والی شان کے ساتھ جلوہ گر ہوگا۔

✡

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَھَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا اور عقبیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بخشش سے ہیں اور دونوں عالم کے علوم، لوح و قلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود پاک کا صدقہ ہیں۔

✡

یَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِیْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِی الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اے نفس اگر تیرے گناہ بڑے ہیں تو اس کی رحمت سے پھر بھی مایوس نہ ہو اس غفور الرحیم کے سامنے تیرے گناہوں کی کیا حیثیت ہے؟

✪

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّیْ حِیْنَ یَقْسِمُهَا
تَاتِیْ عَلٰی حَسَبِ الْعِصْیَانِ فِی الْقِسَمِ

جب رحمت تقسیم ہوگی تو مجھے امید ہے کہ میرے کریم کا کرم میرے گناہوں سے سوا ہوگا سب کے گناہوں سے پروردگار کا رحم و کرم وسیع ہے۔ یقیناً اس کی رحمت ہر ایک کے حصے میں آئے گی۔

✪

یَارَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَیْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمِ

میرے رب میری امید کو رد نہ کرنا میرا بھروسہ تیری رحمت پر ہے اس کو ختم نہ کرنا قیامت کو میرا حساب آسان کر دینا۔

✪

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْرًا مَتٰی تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ یَنْهَزِمِ

اپنے بندے پر دونوں جہان میں اسے کریم لطف و کرم فرما کیوں کہ جب یہ سختیوں میں ہوتو بار رنج والم سے صبر کا دامن اس کے ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے۔

✪

وَائْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ دَآئِمَةً
عَلَی النَّبِیِّ بِمُنْهَلٍّ وَّ مُنْسَجِمِ

اے اللہ تو ابرکرم کو حکم دے کہ وہ برسائے تا ابد نبی کریم العرب والعجم صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت وفضل اور کرم کی بارش اور ان پر بے حد و حساب درود بے کراں ہوں۔

✪

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْکَرَمِ

اور بے کراں بے حد و حساب درود و سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک اصحاب کرام اور تابعین پاک پر اہل علم وحلم، اہل وفضل اور اہل تقویٰ و کرم پر۔

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا
وَاَطْرَبَ الْعِيسَ حَادِى الْعِيسِ بِالنِّغَمِ

جب تلک بادِ صبا گل زاروں میں چلتی رہے اور چمن میں درختوں کی شاخوں کو ہلاتی رہے اور اونٹوں کے طرب میں ساربان نغمے گاتے رہیں از ازل تا بہ ابدان پر بے کراں درود و سلام ہو۔

آمین ثم آمین بہ جاہ سید المرسلین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم۔

اوّل درود آخر درود، درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ انور دیکھ کر ہوتا ہے سیراب ابر

نَعْتُ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِہٖ
وَاللَّیْلُ دُجٰی مِنْ وَّ فْرَتِہٖ

صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چمک سے روشن ہوئی اور رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو کی وجہ سے چھائی

فَاقَ الرُّسُلَا فَضْلًا وَّعُلَا
اَھْدَی السُّبُلَا لِدَ لَالَتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسولوں پر فضیلت و بلندی میں فوقیت حاصل کی اور اپنی رہ نمائی سے راستوں کی ہدایت عطا فرمائی

کَنْزُ الْکَرَمِ مَوْلَی النِّعَمِ
ھَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کرم کے خزانہ اور نعمتوں کے مالک ہیں اپنی شریعت کے ساتھ تمام راستوں کے رہ نما ہیں

اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلٰی الْحَسَبِ
کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ

آپ ﷺ پاکیزہ ترین نسب والے اور بلند ترین حسب والے ہیں تمام عرب والے آپ ﷺ کے خدام ہیں

سَعَتِ الشَّجَرُ نَطَقَ الْحَجَرُ
شَقَّ الْقَمَرُ بِاِشَارَتِہٖ

آپ ﷺ کے اشارہ پاک سے درخت دوڑے پتھر بولے اور چاند شق ہوا (ٹکڑے ہو گیا) آپ ﷺ کے اشارے سے

جِبْرِیْلُ اَتٰی لَیْلَۃِ اَسْرٰی
وَالرَّبُّ دَعٰی لِحَضْرَتِہٖ

معراج کی رات جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور رب تعالیٰ نے آپ کو ﷺ اپنی بارگاہ میں بلایا

قَالَ الشَّرَفَا وَاللّٰہُ عَفَا
عَنْ مَّا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِہٖ

آپ ﷺ نے عزت پائی اور اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیئے آپ ﷺ کی امت کے تمام سابقہ گناہ

فَمُحَمَّدُنَا هُوَ سَيِّدُنَا

فَالْعِزُّ لَنَا لِاِ جَابَتِهٖ

ہمارے ممدوح یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہمارے سردار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقبولیت کی وجہ سے ہمارے لیے عزت ہے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم

بدرگاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

آں جملہ رسل ہادی برحق کہ گذشتند
آج تک جتنے سچے رسول گزرے ہیں

بر فضل تو اے ختم رسل دادہ گواہی
اے خاتم المرسلین! سب نے آپ کی بزرگی کی گواہی دی ہے

در خلق و در خلق قومی نیر اعظم
صورت اور سیرت میں آپ آفتاب عالم تاب ہیں

لا تدرک اوصافک لم تدر کماہی
نہ آپ کے اوصاف کا احاطہ کیا جاسکتا ہے اور نہ ان کی حقیقت کو سمجھا جاسکتا ہے

یا احسن یا اجمل یا اکمل اکرم
اے سب سے زیادہ حسین سب سے زیادہ جمیل سب سے زیادہ کامل

واللہ باخلاقک فی الملاء یباہی
سب سے زیادہ سخی ملائکہ کی محفل میں اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاق پر فخر کرتا ہے

تو باعث تکوین معاشی و معاوی
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دنیا اور آخرت کی تکوین کا باعث آپ ہیں

اے عبداللہ ست مسلم تبو شاہی
اے اللہ تعالیٰ! کے برگزیدہ بندے کونین کی شاہی تجھے بخشی گئی ہے

بل کیست حقیقت کہ عرج و تو زسدرہ
بل کہ حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کا سدرہ المنتہیٰ سے عروج ایسے تمام

والذ کرلفی حیذ من جملہ مناہی
پر ہے جس کا بیان تمام ممنوعات سے ہے

عالم بہو اداریت از ہوش برفتہ
آپ کی محبت کے باعث سارا جہان مدہوش ہے

آہو شدہ دریم و بصحرا شدہ ماہی
ہرن سمندر میں چھلانگیں لگا رہے ہیں اور مچھلیاں صحرا میں بھاگ رہی ہیں

ز آفاق پریدی و ز افلاک گذشتی
آپ ﷺ آفاق سے پرواز کی اور آسمان سے بھی آگے گذر گئے

در جاتک فی السدرة غیر المتناہی
آپ کے درجات مقام سدرہ سے بھی آگے نکل گئے

امید بکرمت کہ مکارم شیم تست
میں حضور کے کرم کا امیدوار ہوں اور کرم فرمانا آپ کی پسندیدہ عادات میں سے ہے

من کیستم و چیست معاصی و تباہی
اس نوازش کے سامنے میری کیا حقیقت ہے اور میرے گناہوں کی کیا حقیقت ہے

آئس نیم از فضل تو اے روح خداوند
اے رحمت الٰہی میں تیرے فضل وکرم سے مایوس نہیں ہوں!

نظر بے کہ رباید ز قمر رنج و سیاہی
ایک ایسی نظر فرمایئے جو قمر سے رنج و سیاہی دور کر دے

خواجہ محمد قمر الدین سیالوی

بسم اللّٰہ الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللّٰہ

مُحَمَّد رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کا ذکر

وشق له من اسمه لیجله

فذو العرش محمود و هذا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(حضرت ابو طالب یہ شعر پڑھا کرتے تھے القول البدیع)

اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کے نام مبارک کو اپنے نام سے مشتق قرار دیا ہے تا کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری مخلوق پر معزز و محترم بنایا جائے۔ پس عرش کے مالک کا نام محمود ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے ایک ہزار سے بھی زیادہ نام صوفیائے کرام نے بیان کیے ہیں۔ بعض نے تین سو کے قریب اسمائے حسنیٰ کا ذکر کیا ہے۔ اور تقریباً اسی تناسب سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کو درج ذیل میں حروف تہجی کے اعتبار سے بیان کیا جارہا ہے۔

ویسے تو یہ ہماری دسترس سے بہت بلند ہے کہ ہم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کوئی بات لکھ سکیں۔ کیوں کہ میرے آقا علیہ السلام کی عظمتیں تو ہمارے احاطہ فہم وفراست سے بہت اعلیٰ وارفع ہیں اور جس طرح ہم اس ذات مقدسہ ومطہرہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے احاطہ علم میں نہیں لا سکتے اسی طرح ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کچھ بیان بھی نہیں کر سکتے نہ ہی تحریر کیا جا سکتا ہے ذرا سوچیں تو ذکر کس ہستی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو رہا ہے۔ یعنی اللہ جل شانہٗ کے محبوب کا جو خود اپنے محبوب کو دیکھتا رہتا ہے۔ اپنے محبوب کی اداؤں کو تکتا رہتا ہے اور اپنے محبوب کی تعریفیں فرماتا رہتا ہے اور پھر اپنے محبوب پر درود بھی بھیجتا رہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درجات کو بلند فرماتا رہتا ہے۔ اس عبدہٗ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی بھی انسان کیا بڑائی بیان کر سکتا ہے۔

صل اللہ علیہ و آلہٖ بقدر حسنہٖ و کمالہٖ

سیّدنا و مولانا

مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم

روزانہ چار سو مرتبہ

(اللّٰھم صلی علیٰ سیّدنا محمد)

پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ غنی کر دیتا ہے

سیّدنا اَلْاَبَرُّ بِاللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ خیر کا معاملہ کرنے والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْاَبْطَحُ صلی اللہ علیہ وسلم

بطحا کے رہنے والے۔ میرے آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَتْقَی النَّاس صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ متقی۔ نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْاَتْقٰی لِلّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے۔ ہم سب کے آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَجْوَدَ النَّاس ﷺ

سب سے زیادہ سخی۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْاَحَدُ ﷺ

یکتا صفات والے۔ نبی محترم ﷺ

۞

سیّدنا اَحَسنَ النَّاس ﷺ

سب سے بہتر۔ افضل البشر سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَحْمَدُ ﷺ

سب سے زیادہ تعریف کرنے والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

روزانہ ایک سو مرتبہ (احمد) کا ورد کرنے والے کی خلقت مطیع ہو جائے گی

۞

سیّدنا اَحِیدُ اُمَّتِی عَنِ النَّارِ ﷺ

اپنی امت کو سب سے زیادہ جہنم سے ہٹانے والے۔ کریم آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْاٰخِذُ بِالْحُجُرَاتِ ﷺ

حجرے رکھنے والے (اپنی ازدواج مطہرات کے لیے)۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اٰخِذُ الصَّدَقَاتِ ﷺ

صدقات وصول کر کے مستحقین میں تقسیم فرمانے والے۔ غریبوں کے آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْاٰخِرُ ﷺ

سب سے آخر میں تشریف لانے والے۔ نبی آخر الزماں سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْاَخْشٰی لِلّٰه ﷺ

اللہ تعالٰی سے زیادہ ڈرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اُذُنُ خَیْرٍ ﷺ

بہتر باتوں کو سننے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَرْجَعُ النَّاسِ عَقْلاً ﷺ

سب سے زیادہ عقل والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اِرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِیَالِ ﷺ

اہل وعیال پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ نبی رحمت سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَشْجَعُ النَّاس صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ شجاع و بہادر۔ نبی مکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْاَصْدَقُ فِی اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے معاملے میں سب سے زیادہ سچے۔ نبی امین سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَطْیَبُ النَّاسِ رِیْحاً صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ خوشبوؤں سے معطر۔ نبی پاک سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْاَعَزُّ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے زیادہ عزت والے۔ نبی و رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْاَعْلَمُ بِاللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَکْثَرُ الْاَنْبِیَآءِ تَبَعًا صلی اللہ علیہ وسلم

تمام انبیاء علیہم السلام سے زیادہ متبع۔ نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم (اتباع کیے گئے)

سیّدنا اَکْرَمُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں پر سب سے زیادہ سخاوت فرمانے والے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَکْرَمُ وُلْدِ آدَمَ صلی اللہ علیہ وسلم

اولاد آدم (علیہ السلام) میں سب سے زیادہ سخی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اِمَامُ الخَیْر صلی اللہ علیہ وسلم

ساری خیر کے امام۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اِمَامُ المُرْسَلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام رسولوں کے امام۔ نبی و مرسل اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اِمَامُ المُتَّقِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام متقیوں کے امام۔ نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اِمَامُ النَّبِیِّیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام انبیاء علیہم السلام کے امام۔ نبی و رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْاِمَامُ ﷺ

امامت فرمانے والے۔ نبی وسید الانبیاء ﷺ

سیّدنا اَلْاٰمِرُ ﷺ

(اچھی باتوں کا) حکم فرمانے والے۔ نبی محترم ﷺ

سیّدنا اَلْاٰمِنُ ﷺ

امن وامان قائم کرنے والے۔ نبی کریم ﷺ

سیّدنا اَمَنَةُ اَصْحَابِہٖ ﷺ

ساتھیوں میں سب سے زیادہ مطمئن۔

نبی محترم ﷺ اپنے صحابہ کرام کے لیے امن کا باعث

سیّدنا اَلْاَمِیْنُ صلی اللہ علیہ وسلم

امانت دار۔ نبی امین صلی اللہ علیہ وسلم

۞

سیّدنا اَلْاُمِّیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے کسی سے لکھنا پڑھنا نہ سیکھا۔ نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم

۞

سیّدنا اَنْعَمُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے زیادہ انعامات حاصل کرنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

۞

سیّدنا اَلْاَوَّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے پہلے (نجات کا پیغام لانے والے)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

۞

سیّدنا اَوَّلُ شَافِعٍ ﷺ

سب سے پہلے سفارش کرنے والے۔ نبی شافع محشر ﷺ

سیّدنا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﷺ

سب سے پہلے فرمانبردار۔ نبی محترم ﷺ

سیّدنا اَوَّلُ مُشَفَّعٍ ﷺ

سب سے پہلے جن کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ نبی شافع محشر ﷺ

سیّدنا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﷺ

سب سے پہلے ایمان لانے والے۔ نبی کریم ﷺ

سیّدنا اَلْبَارِ قَلِیْطُ ﷺ

نجات دہندہ۔ احمد مجتبیٰ ﷺ

سیّدنا اَلْبَاطِنُ ﷺ

باطن میں کمالات رکھنے والے۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا اَلْبُرْهَانُ ﷺ

اللہ تعالیٰ کی دلیل ثابت۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا اَلْبِرُّ قَلِیْطِسِی ﷺ

حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والے۔ احمد مجتبےٰ ﷺ

سیّدنا بَشَرٌ صلی اللہ علیہ وسلم

انسان کامل صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا بُشْریٰ عِیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوش خبری۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْبَشِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جنت کی بشارت دینے والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بشارت ابدی کے خواستگاروں کی اس اسم مبارک کی 512 مرتبہ روزانہ تسبیح کرنی چاہیے

سیّدنا اَلْبَصِیْرُ الْبَلِیْغُ صلی اللہ علیہ وسلم

جمال حقیقی دیکھنے والے بلاغت کے ساتھ۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا بَیَانٌ ﷺ

صاف و فصیح گفت گو والے۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا بَیَانُ الْبَیِّنَةِ ﷺ

مقاصد کو کھولنے والے، روشن دلائل والے۔ نبی اکرم ﷺ

سیّدنا اَلتَّالِی التَّذْکَرِةِ ﷺ

پشت پناہ ناصح۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا اَلتَّقِیُّ التَّنْزِیْلُ ﷺ

نازل شدہ سے ڈرنے والے۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا اَلتَّهَامِیُ ﷺ

تہامہ کے رہنے والے۔ اللہ کے نبی ﷺ

اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والے کو غلبہ محبت حاصل ہوگا

سیّدنا ثَانِیَ اثْنَیْنَ ﷺ

دو میں ایک یعنی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھی۔ نبی محترم ﷺ

(شب ہجرت غار ثور میں قیام فرمانے والے)

سیّدنا اَلْجَبَّارُ ﷺ

ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے۔ نبی محترم ﷺ۔ دشمن پر غالب۔ پیغمبر اکرم ﷺ

سیّدنا اَلْجَدُّ ﷺ

کوشش کرنے والے۔ اللہ کے خاص بندے ﷺ

سیّدنا اَلْجَامِعُ ﷺ

جامع کمالات والے۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا اَلْجَوَّادُ ﷺ

سخاوت کرنے والے۔ جواد اور کریم آقا ﷺ

سیّدنا خَاتِمُ ﷺ

فیصلہ کن۔ نبی اکرم ﷺ

سیّدنا اَلْحَاشِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

حشر میں لوگوں کو جمع کرنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارک کی کثرت کرنے والا قیامت کے دن حساب کے خوف سے امن میں رہے گا۔ اگر اس اسم مبارک کو ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو علم کی وسعت نصیب ہو

سیّدنا اَلْحَافِظُ صلی اللہ علیہ وسلم

احکامات کی حفاظت کرنے والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کو اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق نصیب ہو گا اور جو کوئی اس اسم مبارکہ کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے گا اللہ کی مخلوق اس پر مہربان ہو گی

سیّدنا اَلْحَاکِمُ بِمَا اَرَادَ اللّٰہُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق فیصلہ کرنے والے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

✿

سیّدنا اَلْحَامِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق فیصلہ کرنے والے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
(اس اسم مبارک کوایک سومرتبہ روزانہ پڑھنے والا خوش وخرم رہتا ہے)

✿

سیّدنا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ صلی اللہ علیہ وسلم

حمد کا جھنڈا اٹھانے والے۔ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم

✿

سیّدنا اَلْحَبِیْبُ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے محبوب۔ رسول اکرم ﷺ

اس اسم مبارکہ کو پڑھتے رہنے والے کی مشکلات آسان ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم مبارکہ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ جل شانہ اسے لوگوں میں ہر دلعزیز کر دیں گے

سیّدنا حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ ﷺ

رحم کرنے والے اللہ تعالیٰ کے محبوب۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا حَبِیْبُ اللّٰهِ ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے محبوب ترین بندے ﷺ

سیّدنا اَلْحِجَازِیُّ ﷺ

حجاز والے۔ نبی محترم ﷺ

سیّدنا اَلْحُجَّةُ ﷺ

اہل زمین کے لیے حجت اور دلیل۔ ہمارے نبی کریم ﷺ

سیّدنا اَلْحُجَّةُ البَالِغَةُ ﷺ

ایسی دلیل جو کمال کو پہنچے۔ ہمارے نبی محترم ﷺ

سیّدنا حَرَزُ الاَمِیْن ﷺ

محفوظ امانت والے۔ نبی مکرم ﷺ

سیّدنا اَلْحَرَمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

حرمین میں رہنے والے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْحَفِیْظُ صلی اللہ علیہ وسلم

حفاظت فرمانے والے۔ ہمارے رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْحَقُّ الْحَکِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق اور حکمت والے۔ نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْحَرِیْصُ عَلَی الْاِیْمَانِ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں کے ایمان کی حرص والے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا حَرِیْصُ الْمُؤْمِنِیْنِ ﷺ

اپنے غلاموں کے لیے حریص۔ ہمارے کریم آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

پیٹ درد کے مریض کو حریص کا اسم مبارک دس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو ان شاء اللہ شفا ہوگی

سیّدنا اَلْحَلِیْمُ ﷺ

بردبار۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا حَمَّادُ ﷺ

خوب بڑھ چڑھ کر اللہ تعالیٰ جل شانہ کی تعریف کرنے والے۔ اللہ کے سچے نبی ﷺ

سیّدنا حٰمٓ ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہ ہی اپنے حبیب ﷺ کی شان کو اور حم' کے معنی جاننے والا ہے

سیّدنا اَلۡحَمِیۡدُ ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہ کی نعمتوں کی تعریف کرنے والے۔ حضور نبی کریم ﷺ اس اسم مبارکہ کو کثرت سے پڑھنے والے کے عادات و اطوار کی اصلاح ہو جاتی ہے یعنی وہ نیک ہونے لگتا ہے

سیّدنا اَلۡحَنِیۡفُ ﷺ

تمام ادیان باطلہ سے کٹ کر حق پر ڈٹ جانے والے۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ

تمام انبیا علیہم السلام کے آخر میں تشریف لانے والے۔ نبی آخر الزماں ﷺ

سیّدنا خَاتَمُ الرُسُلْ ﷺ

تمام رسولوں کے بعد تشریف لانے والے۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا خَاتَمُ ﷺ

ختم نبوت کی مہر۔ ہمارے آقا کریم ﷺ

سیّدنا اَلْخَازِنُ لِمَالِ اللّٰہِ ﷺ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے مال کے نگران۔ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْخَاشِعُ ﷺ

اللہ تعالیٰ جل جلالہ سے ڈرنے والے۔ حضور نبی کریم ﷺ

سیّدنا اَلْخَاضِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے سامنے جھکنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْخَالِصُ صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاص میں کمال والے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْخَبِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

نظام خداوندی سے باخبر۔ اللہ تعالیٰ کے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا خَطِیْبُ الْاَنْبِیَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم

معراج کے مواقعہ پر انبیاء علیہ السلام کو خطاب فرمانے والے۔ ہمارے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْخَلِیْلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ جل شانہ سے دوستی رکھنے والے۔ حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ (رحمان) سے دوستی رکھنے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا خَلِیْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے دوست۔ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا خَیْرُ الْاَنْبِیَآءِ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں میں بہتر۔ نبی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام مخلوق سے اچھے۔ اللہ کے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر۔ اللہ کے بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا خَیْرُ الْعَالَمِیْنَ طُرًّا صلی اللہ علیہ وسلم

تمام عالم میں بہتر۔ سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا خَیْرُ النَّاس صلی اللہ علیہ وسلم

انسانوں میں بہترین۔ انسان کامل سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا خَیْرُ النَّبِیِّیْنِ ﷺ

تمام نبیوں میں بہتر۔ نبی آخر الزماں سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا خَیْرَةُ الْاُمَّةِ ﷺ

آخری امت کے منتخب۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا خَیْرَةُ اللّٰهِ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے منتخب۔ بندہ خاص سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا دَارُ الْحِکْمَةِ ﷺ

تمام حکمتوں کو جمع کرنے والے (جیسے گھر)۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلدَّاعِیْ اِلَی اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی طرف بلانے والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا دَعْوَۃُ اِبْرَاھِیْمَ صلی اللہ علیہ وسلم

ابراہیم علیہ السلام کی دعا۔ ہمارے نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا دَعْوَۃُ النَّبِیّٖنِ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں کی دعا (ہدایت کے لیے)۔ ہمارے حضور سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلدَّلِیْلُ صلی اللہ علیہ وسلم

رہبری کرنے والے۔ پیغمبر اعظم و آخر سیّدنا جضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلذَّاکِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی یاد کرنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے والا زبان سے امن میں رہے گا۔ کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھیں

سیّدنا اَلذِّکْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ (یعنی ہمارے کریم آقا) سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی یاد ہیں

سیّدنا ذُوالْحَقِّ الْمَوْرُوْدِ صلی اللہ علیہ وسلم

نازل شدہ حق کو لانے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا ذُوالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ صلی اللہ علیہ وسلم

حوض کوثر پر ورود فرمانے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا ذُوالْخُلُقِ الْعَظِیمِ صلی اللہ علیہ وسلم

عظیم ترین اخلاق والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا ذُوالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیمِ صلی اللہ علیہ وسلم

سب کو سیدھے راستے پر ڈالنے والے۔ اللہ کے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا ذُوالْمُعْجِزَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

معجزات والے۔ نبی اور رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا ذُوالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ صلی اللہ علیہ وسلم

مقام محمود والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا ذُوالْقُوَّةِ ﷺ

روحانی اور جسمانی طاقت میں کمال رکھنے والے۔ کریم آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا ذُوالْوَسِیْلَةِ ﷺ

مقام وسیلہ کو حاصل کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلرَّاضِعُ الرَّاضِیْ ﷺ

بچپن میں دودھ پینے والے (اور کہولت میں دوسروں کو پلا کر خوش ہونے والے)
حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلرَّاغِبُ ﷺ

بھلائی اور نیکی میں رغبت رکھنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلرَّافِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کو بلند کرنے والے۔ نبی برحق سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا رَاکِبُ الْبُرَاقِ صلی اللہ علیہ وسلم

براق پر سواری کرنے والے۔ اللہ کے محبوب مکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا رَاکِبُ الْبُعَیْرِ صلی اللہ علیہ وسلم

چھوٹے اونٹ پر سواری کرنے والے۔ اللہ کے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا رَاکِبُ الْجَمَلِ صلی اللہ علیہ وسلم

بڑے اونٹ پر سواری کرنے والے۔ اللہ کے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا رَاکِبُ النَّاقَةِ ﷺ

اونٹنی پر سواری کرنے والے۔ پیارے نبی کریم ﷺ

سیّدنا رَاکِبُ النَّجِیْبِ ﷺ

شریفانہ اخلاق والے۔ رسول کریم ﷺ

سیّدنا اَلرَّحْمَةُ ﷺ

رحمت کا سبب۔ رحمۃ للعالمین ﷺ

سیّدنا رَحْمَةٌ لِلْاُمَّةِ ﷺ

امت کے لیے رحمت۔ جناب رحمۃ للعالمین ﷺ

سیّدنا رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام جہانوں کے لیے رحمت۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا رَحْمَةٌ مُّهْدَاةٌ صلی اللہ علیہ وسلم

راہ ہدایت کے لیے رحمت۔ ہمارے نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلرَّحِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

سب پر مہربان۔ ہمارے نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
روزانہ کم از کم تین بار اس اسم مبارک کو پڑھنے سے رحمت الٰہی نصیب ہوتی ہے

سیّدنا اَلرَّسُوْلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے پیغام کو پہنچانے والے۔ اللہ کے سچے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اس اسم پاک کی مداومت کرنے والا بشارت سے سرفراز ہوگا

سیّدنا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت کے رسول۔ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا رَسُوْلُ الرَّاحَةُ صلی اللہ علیہ وسلم

راحت و آرام پہنچانے والے۔ رسول رحمت سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے رسول۔ سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صلی اللہ علیہ وسلم

نافرمانوں کے خلاف جنگ کا پیغام لانے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا رَسُوْلُ الثَّقَلَیْنِ ﷺ

دو جہانوں کے رسول۔ شاہ دو جہاں سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلرَّشِیْدُ ﷺ

رشد و ہدایت والے۔ نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا رَفِیْعُ الذِّکْرِ ﷺ

ذکر کو بلند کرنے والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلرَّقِیْبُ ﷺ

احکامات کے نگہبان۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا رُوحُ الحَقِّ ﷺ

پاکیزہ روح۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا رُوحُ القُدُسِ ﷺ

پاکیزہ روح۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلرَّؤُفُ ﷺ

شفقت فرمانے والے۔ رسول محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کے دشمن اس کے دوست ہو جاتے ہیں
اگر کوئی شخص کم از کم دس مرتبہ پڑھ کر حاکم کے روبرو جائے تو وہ مہربان ہو

سیّدنا اَلزَّاھِدُ ﷺ

دنیا سے بے رغبت۔ نبی و رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا زَعِیمُ الاَنْبِیَآءِ صلی اللہ علیہ وسلم

انبیاء میں سب سے زیادہ ذمہ دار۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلزَّکِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

پاک باز۔ نبی و رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلزَّمْزَمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

زمزم پلانے والے۔ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا زَیْنُ مَنْ فِی الْقِیَامَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

قیامت میں لوگوں کی زینت۔ رسول محشر سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلسَّابِقُ بِالْخَیْرَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

خیر کے کاموں میں سبقت کرنے والے۔ اللہ کے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا سَابِقُ الْعَرَب صلی اللہ علیہ وسلم

عرب کے سبقت کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلسَّاجِدُ لِلّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کو سجدہ کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے بندہ خاص سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا سَبِیْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کا راستہ بتانے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلسِّرَاجُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کا چراغ جو گمراہی کو ختم کرے۔ ہمارے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس اسم مبارک کا ورد کرنے والے کا دل نورانی ہو جاتا ہے۔

سیّدنا اَلسَّعِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم

نیک بخت۔ رسول اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلسَّمِیْعُ صلی اللہ علیہ وسلم

خوب سننے والے۔ پیغمبر اعظم و آخر سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلسَّلَامُ صلی اللہ علیہ وسلم

سلامتی کا ذریعہ۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ صلی اللہ علیہ وسلم

اولادِ آدم (علیہ السلام) کے سردار۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

رسولوں کے سردار۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا سَیِّدُ النَّاس صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں کے سردار۔ رحمۃ للعالمین سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا سَیْفُ اللّٰہِ الْمَسْلُوْلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی سونتی ہوئی تلوار۔ سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلشَّارِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

راہ شریعت دکھانے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلشَّامِخُ صلی اللہ علیہ وسلم

بلند عزت والے۔ سارے نبیوں کے سردار سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلشَّاكِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

شکر گزار۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب اور بندہ خاص صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلشَّاهِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

قیامت میں گواہی دینے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلشَّفِیْعُ صلی اللہ علیہ وسلم

سفارش کرنے والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلشَّکُوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت زیادہ شکرگزار۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلشَّمْسُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کے سورج۔ رسول اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلشَّهِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم

گواہی دینے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَفِیُّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلصَّابِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

صبر کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلصَّاحِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہترین ساتھی۔ صحابہ کے آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَاحِبُ الْاٰیَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ ﷺ

اللہ کی قدرت کی نشانیوں اور معجزات کے حامل۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ ﷺ

کامیابی کے ساتھ حق کی دلیل۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا صَاحِبُ التَّاجِ ﷺ

تاج والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا صَاحِبُ الْجِهَادِ صلی اللہ علیہ وسلم

جہاد کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی دلیل رکھنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَاحِبُ الْحَطِيْمِ صلی اللہ علیہ وسلم

حطیم والے۔ اللہ کے پیارے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَاحِبُ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ﷺ

حوض کوثر پر ورود فرمانے والے۔ امت کے غم خوار نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ الْخَیْرِ ﷺ

خیر والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ العَالِيَةِ الرَّفِيْعَةِ ﷺ

بلند سے بلند مقام پر پہنچے ہوئے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ ﷺ

اس رب کو سجدہ کرنے والے جس کی تعریف اور حمد کی جاتی ہے۔
اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ السَّرَایَا ﷺ

لشکر والے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ السُّلْطَانِ ﷺ

بادشاہت اور غلبہ والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ السَّیْفِ ﷺ

تلوار والے۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ الشَّرَعِ ﷺ

احکام شرع بیان کرنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ الْکُبْرٰی ﷺ

بڑی شفاعت والے۔ نبی اور شافع محشر سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ الْعَطَایَا ﷺ

عطیات دینے والے۔ ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ الْعَلَامَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

نشانیوں والے۔ سچے نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَاحِبُ الْبَاهِرَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

روشن دلیل والے۔ نبی آخر الزماں سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلت والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَاحِبُ الْقُرْآنِ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن والے۔ ہمارے پیارے نبی جن پر قرآن نازل ہوا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَاحِبُ الْمَغْنَمِ ﷺ

اموال غنیمت تقسیم فرمانے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ﷺ

مقام محمود والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ الْمِنْبَرِ ﷺ

منبر والے۔ نبی کریم ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ ﷺ

نعلین والے۔ نبی محترم ﷺ

سیّدنا صَاحِبُ الْھِرَاوَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

عصا مبارک (موٹا ڈنڈا) رکھنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم

مقام وسیلہ کے مالک۔ اللہ تعالیٰ کے نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلصَّادِعُ بِمَا اُمِرَ صلی اللہ علیہ وسلم

مامور بہ کو کر گزرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلصَّادِقُ صلی اللہ علیہ وسلم

سچائی والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آسیب زدہ کو یہ اسم مبارک ایک سو مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلانے سے صحت ہو جاتی ہے

سیّدنا اَلصَّبُوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت صبر کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے بندۂ خاص سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلصَّدُوْقُ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی ذات میں سچے۔ نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ صلی اللہ علیہ وسلم

جن پر انعام کیا گیا اس راستے پر چلنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدھے راستے پر چلنے والے۔ رسول اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلصَّفُوْحُ صلی اللہ علیہ وسلم

کرم اور معاف کرنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلصَّفْوَۃُ صلی اللہ علیہ وسلم

خالص اور عمدگی کی صفت والے۔ پیارے نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلصَّفِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

منتخب، مخلص دوست۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلضَّحَاكُ ﷺ

مسکراتے ہوئے کھلے چہرے سے ملنے والے۔ ہمارے پیارے نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلضَّحُوْكُ ﷺ

ہمیشہ متبسم رہنے والے۔ ہمارے کریم آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا طَابَ ﷺ

اچھی عمدہ خوش باش صفت والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلطَّاهِرُ ﷺ

پاکیزگی اور صفائی والے۔ نبی پاک سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلطَّبِیْبُ صلی اللہ علیہ وسلم

معالج روحانی اور جسمانی۔ نبی کریم رؤف الرحیم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلطَّیِّبُ صلی اللہ علیہ وسلم

پاک، صاف ستھرے۔ اللہ کے پاک نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا طٰسٓمٓ صلی اللہ علیہ وسلم

معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اللہ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا طٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم

معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اللہ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا طٰہٰ صلی اللہ علیہ وسلم

معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اللہ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلظَّاهِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

ظاہری کمالات والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَابِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

عبادت کرنے والے۔ نبی اور رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَادِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

عدل وانصاف والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَافِیْ صلی اللہ علیہ وسلم

عفوو درگزر کرنے والے۔ رسول اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَاقِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام انبیاء کے بعد آنے والے۔ نبی آخر الزماں سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَالِمُ صلی اللہ علیہ وسلم

حقائق کو جاننے والے۔ نبی برحق سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَامِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

عمل کرنے والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا عَبْدُاللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے برگزیدہ بندے۔ (اور پیارے رسول) سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَدْلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی ذات میں انصاف رکھنے والے۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَرَبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

عربی بولنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی صلی اللہ علیہ وسلم

ایسے ثابت قدم جیسے مضبوط کڑا۔ ہمارے کریم آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَزِیْزُ صلی اللہ علیہ وسلم

زبردست شان والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَظِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

بڑائی والے۔ نبی رسول محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَفُوُّ صلی اللہ علیہ وسلم

معاف کرنے والے۔ اللہ کے پیارے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَفِیْفُ صلی اللہ علیہ وسلم

عفت اور پاک دامنی سے متصف۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَلِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

علم الٰہی رکھنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَلَمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی نشانی۔ محبوب ربانی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْعَلَامَةُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت زیادہ جاننے والے۔ ہمارے پیارے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْغَالِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

دشمنوں پر غلبہ پانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْغَنِیُّ بِاللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل کر کے مخلوق سے مستغنی ہونے والے۔
اللہ تعالیٰ کے محبوب مکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْغَیْثُ صلی اللہ علیہ وسلم

بارش کی طرح نفع رساں۔ رسول رحمت سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْفَاتِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

فتح یاب۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْفَارْقَلِیْطُ صلی اللہ علیہ وسلم

جس کی بہت تعریفیں کی جائیں۔ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سید اَلْفَارِقُ ﷺ

حق و باطل میں فرق کرنے والے۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْفَتَّاحُ ﷺ

رحمت کے خزانوں کو کھلوانے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْفُخْرُ ﷺ

فخر والے (جن پر فخر کیا جا سکے)۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْفُرُطُ ﷺ

حوض کوثر پر پیش رو۔ امت کے والی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلفَصِیحُ ﷺ

فصاحت رکھنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا فَضْلُ اللّٰہِ ﷺ

اللہ کے فضل واحسان والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا فَوَاتِحُ النُّوْرِ ﷺ

نور کا افتتاح کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْقَاسِمُ ﷺ

تقسیم کرنے والے۔ صادق نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ
اس اسم مبارکہ کی مداومت کرنے والے کے علم میں اضافہ ہوگا

سیّدنا اَلْقَاضِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

فیصلہ کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْقَانِتُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار۔ نبی اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا قَائِدُ الْخَیْرِ صلی اللہ علیہ وسلم

خیر کے قائد۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

سفید چمک دار اعضا جوارح والوں کے قائد (جیسا کے وضو کے فضائل میں شامل ہے)۔
اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْقَائِلُ ﷺ

بات کہنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْقَائِمُ ﷺ

قائم رہنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْقَتَالُ ﷺ

جنگجو۔ بہادر۔ مضبوط۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْقَتُوْلُ ﷺ

دشمنوں سے قتال کرنے والے۔ پیغمبر و سپہ سالار سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا **قُثَمٌ** صلی اللہ علیہ وسلم

بہت دینے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا **اَلْقُثُوْمُ** صلی اللہ علیہ وسلم

تمام بھلائیوں والے۔ سخی۔ ہمارے کریم آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا **قَدَمُ صِدْقٍ** صلی اللہ علیہ وسلم

سچائی کا قدم رکھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا **اَلْقُرَشِیُّ** صلی اللہ علیہ وسلم

خاندان قریش والے۔ سید السادات سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْقَرِیْبُ صلی اللہ علیہ وسلم

قربت حاصل کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْقَمَرُ صلی اللہ علیہ وسلم

چاند جیسے نبی۔ (اللہ تعالیٰ جن کو تکتا رہتا ہے) سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْقَیِّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

(امور امت کو) قائم فرمانے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْقَلَمُ صلی اللہ علیہ وسلم

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قلم الٰہی ہیں۔ جیسے قلم الٰہی کی تحریر کوئی بدل نہیں سکتا۔ اس طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کوئی پلٹ نہیں سکتا۔ گویا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قلم الٰہی ہیں۔ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْقَیِّمُ اَیْ اَلْجَامِعُ اَلْکَامِلُ ﷺ

تمام امور کے جامع اور اپنی ذات میں کامل۔ انسان کامل سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا کَافَّةُ النَّاسِ ﷺ

تمام لوگوں کے لیے کامل و کافی۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْکَامِلُ ﷺ

کامل۔ انبیاء کے سرتاج۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْکَامِلُ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے تمام کاموں میں کمال رکھنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْکَرِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

بزرگ ہستی۔ سخاوت والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا کِنْدِیْدَۃٌ صلی اللہ علیہ وسلم

مضبوط ساخت والے۔ اللہ کے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا کَلِیْمُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے شرف ہم کلامی حاصل کرنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَللِّسَانُ ﷺ

سچے قول والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْمَاجِدُ ﷺ

بزرگی والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْمَاحِیُّ ﷺ

برائی کو مٹانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا مَاذَ ﷺ

تعریف کیے گئے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْمَامُوْنُ ﷺ

امن و امان حاصل کیے ہوئے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا مَاءُ الْمَعِیْنِ ﷺ

بہتے ہوئے پانی کی طرح سخی۔ ہمارے پیارے کریم آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُبَارَكُ ﷺ

برکت والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُبْتَهِلُ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے خوف سے آزادی کرنے والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُبَشِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جنت کی بشارت سنانے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمَبْعُوْثُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے۔ سچے نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُبَلِّغُ صلی اللہ علیہ وسلم

دین کی تبلیغ کرنے والے۔ پیغمبر اعظم و آخر سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُبِیْحُ صلی اللہ علیہ وسلم

شریعت میں امامت کا حکم جاری کرنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا **اَلْمُبِیْنُ** صلّی اللہ علیہ وسلّم

کھول کھول کر بیان کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول سیّدنا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

سیّدنا **اَلْمُتَبَتِّلُ** صلّی اللہ علیہ وسلّم

سب سے ہٹ کر اللہ کی طرف مائل ہونے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی سیّدنا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

سیّدنا **اَلْمُتَبَسِّمُ** صلّی اللہ علیہ وسلّم

مسکرانے والے۔ ہمارے کریم آقا سیّدنا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

سیّدنا **اَلْمُتَرَبِّصُ** صلّی اللہ علیہ وسلّم

اللہ تعالیٰ کے احکام کا انتظار کرنے والے۔ سیّدنا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

سیّدنا اَلْمُتَرَحِّمُ ﷺ

سب پر رحم کھانے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُتَضَرِّعُ ﷺ

اللہ کے سامنے گڑگڑانے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُتَّقِیْ ﷺ

تقویٰ والے۔ (اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے) نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمَتْلُوُّ عَلَیْهِ ﷺ

وہ ذات جس پر کلام اللہ کی تلاوت کی گئی۔ ہمارے پیارے کریم آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُتَّبِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی اتباع کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو درود شریف کے ساتھ دس مرتبہ روزانہ پڑھنے والا خوش وخرم رہے گا

سیّدنا اَلْمُتَهَجِّدُ صلی اللہ علیہ وسلم

تہجد پڑھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُتَوَسِّطُ صلی اللہ علیہ وسلم

میانہ روی اختیار کرنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُتَوَكِّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ پر بھروسہ کرنے والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُثْبِتُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کو دلائل سے ثابت کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُجْتَبٰی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے ہاں منتخب۔ سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُجِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

مصیبت زدہ کو پناہ دینے والے۔ کریم آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُحَرِّضُ صلی اللہ علیہ وسلم

نیکی کی رغبت دینے والے۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُحَرِّمُ ﷺ

(حرمت) حرام کا حکم لگانے والے۔ نبی برحق سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمَحْفُوْظُ ﷺ

جن کی حفاظت کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُحِلُّ ﷺ

حلال کرنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمَحْمُوْدُ ﷺ

تعریف والے۔ پیارے نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

اس اسم مبارکہ کو جو شخص روزانہ چالیس مرتبہ پڑھے اس پر مخلوق مہربان ہو

سیّدنا اَلْمُخْبِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی خبر دینے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُخْتَارُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو اختیار دیا گیا۔ نبی مختار سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُخْلِصُ صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاص والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُدَّثِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کا ورد کرنے والے سے شیطان دور رہتا ہے

سیّدنا اَلْمَدَنِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ منورہ کے رہنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس اسم مبارکہ کو سانپ کے کاٹے ہوئے پر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے شفا ہو جاتی ہے

سیّدنا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ صلی اللہ علیہ وسلم

علم کا شہر۔ ہمارے پیارے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُذَکِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

نصیحت کرنے والے۔ امت کے غم خوار آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمَذْکُوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو یاد کیا جائے۔ امت کے غم خوار آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُرْتَضٰی صلی اللہ علیہ وسلم

رضائے الٰہی جن کے لیے ثابت ہوگئی۔ نبی محترم و محتشم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اس اسم مبارکہ کو عصر کے وقت پڑھنے والا آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا

سیّدنا اَلْمُرْسَلُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو ہدایت کے لیے بھیجا گیا ہو۔ رسالت مآب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُرْفِعُ الدَّرَجَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم

درجات کو بلند کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمَرْءُ الْمُزَکّٰی صلی اللہ علیہ وسلم

صاحب مروت اور نفوس انسانیہ کا تزکیہ کرنے والے۔ رسول رحمت سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُرَتِّلُ ﷺ

ترتیل سے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُزَّمِّلُ ﷺ

کملی والے۔ اللہ کے محبوب نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

مغرب کے وقت اس اسم مبارکہ کا ورد کرنے والا جنتی ہو جاتا ہے

سیّدنا اَلْمُزِیْلُ ﷺ

حق کی تعلیم کے ذریعے باطل کے اثرات کو زائل کرنے والے۔

نبی برحق سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُسَبِّحُ الْمُسْتَغْفِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی تسبیح اور امت کے لیے استغفار کرنے والے۔
امت کے غم خوار نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُسْتَغْنِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی حاجتوں میں تمام مخلوق سے استغنا برتنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُسْتَقِیمُ صلی اللہ علیہ وسلم

راہ مستقیم پر گامزن۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُسْرٰی بِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

معراج کی رات جنھیں سیر کرائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمَسْعُوْدُ ﷺ

سعادت والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُسْلِمُ ﷺ

فرمانبرداری میں تسلیم کرلیے گئے یا جن کو اللہ کی طرف سے سلام بھیجا گیا۔
سلامتی والے نبی اور رسول سیدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُشَاوِرُ ﷺ

امت کو خیر کا مشورہ دینے والے۔ امت کے غم خوار نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُشَفَّعُ ﷺ

ایسی شفاعت کرنے والے جن کی شفاعت قبول کرلی گئی۔
شافع محشر سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُشَقَّحُ ﷺ

تعریف کیے گئے (بمعنی سرخ جوڑا پہننے والے جو کسی موقع پر پہنا ہو) (جیسا کہ حدیث میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے) پیارے آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

✿

سیّدنا اَلْمَشْهُوْرُ ﷺ

جن کو شہرت دی گئی۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

✿

سیّدنا اَلْمُشِیْرُ ﷺ

اشارہ کرنے والے جس سے چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ منفرد معجزات والے سچے نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

✿

سیّدنا اَلْمُصَارِعُ ﷺ

بچھاڑنے والے۔ نبی کریم محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُصَافِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

مصافحہ کرنے والے۔ رسول اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُصَدِّقُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے احکامات کی تصدیق کرنے والے۔ نبی برحق سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو طلوع آفتاب کے وقت پڑھنے والا سرخرو ہوتا ہے

سیّدنا اَلْمُصَدُّوْقُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی تصدیق کی گئی۔ نبی آخر الزمان سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُصْطَفٰی صلی اللہ علیہ وسلم

دیگر انبیا میں منتخب۔ میرے آقا اور اللہ تعالیٰ کے خاص نبی سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو دو سو مرتبہ روزانہ پڑھنے سے عبادت کا ذوق اور شوق پیدا ہوتا ہے

سیّدنا اَلْمُصْلِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

اصلاح کرنے والے۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُصَلّٰی عَلَیْهِ صلی اللہ علیہ وسلم

جن پر درود شریف بھیجا جاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمِصْرِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

شہر کے رہنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُطَاعُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کی اطاعت کی گئی۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُطَهِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

گناہوں سے پاک کرنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُطَهَّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو پاک رکھا گیا۔ نبی کریم رؤف رحیم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُطَّلَعُ صلی اللہ علیہ وسلم

اخبار غیب سے اطلاعات دیے گئے۔ نبی برحق سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُطِیْعُ صلی اللہ علیہ وسلم

پوری اطاعت کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزار بندے اور نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اس اسم مبارکہ کی مداومت کرنے والے کے گناہ بخشے جائیں گے

سیّدنا اَلْمُظَفَّرُ صلی اللہ علیہ وسلم

کامیاب ہونے والے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اور نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُعَزُّ صلی اللہ علیہ وسلم

دونوں جہانوں میں جن کو عزت دی گئی۔ رحمت اللعالمین سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمَعْصُوْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو بے گناہ رکھا گیا۔ پاک و طاہر نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُعْطِیْ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر سائل کو عطا کرنے والے۔ کریم آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُعَقِّبُ صلی اللہ علیہ وسلم

تمام نبیوں سے پیچھے آنے والے۔ نبی آخر الزماں سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُعَلِّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کی تعلیم دینے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا مُعَلِّمُ اُمَّتِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

امت کو علوم معانی سکھانے والے۔ امت کے غم خوار آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُعْلِنُ صلی اللہ علیہ وسلم

حق کا اعلان کرنے والے۔ نبی برحق سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُعَلّٰی صلی اللہ علیہ وسلم

شرف اور انتہائی بلندی کو پہنچے ہوئے نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُفَضِّلُ صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلت دینے والے۔ رسول اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُقْتَصِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

میانہ روی اختیار کرنے والے۔ رسول محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمِفْضَالُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت سخی، کمالات کے اعتبار سے فضیلت کا ذریعہ ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُقْتَفِی / مُقْفِی ﷺ

خلقت میں سب سے پہلے انبیاء کے بعد آنے والے۔ آخر الزماں سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُقَدَّسُ ﷺ

جن کی پاکیزگی بیان کی گئی۔ نبی پاک سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُقْرِیُٔ ﷺ

قرآن پڑھانے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمَقْصُوْصُ عَلَیْہِ ﷺ

جن سے کچھ انبیا سابقین کے قصے بیان کیے گئے

(جیسا کہ قرآن میں منهم من قصصنا آیا ہے) اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب نبی

سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُقَفِّیْ وَ قِیْلَ اَلْمُقْتَفِیْ صلی اللہ علیہ وسلم

انبیا کے آخر میں تشریف لانے والے جن کی اتباع کی گئی

نبی آخر الزماں سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا مُقِیْمُ السُّنَّةِ بَعْدَ الْفِتْرَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

زمانہ فترۃ کے بعد نبیوں کی سنت کو بقا و دوام عطا فرمانے والے

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ فترہ وحی کہلاتا ہے)۔

اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُقِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

دین کو قائم فرمانے والے۔ نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُکَرَّمُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو عزت بخشی گئی۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُکْتَفِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

اکتفا کرنے والے (سلسلہ انبیاء کو اب تک کافی کیا گیا)۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمَکِیْنُ صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ والے اللہ کی طرف سے منتخب جگہ میں رہنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کو ہر روز دس مرتبہ پڑھنے سے آنکھوں میں روشنی ہوگی

سیّدنا اَلْمَکِّیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

مکہ مکرمہ کے رہنے والے۔ ہمارے پیارے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمَلَاحِیُّ ﷺ

خوب صورت خوش طبع۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا مُلَقَّی الْقُرْاٰنِ ﷺ

قرآن مجید جن پر القا کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے منتخب نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمَمْنُوْعُ ﷺ

جن کو وحی کے ذریعے بعض افعال سے محفوظ رکھا گیا۔
اللہ تعالیٰ کے سچے نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُنَادِیُّ ﷺ

دین کی طرف بلانے والے۔ اللہ تعالیٰ کے برحق نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُنْتَصِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کے حکم سے دشمن سے بدلہ لینے والے۔
اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول مکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُنْذِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

عذاب الٰہی سے ڈرانے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُنَزَّلُ عَلَيْهِ صلی اللہ علیہ وسلم

جن پر احکامات نازل کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب خاص سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُنْصِفُ صلی اللہ علیہ وسلم

انصاف کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمَنْصُوْرُ ﷺ

جن کی مدد کی گئی۔ ہمارے پیارے نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا مَعْلُوْمٌ و شَهِیْدٌ ﷺ

معلوم و مشہور۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا مُکْتَفٌ ﷺ

کفایت کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْمُنِیْبُ ﷺ

انابت الی اللہ رجوع کرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْمُنِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

روشن کرنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس اسم مبارکہ کا پابندی سے پڑھنے والا معزز ہو جائے گا

سیّدنا اَلْمُهَاجِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہجرت کرنے والے مکہ سے مدینہ۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُهْتَدِیْ صلی اللہ علیہ وسلم

کامل ہدایت والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمَهْدِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

دوسروں کو ہدایت کا راستہ بتانے والے۔ ہمارے کریم آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا مَاحٍ / دَاعٍ صلی اللہ علیہ وسلم

کفر/عیب مٹانے والے۔ بلانے والے (اللہ کی طرف)
اس اسم مبارکہ کی کثرت کرنے والے کی خلقت مطیع ہو جائے گی

سیّدنا اَلْمُهَيْمِنُ صلی اللہ علیہ وسلم

خوف سے بچا کر امن کا راستہ بتانے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُؤْتَمَنُ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کے پاس امانت رکھی گئی۔ صادق و امین سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُؤْتٰی صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو نعمتیں دی گئیں۔ رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْمُعْطٰی بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ ﷺ

الفاظ مختصر مگر معنی کثیر کلمات والے۔ جامع کلام والے نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْمُوْحٰی اِلَیْہِ ﷺ

جن کی طرف وحی بھیجی گئی۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْمُوَقِّرُ ﷺ

باوقار تجربہ کار عقل مند۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْمَوْلٰی ﷺ

سردار/ غلام آزاد کرنے والے۔ نبی مکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

۞

سیّدنا اَلْمُؤْمِنُ ﷺ

غیب پر ایمان لانے والے۔ نبی اور رسول کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُؤَیَّدُ ﷺ

جن کی مدد کی گئی فرشتہ کے ذریعے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْمُیَسِّرُ ﷺ

امت پر آسانی کرنے والے۔ امت کے غم خوار نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلنَّابِذُ ﷺ

دشمن کی طرف پتھر پھینکنے والے (وما رمیت اذ رمیت)۔
اللہ تعالیٰ کے محبوب خاص سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلنَّاجِزُ صلی اللہ علیہ وسلم

وعدہ پورا کرنے میں جلدی کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّاسُ صلی اللہ علیہ وسلم

انسانوں میں سے۔ نبی اور رسول کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّاشِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

دین اسلام کو پھیلانے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّاصِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

بہت بندگی کرنے والے اور دین کو قائم کرنے والے۔ نبی اور پیغمبر سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّاصِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

امت کے خیر خواہ۔ نصیحت کرنے والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّاصِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

مدد کرنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّاطِقُ بالْحَقّ صلی اللہ علیہ وسلم

حق بات بولنے والے۔ رسول اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّاھِیَ صلی اللہ علیہ وسلم

برے کاموں اور ناحق سے منع کرنے والے۔ پیغمبر برحق سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا نَبیُّ الاُحمَر ﷺ

سرخ وسفید لوگوں کے نبی۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا نَبیُّ الاُسوَدِ ﷺ

کالے لوگوں کے نبی۔ حضور نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا نَبیُّ التَّوبَۃِ ﷺ

توبہ کی طرف بلانے والے نبی۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا نَبیُّ الرَّاحَۃِ ﷺ

راحت وآرام کی طرف سے لانے والے نبی (کہ اطاعت الوہیت میں دونوں جہاں کی راحت ہے)۔ ہمارے کریم آقا سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلنَّبِیُّ الصَّالِحُ صلی اللہ علیہ وسلم

نیک باتوں کی خبر دینے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا نَبِیُّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت والے نبی۔ رحمت اللعالمین سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا نَجِیُّ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے ہمراز۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا نَبِیُّ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے بارے میں خبر دینے والے۔ اللہ کے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا **نَبِیُّ الْمَرْحَمَةِ** صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کی رحمت لانے والے نبی۔ رحمت اللعالمین سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا **نَبِیُّ الْمَلْحَمَةِ** صلی اللہ علیہ وسلم

میدان جہاد کے نبی۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا **نَبِیُّ الْمَلَاحِمِ** صلی اللہ علیہ وسلم

جنگوں کے بارے میں خبر دینے والے جو تا قیامت ہونے والی ہیں۔
حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا **اَلنَّبِیُّ الْاُمِّیُّ** صلی اللہ علیہ وسلم

امی نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ صلی اللہ علیہ وسلم

روشن ستارے کے مانند۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّجْمُ صلی اللہ علیہ وسلم

ستارے کی مانند چمکدار۔ ہمارے نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّسِیْبُ صلی اللہ علیہ وسلم

اونچے خاندان والے صاحب نسبت۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنِّعْمَةُ صلی اللہ علیہ وسلم

انعام والے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا نِعْمَتُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کی نعمت والے۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّقِیْبُ صلی اللہ علیہ وسلم

قوم کے سردار۔ ہمارے آقا سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنَّقِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم

صاف ستھرے پاک۔ نبی پاک سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلنُّوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدایت کا نور۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْوَاسِطُ صلی اللہ علیہ وسلم

درمیانی راستہ بتانے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْوَاسِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

دنیا اور آخرت میں وسعت والے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْوَاضِعُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر حکم کو اس کے مناسب مقام پر رکھنے والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْوَاعِدُ صلی اللہ علیہ وسلم

اعمال خیر و شر پر کامیابی یا ناکامی پر وعدہ کرنے والے۔ نبی اور رسول سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدنا اَلْوَاعِظُ صلی اللہ علیہ وسلم

نصیحت کرنے والے۔ ہمارے نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۞

سیّدنا اَلْوَحِیْدُ وَ اَحِیْد صلی اللہ علیہ وسلم

یکتا و بے مثل۔ رسول محترم سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۞

سیّدنا اَلْوَرَعُ صلی اللہ علیہ وسلم

حلال و حرام میں پرہیزگاری بتانے والے۔ نبی مختار سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۞

سیّدنا اَلْوَسِیْلَةُ صلی اللہ علیہ وسلم

نجات کا وسیلہ۔ اللہ تعالیٰ کے نبی سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۞

سیّدنا اَلْوَفِیُّ ﷺ

وعدہ پورا کرنے والے۔ نبی اکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا وَلِیُّ الْفَضْلِ ﷺ

فضل واحسان کے مددگار اور فضل والے۔ حضور نبی کریم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْوَلِیُّ الْمَدَنِی ﷺ

مدینہ منورہ کے رہنے والے متولی امور۔ نبی محترم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلْھَادِیُّ ﷺ

ہدایت کا راستہ بتانے والے۔ رسول اکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا اَلھَاشِمِیُّ ﷺ

ہاشمی خاندان کے۔ سید الابرار سیّدنا حضرت محمد ﷺ

سیّدنا یٰسٓ ﷺ

اللہ تعالیٰ کے محبوب سیّدنا حضرت محمد ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تسلیما کثیراً کثیراً کثیراً

صلے اللہ علیہ وآلہٖ بقدر حسنہ وکمالہٖ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

صَلَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

لَا یُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ
بَعد اَز خدا جل شانہٗ بُزرگ تُوئی ﷺ قِصہّ مختصِر

(حافظ شیرازی)

ز رحمت کن نظر بر حال زارم یا رسول اللہ ﷺ
غریبم ، بے نوایم ، خاکسارم ، یا رسول اللہ ﷺ

درود وسلام

الصلٰوۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا حبیب اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا خلیل اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا صفی اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا نجی اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا خیر خلق اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا من اختارہ اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا من زینہ اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا من ارسلہ اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا من شرفہ اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا من عظمہ اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا من کرمہ اللّٰہ
الصلٰوۃ والسلام علیک یا سید المرسلین
الصلٰوۃ والسلام علیک یا امام المتقین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا خاتم النبیین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع المذنبین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول رب العالمین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سید الاولین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سید الآخرین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا قائد المرسلین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا شفیع الامۃ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا عظیم الھمۃ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حامل لواء الحمد

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب المقام المحمود

الصلوٰۃ والسلام علیک یا ساقی الحوض المورود

الصلوٰۃ والسلام علیک یا اکثر الناس تبعاً ایوم القیٰمۃ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سید ولد آدم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا اکرم الاولین والآخرین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا بشیرٌ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا یا نذیرٌ

الصلوٰة والسلام علیك یا داعی اللّٰہ باذنہٖ والسراج المنیر

الصلوٰة والسلام علیك یا نبی التوبة

الصلوٰة والسلام علیك یا نبی الرحمة

الصلوٰة والسلام علیك یا مقفی

الصلوٰة والسلام علیك یا یا عاقب

الصلوٰة والسلام علیك یا حاشر

الصلوٰة والسلام علیك یا مختار

الصلوٰة والسلام علیك یا ماحی

الصلوٰة والسلام علیك یا احمد

الصلوٰة والسلام علیك یا محمد

صلوات اللّٰہ وَ ملئکته ورسله وحملة عرشه وجمیع خلقه

علیك وعلی آلك و اصحابك و رحمة اللّٰہ و برکاته

امام عالم فاضل مفخر الاماثل والاکابر خاتم المفسرین

قطب زمان حضرت مولانا شیخ اسماعیل حقی قدس سرہ العزیز

اپنی تفسیر روح البیان میں یہ درود سلام بصیغہ ندا تحریر فرماتے ہیں اور علما کے ہاں یہ درود و سلام مشہور و معروف ہے۔ اسے درود فتح بھی کہتے ہیں۔

جس مراد کے لیے پڑھا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ دشمن پر کامیابی ملے۔ ہر مشکل کام آسان ہو۔

(تفسیر روح البیان جلد ہفتم ص ۲۳۶)

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا

(اے اللہ تعالیٰ کے رسول ہمارے حال پر نظر کرم کیجیے)

يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا

(اے اللہ پاک کے حبیب ہماری عرض سنیے)

اِنَّنِي فِي بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٌ

(بے شک میں غم کے سمندر میں غرق ہو رہا ہوں)

خُذْ يَدِيْ سَهِّلْ لَّنَا اَشْكَالَنَا

(میری دست گیری کیجیے اور میرے بوجھ کو آسان فرمائیے)

سلام

(بہ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم)

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم ہدایت پر لاکھوں سلام
مہر چرخ نبوت پہ روشن درود — گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام
شہریار ارم تاجدار حرم — نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام
شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود — نوشۂ بزم جنت پر لاکھوں سلام
عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود — فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام
صاحب رجعت شمس و شق القمر — نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام
جس کے زیر لوا آدم و من سوا — اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام
عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں — اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام
اصل ہر بود و بہبود تخم وجود — قاسم کنز ریاست پہ لاکھوں سلام
فتح باب نبوت پہ بے حد درود — ختم دور رسالت پہ لاکھوں سلام
شرق انوار قدرت پہ نوری درود — فتق ازہار قربت پہ لاکھوں سلام
ماہ لاہوت خلوت پہ لاکھوں درود — شاہ ناسوت جلوت پہ لاکھوں سلام
پر تو اسم ذات احد پر درود — مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام
خلق کے داد رس سب کے فریاد رس — کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام

وصف جس کا ہے آئینہ حق نما
اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام

لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

چشمہ مہر میں موج نور جلال
اس رگ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

اشکباری مژگاں پہ برسے درود
سلک درشفاعت پہ لاکھوں سلام

معنی قد رای مقصد ماطغیٰ
نرگس درشفاعت پہ لاکھوں سلام

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

ان کے خد کی سہولت پہ بے حد درود
ان کی قد کی رشاقت پر لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

شبنم باغ حق یعنی رخ کا عرق
اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام

ریش خوش معتدل مرہم ریش دل
ہالہ ماہ ندرت پہ لاکھوں سلام

جس کے پانی سے شاداب جان و جناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام

جس کے کھاری کنوئیں شیرہ جان بنے
اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام

اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
اس کی دل کش بلاغت پہ لاکھوں سلام

وہ دعا جس کا جوبن بہار قبول
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جس میں نہریں ہیں شیروشکر کی رواں
اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

دوش بر دوش ہے جن سے شان شرف ۔۔۔ ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام

حجر اسود کعبہ جان و دل ۔۔۔ یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کردیا ۔۔۔ موج بحر سماحت پہ لاکھوں سلام

جس کو بار دو عالم کی پروا نہیں ۔۔۔ ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں ۔۔۔ غنچے راز وحدت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا ۔۔۔ اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

انبیا تہ کریں زانو ان کے حضور ۔۔۔ زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم ۔۔۔ اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند ۔۔۔ اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود ۔۔۔ یاد گاری امت پہ لاکھوں سلام

مہد والا کی قسمت پہ صدہا درود ۔۔۔ برج ماہ رسالت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن ۔۔۔ اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

فصل پیدائشی پر ہمیشہ درود ۔۔۔ کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

ہے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود ۔۔۔ بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام

بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود ۔۔۔ پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

روز گرم و شب تیرہ و تار میں ۔۔۔ کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام

جس کے گھیرے میں ہیں انبیا و ملک ۔۔۔ اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

لطف بیداری شب پہ بے حد درود ۔۔۔ عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام

خندہ صبح عشرت پہ نوری درود ۔۔۔ گریہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام

نرمی خوئے لینت پہ دائم درود — گرمی شان سطوت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں — اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی — آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور — بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

(حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی)

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑہ نور کا — صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا — مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

بارھویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا — بارہ برجوں سے جھکا ایک اِک ستارہ نور کا

ان کے قصرِ قدر سے خلد ایک کمرہ نور کا — سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا

عرش بھی فردوس بھی اس شاہ والا نور کا — یہ مثمن برج وہ مکوّے اعلیٰ نور کا

آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا — ماہ سنت مہر طلعت لے لے بدلا نور کا

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا — بخت جاگا نور کا چمکا ستارہ نور کا

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا — نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا

تیری ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا — رخ ہے قبلہ نور کا ابرو ہے کعبہ نور کا

پشت پر ڈھلکا سر انور سے شملہ نور کا — دیکھیں موسیٰ طور سے اترا صحیفہ نور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا — سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

بینی پر نور پر رخشاں ہے بکہ نور کا — ہے لواء الحمد پر اڑتا پھریرا نور کا

مصحف عارض پہ ہے خط شفیعہ نور کا — لو سیہ کا رو مبارک ہوقبالہ نور کا

آبِ زر بنتا ہے عارض پر پسینہ نور کا — مصحفِ اعجاز پر چڑھتا ہے سونا نور کا

پیچ کرتا ہے فدا ہونے کو لمعہ نور کا — گرد سر پھرنے کو بنتا ہے عمامہ نور کا

ہیبت عارض سے تھراتا ہے شعلہ نور کا — کشش پا پر گر کے بن جاتا ہے گپھا نور کا

شمع دل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا — تیری صورت کے لیے آیا ہے سورہ نور کا

میل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا — ہے گلے میں آج تک کورا ہی کرتا نور کا

تیرے آگے خاک پر جھکتا ہے ماتھا نور کا — نور نے پایا ترے سجدے سے سیما نور کا

تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا — سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

کیا بنا نام خدا اسرا کا دولہا نور کا — سر پہ سہرا نور کا بر میں شہانہ نور کا

بزم وحدت میں مزا ہوگا دوبالا نور کا — ملنے شمع طور سے جاتا ہے اکا نور کا

وصف رخ میں گاتی ہیں حوریں ترانہ نور کا — قدرتی بینوں میں کیا بجتا ہے لہرا نور کا

یہ کتاب کن میں آیا طرفہ آیہ نور کا — غیر قائل کچھ نہ سمجھا کوئی معنے نور کا

دیکھنے والوں نے کچھ دیکھا نہ بھالا نور کا — من رائی کیسا؟ یہ آئینہ دکھایا نور کا

صبح کردی کفر کی سچا تھا مژدہ نور کا — شام ہی سے تھا شب تیرہ کو دھڑکا نور کا

پڑتی ہے نوری بھرن امڈا ہے دریا نور کا — سر جھکا اے کشت کفر آتا ہے اہلا نور کا

ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور کا — تم کو دیکھا ہوگیا ٹھنڈا کلیجہ نور کا

نسخ ادیاں کرکے خود قبضہ بٹھایا نور کا — تاجور نے کرلیا کچا علاقہ نور کا

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا — نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

بھیک لے سرکار سے لا جلد کاسہ نور کا — ماہ نو طیبہ میں بٹتا ہے مہینہ نور کا

دیکھ ان کے ہوتے نازیبا ہے دعوی نور کا — مہر لکھ دے یاں کے ذروں کو مچلکا نور کا

یاں بھی داغ سجدہ طیبہ ہے تمغا نور کا — اے قمر کیا تیرے ہی ماتھے ہے ٹیکا نور کا

شمع ساں ایک ایک پروانہ ہے اس با نور کا — نور حق سے لو لگائے دل میں رشتہ نور کا

انجمن والے ہیں انجم بزم حلقہ نور کا — چاند پر تاروں کے جھرمٹ سے ہے ہالہ نور کا

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا — تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نور کی سرکار سے پایا دو شالہ نور کا — ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا
کس کے پردے نے کیا آئینہ اندھا نور کا — مانگتا پھرتا ہے آنکھیں ہر نگینہ نور کا
اب کہاں وہ تابشیں کیسا وہ تڑکا نور کا — مہر نے چھپ کر کیا خاصا دھندلکا نور کا
تم مقابل تھے تو پہروں چاند بڑھتا نور کا — تم سے چھٹ کر منہ نکل آیا ذرا سا نور کا
قبر انور کہیے یا قصرِ معلّٰی نور کا — چرخِ اطلس یا کوئی سادہ سا قبہ نور کا
آنکھ مل سکتی نہیں در پر ہے پہرا نور کا — تاب ہے بے حکم پر مارے زندہ نور کا
نزع میں لوٹے گا خاک در پہ ہے پہرا نور کا — مر کے اوڑھے گی عروس جاں دوپٹہ نور کا
تاب مہر حشر سے چونکے نہ کشتہ نور کا — بوندیاں رحمت کی دینے آئیں چھینٹا نور کا
وضع واضع میں تری صورت ہے معنی نور کا — یوں مجازاً چاہیں جس کو کہہ دیں کلمہ نور کا
انبیا اجزا ہیں تو بالکل ہے جملہ نور کا — اس علاقے سے ہے ان پر نام سچا نور کا
یہ جو مہر و مہ پہ ہے اطلاق آتا نور کا — بھیک تیرے نام کی ہے استعارہ نور کا
سرمگیں آنکھیں حریم حق کے وہ مشکیں غزال — ہے فضائے لامکاں تک جن کا رمنا نور کا
تاب حسن گرم سے کھل جائیں گے دل کے کنول — نو بہاریں لائے گا گرمی کا جھلکا نور کا
ذرے مہر قدس تک تیرے توسط سے گیے — حد اوسط نے کیا صغریٰ کو کبریٰ نور کا
سبزۂ گردوں جھکا تھا بہر پا بوس براق — پھر نہ سیدھا ہو سکا کھایا وہ کوڑا نور کا
تاب سم سے چوندھیا کر چاند انھیں قدموں پھرا — ہنس کے بجلی نے کہا دیکھا چھلاوا نور کا
دید نقشِ سم کو نکلی سات پردوں سے نگاہ — پتلیاں بولیں چلو آیا تماشہ نور کا
عکس سم نے چاند سورج کو لگائے چار چاند — پڑ گیا سیم و زرِ گردوں پہ سکہ نور کا

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

ایک سینہ تک مشابہ ایک وہاں سے پاؤں تک
حسن سبطین ان کے جاموں میں ہے نیما نور کا

صاف شکل پاک ہے دونوں کے ملنے سے عیاں
خط تو ام میں لکھا ہے یہ دو ورقہ نور کا

کٓ ہٰ یٰ گیسو ہٰ دہن یٰ ابرو آنکھیں عٓ صٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ ان کا ہے چہرہ نور کا

اے رضا یہ احمد نوری کا فیض نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

اے حبیب خدا! باعثِ خشک و تر
اَن گنت ہوں صلوٰۃ وسلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نسیم پر ، نہ صبا پر ، نہ باد صرصر پر
میں اڑ رہا ہوں تو زور ہوائے دلبر پر
نہ بے گناہی نہ کچھ نیکیوں کے دفتر پر
ہمارا تکیہ ہے اپنے شفیع محشر پر
نہ سلسبیل ، نہ تسنیم پر ، نہ کوثر پر
میری نظر ہے نگاہ خمار پرور پر
وہ اقتدار کہ بیٹھ آئے عرش اکبر پر
یہ شان فقر کہ لیٹے نہ نرم بستر پر
کسی کو چیر دیا تو کسی کو پھیر دیا
یہ دبدبہ ہے ترا ماہ و مہر و خاور پر
ہر ایک زخم جگر کہہ رہا ہے یہ سید
میں ان کے تیر کے صدقے نثار خنجر پر

(حضرت مولانا سید محمد، محدث اعظم کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ)

آرزوئے محمد ﷺ

خدا دے تو دے آرزوئے محمد ﷺ
کریں چشم و دل جستجوئے محمد ﷺ

کہاں باغ جنت، کہاں باغ یثرب
جہاں بوئے گل اور بوئے محمد ﷺ

خوشی سے اچھل جائیں تسنیم و کوثر
جو مل جائے آب وضوئے محمد ﷺ

کہوں کیوں نہ ہر بار صل علیٰ میں
تصور میں پھرتا ہے روئے محمد ﷺ

بنیں دست مژگاں مرے پاؤں یارب
کروں طے ان آنکھوں سے کوئے محمد ﷺ

الٰہی نہ ہو داغ کا بال بیکا
رگ جاں بنے تار موئے محمد ﷺ

(داغ دہلوی)

ثنائے حبیب ﷺ

عرش است کمیں پایہ ز ایوان محمد ﷺ
جبریل امیں (علیہ السلام) خادم دربان محمد ﷺ

آں ذات خداوند کہ مخفی است بعالم
پیدا وعیان است بچشمان محمد ﷺ

توریت کہ بر موسیٰ (علیہ السلام) و انجیل بر عیسیٰ (علیہ السلام)
شد محو بہ یک نقطہ فرقان محمد ﷺ

از بہر شفاعت چہ اولو العزم چہ مرسل
در حشر زندوست بہ دامان محمد ﷺ

یک جاں چہ کند سعدی مسکیں کہ دو صد جاں
سازیم فدائے سگ دربان محمد ﷺ

(سعدی شیرازی)

گوہرِ مقصود

کچھ اور عشق کا حاصل نہ عشق کا مقصود
جز ایں کہ لطف خلش ہائے نالہ بے سود
اگر خموش رہوں میں تو، تو ہی سب کچھ ہے
جو کچھ کہا تو ترا حسن ہو گیا محدود
مقام جہل کو پایا نہ علم و عرفاں نے
میں بے خبر ہوں باندازہ، فریب شہود
چلوں میں جان حزیں کو نثار کر ڈالوں
نہ دیں جو اہل شریعت جبیں کو اذن سجود
وہ سرور دوجہاں ﷺ وہ محمد ﷺ عربی
بہ روح اعظم پاکش درود نامحدود
ضیائے حسن کا ادنیٰ سا یہ کرشمہ ہے
چمک گئی ہے شبستان غیب و بزم شہود
کچھ اس ادا سے مرا اس نے مدعا پوچھا
ڈھلک پڑا مری آنکھوں سے گوہر مقصود

شاید وہ بلا بھیجیں

تنہائی کے سب دن ہیں، تنہائی کی سب راتیں!
اب ہونے لگیں ان سے خلوت میں ملاقاتیں
ہر لحظہ تسلی ہے ، ہر آن تسلی ہے
ہر وقت ہے دل جوئی ، ہر دم ہیں مداراتیں
کوثر کے تقاضے ہیں ، تسنیم کے وعدے ہیں
ہر روز یہی چرچے ، ہر رات یہی باتیں
معراج کی سی حاصل سجدوں میں ہے کیفیت
اک فاسق و فاجر میں ، اور ایسی کراماتیں
بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بلا بھیجیں
بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

(محمد علی)

نعت رسول مقبول ﷺ

اس شہر خنک میں تو پھر باد صبا جانا
سلطان مدینہ کے قدموں میں سما جانا
آنچل میں چھپا لانا کچھ خاک کی سوغاتیں
وہ خاک مری دونوں آنکھوں میں لگا جانا
تھم جائیں مرے آنسو جب نیند کے غلبے سے
دربار محمد ﷺ کی تصویر دکھا جانا
سو جاؤں تو خوابوں میں آجانا سحر بن کر
جاگوں تو مجھے اس کی تعبیر بتا جانا
ہر شام صبا میری سانسوں کے دریچے میں
توصیف محمد ﷺ کی قندیل جلا جانا
تنہائی کا ہر موسم طیبہ میں گزاروں میں
دیوار تصور پر وہ نقش بنا جانا
پیغام حضوری کا لے آنا مدینے سے
اجڑے ہوئے آنگن میں گلزار کھلا جانا
لفظوں کی دھنک اُن ﷺ کے جلوؤں کو ترستی ہے

ہونٹوں پہ درودوں کی تحریر سجا جانا

اتنا تو کرم کرنا اے بادِ صبا! مجھ پر

زنجیر غلامی کی مرقد پہ گرا جانا

رخصت کا ریاض آئے لمحہ تو سرِ ماتم

ہر لفظ میں دل رکھ کر یہ نعت سنا جانا

(ریاض حسین چودھری)

مومنو بھیجتے نہیں کیوں اپنے آقا ﷺ پر درود

ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلاۃ والسلام

بہ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

قلب پر میرے چھا گئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
ورنہ کب آتی تھی مجھ ناچیز کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدحت میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
جو عقیدت میرے دل میں اپنی رکھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
میری ہر نسل میں کر جائے یہ محبت سرایت میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
میری قسمت میں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظاہری زمانہ مبارک ہوتا
پھر مجھ خوش بخت کو رہتی نہ کوئی ضرورت میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
سامنے بیٹھ کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے قصیدے لکھتا
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قول مبارک کی دیتا میں شہادت میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے کانوں سے سنتا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری حدیثیں
دیکھتا میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن بیان زور خطابت میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر اک آواز پہ لبیک لبیک کہتا ہوا میں آتا
میرے حصے میں بھی آتی اے کاش آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خدمت میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کا اپنی آنکھوں کو دیدار کراتا
مجھ ناچیز کو بس کافی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکتے رہنے کی عبادت میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
عید کے روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیتے تھے تحائف ننھے منے بچوں کو
کر دیجیے نظر کرم اپنی میرے بچوں پر بھی میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم

مقصود کی ساری آل کو ہو اللہ کی توفیق نصیب
ان کے دل میں بس جائے آپ ﷺ کی محبت میرے آقا ﷺ

محمد مقصود الحسن

کعبے کے بدر الدجیٰ آپ ﷺ پر کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ آپ ﷺ پر کروڑوں درود

نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یا رسول اللہ ﷺ
مجھے دیدار تک اپنا دکھاؤ یا رسول اللہ ﷺ

اٹھا کر زلف اقدس کو ذرا چہرہ مبارک سے
مجھے دیوانہ اور وحشی بناؤ یا رسول اللہ ﷺ

پیاسا ہے تمھارے شربت دیدار کا عالم
کرم کا اپنا ایک پیالہ پلاؤ یا رسول اللہ ﷺ

چھپیں خجلت سے جا کر پردہ مغرب میں ماہ و حور
گر اپنے حسن کا جلوہ دکھاؤ یا رسول اللہ ﷺ

یقیں ہو جائے گا کفار کو بھی اپنی بخشش کا
جو میداں میں شفاعت کے تم آؤ یا رسول اللہ ﷺ

ہوا ہوں نفس اور شیطان کے ہاتھوں بہت رسوا
مرے اب حال پر تم رحم کھاؤ یا رسول اللہ ﷺ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم وعصیان پر نہ جاؤ یا رسول اللہ ﷺ

مشرف کر کے مجھ کو کلمہ طیب سے اپنے تم
پھر اب نظروں سے اپنی مت گراؤ یا رسول اللہ ﷺ

کرو روئے منور سے مری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یا رسول اللہ ﷺ
شفیع عاصیاں ہو تو وسیلہ بیکساں ہو تم
تمھیں چھوڑ اب کہاں جاؤں بتاؤ یا رسول اللہ ﷺ
خدا عاشق تمھارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کس کا سناؤ یا رسول اللہ ﷺ
مجھے بھی یاد رکھیو ہوں تمھارا امتی عاصی
گنہ گاروں کو جب تم بخشواؤ یا رسول اللہ ﷺ
اگرچہ نیک ہوں یا بد تمھارا ہو چکا ہوں میں
تم اب چاہو ہنساؤ یا رلاؤ یا رسول اللہ ﷺ
جہاز امت کا حق نے کردیا ہے آپ ﷺ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یا رسول اللہ ﷺ
پھنسا ہوں جس طرح گرداب غم میں ناخدا ہو کر
مری کشتی کنارے پر لگاؤ یا رسول اللہ ﷺ

(سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی علیہ رحمۃ اللہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

مُحَمَّدٌ ذُوْ شَرَفٍ كَهْفُ الْوَرٰی خَیْرُ الْاُمَمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُنَا شَمْسُ الضِّیَاۗءِ فِی الظُّلَمِ!
مُحَمَّدٌ ذِكْرُہٗ رُوْحٌ لَّنَا وَ قُوْتٌ اَنْفُسَنَا
مُحَمَّدٌ ذُوالْكَرَمِ رَبُّ الْكِرَامِ ذُوالْعَلَمِ!
مُحَمَّدٌ رَحْمَةٌ مَن رَّبِّ جَمِیْعِ خَلَآئِقِہٖ
مُحَمَّدٌ اهُدَاةِ دَافِعُ كَرْبَ النِّقَمِ!
مُحَمَّدٌ اَكْبَرُ عَوْنٍ عِنْدَہٗ قَصْدُ اَمَلٍ
مُحَمَّدٌ اَكْرَمُ خَلْقٍ "اَحْسَنُ" جَمِیْلُ الشِّیَمِ!
تَمَدُّنُ الْاِنِسُ صَفَا بِالْجَهِدِ وَالْمَسْعَاةِ لَہٗ
نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ وَالنَّاهِی وَمُمْتَاَ ذُالْحِكَمِ!
مُذَیِّنُ الْعَالَمِ تَاجُ الْاَنْبِیَاۗءِ قَاطِبَةً
وَبِالْكَمَالَاتِ لَہٗ مُسْتَقِدِمٌ مِّنْ كُلِّهِمِ!

فَاِنَّ فَضْلًا لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ لَا الا حُصَآءُ لَهُ

فَلَیسَ اِعْرَابُ كَلَامٍ مِّنْهُ مَحْصُوْرً ابِفَمٍ!

عَلَیْنَا اَنْ نَشْكُرَهُ لِلُّطْفِ وَالْاِحْسَانِ لَهُ

مُبَارَكٌ شَاْنُ عُلُوِّ سَیِّدِ بَیْتِ الحَرَمِ

(حضرت بیچین رجپوری بدایونی)

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عطا قدموں میں ہو دائم حضوری ، یا رسول اللہ
ہے اب نا قابلِ برداشت دوری ، یا رسول اللہ
عنایت ہو اگر اک لمحہ ، اپنی خاص خَلوَت کا
مجھے اِک عرض کرنی ہے ضروری ، یا رسول اللہ
اجازت ہو تو کچھ چشمانِ تر سے بھی بیان کرلوں
ابھی ہے داستانِ غم اُدھوری ، یا رسول اللہ
مری غایت تمنا ہے ، درِ اقدس کی دربانی
زہے عزت ، اگر ہو جائے پوری ، یا رسول اللہ
مدینے ہی میں آ کر راحت و تسکین پاتی ہے
دل فرقت زدہ کی ناصبوری ، یا رسول اللہ
دمِ رخصت نفیس اشکوں سے تر ہے رحم فرماؤ
خدارا اِک جھلک ہلکی سی ، نوری ، یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ہدیہ سلام

از حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحیٔ صاحب عارفی رحمۃ اللہ علیہ

السلام اے رازِ حسنِ زندگی

السلام اے ذکر تو روح رواں — السلام اے یاد تو جانانِ جاں
السلام اے جلوۂ نور اَحد — السلام اے مظہر ذات صمد
السلام اے مایۂ راز حیات — السلام اے وجہ خلق کائنات
السلام اے رحمتہ للعالمین — السلام اے ہادیِ دنیا و دِیں
السلام اے عالم اُمّی لقب — السلام اے سید والا نسب
السلام اے پیکر خلق عظیم — السلام اے آیت ربِ کریم
السلام اے رہبرِ راہِ صفا — السلام اے مجتبیٰ و مصطفیٰ
السلام اے رونق بزم زمیں — السلام اے ناز عجز و بندگی
السلام اے مونس بے چارگاں — السلام اے دست گیر بے کساں
السلام اے مامن و ماوائے ما — السلام اے والی و مولائے ما
آنکہ در عقلم و گنجد شانِ تُست — درگمانم آنچہ ناید آنِ تُست
ایں قدر دانم کہ رب ذوالجلال — آفریدت منتہائے ہر کمال

یا رسول اللہ بر تو صبح و شام

بے شمار ازمن درود است و سلام

سلام

یَا شَفِیْعُ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ　یَا نَبِیَّ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

خَاتِمَ الْاَنْبِیَآء سَلَامٌ عَلَیْكَ　سَیِّدُ الْاَصْفِیَآ سَلَامٌ عَلَیْكَ

اَحْمَدٌ لَیْسَ مِثْلَكَ اَحَدٌ　مُجْتَبٰی مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

كُشِفَتْ مِنْكَ ظُلْمَةُ الظُّلَمَا　اَنْتَ بَدْرُ الدَّجٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

طَلَعَتْ مِنْكَ كَوْكَبُ الْعِرْفَان　اَنْتَ شَمْسُ الضَّحٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

مَهْبِطُ الْوَحْیِ مُنْزِلُ الْقُرْآن　اَنْتَ نُورُ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

اِنَّكَ مَقْصَدِیْ وَ مَلْجَائِی　اِنَّكَ نُورُ الْهُدٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

اِشْفَعِی یَا حَبِیْبِی یَوْمَ جَزَا　اَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

وَلَیْلَةُ اَسْرٰی بِهٖ قَالَتِ الْاَنْبِیَآءَ　مَرْحَبَا مَرْحَبَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

هٰذَا قَوْلُ غُلَامِكَ عِشْقِی

مِنْهُ یَا مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْكَ

جینا وہی جینا ہو گا

یہ حقیقت ہے کہ جینا وہی جینا ہو گا
جب مرے پیش نظر حسن مدینہ ہو گا

شوق دل رہنما بن کر چلے گا آگے
جب رواں سوئے حرم اپنا سفینہ ہو گا

آنکھ جب روضۂ اقدس کی جھلک دیکھے گی
یا خدا کیسا مبارک وہ مہینہ ہو گا

میری آنکھوں میں سمٹ آئے گا حسن کونین
جس طرف آنکھ اٹھاؤں گا مدینہ ہو گا

جب نگاہیں درِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بلائیں لیں گی
صرف آنکھیں ہی نہیں قلب بھی بینا ہو گا

حاضری ہوگی بصد شوق مواجہہ کی طرف
دل حضوری میں سعادت کا خزینہ ہو گا

نغمۂ صل علیٰ ہو گا لبوں پر جاری
اور ماتھے پہ ندامت کا پسینہ ہو گا

چومتا نقشِ قدم ان کے پھروں گا ہر سو
کیسا پر کیف یہ جینے کا قرینہ ہو گا

بابِ جبریل سے گزروں گا دعائیں پڑھتا
ذوق اور شوق سے معمور یہ سینہ ہو گا

ان کی جب چشمِ کرم ہوگی دل کیفی پر
دل نہیں، پھر تو یہ انمول نگینہ ہوگا

لب پر درود

لب پر درود ، دل میں خیال رسول ﷺ ہے
اب میں ہوں اور کیفِ وصال رسول ﷺ ہے
دائم بہار گلشنِ آل رسول ﷺ ہے
سینچا گیا لہو سے نہال رسول ﷺ ہے
حُسنِ حسنؓ کو دیکھ حُسینؓ حسیں کو دیکھ
دونوں میں جلوہ ریز جمالِ رسول ﷺ ہے
ابوبکرؓ ہوں ، عمرؓ ہوں وہ عثمانؓ ہوں یا علیؓ
چاروں سے آشکار کمالِ رسول ﷺ ہے
اسلام نے غلام کو بخشی ہیں عظمتیں
سردار مؤمنین ، بلالِؓ رسول ﷺ ہے
ہاں نقشِ پائے ختمِ رُسل میرا تخت ﷺ ہے
اور سر کا تاج خاکِ نعالِ رسول ﷺ ہے
جامِ جم اس کے سامنے کیا چیز ہے نفیس
جس کو نصیب جامِ سفالِ رسول ﷺ ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

میں تو اس قابل نہ تھا

کر لیا مجھ کو گوارا! — میں تو اس قابل نہ تھا
چمکا قسمت کا ستارہ میں تو اس قابل نہ تھا — میں کہاں اور در تمھارا میں تو اس قابل نہ تھا
کس محبت سے بلایا اور بلا کر رکھ لیا! — گھر کا گھر سارا کا سارا میں تو اس قابل نہ تھا
کس طرح مجھ کو نوازا اور بخشا کیا شرف — میں تو تھا شامت کا مارا میں تو اس قابل نہ تھا
آج میں ہوں اس زمیں پر جو ہے رشک آسماں — جس کا ہر ذرہ ستارا میں تو اس قابل نہ تھا
یہ وطن ہے سب جہاں میں سب سے برتر اور عزیز — اور ان سب کو میں پیارا میں تو اس قابل نہ تھا
اس زمین قدس نے جس میں ہوں سب قدسیاں — کر لیا مجھ کو گوارا میں تو اس قابل نہ تھا
کیا کہوں فیاضیاں شاہ عرب کی کیا کہوں — ہیں وہ عالم آشکارا میں تو اس قابل نہ تھا
ایک گدائے بے نوا کو در پہ اپنے ڈال کر — کیل کانٹے سے سنوارا میں تو اس قابل نہ تھا
ایک قطرہ کو اٹھا کر ایک سمندر کر دیا! — اور ذرہ کو ستارہ میں تو اس قابل نہ تھا
خود محبت سے بلا کر جام کوثر دے دیا — تک رہا تھا بے چارہ میں تو اس قابل نہ تھا
جن کی نظر کیمیا نے توڑ ڈالے سب طلسم — میرا جادو بھی اتارا میں تو اس قابل نہ تھا
مفلس و نادان کا سننے کو افسانہ دراز! — کس محبت سے پکارا میں تو اس قابل نہ تھا
کہہ دیئے جو کچھ بھی تھے دل میں نہاں اسرار و راز — پا کے ایک ادنیٰ اشارہ میں تو اس قابل نہ تھا
مدتیں گذری ہیں مجھ کو حاضر خدمت ہوئے — اب نہیں ہوتا گذارا میں تو اس قابل نہ تھا
بے خودی میں مانگتا ہوں ان کی زیارت کا شرف — ہے کہاں یہ میرا یارا میں تو اس قابل نہ تھا
یوں مقدر گر نہ ہو تو عالم رویا سہی — کاش ہو جائے نظارا میں تو اس قابل نہ تھا

کم نہیں نظرِ عنایت میری جانب کم نہیں
پھر نظر کرنا دوبارہ میں تو اس قابل نہ تھا

کر لیا شاہ کرم نے جاں کا نذرانہ قبول
ہے کرم یہ سب تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

آ گئے دل میں میرے مہمان و شاہاں نواز
وہ کہاں اور گھر ہمارا میں تو اس قابل نہ تھا

زخم ہائے دل پہ رکھا مرہم تسکین غم!
دل تو تھا صد پارہ پارہ میں تو اس قابل نہ تھا

تھا فقط یہ ایک تصور یا حقیقت کی جھلک
کیا سماں تھا کیا نظارہ میں تو اس قابل نہ تھا

جاگ اٹھی میری قسمت مل گیا ہم کو رسول ﷺ
سب رسولوں میں پیارا میں تو اس قابل نہ تھا

شافع روز جزا ہیں آپ ﷺ ہی صد مرحبا
ہے بڑا مجھ کو سہارا میں تو اس قابل نہ تھا

مغفرت کے آسرے پر میں بھی حاضر ہو گیا
ایک عاصی اور بے چارہ میں تو اس قابل نہ تھا

ڈوبتی ہے میری نیا اب پڑی منجدھار میں
لو خبر جلدی خدارا میں تو اس قابل نہ تھا

صبر کا پیمانہ ہے بس اب چھلکنے کے قریب
جلد دینا اب سہارا میں تو اس قابل نہ تھا

دل ہی دل میں ڈر رہا تھا تیری رحمت نے مگر
ڈوبتے کو پھر ابھارا میں تو اس قابل نہ تھا

شامت اعمال سے اپنی رہوں رحمت سے دور
کب یہ تھا ان کو گوارا میں تو اس قابل نہ تھا

روزِ محشر میں کھڑا تھا پل سے ڈر کر اس طرف
اُس طرف مجھ کو اتارا میں تو اس قابل نہ تھا

تھا ملوث معصیت میں سر سے لے کر پیر تک
کیسا مانجھا اور نکھارا میں تو اس قابل نہ تھا

سب جتا دیں بازیاں شاہ کرم نے جن کو میں
ایک اک کر کے ہارا میں تو اس قابل نہ تھا

بات رکھ لی مغفرت نے عاصیوں میں روزِ محشر
کر کے مجھ کو اک اشارا میں تو اس قابل نہ تھا

جوش رحمت نے بنایا مجھ کو عصیان سے نڈر
میں تو تھا ہمت کا ہارا میں تو اس قابل نہ تھا

مجھ کو بخشا اور بخشی جنت الفردوس بھی
یہ کرشمہ ہے تمہارا میں تو اس قابل نہ تھا

جو کرم مجھ پر ہوئے ہیں کیا کروں ان کا بیاں
ہیں وہ بس قابل نظارہ میں تو اس قابل نہ تھا

صاف گوئی سے بہت نادم بھی ہوں خائف بھی ہوں
ہے بہت کافی اشارہ میں تو اس قابل نہ تھا

جب قدم رکھا مدینہ میں تو فوراً پھر گیا
میری گردش کا ستارہ میں تو اس قابل نہ تھا

مل گیا جس کو مدینہ اس کو سب کچھ مل گیا
مل گیا مجھ کو کنارہ میں تو اس قابل نہ تھا

لگ گیا آ کر مدینہ میں ٹھکانے ورنہ میں
پھر رہا تھا مارا مارا میں تو اس قابل نہ تھا

مل گیا ہے شیخ کامل میری قسمت سے مجھے
کیا کہوں کیسا ہے پیارا میں تو اس قابل نہ تھا

ہو سفر جب اس جہاں سے ہو نظر حق کی طرف
منہ میں ہو کلمہ تمھارا میں تو اس قابل نہ تھا

دی جگہ اپنا بنا کر خود بقیع پاک میں
مضطرب تھا میں بیچارہ میں تو اس قابل نہ تھا

قبر میں مجھ سے جو پوچھیں تو بتا یہ کون ہیں؟
ہو تصور بس تمھارا میں تو اس قابل نہ تھا

قبر سے اٹھوں تو شاداں اور فرحاں ساتھ ساتھ
میں ہوں اور دامن تمھارا میں تو اس قابل نہ تھا

بعد مردن سب مرے احباب بھی اغیار بھی
پڑھ کر بخشیں ایک پارہ میں تو اس قابل نہ تھا

فریاد

اے خدا اے میرے سَتَّارُ الْعُیُوْب — میرے مولیٰ میرے غَفَّارُ الذُّنُوْب
تجھ پہ روشن ہیں مرے سارے عیوب — جانتا ہے تو مری حالت کو خوب
مجھ سا کوئی نفس کا بندہ نہیں — مجھ سے کوئی قلب کا گندہ نہیں
میں بدی میں آپ ہوں اپنی مثال — بدعمل ، بدنفس ، بدخو بدخصال
حال ابتر ہے دل برباد کا — ہاں مدد کر وقت ہے امداد کا
غلبہ دیدے نفس اور شیطان پر — آ بنی ہے اب تو بس ایمان پر
سن لے میرے مولیٰ میری فریاد کو — آ میرے مالک میری امداد کر
تو جو چاہے پاک ہو مجھ سا پلید — فضل سے تیرے نہیں کچھ بھی بعید
قلب سے دھو دے مرے ہر گندگی — ہو عطا پاکیزہ اب تو زندگی
روک لایعنی سے اب میری زباں — ذکر میں تیرے رہوں رطب اللساں
دل میں تیری یاد، لب پہ نام ہو — عمر بھر اب تو یہی بس کام ہو
تجھ سے دم بھر بھی مجھے غفلت نہ ہو — تیرے ذکر و فکر سے فرصت نہ ہو
گو ترے آگے ذلیل و خوار ہوں — حشر میں رسوا نہ اے ستار ہوں
جس گھڑی نکلے بدن سے میرے جاں — کلمہ توحید ہو ورد زباں
سینکڑوں کو تو کرے گا جنتی — ایک یہ نااہل بھی ان میں سہی

عاجزانہ التجا

(ذیل میں حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی رباعی بہ طور التجا پیش خدمت ہے)

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر

اے رب کریم، تو دونوں جہانوں (عالموں) سے، بے پرواہ، غنی ہے اور میں ایک لاچار عاجز انسان اور فقیر بے نوا ہوں۔

روز محشر عزر ہائے من پذیر

میری عاجزانہ درخواست ہے کہ روز قیامت میری تقصیروں کا عذر سننا انہیں پذیرائی بخشنا اور اپنے عفو کرم اور رحم سے نوازنا۔

گر تومی بینی حسابم ناگزیر

اے اللہ رب العزت۔ اگر تو فیصلہ کرے کہ بروز قیامت میرا حساب لینا ناگزیر اور ضروری ہے اور یہ ٹل نہیں سکتا۔ تو اے دو جہانوں کے مالک میری صرف ایک عاجزانہ التجا ہے۔

از نگاہ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پنہاں بگیر

میرا حساب و کتاب میرے آقا جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نہ لینا اور ان کی پاک نگاہوں سے اوجھل ہی میرا حساب کر دینا

دعا

یا الہ العالمین یا رب کریم یا اللہ میں تو بے حیثیت اور کم مایہ ہوں اور قطعاً اس قابل نہ تھا کہ تیرے محبوب مکرم حضرت محمد ﷺ کی شان اقدس کے بارے میں کچھ لکھنے کی جسارت کرتا۔ مگر اس ناچیز نے تیرے خاص فضل و کرم سے تیرے حبیب مکرم حضور نبی کریم ﷺ پر بھیجے گئے درود شریف جمع کر کے لکھنے کی کوشش کی ہے۔ اے میرے آقا ﷺ کے رب! میری اس عاجزانہ سعی کو اپنی بارگاہ الوہیت میں قبول و منظور فرمالے اور تیرے حبیب مکرم سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں یہ کاوش مقبول ہو جائے۔ مجھے دنیا و آخرت کی ہر منزل پر اس کی رحمتیں اور برکتیں حاصل ہوں اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی جو اس سے فیض حاصل کریں تیری رحمت حاصل ہو جائے۔

یا اللہ میرے مرشد کریم کوکب المحبین قبلہ حضرت سائیں حافظ محمد دامت برکاتہم العالیہ (ستیانی شریف، ٹھٹھہ) کی خدمت دین کی رات دن کی کوششوں کو شرف قبولیت عطا فرما دے ان کے علم و عمل میں روحانی ترقی فرما دے۔ ان کے فیوض و برکات میں اضافہ فرما دے اور ان کے فیض میں سے مجھے اور میری اولاد کو بھی کافی حصہ عطا فرما دینا۔

یا اللہ میرے علم و عمل، میری عمر اور میرے قویٰ میں برکت عطا فرما اور انھیں اپنی اور اپنے حبیب مکرم ﷺ کی اطاعت، اتباع اور دین اسلام اور شریعت مطہرہ کی خدمت میں استعمال کی توفیق عطا فرما۔

یا اللہ تیرے حبیب مکرم ﷺ پر بھیجے گئے درودوں کے صدقے ہمیں حضور نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ پر قائم رکھنا اور شریعت مطہرہ پر دائماً عمل پیرا رکھنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر وصال عطا فرمانا۔ ان درودوں کے صدقے مجھ ناچیز کے تمام گناہوں سے درگزر فرمانا۔ یا اللہ تجھے تیری ربوبیت کا واسطہ ہماری کوتاہیاں، غلطیاں، خطائیں، لغزشیں اور چھوٹے بڑے سب گناہ معاف فرما دینا۔ انجانے میں کیے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے گئے گناہ بھی تو ہی بخشنے والا ہے۔ تیرے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں تو ہمارے گناہوں کو نہ دیکھ تو اپنی رحمتوں کو دیکھ تیری رحمتیں بے حساب ہیں تو ہر چیز سے بے نیاز ہے تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی قادر مطلق ہے۔ اپنے حبیب رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہمیں معاف فرما دے تو ہی رب ہے، تو ہی الہ ہے، تو ہی بخشنے والا ہے، تو معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے۔ تیرے در کے سوا کوئی در نہیں ہے۔ ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں تجھ سے ہی سوال کرتے ہیں۔ ایاك نعبد و ایاك نستعین۔ ہماری دعاؤں کو رد نہ فرمانا۔ ایک مسلمان کی موت عطا فرمانا۔ مرتے وقت کلمہ توحید نصیب فرمانا۔ قبر میں صالحین جیسا معاملہ فرمانا۔ جب نکیرین تیرے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سوال کریں تو کچھ ایسا انتظام فرمانا کہ میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم خود ہی فرما دیں کہ یہ میرا غلام ہے۔

یا اللہ! یا اللہ! یا الہ العالمین یا رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھ ناچیز سمیت میرے ماں باپ، بیوی بچوں، بہن بھائیوں، ساتھیوں، دوستوں، میرے دینی بھائیوں، تمام مسلمانوں بل کہ میرے کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام امت کی بخشش و مغفرت فرما دینا۔ روز محشر مجھے رسوا ہونے سے بچا لینا۔ اپنے ابر رحمت سے ڈھانپ دینا ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ نصیب فرمانا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس حوض کوثر سے کامل جام پلانا اور اپنے دیدار سے سرفراز فرما دینا۔

یا اللہ ہمارے کریم آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس طرح درود و سلام بھیج جیسا کہ

تجھے پسند ہے اور آپ ﷺ کی آل پاک پر اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر سلام ہو اور اپنے حبیب مکرم ﷺ کے طفیل ہمیں سلامتی عطا فرما۔ یا رب العالمین ہمیں کسی کا محتاج نہ کرنا۔ اپنی بارگاہ عطا سے اپنے حبیب کے صدقے ہماری جھولی بھرتے رہنا ہمارے گھروں میں رحمتیں اور برکتیں نازل فرما ہماری اولادوں کو نیک اور صالح فرما دے۔ ہمارے ملک پاکستان اور دیگر مسلمان ممالک کو محفوظ و مامون فرما دے۔ دشمنوں کے مقابلے میں اپنی پناہ میں رکھ اور تمام مسلمان امت کو اتحاد نصیب فرما اور دشمنوں پر ہمارا رعب قائم فرما دے۔ اور ہمیں طاقت، قوت اور اتحاد نصیب فرما۔ کہ ہم تمام روئے زمین پر تیرا اور تیرے حبیب مکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ کا دین، دین اسلام قائم کر دیں۔

یا اللہ میری دعاؤں کو شرف قبولیت نصیب فرما دے۔ یا اللہ تو ہی رحمان و رحیم ہے تو ہی غفور الرحیم ہے اپنے حبیب مکرم سیّدنا حضرت محمد ﷺ کے صدقے اپنے فضل عظیم سے ہماری دعاؤں کو قبول فرما لے۔ یقیناً تو اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ تو نے خود ہی دعا مانگنے کے لیے فرمایا ہے اور ساتھ ہی قبولیت کا عندیہ بھی دیا ہے۔ پس تو ہماری دعا ضرور قبول فرمائے گا۔ کیوں کہ تیرا فرمان ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ

ترجمہ: اور تمھارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

(سورۃ المومن: ٦٠)

یا اللہ تیرا فرمان حق ہے۔ ہم تجھ سے دعا کرتے ہیں تو قبول فرما لے بے شک ہم ہی خطا کار ہیں۔ تو ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہماری دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول فرما لے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَائُکَ حَقٌّ وَّ قَوْلُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ

ترجمہ: یا اللہ! اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کا قائم رکھنے والا ہے اور تعریف صرف تیرے لیے ہے تو ہی حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، تیرا فرمان حق ہے، جنت حق، دوزخ حق، تمام انبیا حق، سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق اور قیامت حق ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَ تَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ

ترجمہ: یا اللہ مجھے ہدایت عطا فرما جس کی تو ہدایت دیتا ہے۔ مجھے عافیت عطا فرما جس میں عافیت دیتا ہے۔ مجھے پھیر دے اس طرف جس طرف تو پھیرتا ہے اور مجھے جو عطا کیا ہے اس میں برکت عطا فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْراً وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ: یا اللہ میں نے اپنے آپ پر بڑے ظلم کیے ہیں اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف فرمانے والا نہیں۔ میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

یا اللہ! یا رب کریم! یا رب محمد ﷺ ہم نے جو مانگا ہے۔ اس میں جو بہتر ہے ہمیں عطا فرمادے۔ ہم نادان ہیں، ناسمجھ ہیں اور ہمارے لیے جو بھی تیرے نزدیک بہتر ہے مگر ہم نہیں مانگ سکے وہ بھی ہمیں اپنے حبیب مکرم ﷺ کے صدقے عطا فرما دے۔ تو ہی اپنے بندوں کو عطا فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

وَصَلَّ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

آمین! ثم آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

جامع دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور، دعائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی بتا دی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجیے، جو سب دعاؤں پر مشتمل ہو اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ترمذی شریف)

اگر اس کتاب میں مجھ سے کوئی ایسی بات لکھی گئی ہو جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور فرمودات کے برعکس ہو یا کوئی بات ظاہری یا پوشیدہ تحریر میں آئی ہو جو کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کے مطابق نہیں۔ اس کے لیے میں صدق دل سے توبہ کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے معافی اور بخشش کا خواست گار ہوں۔

احقر العباد
مقصود

میری آرزو

معصوم سی ، بے ضرر سی ، اک آرزو ہے میری
دیار حبیب ﷺ میں پہنچوں ، یہ جستجو ہے میری
پیارے کملی والے آقا ﷺ در پہ اپنے مجھے بلا لیجیے
دیدار ہو عطا بس آپ ﷺ کا یہی التجا ہے میری
روضۂ پاک کی جالی سینے سے میں لگا لوں
یہی آخری تمنا ہے اور یہی آرزو ہے میری

مجھے بخشا گیا صَلِّ عَلٰی کا وِردِ نورانی
ذرا بھی مجھ کو اندیشہ نہیں نار جہنم کا

میں کیا اور کیا میری حقیقت سب کچھ ہے سرکار ﷺ کی نسبت
میں تو بُرا ہوں لیکن میری لاج ہے کس کے ہاتھ نہ پوچھو

تمت بالخیر

مشکل جو سر پر آپڑی آپ ﷺ کے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے آپ ﷺ کا نام آپ ﷺ پر درود اور سلام
حریم قلب رکھتا ہوں درود پاک سے روشن
وظیفہ ہے یہی شام و سحر میرے اب و جد کا

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد ﷺ سے اجالا کردے
کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

ما ان مدحت محمداً بمقالتی
ولکن مدحت مقالتی بمحمد

حضور نبی کریم ﷺ کی مدح سرائی میں قصیدہ لکھ کر حضور نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں تو کچھ اضافہ نہ کر سکا۔ کیوں کہ آپ ﷺ پہلے ہی اعلیٰ ارفع شان کے مالک ہیں۔ البتہ نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں کہے گئے کلماتُ کو پذیرائی نصیب ہوگئی ہے۔

التماس

آپ حضرات سے التماس ہے کہ جب بھی آپ اللہ تعالی جل شانہٗ کے حضور دعا گو ہوں تو اس ناچیز کے لیے میرے مرشد کریم کوکب المحبین قبلہ حضرت سائیں غلام محمد دامت برکاتہم العالیہ کے درجات کی بلندی کے لیے۔ مصطفیٰ فاؤنڈیشن، مصطفیٰ لائبریری کو ہمیشہ اللہ کے دین کی خدمت کی توفیق کے لیے اس کی سلامتی کے لیے میرے والدین، بچوں، بیوی کے لیے میرے عزیزوں دوستوں اور ملک پاکستان کی سلامتی کے لیے۔ میرے آقا نبی کریم رؤف الرحیم حضرت محمد ﷺ کی تمام امت کے لیے ضرور دعا کریں۔ شاید ہماری یہی ادا میرے آقا نبی اکرم نورِ مجسم حضرت محمد ﷺ کو پسند آجائے اور یہی ہم سب کی شفاعت کا باعث بھی ہو جائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین التحیہ والتسلیم

(احقر العباد، محمد مقصود الحسن محمودی قادری)

"ذالك فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم"

مومنو بھیجتے نہیں ہو کیوں اپنے آقا ﷺ پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ بھی الصلوٰۃ والسلام

کتابیات

سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین ﷺ

(از علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی قدس سرہ العزیز)

نورالابصار بذکر النبی المختار ﷺ

(از پرفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری)

فضائل و برکات درود شریف

(از علامہ عالم فقری)

آب کوثر

(از حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین دامت برکاتہم العالیہ)

درود و سلام

(از راجا رشید محمود)

سید الانبیاء کی امتیازی خصوصیات

(از علی اصغر چودھری)

شفا القلوب

(از فاضل جلیل حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی رحمۃ اللہ علیہ)

رسول عربی

(از جی دار سنگھ)

ایک عالم ہے ثنا خواں آپ ﷺ کا

(از ستار طاہر)

فضائل درود و سلام

(از نذیر نقشبندی)

ماہنامہ سیدھا راستہ لاہور

(از جناب پیر منیر احمد یوسفی)

درود شریف کے فضائل و آداب (القول البدیع)

(ترجمہ مولانا معظم الحق)

فضائل درود شریف

(از علامہ نور محمد قادری)

عزم نو قرآن پاک نمبر

(از پروفیسر محمد حسین آسی)

رسول نمبر سیارہ ڈائجسٹ لاہور
انسان کامل

(از ڈاکٹر خالد علوی)

اخلاق رسول محمد ﷺ

(از فقیر محمد ندیم باری)

خزینہ درود شریف

(از علامہ عالم فقری)

فضائل و برکات درود شریف

(از گمنام عاشق رسول ﷺ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِہٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ
جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

۞

چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغ عالم میں فصل بہار آ گئی
دل کا غنچہ کھلا اسم اعظم ملا ذکر صل علٰی تیری کیا بات ہے

۞

کیا خوف ہو مجھ کو شب تاریک عدم کا
جب میرے پاس اسم محمد ﷺ کی ضیاء ہے

۞

ہم نیک ہیں یا بد ہیں پر آخر ہیں تمھارے
نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے

۞

عرض

خالی ہاتھ ہوں اور محرومیاں ہی محرومیاں ہیں
اے رب مصطفیٰ ﷺ اپنی عطاؤں سے میری جھولی بھر دے
میرے بہتے ہوئے ندامت کے اشک دیکھ لے
لبوں پر مچلتی سسکتی ہوئی آرزوؤں کو بھی سن لے
خضوع و خشوع دے دے میرے رکوع و سجود میں
مجھے ٹوٹے ہوئے دلوں میں آباد کر دے
یا الٰہی! لطف و کرم کی مجھ پر انتہا کر دے
میری زندگی میں امن و سکوں کی فضا کر دے
کعبۃ اللہ کی زیارت، در رسول ﷺ کی حاضری کرا دے
میں بے بس ہوں یا رب، تو اس پاک سفر کا بندوبست فرما دے
ترا فرمان ہے واذ ظلموا انفسھم جاؤك فاستغفرو اللہ
واستغفرلھم الرسول کے لیے حضور ﷺ کے حضور حاضر کر دے
حاضری کے نہیں ہوں گر قابل مجھے خاک مدینہ میں شامل کر دے
میرے دل میں اپنی اور اپنے محبوب کریم ﷺ کی محبت بھر دے
اے تو اب اے رحیم بخشش کی نوید سنا دینا اپنی رحمت میں چھپا لینا
کریم آقا ﷺ کے دست اقدس سے جام کوثر میرا مقدر کر دے
اے رب العالمین تجھے اپنے محبوب رحمت للعالمین کا واسطہ
اپنی رضا سے تو مقصود کو راضی بہ رضا کر دے

مقصود

یا رسول اللہ ﷺ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ
حاضر ہے آپ ﷺ کا یہ غلام یارسول اللہ ﷺ
ہو جائے قبول عاجزانہ سلام یا رسول اللہ ﷺ
جس نے انسان کو بشر بنایا اور پھر سب سے اشرف
وہ خیر البشر نور مجسم آپ ﷺ ہیں یا رسول اللہ ﷺ
دنیا بھی گنوا دی نہ ہی آخرت کے لیے کچھ کمائی کی
تہی دامن ہوں میں، آپ ﷺ ہیں قاسم یا رسول اللہ ﷺ
صدیوں سے رہا زمانہ ہجر آپ ﷺ نے عطا کیا قرب
در اقدس کی حاضری آپ ﷺ کا ہے انعام یا رسول اللہ ﷺ
آرزو ہے عمر بھر ہوتی رہے حضور ﷺ زیارت آپ ﷺ کی
آیا ہوں درود بھیجتا ہر قدم ہر گام یا رسول اللہ ﷺ
قبول کر لیجیے حضور ﷺ "صلوا علیه وسلموا تسلیما" کی نذر
ہو جائے محشر میں عطا کوثر کا جام یا رسول اللہ ﷺ
صبح طیبہ دیکھ لی، نصیب ہو مدینے میں شام زندگی
ہو جائے نظر کرم، کر دیجیے میرا کام یا رسول اللہ ﷺ
آپ ﷺ کا حسن ہے گنبد خضراء میں آشکار
جنت البقیع میں مقصود ہے قیام یا رسول اللہ ﷺ

مقصود

درود و سلام

کس طرح کروں مدحت خیر الانام ، خیر البشر ﷺ
آپ ﷺ ہیں عبدہ اور میں عبد سے بھی کم تر
لاکھوں سلام سارے جہانوں کی رحمت آپ ﷺ پر
کروڑوں درود ختم الرسل نور اقدس آپ ﷺ پر
نور مصطفیٰ ﷺ سے ہیں روشن کائنات کے شام و سحر
رؤف ہیں رحیم ہیں کریم ہیں میرے آقا ﷺ کہلاتے ہیں بشر
صلی علیٰ محمد ﷺ کہتے جاؤ سکوں پا جائیں گے قلب و جگر
آپ ﷺ کے وسیلہ پاک سے کھل جاتے ہیں مشکل امر
حالات بدل جائیں گے ہو جائے آپ ﷺ کا اشارہ اگر
دور ہو جائیں گے رنج و غم کرو سرکار ﷺ کا ذکر
وقت نزع امتی جب پکارے گا انظر حالنا یا رسول اللہ ﷺ
جس کا ہو یقیں اس پر ہو گا بے شک اللہ کا فضل
اوّل درود ، آخر درود ، درود آپ ﷺ پر سلام آپ ﷺ پر
آپ ﷺ کا رخ انور دیکھ کر ہوتا ہے سیراب ابر
آپ ﷺ کی اہل بیت پاک پر درود ، اصحاب پر درود
ہر لمحہ درود ، ہر سانس درود ، مخلوق سے بڑھ کر درود
یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم کر دے زیر نگیں بحر و بر
یا حیُّ یا قیوم ہو جائے مقصود کائنات کے صدقے کرم کی نظر

مقصود

بحضور سرور کونین ﷺ

دل میں میرے آقا ﷺ آپ کی محبت ہے جب سے
میرا دل بے چین رہتا ہے تب سے
آپ ﷺ کے دیدار کے لیے ترس رہا ہوں میں
انتظار ہے مجھ کو در اقدس کی حاضری کا کب سے
زباں تر رہے ذکر الٰہی سے دھیان رہے آپ ﷺ کا
بس آپ ﷺ کے درود ہی نکلتے رہیں لب سے
آقا ﷺ اپنے قدمین شریفین میں عطا فرما دیں جگہ
مدینہ میں مل جائے قیام آپ ﷺ کی عطاؤں کے سبب سے
میں صرف آپ ﷺ کا ہوں سدا آپ ﷺ کا رہوں
قسم کھائی ہے میں نے اپنے رب سے
کریم آقا ﷺ مجھے اپنا بنا لیں دیدار سے مشرف فرما دیں
مقصود کی ہے یہ چاہت بڑے ادب سے

مقصود

دُعا

یا رب العلی عشق احمد ﷺ سے
میرا سینہ پر نور کر دے

دعائیں جو مانگیں ان کے وسیلے سے
اپنی رحمت کے صدقے قبول کر دے

مصطفےٰ فاؤنڈیشن اور ساتھی تمام
اور ان سب کو زیر سایہ حضور ﷺ کر دے

سدا چلتے رہیں تیرے رستے پر
منزلیں ترقی کی اور قریب کر دے

شام و سحر پڑھتے ہیں جو درود و سلام
خالی دامن ان کے خوشیوں سے بھر دے

مقصود الحسن جو مانگے در مصطفےٰ ﷺ سے
نیک دلی تمنائیں سب منظور کر دے

کاوش صلوا علیه وسلموا تسلیما ان کی
بارگاہ ربوبیت میں قبول کر دے

خدمت دین و دنیا کی یونہی کرتے رہیں
آگ عشق احمد ﷺ کی پُرسرور کر دے

یونہی سب پڑھتے رہیں سدا درود و سلام
نصیب رضا کے حاضری روضۂ حضور کر دے

یونہی کرتے رہیں تیری حمد و ثنا
قلب رضا کے جاری ذکر حضور کر دے

سگِ مدینہ:
محمد شعیب رضا چشتی فریدی رحمۃ اللہ علیہ

عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے

امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے
جانِ مراد اب کدھر ہائے ترا مکان ہے

بزمِ ثنائے زلف میں میری عروسِ فکر کو
ساری بہارِ ہشت خلد چھوٹا سا عطر دان ہے

عرش پہ جاکے مرغِ عقل تھک کر گرا غش آ گیا
اور ابھی منزلوں پرے پہلا ہی آستان ہے

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش میں طرفہ دُھوم دَھام
کان جدھر لگائیے تیری ہی داستان ہے

اِک ترے رخ کی روشنی چین ہے دو جہان کی
کان جدھر لگائیے تیری ہی داستان ہے

اِک ترے رخ کی روشنی چین ہے دو جہان کی
اِنس کا اُنس اُسی سے ہے جان کی وہی جان ہے

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

گود میں عالمِ شباب حالِ شباب کچھ نہ پوچھ
گلبن باغِ نور کی اور ہی کچھ اُٹھان ہے

تجھ سا سیاہ کار کون، اُن سا شفیع ہے کہاں؟
پھر وہ تجھی کو بھول جائیں دل یہ ترا گمان ہے

پیشِ نظر وہ نو بہار سجدے کو دِل یہ ترا گمان ہے
روکیے سر کو روکیے ہاں یہی اِمتحان ہے

شانِ خدا نہ ساتھ دے اُن کے خرام کو وہ باز
سدرہ سے تاز میں جسے نرم سی اِک اُڑان ہے

بار جلال اُٹھا لیا گرچہ کلیجہ شق ہوا
یوں تو یہ ماہ سبز رنگ میں دھان پان ہے

خوف نہ رکھ رِضا ذرا، تو تو ہے عبدِ مصطفٰی ﷺ
تیرے لیے اَمان ہے تیرے لیے اَمان ہے

نعت شریف

امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

سرور کہوں کہ مالک مولیٰ کہوں تجھے — باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

گلزارِ قدس کا گلِ رنگیں ادا کہوں — درمانِ دردِ بلبلِ شیدا کہوں تجھے

صبحِ وطن کے شامِ غریباں کو دوں شرف — بے کس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسمِ منور کی تابشیں — اے جانِ جاں میں جانِ تجلا کہوں تجھے

بے داغ لالہ یا قمرِ بے کلف کہوں — بے خار گلبنِ چمن آرا کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا — یعنی شفیعِ روزِ جزا کا کہوں تجھے

اِس مردہ دل کو مژدہ حیاتِ ابد کا دوں — تاب و توانِ جانِ مسیحا کہوں تجھے

تیرے وصف عیبِ تناہی سے ہیں بری — حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ اُن کے ثنا خواں کی خامشی — چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رِضا نے ختمِ سخن اِس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

صبیح رحمانی

جب بھی ہم تذکرہ شہرِ پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم لکھیں
اس کو بالائے زمیں خلد کا منظر لکھیں

گفتگو یاد کریں کھول کے قرآنِ حکیم
پھر انھیں لفظ و معانی کا سمندر لکھیں

تلخ گفتار کا ماحول بدلنے کے لیے
تذکرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا کھل کر لکھیں

آؤ آرام گہہِ شہہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بنائیں تصویر
ہاتھ کا تکیہ لکھیں ، خاک کا بستر لکھیں

ہو گا الفاظ کی صورت میں نزولِ رحمت
ان صلی اللہ علیہ وسلم کی مدحت کو جو ہم اپنا مقدر لکھیں

بس یہ اعزاز ہی کافی ہے شفاعت کی صبیحؔ
خود کو ہم پیرو حسانؓ سخن ور لکھیں

﴾ اُمت محمدیہ

اَخَذَ الْاَلْوَاحَ کے متعلق حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ
ہوں کہ ایک بہترین اُمت ہوگی جو ہمیشہ اچھی باتوں کو
اے اللہ! وہ اُمت میری اُمت ہوتو اللہ تعالیٰ نے فرمایا
پھر کہا یارب! ان الواح سے ایک ایسی اُمت کا پتہ
میں سب سے پہلے داخل ہوگی، اے خدا! وہ میری اُمت
پھر کہا یارب! اس اُمت کا قرآن ان کے سینوں میں
ان سے پہلے کے سب ہی لوگ اپنی الہامی کتابوں پر نظ
کی الہامی کتاب اگر ہٹالی جائے تو پھر ان کو کچھ بھی یاد نہ
حفظ کی ایسی قوت دی ہے کہ کسی اُمت کو نہیں دی گئی، یا
اُمت ہے۔

پھر کہا یارب! وہ اُمت تیری ہر کتاب پر ایمان لائے
کہ کانے دجال سے بھی لڑیں گے۔ الٰہی! وہ میری اُمت
پھر موسیٰ علیہ السلام نے کہا یارب! الواح میں ایسی اُمت کا
کے لوگ ہی کھالیں گے حال آں کہ اس اُمت سے پہلے
پیش کرتے اور وہ قبول ہوتی تو اللہ آگ کو بھیجتا اور آگ
پھر بھی وہ اس کو نہ کھاتے بلکہ درندے اور پرندے آ کر
سے لے کر ان کے غریبوں کو دے گا۔ یارب! وہ میری اُ
پھر کہا یارب! میں الواح میں پاتا ہوں کہ وہ اگر کوئی
بھی ایک ثواب کی حق دار ہو جائے گی اور اگر عمل میں لا
تک، اے خدا! وہ میری اُمت ہوتو فرمایا: وہ احمد کی اُمت
پھر کہا کہ الواح میں ہے کہ وہ دوسروں کی شفاعت
طرف سے ہوگی۔ اے اللہ! وہ میری اُمت ہوتو کہا نہیں
قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام نے پھر الواح رکھ دیں
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ﴾ ترجمہ: ''کاش! میں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہ

کی فضیلت ﴾

ضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: یارب میں الواح میں پاتا
وسکھاتی رہے گی اور بُری باتوں سے روکتی رہے گی۔
کہ موسیٰ! وہ تو احمد کی اُمت ہوگی۔
د چلتا ہے جو سب سے آخر میں پیدا ہوگی لیکن جنت
ں ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ احمد کی اُمت ہوگی۔
ں ہوگا دل میں دیکھ کر پڑھتے ہوں گے، حال آں کہ
رڈال کر پڑھتے ہیں دل سے نہیں پڑھتے حتیٰ کہ ان
یں اور نہ وہ کچھ پہچان سکتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو
رب! وہ میری اُمت ہو۔ کہا اے موسیٰ! وہ تو احمد کی

ے گی، وہ گمراہوں اور کافروں سے قتال کریں گے حتیٰ
ں ہو۔ اللہ نے کہا یہ احمد کی اُمت ہوگی۔
ا ذکر ہے کہ وہ اپنے نذرانے اور صدقات خود آپس
تک کی اُمتوں کا یہ حال تھا کہ اگر کوئی صدقہ یا نذر
اسے کھا جاتی اور اگر قبول نہ ہوتی اور رَد ہو جاتی تو
کھا جاتے اور اللہ ان کے صدقے ان کے امیروں
مت ہو۔ تو فرمایا یہ احمد کی اُمت ہے۔
نیکی کا ارادہ کرے گی لیکن عمل میں نہ لا سکے گی پھر
ئے گی تو دس حصے ثواب ملے گا بلکہ سات سو حصے
ہے۔
ھی کریں گے اور ان کی شفاعت بھی دوسروں کی
یہ احمد کی اُمت ہوگی۔
اور کہا: ﴿یا لَیْتَنِی مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ
وتا۔" ﴿تفسیر ابن کثیر، جلد: ۲، صفحہ ۲۲۳-۲۲۴﴾

قائد ملت اسلامیہ حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کے تاثرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ
سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ ومن والاہ

کتاب مستطاب "صلوا علیہ وسلموا تسلیما"
تالیف محترم گرانقدر محمد مقصود الحسن
درود شریف کے فضائل اور اسکے اثرات
پر جامع تالیف ہے۔ مصنف نے اس تالیف
کے ذریعہ اپنے لئے ذخیرہ آخرت
جمع کیا ہے۔ یہ بہت مبارک ہو۔ آپ کی
درود شریف کا مطلب اللہ تبارک و تعالیٰ
سے رحمتوں کا طلب کرنا ہے اور یقینا
رحمت نازل ہوتی ہے جو جتنی رحمتوں
کے لئے میں شامل ہیں جتنی کثرت
سے پڑھا جائے اتنی کثرت سے
رحمت نازل ہوتی ہے۔

حضور پر نور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا
ارشاد مبارک ہے

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
بِھَا عَشْرًا (الحدیث)

ایک مرتبہ درود شریف کے بدلہ
دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں
پھر ایک اور حدیث شریف کا
مفہوم ہے

"دس رحمتیں ملتی ہیں اور
دس گناہ معاف ہوتے ہیں
اور دس درجہ بلند ہوتے ہیں"

اہل محبت کا درود حضور پر نور
صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں
"اِنّی اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَہْلِ مَحَبَّتِی"

مؤلف فاضل مبارکباد ہیں انہوں نے
مستند روایات کو جمع فرمانے
کے ساتھ ہی بعض درود شریف
جو محدثین و فقہاء و صالحین سے
مروی ہیں انکو جمع فرمایا
ہے مولیٰ تعالیٰ انہیں جزاء خیر
عطاء فرمائے آمین ۔
یہ ان کا صدقہ جاریہ ہے اور
محبت حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم
کا عطر بیز مجموعہ ہے ۔

فقیر الی اللہ عزوجل
شاہ احمد نورانی
۲۰ / ۱ / [illegible]
یکم صفر سنہ [illegible]

علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی
صدر جمعیت علماء پاکستان
چیئرمین ورلڈ اسلامک مشن

لب پر درود دل میں خیال رسول ﷺ:

درود وسلام اللہ تعالیٰ کی ان بابرکت نعمتوں میں سے ہے جو اپنے دامن میں بے پناہ فیوض و برکات سمیٹے ہوئے ہیں۔ یہ ایسی لازوال دولت ہے کہ جسے مل جائے اس کے دین و دنیا سنور جاتے ہیں۔ درود وسلام محبوب خدا ﷺ کی تعریف، اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزانہ، گناہوں کا کفارہ، بلندی درجات کا زینہ، قربِ خداوندی کا آئینہ، خیر و برکت کا سفینہ ہے۔ مجلس کی زینت، تنگ دستی کا علاج، جنت میں لے جانے والا عمل، دل کی طہارت، بلاؤں کا تریاق، روح کی مسرت، روحانی پریشانیوں کا علاج، غربت وافلاس کا حل، دوزخ سے نجات کا ذریعہ اور شفاعت کی کنجی ہے۔

درود وسلام کے بے شمار فیوض و برکات ہیں جو درود شریف پڑھنے والوں کو بارگاہِ الٰہی سے نصیب ہوتے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

(۱) آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ سے تعلق نصیب ہوتا ہے۔

(۲) نسبت محمدی ﷺ نصیب ہوتی ہے۔

(۳) کثرتِ درود وسلام سے حضور اقدس ﷺ کی زیارت کا دروازہ کھلتا ہے۔

(۴) کثرت سے پڑھا جانے والا درود وسلام خود توبہ بن جاتا ہے۔

(۵) کثرت سے درود سلام پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۶) کثرت سے درود پڑھنے والا آپ ﷺ کی شفاعت کا حقدار بن جاتا ہے۔

(۷) درود شریف پڑھنے والے کو آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توجہ حاصل ہوتی ہے۔

(۸) درود شریف پڑھنے والا جب تک درود شریف پڑھتا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ کی توجہ بھی اس کی طرف رہتی ہے۔

دنیا میں ایسے بے شمار لوگ گزرے ہیں جنہوں نے اپنے پیچھے کچھ ایسی یادگاریں چھوڑی ہیں جو صدیوں تک اُن کی یاد کو تازہ رکھے ہوئے ہیں۔ لیکن جنہوں نے اپنے پیچھے درود وسلام کی یادوں، باتوں اور تحریروں کو چھوڑا ہے وہ تاریخ کے بوسیدہ اوراق میں بھی زندہ و تابندہ نظر آتے ہیں بلکہ جب جب ان کے نام نامی اسمائے گرامی کی مہک ہمارے کانوں میں رس گھول رہے ہوتے ہیں تو ''حسن اتفاق'' دیکھئے کہ ہماری زبانیں کسی خود کار آلے کی طرح ان مبارک اسمائے گرامی کو

سن کر "رضی اللہ عنہ" کی صدائے مستانہ بلند کرنا شروع کردیتی ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ عمل بارگاہ خداوندی میں اتنا مقبول و پسندیدہ ہے کہ قیامت تک نہ صرف خود قائم ہے بلکہ اپنے قاری کو بھی "رضائے خدا" کی نسبت کے ساتھ قائم کردیتا ہے۔

اللہ رب العالمین کا انعام ہے اُن لوگوں پر جنہوں نے اس عظیم خدمت کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ مجھ کم علم اور ناقص فہم پر یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے:

این سعادت بزور بازو نیست　　تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اس کی اہمیت، مقام اور مرتبے کو سمجھنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کا فاعل خود خدا، بعداز خدا ملائکہ خدا، اور اگر انسانوں میں کسی سے تقاضا ہوا تو بھی "مردان خدا" گویا یہ عمل کوئی عام عمل نہیں ہے کہ جس کا جی چاہے منہ اُٹھا کر چل پڑے۔ تاجدار کونین ﷺ، اللہ رب العالمین کے وہ عظیم محبوب ہیں کہ جن کا نام نامی اسم گرامی زبان پر لانے سے پہلے "لا الہ الا اللہ" کی ضرب سے زبان کی پاکی ضروری ہے۔ اسی لئے تو عشاق نے کہا۔

ہزار بار بشویم دہن زمشک وگلاب　　ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

زیر نظر کتاب "صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا" ہمارے ہر دلعزیز، محسن و مربی

صلوا علیه وسلموا تسلیما

مرتب و مؤلف: محمد مقصود الحسن مرزا
ناشر: مصطفےٰ فاؤنڈیشن۔ فاروق کالونی۔ والٹن روڈ، لاہور کینٹ
صفحات: 447
قیمت: (خط لکھ کر بلا قیمت طلب کی جاسکتی ہے)



زیر تبصرہ کتاب درود و سلام کا ایک ایسا خوبصورت گلدستہ ہے جسے نہایت عقیدت اور محبت کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔ یوں تو درود و سلام پر مبنی بہت سی کتابیں اکثر و بیشتر شائع ہوتی رہتی ہیں لیکن زیر تبصرہ کتاب کی کتابت، طباعت، جلد بندی اور سرورق اپنی دلکشی کی وجہ سے فوراً اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔ ابتدائی ابواب میں فضائلِ درود و سلام، درود پاک کی فضیلت احادیث مبارکہ کی روشنی میں داخلی کے عنوان سے فضائل نبوی ﷺ اور جن کے کاندھے پر کملی ہے کالی کے عنوان سے عظمتِ مصطفےٰ غیروں کی نظر میں پیش کیا گیا ہے۔ پھر آدابِ درود شریف اور محفلِ درود پاک کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد 80 سے زیادہ درود شریف، ان کا ترجمہ اور فضائل درج ہیں۔ پھر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے اسمائے پاک سنہری حرفوں میں ترجمہ کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ آخر میں چند ثناء خوانِ رسول ﷺ کا اظہارِ عقیدت نعتوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ غرض عشقِ رسول ﷺ سے لبریز دلوں کی عقیدت کے اظہار کا خوبصورت انداز قارئین کے دلوں میں حبِ رسول ﷺ کو جلا بخشے گا۔

روحانی ڈائجسٹ | 161 | نومبر ۲۰۰۳ء

ہفت روزہ
زندگی
جلد 22 شمارہ 74
16تا22 نومبر 2003



نام کتاب: صلوا علیه
مؤلف: محمد مقصود الحسن مرزا
ناشر: مصطفےٰ فاؤنڈیشن 161 فاروق کالونی والٹن روڈ لاہور فون 5820859
ملنے کا پتہ: مصطفےٰ لائبریری 161 فاروق کالونی والٹن لاہور کینٹ فون 5824921

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا قرآن حکیم میں فرمان ہے کہ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! آپ بھی ان (حضور پرنور) پر درود و سلام بھیجا کرو۔" پھر حضور نبی کریم کی متعدد احادیث میں بھی نبی پاک پر درود بھیجنے کی فضیلت کا ذکر ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ اور تمہارے باطن کی طہارت ہے اور جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (القول البدیع)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ "حضورؐ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا، میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

محمد مقصود الحسن مرزا کی یہ تالیف درود پاک کی عبادت کو اختیار کرنے کی ترغیب کی طرف کامیاب سعی ہے۔ اس میں درود پاک کی برکات، مختلف درود پاک اور حضور اکرم کے تین سو اسمائے مبارکہ بھی دیئے گئے ہیں جو خاصے کی چیز ہیں کتاب کی قیمت صرف "دعا" بیان کی گئی ہے تاہم کتاب کے حصول کے خواہشمند ٹیلیفون کے ذریعے ڈاک کا خرچہ معلوم کرکے اور بھیج کر کتاب منگوا سکتے ہیں۔ کتاب نہایت خوبصورتی سے شائع کی گئی ہے۔

☆☆☆☆

تبصرہ کتب

انصاف سنڈے میگزین 16 نومبر 2003ء



(1)

نام کتاب: "صلّوا علیہ وسلّموا تسلیما"
مرتب و مؤلف: محمد مقصود الحسن مرزا
ہدیہ: میرے آقا حضرت محمد ﷺ کی تمام امت کے لیے دعائے خیر
ناشر: مصطفیٰ فاؤنڈیشن فاروق کالونی والٹن روڈ والٹن کینٹ لاہور

"صلّوا علیہ وسلّموا تسلیما" درود شریف سے متعلق قبل ازیں بھی متعدد تالیفات رقم کر کے امت مسلمہ کو نہایت قیمتی خزانہ مہیا کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی واضح کیا گیا کہ درود شریف دینی اور دنیوی حاجات کے لیے ایک تریاق کی حیثیت رکھتا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں درود شریف کے بارے میں تفصیل کے ساتھ معلومات فراہم کرنے کے علاوہ خصوصیات بھی واضح کی گئی ہیں کہ درود شریف کے کون کون سے صیغے کن کن مقاصد کی تکمیل کے ضامن ہیں اور کن کن خوش بختوں نے اس فکر و محنت سے بھرپور ہو کر امت مسلمہ کے لیے ایک نہایت تحسین کی ہے یہ سب باتیں مذکورہ کتاب کی وساطت سے پہلی بار منظر عام پر آئی ہیں۔ درود وسلام کے اس عظیم مجموعہ میں بھرپور محنت اور توجہ سے محبت رسول میں سرشار ہو کر درود شریف کی حکمت اور رازوں کی تدوین کی گئی ہے اور اس کو پڑھنے والے کو صاف محسوس ہوتا ہے کہ درود شریف پر اس سے زیادہ جامع کتاب شاید موجودہ دور میں اور کوئی نہیں ہے۔ اس کتاب کے راوی محمد مقصود الحسن کے بارے میں بتاتے چلیں کہ وہ ایک معروف کاروباری شخصیت ہیں اور انہیں نے مصطفیٰ فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ بھی قائم کر رکھا ہے اس ادارے کے تحت اسلامی کتب کے عظیم فنی پاروں پر مشتمل ایک عظیم لائبریری "مصطفیٰ لائبریری" کے نام سے کام کر رہی ہے انہوں نے مذکورہ کتاب کی تدوین بھی اسی لائبریری میں موجود اور متعلق کتب کی مدد سے عام لوگوں کی اصلاح کیلئے کروائی ہے تاکہ عوام الناس کو درود شریف کے متعلق سیر حاصل معلومات مل سکے۔

DAILY
KHABRAIN
خبریں

14 اکتوبر 2001ء



...درود وسلام کا ... کرنے کے لیے مقصود الحسن نے بھرپور محنت کی ہے درود شریف کا یہ عظیم مجموعہ مرتب کرتے ہوئے جس انداز میں محبت رسول ﷺ کے ... سے بھرپور ہے یہ انہی کا حصہ ہے اور یہ بات ان کے تحریر کردہ ایک ایک لفظ سے عیاں ہے کہ درود شریف پر اس سے زیادہ جامع اور عشق و محبت سے لبریز قلم سے تحریر کردہ کتاب شاید اس دور میں نہ لکھی گئی ہو۔

تبصرہ

کتاب کا نام: صلوا علیہ وسلموا تسلیما
مرتب و مولف: محمد منصور الحسن مرزا
اشاعت دوئم: مئی 2000ء
ہدیہ: میرے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام امت کیلئے دعائے خیر
صفحات: 439
پبلشر: مصطفیٰ فاؤنڈیشن فاروق کالونی والٹن روڈ لاہور چھاؤنی
مبصر: آفتاب احمد ملک خیرپوری

زیر تبصرہ خوبصورت کتاب حقیقتاً اور بزرگ عاشق رسول ﷺ محمد منصور الحسن مرزا کی روحانی و دینی دولت کا مجموعہ اور عکس ہے موضوع کے اعتبار سے ترتیب و تزئین ٹائٹل ہو یا اندرونی صفحات مسجد نبوی کی رنگین تصاویر ہوں یا آیات قرآنی و احادیث مبارکہ کے ادب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے عاشقان محمد ﷺ کے لیے بہترین، معلوماتی اور یادگار کتاب مرتب کی ہے ہر صفحے پر درود و سلام درج کیا گیا ہے فہرست ملاحظہ فرمایئے:۔

اللہ تعالیٰ مجدہ کا حکم برائے درود شریف، کلیات علامہ اقبال ابتدائیہ، فضائل درود و سلام، درود پاک کی فضیلت، چالیس احادیث مبارکہ، واقعی فضائل نبوی، جن کے کاندھے پر کملی ہے کالی، عظمت مصطفیٰ ﷺ غیروں کی نظر میں، عظمت مصطفیٰ عظیم انسان ﷺ، عظیم شخصیت ﷺ، عظیم ہستی ﷺ، عظیم ترﷺ، عظیم معمار ﷺ، عظیم معلم ﷺ، عظیم سپہ سالار ﷺ، عظیم امین ﷺ، عظیم شفیق ﷺ، عظیم سیرت مصطفیٰ ﷺ، عظیم رسول ﷺ، رحمت للعالمین ﷺ، درود شریف، آداب درود شریف، طریقہ محفل درود پاک، دعا۔

89 درود شریف درج کیے ہیں جو کمال محنت و محبت کے عکاس ہیں اس کے علاوہ ایمان افروز واقعات کا تذکرہ بھی شامل کتاب ہے۔ درود پاک میں خلل اور بے ادبی و گستاخی کرنے والوں کے واقعات محبت رسول ﷺ کا زندہ معجزہ۔ نعت نبی ﷺ۔ دیوان حسان۔ قصیدہ بردہ شریف۔ محمد رسول اللہ ﷺ کے 439 اسماء مبارکہ کے سنہری حروف میں لکھے گئے ہیں۔ جو خوبصورت رنگین تصاویر کتاب میں دی گئی ہیں۔ مولف کے حسن انتخاب کی جتنی داد دی جائے کم ہے۔ بیرونی و اندرونی مسجد نبوی کے دلکش مناظر دیکھ کر قارئین کی آنکھیں آبدیدہ ہو جاتی ہیں۔ 439 صفحات میں عشق رسول کی خوشبو آتی ہے۔ جلد بندی کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ جلد سفید کاغذ دونوں ٹائٹل پر مسجد نبوی سبز گنبد کی ایمان افروز تصاویر ہیں دونوں اندرونی جلدوں پر سنہری الفاظ میں صلی اللہ علیہ وسلم درج ہے۔ بیرونی ٹائٹل پر شیخ سعدی کی رباعی اور قصیدہ بردہ شریف کے اشعار ہیں۔ نعت گو شعراء و نعت خوان احباب کا مسئلہ حل ہو گیا ہے معلوماتی اور دلچسپ کتاب تحقیق نقطۂ نگاہ سے بڑی اہمیت کی حامل ہے فاضل مولف نے دینی اور روحانی مقاصد کیلئے مصطفیٰ فاؤنڈیشن بھی تشکیل دی ہے۔ اور لائبریری بھی۔ وطن عزیز کے ان ممتاز علماء کرام کی گرانقدر شامل کتاب ہیں۔ علامہ محمد صدیق ہزاروی، پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری، علامہ شاہ احمد نورانی، مولانا محمد خان قادری۔ فاضل مولف و مرتب محمد منصور الحسن مرزا صاحب نے انتساب اس طرح لکھا ہے "میرے اور ہم سب کے آقا ﷺ کے نام"

پڑھتے رہو درود و سلام ان کی ذات پر
جس ذات پر اللہ کا درود و سلام ہے

E-mail:dhankahoon@hotmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | ضلع چکوال کا پہلا روزنامہ
روزنامہ دھن کہون پاکستان چکوال
Daily "Dhan Kahoon" Chakwal
Ph.551552
NPR-015
جلد نمبر 13 | شمارہ نمبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین فی کل وقت وحین والصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہ الصادق الامین وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین

اما بعد

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ہرگز مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے نزدیک اسکے والدین، اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں"

دوسری جگہ ارشاد ہے کہ " بلغوا عنی ولو آیۃ"

ان احادیث مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بے پناہ محبت کا ثبوت دیتے ہوئے ہمارے بھائی محترم محمد مقصود الحسن نے عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوبصورت اور گرانقدر تحفہ دیا ہے جس کا کوئی بدل نہیں —

مصنف نے یہ کتاب عاشقاں کو بلا قیمت پیش کی ہے

لیکن میرے خیال میں مصنف نے ایک بڑی "قیمت" وصول کی ہے جو اسکو روزِ محشر میں عطا کیا جائیگا

اس قیمت سے میری مراد "شفاعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم" ہے

کیونکہ اس سے بڑھ کر عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے کوئی قیمت نہیں ہو سکتی ——— سبحان اللہ — اس کتاب میں

شامل احادیث مبارکہ نے عاشقان کو نور اور دل کو ٹھنڈک پہنچائی ہے

اور اشعار نے کتاب کو چار چاند لگا دیئے ہیں

میں مصنف کے بارے میں بس یہ کہہ سکتا ہوں کہ

کی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

فقط خاکپائے غلامان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

بتاریخ

۱۵ شعبان ۱۴۲۳ھ

عبد اللہ کھوسو

لیکچرار ان اسلامک کلچر

گورنمنٹ ڈگری کالج شہداد پور

ضلع سانگھڑ سندھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ 15 جنوری 52ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والسلام علیک یا سیدی یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محترم المکرم جناب محمود الحسن مرزا صاحب زید مجدہ آپ کو رب العزت سلامت رکھے آپ
خلوص دل سے سلام عرض خدمت ہے۔ قبول و منظور فرمائیے

آپ کا ارسال کردہ مبارک کتابچہ موصول ہوا۔ دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں
اور دعا کرتا ہوں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر ہمیشہ نظر کرم فرماتے
رہیں اور آپ ہمیشہ سرکار کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام کے پھول نچھاور کرتے رہیں
کیونکہ یہ سنت الٰہی ہے۔ یہ ہر مشکل کا حل ہے۔ یہ آقا کے حضور غلاموں کا نذرانہ ہے۔ یہ مومن کے دل کی آواز
ہے۔ یہ عذاب سے نجات کا ذریعہ ہے۔ جنت کا راستہ ہے۔ کرم کا راستہ ہے۔ یہ حضوری کا سبب [illegible]
ہے۔ اور میں [illegible] میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو محبت الرسول [illegible]
اور [illegible] جیسی نعمت سے مالا مال رکھیں اور آپ کے سب اہل و عیال کو سلامت رکھے اور سرکار دو عالم
کی شفاعت نصیب فرمائیں۔ آمین

آپ نے جو کتاب صلوٰۃ و سلام لکھی ہے وہ بہت سعدہ ہے اور بہت بڑا خزانہ جمع کیا ہے۔ ہر ہر صفحہ
سرکار کے عشق و محبت میں ڈوب کر لکھا گیا ہے۔ موجودہ حالات میں جب ہر طرف افراتفری کا شکار
نظر آتا ہے اس وقت میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی کا جذبہ دلوں میں پیدا کرنا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے
انشاء اللہ اس کا صلہ آپ کو دنیا میں بھی ملے گا اور آخرت میں تو اس کی کوئی انتہا نہیں ہوگی
کیونکہ ہماری نجات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعداری اور غلامی میں ہی
ہے جیسے کہ بہت آپ کی یہ کتاب ہے جب تک جہاں جہاں یہ کتاب پڑھی جائے گی دیکھی جائے
گی آپ کے اعمال نامے میں نیکیاں درود و سلام کے پھولوں کی صورت میں شامل ہوتی رہیں گی

صلوٰۃ و سلام کی فضیلت میں کتاب لکھنا بڑی سعادت کی بات ہے۔ حضرت شیخ احمد
بن ثابت مغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میرا ایک دوست انتقال کر گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا
تو میں نے اس سے ایک بات پوچھا تو اس نے بتایا کہ بھائی تم کو بشارت ہو تم اللہ کے نزدیک
صدیقوں میں ہو۔ تو میں نے [illegible] کی وجہ جو شاید تم نے جو کتاب درود پاک
کے متعلق لکھی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی وجہ سے تمہارا درجہ صدیقوں میں کر دیا۔

قابل صد مبارکباد ہیں آپ اور آپ کے والدین اور آپ کے سب اہل بیت آپ پر اللہ تعالیٰ
کے حضور [illegible] اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ضرور سرخرو ہوں گے اللہ تعالیٰ

آپ کے دونوں جہاں میں درجات بلند فرمائیں اور دنیا اور آخرت میں عزت عطا فرمائیں

اپنی دعاؤں میں اس گنہگار کو بھی ضرور یاد رکھیں۔ آخر میں ایک دفعہ پھر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے اللہ رب العزت اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ساری امتِ حبیب پر اپنا فضل و کرم فرمائیں اور پاکستان کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے نجات دلائیں آمین

والسلام

خیر اندیش

تنویر وارث سنگھوئی جہلم

P.C 49700

- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلِہٖ وسلم کا ارشاد پاک ہے:
جو مجھ پر ایک مرتبہ صلاۃ بھیجے، اللہ تعالیٰ اس (شخص) پر دس مرتبہ صلاۃ بھیجتا ہے
(مسلم - کتاب الصلاۃ)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلِہٖ وسلم نے فرمایا:
بخیل ہے وہ شخص، جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر صلاۃ نہ بھیجے
(ترمذی - ابواب الدعوات)

- آپ صلی اللہ علیہ و آلِہٖ وسلم نے فرمایا:
اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر صلاۃ نہ بھیجے۔
(ترمذی - ابواب الدعوات)

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ ۝ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد ۝ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاہُ لَہٗ ۝

بھیجے رہو درود و سلام ان کی ذات پر
جس ذات پر اللہ کا درود و سلام ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَ الْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ ط صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ مِقْدَارِهِ الْعَظِیْمِ ۝

مجھے بخشا گیا صَلِّ عَلٰی کا وِردِ نُورَانیِ۔
ذرا بھی مجھ کو اندیشہ نہیں نارِ جہنم کا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

کہوں کیوں نہ ہر بار صَلِّ علیٰ میں
تصور میں پھرتا ہے روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے دامن میں دُرُودوں کے سوا کچھ بھی نہیں
لے کر محشر میں بھی حسنِ عمل جائیں گے
اپنے گھر روز دُرُودوں کی سجائے محفل
دیکھتے دیکھتے حالات بدل جائیں گے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی رُوۡحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمۡ عَلٰی قَلۡبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡقُلُوۡبِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمۡ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡاَجۡسَادِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمۡ عَلٰی قَبۡرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الۡقُبُوۡرِ ۝

بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بڑے زاہد اور عابد گزرے ہیں ان کو خواب میں دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکلیف کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کیوں غافل ہو۔ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَ آلہٖ وَسَلَّمَ پر یہ درود پاک بھیجا کرو۔

اس درود پاک کی کثرت کرنا رُوح اور دِل کے لئے مجرب ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَسَلِّم ۔

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ حَبِیۡبِنَا وَ مَحۡبُوۡبِنَا وَ
مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكۡ وَ سَلِّم ۔

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَ
صَحۡبِہٖ وَسَلِّم بِعَدَدِ کُلِّ حَرۡفٍ جَرٰی بِہِ الۡقَلَمُ ۔

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّم وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً تَکُوۡنُ لَكَ رِضًی وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً ۔

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ اَلۡفَ مَرَّۃٍ ۔

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقۡبُوۡلَۃً تُؤَدِّیۡ
بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الۡعَظِیۡمَ ۔

بھیجتے رہو درود و سلام ان کی ذات پر
جس ذات پر اللہ کا درود و سلام ہے

مقصود

بَلَغَ العُلٰی بکمالِہٖ
کَشَفَ الدُّجی بِجمالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوا عَلیہِ وَآلِہٖ

مَولَائےِ صَلِّ وَسَلِّم دائِماً اَبدًا
عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الْخَلْقِ کُلِّہِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَونَینِ وَالثَّقَلَینِ
وَالْفَرِیقَینِ مِنْ عُرُبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

صَلّیٰ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَبَارِك وَسَلَّم